پہلے علم سیکھو ● پھر کام کرو

ایک زمانہ ایسا آئے گا ● بے ہنر بھیک تک نہ پائے گا

رفوگری اور رنگ سازی

حصہ اول

ترتیب کار:- حکیم نور محمد چوہان ایڈیٹر اسرار حکمت لاہور

کتاب والا

۲۷۹۴، گلی جھوت والی، پہاڑی بھوجلہ، دہلی ۶

RAFIQUE-E-ROZGAR (Part I)
By.: Hakim Noor Md.Chohan
Price : Rs.70/=
Edition : 1998
KITAB WALA
2794, Gali Jhot Wali,Pahari Bhojla, Delhi-6
Ph.: (O)328 1499, (R)2293249

نام کتاب : رفیق روزگار (حصہ اول)
مصنف : حکیم نور محمد چوہان
سن اشاعت : ۱۹۹۸ء
قیمت : =/۷۰ روپے
مطبوعہ : فائن آفسیٹ پریس، شاہدرہ، دہلی۔32
ناشر : کتاب والا 2794۔ گلی جھوت والی،
پہاڑی بھوجلہ، دہلی۔110006

محنت کا میٹھا پھل

بنجمن فرینکلن کا باپ بہت غریب تھا۔ فرینکلن نے اپنی کوشش پیہم کی بدولت غیر معمولی ترقی کی۔ اُسے پڑھنے کا بڑا شوق تھا۔ اُس نے دوسروں سے کتابیں مانگ کر کچھ تحصیل علم کیا۔ پھر اخبار اسپیکٹر کی پُرانی جلد اُس کے ہاتھ لگ گئی۔ فرینکلن کے لئے اُس کا مطالعہ بہت مفید ہُوا۔ بوسٹن سے نیویارک چلا گیا۔ وہاں کوئی کام نہ ملا تو فلاڈلفیا چلا گیا۔ کچھ عرصے ملازمت کی۔ غرض کہ ترقی کرتے کرتے اُس نے اپنا اخبار ۱۷۳۲ء میں نکالا۔

۱۷۴۷ء میں وہ کونسل کا ممبر ہُوا۔ ۱۷۵۷ء میں پبلک کام پر انگلستان بھیجا گیا۔ واپسی پر کونسل نے پانچ ہزار پونڈ خوشنودی مزاج کے اظہار میں اسے شکریہ کے ساتھ عطا کیئے۔ ۱۷۷۸ء میں وہ امریکہ کانگرس کی طرف سے فرانس میں سفیر ہو کر گئے۔ جہاں اس کی بہت عزت ہوئی۔ امریکہ کی آزادی لینے میں کامیاب ہوا۔ جب لڑائی کے بعد صلحنامہ لکھا گیا تو امریکہ کی طرف سے فرینکلن نے دستخط کیئے۔ تین سال تک فرینکلن ریاست کا پریذیڈنٹ رہا۔





عزت اور دولت



کسی کی زر خرید لونڈی نہیں اور نہ ہی کسی کی جدی میراث ہے اس پر ہر کسی کا حق ہے۔ لیکن ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے رہنے اور سوچتے رہنے سے یہ کسی کے ہاتھ نہیں آتی اسے حاصل کرنے کے لئے محنت اور جہد مسلسل کی ضرورت ہے۔



زیر نظر کتاب میں آپ کو ہر نسخہ اپنی جگہ پر مکمل نظر آئے گا۔ ہر نسخہ کو پہلے دو تین بار غور سے پڑھیں۔ پھر جو بھی نسخہ آپ استعمال کرنا چاہیں اسکو معمولی مقدار میں لے کر تجربہ کریں۔ کامیاب ہونے پر وسیع پیمانے پر کام کریں۔ آپ کی معمولی سی محنت آپکو چند دنوں میں امیر بنا سکتی ہے آپ مستقل مزاجی سے کام کریں۔ اس کتاب کا ہر نسخہ تجربہ کار اصحاب کی کوششوں سے حاصل کیا گیا ہے۔

مطالعہ کرنے، تجربہ میں کامیاب ہونے پر اس کتاب سے متعلق رائے سے متعلق ضرور مطلع کریں۔ (ادارہ)

جواہر ریزے

- ہر چیز کی ابتدار کا خیال رکھو۔ نتائج اپنا خیال خود رکھیں گے

(ایلیگزینڈر کلارک)

- ہر کام کی ابتدا مشکل سے ہوتی ہے۔ (میڈم ڈی اسٹل)
- خوش قسمتی محنت کی اولاد ہے۔ (فرینکلن)
- جو شخص محنت نہیں کرتا اسے کھانا بھی نہیں ملنا چاہیئے۔ (انجیل)
- دنیا میں عظیم کامیابیوں کے حصول کے لئے ہمیشہ پانچ اصول یاد رکھئے :۔
- دیانتِ کار۔
- سعیٔ پیہم۔
- مقصد میں کامیابی کا یقین۔
- حسنِ تدبیر اور انسان شناسی (سید لیاقت صہبائی)
- محنت کرنا قوم کے ہر درجہ اور ہر حالت کے لوگوں کے لئے فرض ہے۔ جو لوگ پیدائش اور تعلیم کے اعتبار سے شریف کہلاتے ہیں اگرچہ ان کے پاس مال، جائیداد بہت سی ہو پھر بھی ان کو یہ خیال ضرور آنا چاہئے کہ محنت اور کوشش سے کچھ ایسے کام کر جائیں جن سے ساری قوم کو فائدہ پہنچے۔ (سمائلز)
- تمام فضائل کی تکمیل استواری ہے۔ (میسز بینی)
- مقصد کی استواری کامیابی کا راز ہے (ڈزرائلی)

آج جب کہ اکثر لوگوں کو بے کاری و بے روزگاری کا شکوہ عام ہے ایسی کتاب کا منظرِ عام پر آجانا ایک معجزہ سے کم نہیں۔ ہمیں افسوس ہے کہ اکثر و بیشتر نوجوان پڑھ لکھ کر بھی بے کار رہتے ہیں وہ ملازمت تلاش کرتے ہیں لیکن مایوس ہو جاتے ہیں وہ محنت سے جی چراتے ہیں اور بے کار پھر پھر کر اپنا وقت برباد کرتے ہیں۔

ایسے نوجوانوں کو ہمارا مشورہ ہے کہ وہ کوئی ہنر سیکھیں۔ کوئی چیز ایجاد کریں۔ ملازمت کسی وقت بھی ہاتھ سے نکل سکتی ہے۔ لیکن ہنر اور ایجاد آپ کی اپنی دولت ہے۔ جو کبھی ہاتھ سے نہیں جاتی۔ یاد رکھئے اپنی نیند، سونے، جاگنے اپنی زندگی کو خوشحال بنانے اور امیر بننے کے لئے کوئی نہ کوئی ہنر سیکھنا انتہائی ضروری ہے۔ یہ کتاب اس سلسلے میں آپ کی بہترین مدد کر سکتی ہے۔

ناشر

ہے لطفِ صنعت جبکہ کسی کو نہ عار ہو ؛ ہر اک گریجویٹ یہاں دست کار ہو

بی اے بنے لوہار تو ایم اے سنار ہو ؛ پھر دیکھئے کہ ملک میں کیسی بہار ہو

؛

یہ ذوق تمہیں وصل کی ترکیب بتا دی

تقدیر کا ذمہ تو یہاں ہو نہیں سکتا

خادم مرتب

رحمتِ الٰہی

زیرِ نظر کتاب رفیقِ روزگار بے ہنر کم پڑھے لکھے لوگوں کے لئے واقعی اللہ تعالیٰ کا انعام ہے۔ اگر وہ رفیقِ روزگار کا مطالعہ اس نیت سے کریں کہ اس سے غربت و ناداری، ذلت اور بے روزگاری سے نجات حاصل کرنی ہے تو انشاء اللہ وہ باعزت زندگی گزارنے کی راہ پالیں گے۔

برِ صغیر میں بیشتر والدین اپنے بچوں کو تعلیم اس غرض سے دلواتے ہیں کہ وہ پڑھ لکھ کر نوکری کریں گے۔ میری نظر میں یہ خیال سراب ہے، ریگستان کو سمندر سمجھنے والا ہے۔ اپنی اولاد کو ناکارہ بنا کر مایوسی اور ناکامی کے غار میں دھکیلنے والا ہے۔

نوکری سرکاری ہو یا غیر سرکاری، اول تو اس کا ملنا محال ہوتا ہے اور اگر مل بھی جائے تو آمدنی محدود رہتی ہے۔ جبکہ ہنر مند کے لئے ترقی کے ہزاروں دروازے کھلے ہوتے ہیں۔ معمولی سوجھ بوجھ رکھنے والا ہنر مند ترقی کی منزلیں سر کرتا ہی جاتا ہے اور سماج میں اعلیٰ مقام پاتا ہے۔

ہمارے یہاں ایک طریقہ یہ بھی رہا ہے کہ اگر کسی شخص نے کسی ہنر کو جان لیا ہے تو وہ اُسے اپنے تک ہی محدود رکھنے کی کوشش کرتا ہے۔ نتیجے کے طور پر وہ علم اُس کے مرنے کے بعد خود ہی مر جاتا ہے۔

حکیم نور محمد چوہان ایڈیٹر ماہنامہ اسرارِ حکمت لاہور نے برسہا برس کے تجربے اور زرِ کثیر خرچ کر کے رفیقِ روزگار کو ترتیب دے کر بے روزگار مفلوک الحال انسانوں پر احسانِ عظیم کیا ہے۔ جس کو جتنا بھی سراہا جائے کم ہے۔

رفیقِ روزگار بہت ضخیم کتاب ہے جس میں ہزاروں ہنر درج کئے گئے ہیں یہ کتاب بہت مہنگی پڑ رہی تھی۔ اس لئے ہم نے اس کتاب کے تین حصے بنا دیئے ہیں اور ہر حصے کے ٹائیٹل پر اس حصے کے ہنر درج کر دیئے ہیں اور ٹائیٹل کی پشت پر دوسرے دو حصوں میں جو ہنر موجود ہیں ان کی تفصیل دیدی ہے تاکہ ضرورت مند اپنے مطلب کا روزگار پسند کر کے وہی حصہ حاصل کرے جس کی اسے ضرورت ہے۔

یہ بات بھی ذہن میں رکھیں کہ حکیم نور محمد چوہان پاکستانی شہری ہیں انھوں نے کتاب میں سامان کی فراہمی کے لئے اپنے ملک کے شہر اور بازار درج کئے ہیں جبکہ مطلوبہ سامان ہمارے ملک میں پاکستان سے زیادہ بہتر اور کم قیمت پر حاصل ہو جاتا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ یہ جاننے کی کوشش کی جائے کہ مطلوبہ سامان کہاں ملیگا۔ جو مشکل بات نہیں ہے۔

خیر اندیش
راہی

فہرست مضامین

دنیا بھر میں ناپ تول کا اعشاری نظام رائج ہو چکا ہے۔ اطباء کی آگاہی کے لئے ناپ تول کا نقشہ دیا جاتا ہے۔

لمبائی کے پیمانے	وزن کے پیمانے	حجم کے پیمانے
لمبائی کی پیمائش کی بنیادی اکائی میٹر ہے	وزن کی بنیادی اکائی گرام ہے	حجم کی بنیادی اکائی لیٹر ہے
۱۰ ملی میٹر کا ایک سینٹی میٹر	۱۰ ملی گرام کا ایک سینٹی گرام	۱۰ ملی لیٹر کا ایک سینٹی لیٹر
۱۰ سینٹی میٹر کا ایک ڈیسی میٹر	۱۰ سینٹی گرام کا ایک ڈیسی گرام	۱۰ سینٹی لیٹر کا ایک ڈیسی لیٹر
۱۰ ڈیسی میٹر کا ایک میٹر	۱۰ ڈیسی گرام کا ایک گرام	۱۰ ڈیسی لیٹر کا ایک لیٹر
۱۰ میٹر کا ایک ڈیکا میٹر	۱۰ گرام کا ایک ڈیکا گرام	۱۰ لیٹر کا ایک ڈیکا لیٹر
۱۰ ڈیکا میٹر کا ایک ہیکٹو میٹر	۱۰ ڈیکا گرام کا ایک ہیکٹو گرام	۱۰ ڈیکا لیٹر کا ایک ہیکٹو لیٹر
۱۰ ہیکٹو میٹر کا ایک کلو میٹر	۱۰ ہیکٹو گرام کا ایک کلو گرام	۱۰ ہیکٹو لیٹر کا ایک کلو لیٹر

ایک میٹر برابر ہے تین فٹ اور تین انچ تقریباً۔ ایک کلو گرام برابر ہے ایک سیر ایک چھٹانک تقریباً۔ ایک گیلن برابر ہے ۴½ لیٹر تقریباً۔

ڈیکا کا مطلب ہے = دس	ڈیسی کا مطلب ہے = دسواں حصہ
ہیکٹو کا مطلب ہے = سو	سینٹی کا مطلب ہے = سوواں حصہ
کلو کا مطلب ہے = ہزار	ملی کا مطلب ہے = ہزارواں حصہ

ڈیسی میٹر = میٹر کا دسواں حصہ	ڈیسی گرام = گرام کا دسواں حصہ	ڈیسی لیٹر = لیٹر کا دسواں حصہ
سینٹی میٹر = میٹر کا سوواں حصہ	سینٹی گرام = گرام کا سوواں حصہ	سینٹی لیٹر = لیٹر کا سوواں حصہ
ملی میٹر = میٹر کا ہزارواں حصہ	ملی گرام = گرام کا ہزارواں حصہ	ملی لیٹر = لیٹر کا ہزارواں حصہ

اوزان کے بارے میں ضروری معلوماتی نوٹ

اکثر نسخہ جات خصوصاً کیمسٹری میں اوزان حصّوں میں ہوتے ہیں یہ اس لئے کہ بہت سے لوگوں کے پاس اس قسم کے آلہ جات نہیں ہوتے کہ وہ صحیح وزن نکال سکیں۔ لہٰذا ماہرین فن نے یہ آسان طریقہ نکال لیا ہے تاکہ ہر شخص اس سے فائدہ اُٹھا سکے۔ ذیل کا نوٹ ہمیشہ آپ کی رہبری کرے گا۔ اوزان میں دو قسم کے وزن عام ہوتے ہیں :-

۱۔ سوکھی ٹھوس اشیاء کے لئے ایورڈ یوائیس ویٹ (AVEIRDUPOIS WEIGHT) یہ عموماً "باٹوں" کے ہوتے ہیں۔ یعنی جو چیز کہ باٹ سے تولی جائے۔

۲۔ سیال جیسے پانی وغیرہ کے لئے فلوئیڈ (FLUID) پیمانے ہوتے ہیں اور یہ ڈاکٹری والے شیشے کے ناپ والے پیمانے ہوتے ہیں۔ جن سے اکثر کمپاؤنڈر لوگ دوائیں ناپتے ہیں۔

جس جگہ حصہ کا تذکرہ آتا ہے، اس کے معنی ہیں کہ آپ وہ چیز اتنے ماشے، تولے، چھٹانک، سیر، وغیرہ یا گرام، گرین، ڈرام، اونس، پونڈ وغیرہ میں لے سکتے ہیں۔ مگر جہاں سیال اور ٹھوس اجزاء دونوں ملے ہوئے نسخوں میں آتے ہیں، وہاں ٹھوس تو باٹ کے وزن سے اور سیال اجزاء شیشہ والے پیمانے سے ہونے چاہئیں۔ بہتر ہوگا اگر آپ کسی دکان پر سے اونس اور ڈرام کے الگ (MEASURING GLASS) اور ولائتی ترازو (جس کے ساتھ گرام، گرین اور ڈرام و اونس کے باٹ بھی ہوں گے) لے لیں۔ اس طرح بہت آسانی ہو جائے گی۔

تجربات کے وقت ان انتہائی قابلِ غور اور اہم باتوں کو ملحوظ رکھیں

۱۔ پہلا تجربہ ہمیشہ تھوڑی مقدار میں کریں۔ تا کہ اگر کسی وجہ سے مطلوبہ چیز نہ بن سکے تو زیادہ نقصان نہ اُٹھانا پڑے۔

۲۔ کوئی تیزاب جلد پر لگ جائے تو فوراً صاف پانی سے دھو کر نباتاتی تیل لگا لیں۔

۳۔ کاربالک ایسڈ جلد پر لگ جائے تو فوراً دھو کر گھی لگائیں۔ تھوڑی دیر جلد سفید رہے گی۔ آہستہ آہستہ رنگ تبدیل ہو جائے گا۔ اگر زیادہ دیر جلد پر رہ جائے تو بالآخر چند دنوں میں ہی یہ جلد اُتر جاتی ہے۔

4۔ زہریلی ادویات کے تجربہ میں جو دھواں اُٹھے، اس سے بچ کر رہیں خصوصاً آنکھوں کو بچا کر رکھیں۔

5۔ غلطی سے تجربہ والی چیز میں آگ لگ جائے تو (بسا اوقات روغن تارپین، اسپرٹ وغیرہ و دیگر چیز کی آمیزش سے چیزوں میں آگ لگ جاتی ہے) تو پانی وغیرہ ڈال کر بجھانے کی بجائے اوپر کوئی ڈھکن دے دیں اس سے آگ فوراً بجھ جائے گی۔

6۔ تیزاب کو ڈائیلوٹ (کمزور) کرنا ہو تو پانی میں تھوڑا تھوڑا کر کے تیزاب ڈالیں۔ تیزاب میں پانی ہرگز نہ ڈالیں۔ اس سے خطرہ کا احتمال رہتا ہے۔ دو تیزابوں کو آپس میں کبھی ملانا پڑے تو اس بات کو یاد رکھیں کہ بیک وقت تمام ایک دوسرے میں نہ ڈال دیں۔ بلکہ تھوڑا تھوڑا کر کے ملاتے جائیں۔

7۔ سردیوں میں چند کیمیکلز بوتل کے اندر منجمد ہو جاتی ہیں۔ انہیں حل کرنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ بوتل کو کارک لگا کر گرم پانی کے برتن میں (پانی خوب گرم رہے) تھوڑی دیر رکھیں حتیٰ کہ بوتل کے اندر گرمی پہنچے اور اشیاء پگھلنے لگ جائیں۔

8۔ کاربالک کی کرسٹل بھی اسی طرح پگھلائیں مگر پھر کرسٹل بن جاتا ہے۔ اس لئے بند شیشی خریدنے کے بعد کارک لگا کر ایک اونس کشید کیا ہوا پانی ملا دیں اور تھوڑی دیر دھوپ میں یا گرم پانی کے برتن میں رکھیں۔ فوراً کرسٹل ٹوٹ کر سیال ہو جائے گا پھر منجمد نہیں ہوگا۔ گرمیوں میں صاف کشید کیا ہوا پانی ملا دیں (آدھا اونس) اسی وقت کرسٹل حل ہونے شروع ہو جائیں گے۔ پھر کرسٹل نہیں بنتے۔

9۔ الکوحل خریدتے وقت ہمیشہ دیکھ بھال کر خریدیں۔ چونکہ منافع کے لالچ میں اکثر بے ایمان کشید کردہ پانی ملا دیتے ہیں۔ اس لئے بند بوتل خریدیں یا الکوہلک میٹر جو انہی دکانداروں کے پاس ہوتا ہے جو "ہیومس" ہائیڈرومیٹر کے مشابہ ہوتا ہے۔ مگر نمبر الٹا ہوتا ہے چونکہ وہ اوپر سے نیچے اور یہ نیچے سے اوپر نمبر ترتیب وار ہوتا ہے، ٹیسٹ کر لیں یا کسی معتبر دکاندار سے خریدیں۔

10۔ پرفیومری کی خام اشیا خصوصاً اسینشیل آئلز اور ارومیٹک کیمیکلز کسی معتبر دکاندار سے خریدیں۔ ورنہ اس میں بڑی غلطی کا امکان ہوتا ہے۔ آپ کو پتہ نہیں چلے گا کہ کونسا کیمیکل کس قسم کی خوشبو لئے ہوئے ہے بسا اوقات ایسا ہوتا ہے۔ اسلئے احتیاط کی ازحد ضرورت ہے۔ جب اجزاء اصلی نہ ہونگے تو مطلوبہ چیز درست کیسے بنیگی!؟ قصوروار ٹھہرایا جاتا ہے غریب نسخہ لکھنے والے اور اسکو شائع کرنے والے کو۔ یہ کہاں کا انصاف ہے۔

11۔ اپنے تجربات کو ہمیشہ مختصر الفاظ اور وضاحت سے نوٹ کر لیا کریں اس سے آگے چل کر بہت سے فائدے ہوتے ہیں۔

۱۲۔ ہر چیز کا تجربہ سوچ سمجھ کر بنانے کی ترکیب کو عیاں کر کریں۔ یہ نہیں کہ جی میں جو آیا، ملا دیا اور نسخہ غلط کا فتویٰ صادر فرما دیا۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔

۱۳۔ اجزاء اصلی ہوں اور تازہ علاوہ تسلی بخش۔ درج شدہ ترکیب سے کام کریں۔

۱۴۔ تجربہ کے وقت بچوں کو پاس نہ آنے دیں۔ چونکہ بچوں کی فطرت کریدنے اور اُلٹنے پلٹنے کی ہوتی ہے اس لیے بسا اوقات نقصان اُٹھانا پڑتا ہے۔

۱۵۔ جو بھی تجربہ کریں، اطمینان اور تسلی سے کریں۔

۱۶۔ آگ میں کوئی چیز گرم کرنی ہو یا پگھلانی ہو تو درجہ حرارت کا خاص خیال رکھیں۔ کمی بیشی سے چیز ہرگز درست نہیں ہو سکتی۔ اور "ایک آنچ کی کسر" ہو کر رہ جائے گی۔

۱۷۔ آگ سے گرم پانی سے جسم کا کوئی حصہ جھلس جائے تو فوراً اس پر تیل چیڑ دیں۔ بعدہٗ قدرے تیل میں چونے کا نتھرا ہوا پانی ملا کر پھینٹیں۔ دودھیا ہو جائے گا۔ اس کو لگا دیں، فوراً ٹھنڈک پیدا کر دے گا۔ جلے ہوئے مقامات کے لیے اس سے بہتر اور آسانی سے تیار ہونے والی چیز ہمارے تجربہ میں اور کوئی دوسری نہیں آئی۔

۱۸۔ زہریلی چیزوں کو ہمیشہ اسٹاپرڈ شیشیوں میں بند کریں۔ اور چیٹ لگا کر بند الماریوں میں یا صندوقچی میں اپنے قبضہ میں رکھیں۔

۱۹۔ تجربہ کرنے سے پیشتر اجزا کو دیکھ لیں کہ کیا یہ اصلی اور صحیح ہیں؟ علاوہ ازیں ترکیب ساخت کو بھی اچھی طرح ذہن نشین کر لیا کریں۔ یہ نہیں کہ کتاب یا رسالہ آپ کے سامنے ہو اور آپ بناتے چلے جائیں۔ اکثر ایسا ہو جاتا ہے۔ اس لیے اس بات کو یاد رکھیں۔

۲۰۔ ہمیشہ پانی میٹھا کنوئیں یا نل کا استعمال کریں۔ تالاب یا ندی نالے کا پانی جوش دے کر صاف کرنے کے بعد استعمال کریں۔

۲۱۔ کشید کیا ہوا پانی استعمال کرنے سے اشیاء میں پھپھوندی یا کائی نہیں جمتی۔ بشرطیکہ جراثیم کش ادویات ملا دی گئی ہوں۔

۲۲۔ شربت وغیرہ بھرنے سے پیشتر اور بھرنے کے بعد بوتل کو گرم پانی کے برتن میں رکھ کر سٹیریلائز کر لینا چاہیئے۔ اس طریقہ سے شربت بغیر گلے سڑے محفوظ رہتے ہیں۔

۲۳۔ زہریلی ادویات اور تیزابی مادوں سے تجربہ کرنے سے پیشتر اس کی کیمسٹری یا ایکشن کو معلوم کر لیں۔ ورنہ اکثر اوقات نقصانِ عظیم اُٹھانا پڑتا ہے۔

دیسی، انگریزی اور فرانسیسی ناپوں کا آپس میں تعلق

ایک لیٹر = ۳۵½ اونس = ۲،۲ پونڈ

ایک ملی لیٹر = ایک مکعب سینٹی میٹر = ایک ماشہ = ایک گرام

ایک اونس = ۲۸،۴۲ مکعب سینٹی میٹر

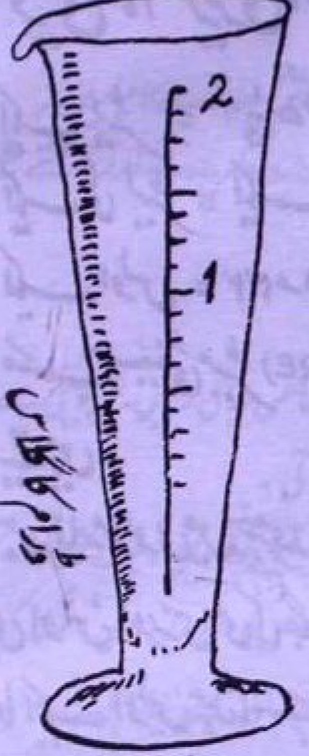
مکعب سینٹی میٹر (CUBIC CENTIMETRE) کو مختصر کر کے سی سی (c.c) لکھ دیتے ہیں۔

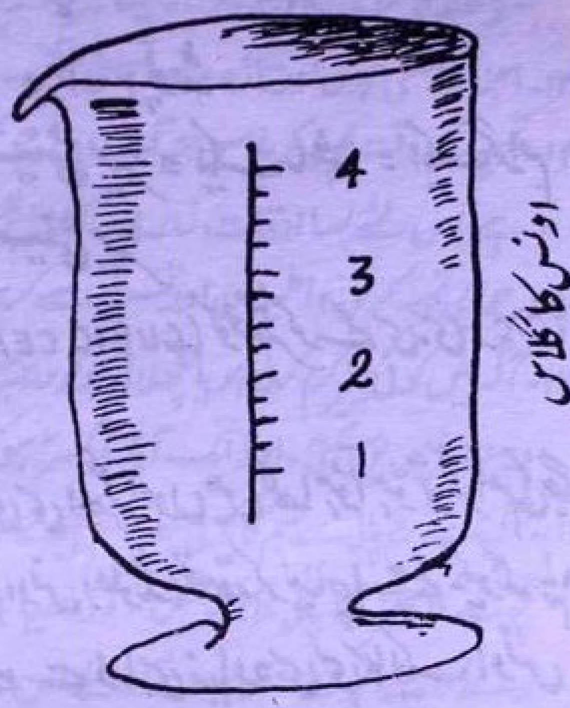
جن فارمولوں میں چیزوں کا وزن سی سی اور گراموں میں لکھا ہوا ہو تو گرام کی جگہ اتنے ہی اونس اور سی سی کی جگہ اتنے ہی اونس (فلوئڈ) تصور کر لینا چاہیئے۔ کیونکہ ۲۸½ گرام کا ایک اونس ہوتا ہے۔ اور ۲۸½ سے ذراسی زیادہ سی سی کا ایک اونس (فلوئڈ) ہوتا ہے۔

ڈاکٹروں کو اکثر آپ نے نسخہ بناتے وقت ادویات کو ناپتے دیکھا ہوگا یہ چھوٹے چھوٹے پیمانے جیسے گلاس ہوتے ہیں۔ اور انہیں ناپنے کے گلاس یا میژر گلاس (MEASUAZ GLASS) کہتے ہیں۔ یہ گلاس آپ کو بھی خرید لینا چاہیئے۔ یہ گلاس زیادہ تر دو طرح کے ہوتے ہیں۔ ۱۔ ڈرام میں ناپنے والے ۲۔ اونس میں ناپنے والے۔ ان کی شکلیں ذیل میں دکھائی گئی ہیں۔

(دیکھو شکل اگلے صفحہ پر)

ڈرام کے گلاس دو ڈرام سے لے کر ایک اونس تک ناپنے کے، اور اونس والے دو اونس سے لے کر ایک پونڈ تک ناپنے والے ملتے ہیں۔ ان کا اوپر کا کنارہ ایک طرف تھوڑا جھکا ہوا لب دار ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے دوا بوند بوند کر کے ٹپکانے میں آسانی ہوتی ہے۔





تجربات کرنے والے کو ان دونوں گلاسوں میں سے ایک ایک گلاس ضرور رکھنا چاہیئے ۔کیونکہ اجزاء ہمیشہ ناپ تول کر ٹھیک ڈالنے سے ہی چیز ٹھیک بنتی ہے۔ اندازہ ٹھیک نہیں رہتا۔

درجہ حرارت کے پیمانے

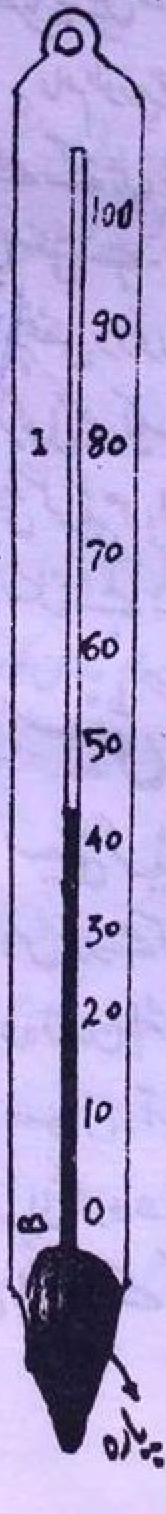
انڈسٹری میں کبھی کبھی ٹمپریچر یعنی حرارت ناپنے کی ضرورت پڑ جاتی ہے۔ کچھ کیمیکلس ایسی ہیں جو زیادہ درجہ حرارت پر گرم کرنے سے خراب ہو جاتی ہیں۔ اور ان کو ایک خاص درجہ حرارت تک ہی گرم کرنا چاہیئے اس سے زیادہ نہیں کچھ فارمولوں میں یہ لکھا ہوتا ہے کہ فلاں فلاں چیزوں کو اسی وقت آپس میں ملایا جائے جبکہ وہ فلاں درجہ حرارت تک گرم ہوں۔ ایسے موقعوں پر یہ دیکھنا پڑتا ہے۔ کہ ان میں سے کوئی چیز اس درجہ حرارت سے کم تو گرم نہیں ہے۔ موموں کو بھی اکثر یہ دیکھنا پڑتا

ہے کہ وہ کس درجۂ حرارت پر پگھلتے ہیں تاکہ ان کا استعمال کسی خاص چیز کے بنانے میں کیا جاسکے۔

ان سب کاموں میں گرمی یا حرارت کا درجہ ناپنے کے لئے آلات کی ضرورت پڑتی ہے۔ اس کام کے لئے شیشے کے بنے ہوئے تھرمامیٹر کام میں لائے جاتے ہیں

یہ تھرمامیٹر ۳ قسم کے ہوتے ہیں۔

۱- سینٹی گریڈ ۲- فارن ہائٹ ۳- رومر



ان میں سے سینٹی گریڈ و فارن ہائٹ تھرمامیٹر ہی زیادہ کام میں آتے ہیں۔ رومر کا استعمال شاذ و نادر ہی ہوتا ہے۔

ان تینوں طرح کے تھرمامیٹروں کی بناوٹ ذیل کی شکل میں دکھائی گئی ہے۔ تینوں طرح کے تھرمامیٹروں کی شکل تو مندرجہ بالا ہی ہوتی ہے۔ لیکن ڈگریوں میں فرق ہوتا ہے۔ تھرمامیٹر کے اندر ایک بہت باریک نلی A ہوتی ہے۔ جو نیچے کی طرف بھرے ہوئے پارہ کی موٹی نلی سے ملی ہوتی ہے۔ جب تھرمامیٹر کو کسی گرم چیز میں اس طرح ڈالا جائے کہ پارہ والا حصہ اس میں ڈوبا رہے تو پارہ گرمی سے پھیل کر باریک نلی میں اوپر کو چڑھتا ہے۔ اور جس نشان تک چڑھتا ہے۔ وہ درجۂ حرارت ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ جس چیز میں تھرمامیٹر پڑا ہے اس کی گرمی اتنے درجہ حرارت پر ہے، جتنے پر پارہ چڑھا ہے۔

سینٹی گریڈ تھرمامیٹر میں برف کی گرمی ۰ (صفر) درجہ مانی گئی ہے۔ اور اس کا سب سے نیچے کا درجہ صفر ہوتا ہے

اُبلے ہوئے پانی کی گرمی ۱۰۰ درجہ مانی گئی ہے ۔ اس لئے اوپر کا درجہ ۱۰۰ ہوتا ہے ۔ ان دونوں حصّوں کے درمیان کے درجوں کو ۱۰۰ حصوں میں تقسیم کر دیتے ہیں اور یہی درجے یا ڈگری کہلاتے ہیں ۔

فارن ہائٹ تھرمامیٹر میں برف کا درجہ حرارت ۳۲ اور کھولتے ہوئے پانی کے درجہ حرارت کو ۲۱۲ مانا گیا ہے اور بیچ کے حصّہ کو ۱۸۰ برابر حصوں میں بانٹ لیا گیا ہے ۔ لہٰذا اس تھرمامیٹر میں سب سے نیچے کا درجہ ۳۲ اور اوپر کا ۲۱۲ ہوتا ہے ۔

یہ عام طور پر چھوٹے تھرمامیٹروں میں اتنے ہی درجہ حرارت ہوتے ہیں جتنے کہ اوپر لکھے گئے ہیں ۔ بڑے بڑے تھرمامیٹروں میں ۴۰۰ ۔ ۵۰۰ درجہ سینٹی گریڈ تک کی گرمی ناپی جا سکتی ہے ۔ یہ کچھ قیمتی ہوتے ہیں ۔

ہر شخص دونوں طرح کے (سینٹی گریڈ و فارن ہائٹ) تھرمامیٹر نہیں رکھنا چاہتا ، لہٰذا اگر کوئی بھی ایک قسم کا موجود ہو تو کام چل جائے گا کیونکہ فارن ہائٹ کی ڈگریوں کو سینٹی گریڈ ہو ، اور سینٹی گریڈ کی ڈگریوں کو فارن ہائٹ میں حساب کر کے تبدیل کیا جا سکتا ہے ۔ یہ حساب نیچے لکھا ہے :۔

سینٹی گریڈ سے فارن ہائٹ میں درجہ نکالنا

سینٹی گریڈ کا جو درجہ دیا ہو ، وہ فارن ہائٹ میں کتنا ہوگا ، یہ جاننے کے لئے اس درجے کو $\frac{9}{5}$ سے ضرب دو ۔ اور حاصل ضرب میں ۳۲ جمع کر دو ۔ جو جواب آئے وہ فارن ہائٹ کی ڈگری ہوگی ۔

سوال : آپ کے پاس فارن ہائٹ کا تھرمامیٹر ہے ۔ ایک فارمولے میں لکھا ہے کہ پانی کو ۵۵ درجہ سینٹی گریڈ تک گرم کرو ۔ بتائیے کہ ۵۵ درجہ سینٹی گریڈ درجہ حرارت فارن ہائٹ کے کتنے درجہ حرارت کے برابر ہوگا ۔

طریقہ:- ۱۱ × ۹/۵ = ۹۹

اس میں ۳۲ جمع کردو ۹۹ + ۳۲ = ۱۳۱ درجہ فارن ہائٹ : جواب

فارن ہائٹ سے سینٹی گریڈ

فارن ہائٹ ڈگری سے سینٹی گریڈ کی ڈگری بنانے کے لئے فارن ہائٹ کی ڈگری میں سے ۳۲ گھٹادو۔ جواب کو ۵/۹ سے ضرب دو۔ حاصل ضرب سینٹی گریڈ کی ڈگری ہوگی۔

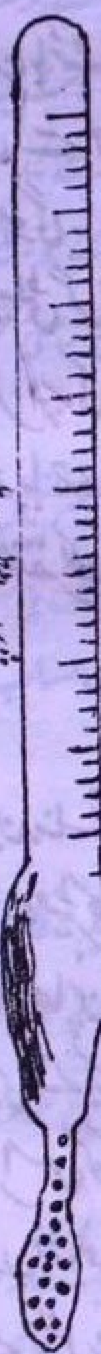
سینٹی گریڈ کو C اور فارن ہائٹ کو F لکھ دیتے ہیں۔ ڈگری کے لئے ایک چھوٹا سا صفر اوپر کی طرف لگا دیتے ہیں۔ جیسے ۳۲ ڈگری سینٹی گریڈ کو اس طرح لکھا جائے گا "32°C یا 32 درجہ سی"۔ ۳۲ کے اوپر جو چھوٹا سا گول صفر لگا ہے۔ وہ درجہ پورا لکھنے کی بجائے مختصر لکھ دیا جاتا ہے۔

ہائڈرومیٹر (HYDROMETER)

صابن بنانے میں سوڈا کاسٹک کی لائی کتنی پتلی یا گاڑھی ہے۔ اس کو دیکھنے کے لئے ہائڈرومیٹر کام میں لاتے ہیں۔ کاسٹک کی لائی کے علاوہ اور بھی دیگر لیکوئڈ چیزوں کا پتلا یا گاڑھا پن ناپنے کے لئے ہائڈرومیٹر کام میں لاتے ہیں۔

لکڑی کے ایک چوکور ٹکڑے کو پانی میں ڈبو دیں۔ اور جہاں تک ڈوبے نشان لگا دیں۔ پھر اس کو کولتار میں ڈبو دیں، اور جہاں تک ڈوبے نشان لگا دیں۔ اب، آپ تینوں نشانوں کو دیکھئے تو پتہ چلے گا کہ ٹکڑا تینوں چیزوں میں برابر نشان تک نہیں ڈوبا ہے۔ تیل میں زیادہ ڈوبا ہوگا۔ پانی میں کم اور کولتار میں سب سے کم ڈوبا ہوگا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ تینوں چیزیں ایک جیسے وزن کی نہیں ہے۔ بلکہ ہلکی بھاری

ہیں ۔ اسیطرح اگر آپ ایک بوتل میں پہلے پانی بھر کر تولیں، اور وزن نوٹ کرلیں۔ اس کے بعد الکوحل یا تیل بھر کر تولیں اور وزن نوٹ کرلیں، آپ دیکھیں گے کہ پانی یا تیل برابر مقدار میں بھرے گئے ہیں، مگر ان کے وزن برابر نہیں ہیں۔ تیل ہلکا ہوگا، اور پانی بھاری ہوگا۔

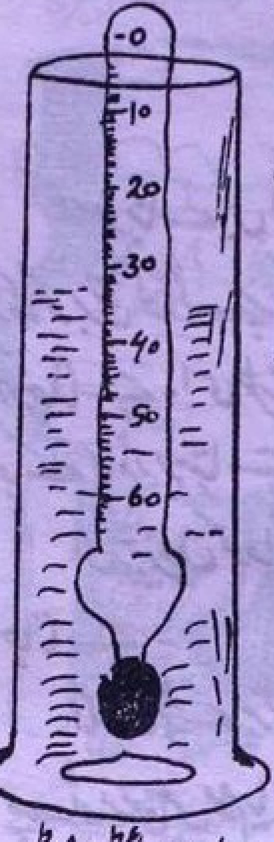


شکل ہائیڈرومیٹر

اس کی بناوٹ تھرمامیٹر کی طرح ہوتی ہے۔ اس میں پارہ کی جگہ سیسہ کی گولیاں بھری ہوتی ہیں۔ تاکہ اگر کسی چیز میں ڈالا جائے تو سیدھا کھڑا رہے۔ جس نشان تک یہ کسی لیکوئڈ میں ڈوبتا ہے وہ اس چیز کا وزن مخصوص کہلاتا ہے جس کو کہا جاتا ہے کہ فلاں ڈگری یا درجہ اس کا وزن مخصوص ہے۔ مثال کے طور پر اگر سوڈا کاسٹک کی لائی کا درجہ دیکھنا ہے تو اس میں اس کو ڈبو دیں۔ جس نشان تک ڈوبے وہی اس کا درجہ ہوگا۔ ہائڈرمیٹر دو طرح کے ہوتے ہیں۔ ایک میں تو پانی سے ہلکی چیزوں جیسے الکوحل یا تیل کا وزن مخصوص ناپا جاتا ہے اور دوسرے سے پانی سے بھاری چیزوں کا وزن مخصوص ناپنے کے لئے سب سے مشہور بامی (BEAUME) کا ہائیڈرومیٹر ہوتا ہے۔ صابن سازی و فینائل سازی وغیرہ میں لائی کا درجہ اس سے ناپتے ہیں۔

ہائڈرو کی ترکیب استعمال

شیشے یا دھات کا ایک اتنا بڑا برتن یا گلاس لیجئے جس میں ہائڈرومیٹر لمبائی میں آسکے اس میں کوئی لکوئڈ چیز مثلاً



جار اور ہائڈرومیٹر

کاسٹک لائی بھر دو اور ہائڈرومیٹر کو آہستہ سے کھڑا کر کے چھوڑ دو جس نشان تک یہ ڈوب جائے وہی لائی کا درجہ یا وزن مخصوص ہوگا۔ یہاں یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ جس چیز کا وزن مخصوص دیکھنا ہو وہ مکمل طور پر ٹھنڈی ہو۔ کیونکہ گرم ہونے پر اس کا وزن مخصوص کم ہو جاتا ہے۔ لہٰذا اگرم چیز کا وزن مخصوص ٹھیک نہیں معلوم دے گا۔ اس کے علاوہ ہائڈرومیٹر کو اس طرح ڈالنا چاہیئے کہ یہ بالکل آزاد رہے برتن یا گلاس کے کناروں سے لگا ہوا یا چھوتا ہوا نہ رہے۔

ہائڈرومیٹر سے وزن مخصوص دیکھنے میں آسانی ہو اس کے لئے شیشے کا ایک لمبا گلاس نما جار آتا ہے۔ یہ دو انچ یا ½1 انچ قطر کا ہوتا ہے اور اس میں زیادہ چیز ڈالنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ تھوڑی چیز بھر کر ہائڈرومیٹر ڈبو کر وزن مخصوص دیکھ لیتے ہیں۔ اس جار کی شکل اوپر دکھائی گئی ہے۔

ہائڈرومیٹر اصلی ولائتی ہی خریدنا چاہیئے۔ دیسی گھٹیا درجے کے بنتے ہیں، اور ان سے ٹھیک ڈگری معلوم نہیں ہوتی۔ دیسی ہائڈرومیٹروں میں کے بنے ہوئے زیادہ معتبر ہیں۔

واٹر باتھ WATERBATH

اسنو بنانے میں اسٹیرک ایسڈ اور بوٹ پالش بنانے میں موموں کو برتن میں رکھ کر برتن کو آگ پر رکھ کر گرم کرنے سے موم جل جاتا ہے یا آگ کی تیزی سے بدرنگ ہوجاتا ہے۔ اسی طرح تیلوں وغیرہ کو آگ پر گرم کرنے سے ان میں آگ لگنے کا یا جل جانے کا ڈر رہتا ہے۔

ان چیزوں کو واٹر باتھ پر گرم کیا جاتا ہے۔ واٹر باتھ پر گرم کرنے طریقہ نیچے لکھا جاتا ہے۔

ایک بڑے برتن میں تھوڑا پانی بھر دو۔ اور گرم ہونے کو رکھ دو۔ اب ایک چھوٹے برتن میں موم یا اسٹیرک ایسڈ یا تیل وغیرہ جو چیز بھی گرم کرنی یا پگھلانی ہو، پھر کو بڑے برتن میں پانی کے اوپر اس طرح رکھ دیں کہ پانی اس برتن کے اندر نہ آنے پائے۔ بڑے برتن کے اندر پانی کی گرمی اس برتن میں لگے گی، اور اس گرمی سے اس کے اندر کی چیزیں پگھل جائیں گی۔



پہلا طریقہ

اس طریقے میں یہ فائدہ ہے کہ جن اشیاء کو گرم کرنا ہے ان کو سیدھی آنچ نہیں لگنے پاتی اور آگ لگنے یا جلنے کا اندیشہ نہیں رہتا۔

واٹر باتھ کا دوسرا طریقہ



ایک دوسرا طریقہ یہ ہے کہ ایک دیگچی میں پانی ڈال کر دیگچی کو چولھے پر چڑھا دو۔ دیگچی کے منہ پر ایک دوسری دیگچی یا برتن رکھ دو جس میں موم وغیرہ بھرے ہوں۔ دیگچی کے پانی کی بھاپ سے اوپر والا برتن گرم ہو جائے گا، اور موم وغیرہ پگھل جائیں گے۔

ڈِسٹلڈ واٹر

DISTILLED WATER

جس فارمولے میں پانی ڈالنے کو لکھا ہو اس میں اگر آپ سادہ پانی ڈالنے کے بجائے کشید کیا ہوا پانی یعنی ڈسٹلڈ واٹر ڈال دیں، تو اس سے جو چیز بنے گی، وہ سادہ پانی ملی ہوئی چیز کے مقابلے میں لازمی طور پر اچھی ہوگی۔ کیونکہ سادہ پانی میں کیلشیم وغیرہ چیزیں ملی ہوتی ہیں۔ اور ڈسٹلڈ واٹر میں کوئی چیز نہیں ہوتی اور وہ بالکل صاف اور بے عیب ہوتا ہے۔ فاؤنٹین پین کی روشنائی بنانے میں تو خاص طور سے ڈِسٹلڈ واٹر ہی ڈالا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ کثرت سے کام میں لایا جاتا ہے۔

بازار میں ڈِسٹلڈ واٹر کی بوتل غالباً پانچ دس روپے میں آتی ہے۔ روپیہ ڈیڑھ روپیہ تو خالی بوتل کی ہی قیمت ہوتی ہے۔ اس لئے اتنے پیسوں میں ایک بوتل پانی خریدنا ہر ایک کو ناگوار ہوتا ہے اور جہاں زیادہ ڈسٹلڈ واٹر کی ضرورت ہو تو وہاں یہ خرچہ کافی بڑھ جائے گا۔ اگر آپ کو صرف تجربات کرنے کے لئے یا کوئی چیز تھوڑی مقدار میں بنانے کے لئے سیر آدھ سیر ڈسٹلڈ واٹر کی ضرورت ہو تب تو بازار سے خرید لیں۔ لیکن اگر

زیادہ مقدار میں ضرورت ہو تو اس کو گھر پر تیار کرنا ہوگا۔

ڈسٹلڈ واٹر کی جگہ برسات کا پانی چھان کر استعمال کریں تو وہی فوائد دے گا جو ڈسٹلڈ واٹر میں ہیں۔ کیونکہ یہ بہت خالص اور ہلکا ہوتا ہے۔ ایک دوسری آسان ترکیب یہ ہے کہ سادہ پانی کو اتنا ابالا جائے کہ نصف رہ جائے پھر چھان کر کام میں لایا جائے۔ ڈسٹلڈ واٹر کا نعم البدل ہے اس جیسے اثرات رکھتا ہے۔



ڈسٹلڈ واٹر تیار کرنے کے لئے ایک بھبکے یعنی عرق کشید کرنے والے آلے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس آلے کو کسی حکیم یا عطار کے پاس دیکھا جا سکتا ہے۔ وہ لوگ اس کے ذریعہ عرق کھینچتے ہیں۔ اس کی شکل نیچے دکھائی گئی ہے۔

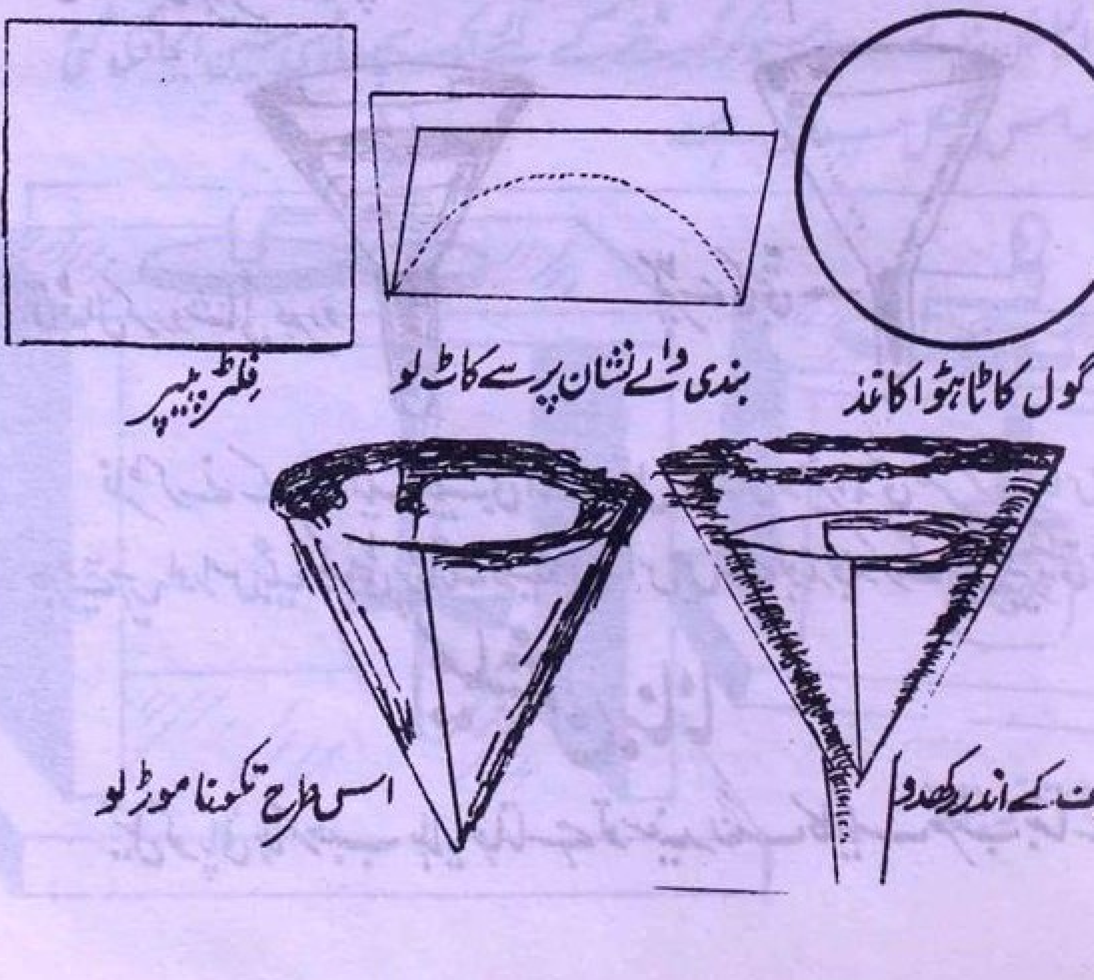
اس میں نیچے کے پیپے میں پانی بھرا ہوتا ہے۔ گرم کرنے پر یہ پانی بھاپ بن کر اوپر اٹھتا ہے۔ اور وہ جم کر پانی بن جاتا ہے۔ اور نلکی کے رستے پاس میں رکھی ہوئی بوتل میں اکٹھا ہوتا جاتا ہے یہ آلہ کم لاگت میں ہی تیار ہو جاتا ہے۔ اور اس سے جب چاہیں عرق یا ڈسٹلڈ واٹر کشید کر سکتے ہیں۔

فلٹر کرنا FILTRATION

فلٹر کرنے کا مطلب ہے چھاننا۔ معمولی کام کے لئے باریک کپڑے میں ٹکڑ

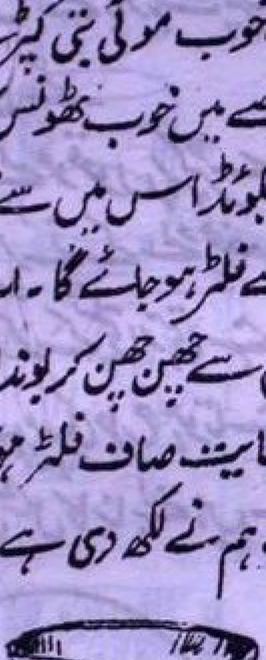
چیز کو ڈال کر چھانا جا سکتا ہے۔ لیکن روشنائی اور خاص طور سے فاؤنٹین کی روشنائی کو اتنا باریک چھاننا چاہئے۔ کہ اس میں ملے ہوئے باریک ذرّے (جو کہ گیلک ایسڈ۔ ٹینک ایسڈ وغیرہ کے ہوتے ہیں) روشنائی میں نہ جانے پائیں۔ کیونکہ ایسی روشنائی پین کی نب میں جم جائے گی۔ اگر اس روشنائی کو باریک سے باریک کپڑے میں بھی چھانا جائے تو ذرات اس میں سے پاس ہو جائیں گے۔

ایسے موقعوں پر کپڑے سے نہیں چھانا جاتا، بلکہ ایک کیف (FUNNEL) میں فلٹر کرنے کے لئے مخصوص فلٹر پیپر رکھ کر اس پر لیکوئڈ چیز کو بھر دیتے ہیں، تو وہ بوند بوند کر کے ٹپکتی رہتی ہے۔ اور اس میں ایک بھی ذرہ نہیں جانے پاتا۔ یہ کاغذ بلاٹنگ پیپر کی طرح ہوتا ہے۔ کیف میں رکھنے کے لئے اس کو تکون شکل میں موڑ کر کیف کی شکل کا بنا لیتے ہیں۔ دیکھئے ذیل کی شکل :-

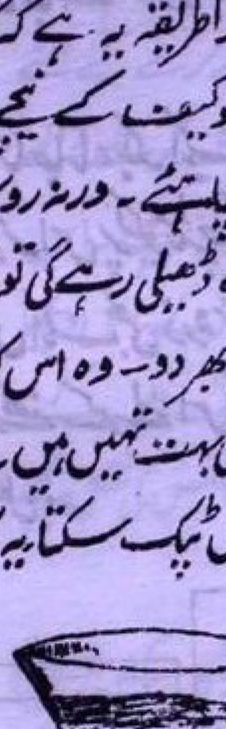


اب اس تکون میں جو کہ کیف کی شکل کا بن گیا ہے۔ کیف اندر رکھ کر اس میں روشنائی اس طرح بھر دو کہ وہ اس میں ہی رہے۔ کیف میں نہ جائے۔ ورنہ وہ ویسی ہی نیچے پہنچ جائے گی اور چھنے گی نہیں۔ اس تکون کے اندر بھری ہوئی روشنائی بوند بوند گر کے ٹپکتی رہے گی اور نیچے رکھی بوتل میں جمع ہوتی جائے گی۔

ایک دوسرا طریقہ یہ ہے کہ کپڑے کی ایک خوب موٹی بتی کپڑے کو لپیٹ کر بنالو۔ اس بتی کو کیف کے نیچے والے پتلے حصے میں خوب ٹھونس کر بھر دو۔ مگر یہ کچھ ڈھیلی رہنی چاہیئے۔ ورنہ روشنائی یا دیگر لیکوئڈ اس میں سے ٹپک نہیں سکے گا۔ اگر یہ قدرے ڈھیلی رہے گی تو ٹھیک طرح سے فلٹر ہو جائے گا۔ اب اس کیف میں روشنائی بھر دو۔ وہ اس کپڑے کی بتی میں سے چھن چھن کر بوند بوند کر کے ٹپکے گی۔ چونکہ کپڑے کی بہت تہیں ہیں۔ اس لئے نہایت صاف فلٹر ہوگا اور ایک بھی ذرہ کسی چیز کا نہیں ٹپک سکتا۔ یہ آسان ترکیب ہم نے لکھ دی ہے۔



کپڑے کی بتی



بتی ڈال کر روشنائی بھردو

فلٹر کرنے کے لئے ایک بیگ بھی آتا ہے۔ تیل روشنائی وغیرہ جو بھی فلٹر کرنی ہو اس میں بھر دیتے ہیں۔ اور اس بیگ کو کھونٹی پر ٹانگ دیتے ہیں۔ اس میں سے بوند بوند کر کے رقیق چیز ٹپکتی رہتی ہے

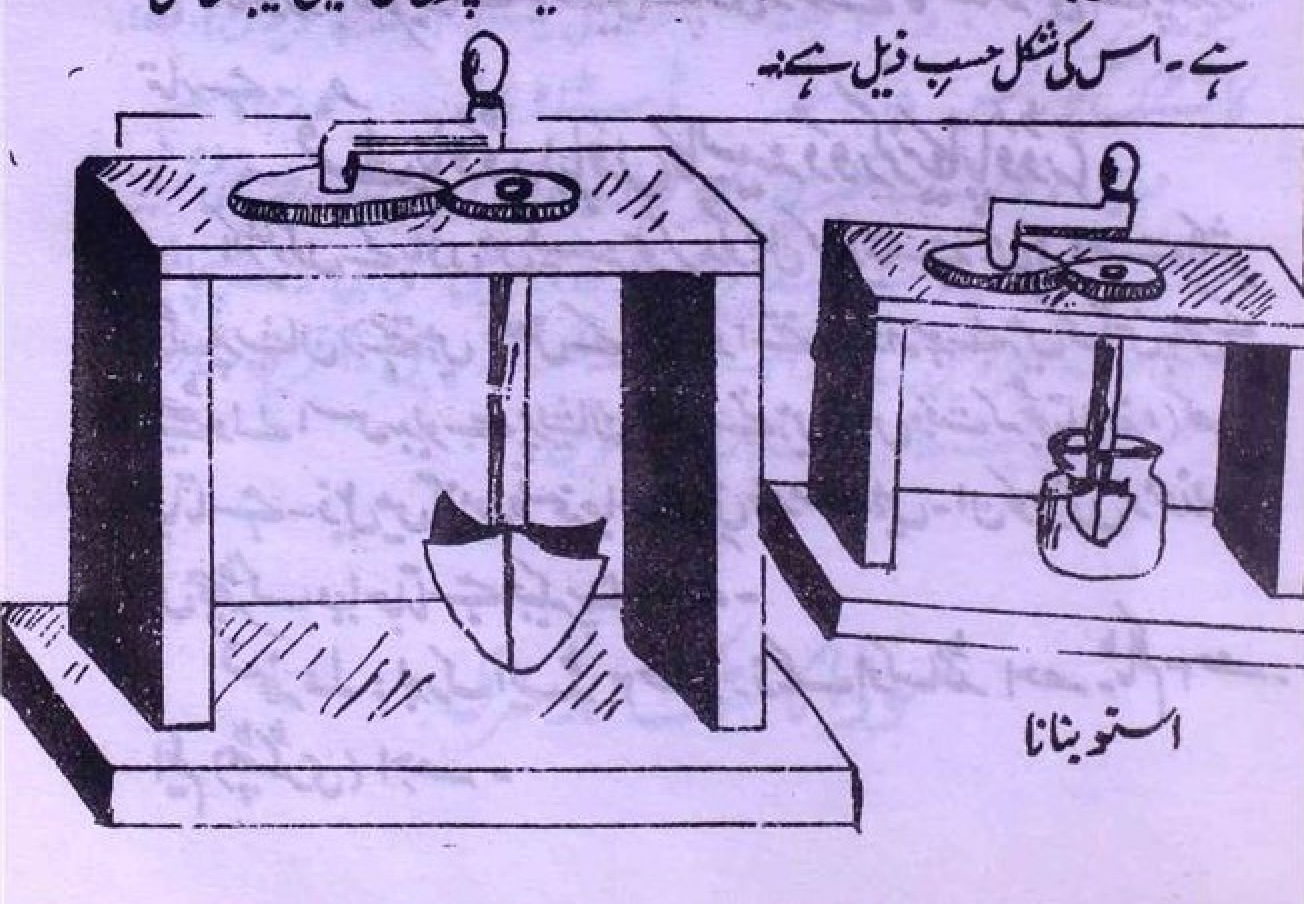
ایملشن بنانا

تیل کو پانی ملا کر جب ہلایا جاتا ہے تو سفید رنگ کا ایک مرکب بنتا ہے

جو کر ایملشن کہلاتا ہے۔ خالص تیل اور پانی کا ایملشن کہلاتا ہے۔ خالص تیل اور پانی کا ایملشن اس وقت تو بن ہی جاتا ہے لیکن بعد میں تیل اور پانی الگ الگ ہو جاتے ہیں۔ اگر پانی کے ساتھ مناسب مقدار سوڈے یا بوریکس (سہاگہ) کی ملا دی جائے اور پھر تیل ملا کر پھینٹا جائے تو جو ایملشن تیار ہوگا، اس میں تیل اور پانی کبھی الگ نہیں ہوں گے۔ چنانچہ سر میں ڈالنے کا لائم جوس گلیسرین۔ کولڈ کریم اسنو وغیرہ یہ ایملشن ہی ہیں۔

ایملشن ہاتھ سے پھینٹنے پر ٹھیک نہیں بنتا، اور نہ کھرل میں گھوٹنے پر۔ اس کے لئے بڑے اسنو بنانے والے کارخانوں میں ایک مشین ہوتی ہے جس کو مکسنگ مشین کہتے ہیں اس میں تیل، و پانی یا موم و پانی ڈال کر مشین کو چلا دیتے ہیں۔ تو یہ ان چیزوں کو اچھی طرح پھینٹ کر ایک جان کر دیتی ہے۔ یہ کہنا بجا نہ ہوگا کہ اس مشین کی وجہ سے ہی بڑی کمپنیوں کی بنائی ہوئی اسنو میں موتی جیسی چمک آجاتی ہے۔ کیونکہ مشین خوب پھینٹ دیتی ہے۔

ایملشن بنانے اور اسنو کو گھوٹنے کے لئے ایک چھوٹی سی مشین ایجاد کی گئی ہے۔ اس کی شکل حسب ذیل ہے۔



اسنو بنانا

اس مشین کے اوپر ایک بڑے گراری دار پہیئے میں ہینڈل لگا ہوتا ہے اسے گھمایا جاتا ہے تو اس کے برابر گراری دار پہیے کے نیچے لگا ہوا مرکھ نما دھات کا حصہ بڑی تیزی سے گھومتا ہے۔ اس کے نیچے ایک مرتبان میں اسنو یا دیگر چیز کے اجزاء بھر دیتے ہیں۔ اور مرتبان کے نیچے کوئی ایسی چیز رکھ دیتے ہیں کہ یہ اونچا ہو جائے اور لیکوئڈ میں دھات کی مرکھ ڈوب جائے۔ اب ہینڈل گھمانے سے منٹوں میں اسنو تیار ہوتی ہے۔ جو کہ مکھن جیسی ملائم ہوتی ہے۔ اسنو بنانے کے لئے یہ مشین بڑی کامیاب ثابت ہوئی۔ اس کے علاوہ ٹوتھ پیسٹ بنانے والے بہت سے حضرات نے اسے بہت پسند کیا ہے۔

پاؤں دھونے کا مصالحہ

بورکیس ۱،اونس۔ سوڈیم کاربونیٹ ۱،اونس۔ خالص ییلو سوپ (زرد صابن) ۱،اونس۔ آئل آف لونڈر ۱۰ قطرے۔ آئل آف یوکلپٹس ۲۰ قطرے۔ آئل آف اورنج ۱۰ قطرے۔ مذکورہ بالا طریقہ سے تیار کرلیں۔ پاؤں دھونے کا مصالحہ یعنی فٹ پاؤڈر تیار ہے۔

فٹ پاؤڈر (پاؤں کا پسینہ دور کرنیکا پاؤڈر)

اکثر لوگوں کے پاؤں میں پسینہ ہو کر بدبو نکل کر دیتا ہے جس کی وجہ سے اکثر لوگ پریشان رہتے ہیں۔ بعض کے پاؤں تو اتنے بدبودار ہوتے ہیں کہ آس پاس کے بیٹھے والے اس بدبو سے پریشان ہو جاتے ہیں۔ جس وقت کہ جوتا (موزہ) کھولا جاتا ہے۔ ذیل میں آزمودہ نسخہ جات پیش خدمت ہیں۔ ان کو جوتوں و موزوں میں چھڑک دیا جاتا ہے جبکہ پہنا جائے۔

نسخہ ۱: بورک ایسڈ ۲ حصہ۔ زنک اوکسائڈ ۱ حصہ۔ ٹالکم ۳ حصہ۔ ایلم (پھٹکری) ۱ حصہ۔

نسخہ نمبر ۲: زنک اوکسائیڈ پاؤڈر ۲/۱ حصہ۔ بورک ایسڈ ا حصہ۔ فرنچ چاک ۵ حصہ۔ اسٹارچ ۲/۱ ۱ حصہ۔

ترکیب: پاؤڈر کی طرح خوب باریک پیس کر چھلنی نمبر ۱۲۰ سے چھان لیں اور خوشبو سٹرونیلا آئل وغیرہ ۸/۱ حصہ ملا کر پھر چھان لیں۔

ہاتھ ملائم رکھنے والی کریم

نسخہ نمبر ۱:۔ سٹریک ایسڈ ۱۴۰۰ حصہ۔ پیرافین لیکوئڈ ۳۰۰ حصہ۔ نیوٹرل سوپ (خالص بڑھیا صابن) ۵۰۰ حصہ۔ نشاستہ ۱۰۰ حصہ۔ کاسٹک سوڈا ۱۵ حصہ۔ ڈسٹلڈ واٹر ۵۵۰۵ حصہ۔ سوڈا سلی کیٹ (۲۰ فیصدی سولیوشن پانی میں) ۲۰۰ حصہ

نسخہ نمبر ۲:۔ سٹریک ایسڈ ۱۶۰۰ حصہ۔ گلیسرین ۲۰۰ حصہ۔ لیکوئڈ پیرافین ۲۰۰ حصہ سوڈا سلی کیٹ (۲۰ فیصدی سولیوشن) ۱۵۰۰، کاسٹک پوٹاشش ۱۵۰ حصہ ڈسٹلڈ واٹر ۶۳۰۵ حصہ

صابن، کاسٹک، گلیسرین وغیرہ کو پانی میں حل کر کے ۷۵ درجہ سینٹی گریڈ پر گرم کریں۔ تیلوں (سٹیرک ایسڈ پیرافین لیکوئڈ) کو بھی اتنی ہی حرارت پہنچائیں پھر پانی والے مکسچر کو تیل میں ملا کر آہستہ آہستہ گھوٹتے جائیں۔ آخر میں سٹارچ اور سوڈیم سلی کیٹ ملا کر ایک بار خوب گھوٹیں۔

سوڈا کاسٹک انڈسٹری

ڈبل ڈی کمپوزیشن پروسیجر سے کاسٹک سوڈا بنانا

اور اس کا بائی پروڈکٹ کیلشیم کاربونیٹ پرلیسی پی ٹیڈ ہے۔ لاجواب چیز ہے کاسٹیک اور فارماتیوٹیکل، کوتھ بیسٹ، پیپر انڈسٹریز اور ربڑ انڈسٹریز میں کافی چلنے والی چیز ہے اور اس کی اچھی خاصی مقدار غیر ممالک سے درآمد کی جاتی رہی ہے۔

اس کا مین پروڈکٹ (MAIN PRODUCT) یعنی کاسٹک سوڈا تو سبھی لوگ جانتے ہیں۔ صابن کے علاوہ متعدد دیگر صنعتوں میں اس کا استعمال عام ہے۔

کاسٹک کی لائی کو زیادہ تر صابون ساز ادارے خرید لیتے ہیں کیونکہ اس طرح اُن کو کاسٹک توڑ کر گلانے کی دقت نہیں ہوتی۔ وقت کی بچت کے ساتھ ساتھ لائی کاسٹک سے قدرے سستی بھی رہتی ہے۔ ان کے بنانے میں دو چیزوں کی ضرورت ہے:۔

۱۔ سوڈیم کاربونیٹ ٪90، ٪98

۲۔ کیلشیم اوکسائڈ یعنی چونا۔ کیلشیم کی مقدار ٪99 اور ٪98 ہوتی ہے۔ یا ناظرین اپنے مقامی چونے سے جس کی پرسنٹیج (PERCENTAGE) ٪98 سے کم ہو اور آئرن 5 - 0 سے زیادہ نہ ہو، بنانا چاہیئے۔

کیمیکل اکولیشن کا فارمولا اس طرح ہے:۔

$$NA2\frac{106}{CO3} + CA(OH)\frac{74}{2}$$

(کیلشیم ہائیڈروآکسائیڈ) (سوڈیم کاربونیٹ)

$$2NA\frac{80}{OH} + \frac{100}{CACO3}$$

(کیلشیم کاربونیٹ) (سوڈیم ہائیڈروآکسائیڈ)

سوڈیم کاربونیٹ ۱۰۶ کلو کو ۲۲۵ کلو پانی میں ایک سیمنٹ کی ٹنکی بھی کھول لیں۔ دوسری ٹنکی میں چونا ۵۶ کلو پوری طرح پکا ہوا (جس میں ڈلیاں اور کنکر بالکل نہ ہوں) پہلے تھوڑے تھوڑے پانی سے چھڑکنے سے پوری طرح کھلا لیں۔ بعد ازاں ۳۵۰ پانی خوب ہلاتے جائیں، ڈالتے جائیں۔ جب چونا پانی میں بالکل حل ہو جائے تب اس (ملک آف لائم) چونے کے دودھیا گھول کو ایک تیسری ٹینکی میں پائپ سے نکال لیں۔ اگر چونا کی ڈلیاں ٹنکی میں بچی رہیں تو ان کو نکال کر ان کے ہموزن چونے کو اور گھلا کر اس کا بھی گھول تیسری ٹنکی میں ڈالنا ضروری ہے۔ مطلب یہ کہ چونا بھی صحیح مقدار میں ہونا ضروری ہے اور سوڈا بھی۔

اگر دونوں میں سے ایک چیز بھی کم و بیش ہو گی تو مال بھی خراب بنے گا۔ اب اس تیسرے چونے کے گھول والی ٹنکی میں سوڈیم کاربونیٹ والا پانی بھی ڈال کر خوب ۱۰۔ ۱۵ بار ہلا کر ایک گھنٹہ تک چھوڑ دیں۔ پھر ہلا دیں۔ بعد ازاں فلٹر پریس سے اس سلوشن کو اور چونے کو الگ الگ کر لیں۔ ورنہ ۲۴ گھنٹے پڑا رہنے دیں۔ بعد ازاں سائفن سے سلوشن الگ کر لیں اور چونا رہنے دیں۔ اس سلوشن کو ایک کھلی کڑھائی میں پکائیں۔

یہ سلوشن کاسٹک سوڈا کی لائی ہے جو ۸ ڈگری سے لے کر ۱۵ ڈگری تک کی ہو گی۔ جب یہ سلوشن پکتے پکتے ۳۵ ڈگری کا ہو جائے تو اتار کر گاڑھے کے ڈرم میں بھر لیں۔ اور بازار میں اچھے داموں فروخت کریں۔ یہ کم از کم مینوفیکچرنگ لاس ۱۰% نکال کر ۲۱۰ کلو ہو گی۔ واضح رہے کہ ڈگری یکساں نہیں آتی ہے۔ اس لئے ۳۵ ڈگری سے لے کر اونچی ڈگری تک چلے گی اور اگر اس کا سوکھا کاسٹک بنانا ہو تو پکاتے پکاتے سکھا لیں۔ جب نمک جیسا پاؤڈر ہو جائے تو ایوا پریٹری یا مفل فرنیس یا روٹری فرنیس میں 700 سینٹی گریڈ ڈگری گرمی دے کر پگھلا لیں۔ جب یہ پانی

کی طرح پگھل جائے تو ڈرم میں ڈال دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر ٪ 99 - 98 کاسٹک سوڈا بیچیں جو کہ وزن میں مینوفیکچرنگ ٪ ۱۵ نکال کر ۵، کلو ہو گا۔ (بڑی کٹھالی یا موس میں بھٹی میں تانبہ، پیتل پگھلانے والوں کی طرح بھی پگھلا سکتے ہیں۔

اب پھر آئیے تیسری والی ٹنکی کی طرف میں ۱۰۰ کلو پانی ڈال کر ہلا دیں۔ پھر ۱۲ گھنٹہ بعد یہ سلیوشن نتھار لیں۔ ۵ - ۶ ڈگری کا کاسٹک لوشن ہو گا۔ اس کو آئندہ کے لیئے پانی کم ڈال کر اس کی جگہ ڈال دیں تاکہ ضائع نہ ہو۔ پھر اس چونے میں جو پریسی پی ٹیٹڈ کیلشیم کاربونیٹ پوری ٹنکی پانی سے بھر کر ۱۲ گھنٹے کے لیئے چھوڑ دیں اور اس پانی کو ضائع کر دیں۔ تیسری بار بھی پوری ٹنکی پانی سے بھر کر ۱۲ گھنٹے کے بعد اس پانی کو بھی پھینک دیں۔ اور کسی کیمسٹ یا لیبارٹری کیمیکلز بیچنے والے کی دوکان سے لال رنگ کا لٹمس انڈی کیٹر پیپر ٹکٹ (B.D.N) لا کر اس ٹکڑے کو ٹنکی میں جو پانی ہے، اس میں ڈال دیں۔ اگر اس پانی میں اب بھی کاسٹک کے اثرات ہوں گے تو یہ نیلا ہو جائے گا۔ ورنہ لال رہے گا۔ اگر لال رہے تو اب چونے میں پانی ڈالنے کی مزید ضرورت نہیں۔ ورنہ ایک بار اور ڈال دیں۔ اس بار تو لازمی طور پر لال رہے گا سمجھ لیں کہ اب یہ چونا بالکل درست ہے۔ اور بہترین ٪ ۹۹، ٪ 98 کا کیلشیم کاربونیٹ ہے۔ اس کو لکڑی یا پلاسٹک کی ٹرے میں یا صاف سیمنٹڈ فرش پر پھیلا کر سکھا لیں۔ جب سوکھ جائے تو معمولی چکی میں بالکل میدہ سے زیادہ باریک یعنی کم از کم ۲۵۰ میش تک باریک پیس کر ۵۰ کلو کے پولائی تھین لگے ہوئے بوریوں میں بھر کر فروخت کریں۔ بڑے بڑے شہروں میں کافی بکتا ہے۔

یہ معمولی چکی میں ہی اس قدر باریک بآسانی پس جاتا ہے۔ ہم نے ہمیشہ ۳۰۰ میش تک اس کو اور پلاسٹر آف پیرس کو پیسا ہے۔ تجربہ ہے۔ یہ تقریباً مینوفیکچر ارس کے بعد ۹۰، ۹۵ کلو حاصل ہو جاتا ہے۔

سوڈیم ہائیڈروکسائڈ یا سوڈا کاسٹک

یہ سفید رنگ کا سخت پتھر کی طرح ہوتا ہے جو ایک ہنڈرڈ ویٹ (ایک من) چودہ سیر[1] یا چھ ہنڈرڈ ویٹ کے وزن میں لوہے کے ڈرموں میں بند ملتا ہے۔ یہ دو قسم کا ہوتا ہے ایک سخت پتھر کی طرح ڈرم میں جما ہوا ہوتا ہے جسے ڈلے والا سوڈا کاسٹک کہتے ہیں۔ ۷۶/۷۷ کا چاند مارکہ ہے۔ دوسرا دانہ دار کھانڈ یا پتری کی شکل میں ہوتا ہے جو ۹۸/۹۹ کا چاند مارکہ کہلاتا ہے۔ یہ دونوں قسم کا (ڈلے والا و پتری والا) چاند مارکہ کاسٹک جسے آئی سی آئی (امپیریل کیمیکل انڈسٹریز) کا سوڈا کاسٹک بھی کہتے ہیں۔ بڑے بڑے شہروں و منڈیوں میں آئی سی آئی کی برانچیں ہیں جہاں یہ سوڈا کاسٹک مل سکتا ہے۔

اس وقت ہمارے ملک میں بھی سوڈا کاسٹک کافی مقدار میں تیار ہو رہا ہے۔ جیسے آئی سی آئی کمپنیاں وغیرہ تیار کر رہی ہیں اور ان کی برانچیں بھی بڑے بڑے شہروں میں ہیں۔

ڈلے والے سوڈا کاسٹک کی نسبت پتری والا سوڈا کاسٹک قدرے مہنگا ملتا ہے کیونکہ اسے ڈرم سے نکالنے اور پانی میں حل کرنے میں آسانی رہتی ہے۔ یعنی ڈرم سے ڈرم کو تھوڑے بغیر نکالا جا سکتا ہے۔ اور پانی میں ڈالنے سے صرف چند منٹ میں حل ہو جاتا ہے۔ چونکہ ڈلے والے سوڈا کاسٹک کی نسبت پانچ سات روپے ہنڈرڈ ویٹ مہنگا ملتا ہے۔ اس لئے کمرشل طریقہ (بڑے پیمانہ) پر سوپ فیکٹریوں میں ڈلے والا سوڈا کاسٹک ہی استعمال کیا

---

[1] آج کل شاید ایک ہنڈرڈ ویٹ کے ڈرم نہیں آ رہے ہیں۔

جاتا ہے اور فائدہ رہتا ہے۔ پتری والا سوڈا کاسٹک چھوٹے پیمانے پر یا گھریلو طور پر بنانے یا مختلف لیبارٹریوں (تجربہ گاہوں) میں جہاں سائنس کے متعلق تجربے کئے جاتے ہیں یا ان صنعتوں میں جہاں سوڈا کاسٹک کم مقدار میں درکار ہوتا ہے استعمال کیا جاتا ہے۔ سوڈا کاسٹک تیزاب کی طرح ایک تیز جلا دینے والی چیز ہے۔ اگر اس کو ہاتھ میں اٹھایا جائے تو کچھ دیر بعد آگ کی طرح گرم محسوس ہوتا ہے۔ اور ہوا لگنے سے پگھلنے لگتا ہے۔ اس کو پانی میں حل کر کے صابن میں استعمال کیا جاتا ہے۔ جس وقت اس کو پانی میں ڈالا جاتا ہے تو پانی خوب گرم ہو جاتا ہے۔ یہاں تک کہ اس برتن کے باہر ہاتھ نہیں لگایا جا سکتا۔

سوڈا کاسٹک والے پانی کو سوڈا لائی کے نام سے پکارا جاتا ہے جس کے بنانے کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے۔ اس سوڈا لائی سے صابن بنایا جاتا ہے۔ سوڈا کاسٹک زیادہ تر صابن بنانے میں ہی استعمال ہوتا ہے۔ صابن سازی کے علاوہ فینائل سازی، کاغذ و گتہ کی صنعت، کپڑوں کی رنگائی و چھپوائی یا جہاں سائنس کے متعلق تجربے کئے جاتے ہیں، وغیرہ وغیرہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔

سوڈا کاسٹک بنانا

ممالک غیر سے جس وقت سوڈا کاسٹک ہمارے ملک میں نہیں آتا تھا تو یہاں کے صابن ساز سوڈیم کاربونیٹ ولائم (سجی یا دھوبی سوڈا و چونہ) سے سوڈا کاسٹک تیار کر کے صابن بنایا کرتے تھے۔ مگر جس وقت ممالک غیر سے آنا شروع ہو گیا تو دیسی طریقہ سے سوڈا کاسٹک تیار کرنے کی ضرورت نہ رہی۔ کیونکہ سوڈا کاسٹک کی لائی (لوشن) بنانا سجی و چونہ کی لائی بنانے سے نہایت آسان و سستا طریقہ ہے۔ ممالکِ غیر سے جو سوڈا کاسٹک آتا ہے یا اب ہمارے ملک میں تیار

ہو رہا ہے یہ نمک سے بذریعہ الیکٹرک کرنٹ (بجلی) تیار کیا جاتا ہے۔ اس طریقہ سے سوڈا کاسٹک کافی سستا تیار ہوتا ہے۔ مگر اس میں کافی مشینری اور لاکھوں روپیہ کی ضرورت ہے۔ پہلی جنگ میں جب سوڈا کاسٹک کی قلت شروع ہوئی اور سوڈا کاسٹک کا نرخ اصل نرخ سے دس گنا تک بڑھ گئے تو پھر سے بے شمار کارخانوں میں دیسی طریقہ سے سوڈا کاسٹک تیار ہونا شروع ہو گیا ہے۔

ناظرین کی تکالیف کو مدنظر رکھتے ہوئے میں نے کافی مطالعہ اور تجربہ کے بعد سوڈیم کاربونیٹ و لائم سے سوڈا کاسٹک تیار کرنے کے راز حاصل کئے۔ کتاب ہذا کو مکمل کرنے کے لئے دیسی طریقہ پر سوڈا کاسٹک بنانے کے وہ راز یہاں درج کرتا ہوں۔ گو اب اس طریقہ سے سوڈا کاسٹک بنانا مہنگا رہتا ہے مگر آپ کی واقفیت کے لئے یہ مضمون ضروری ہے اور شاید آپ کے بھی کام آئے۔

دیسی طریقہ سے سوڈا کاسٹک کس طرح تیار کیا جاتا ہے

سوڈیم کاربونیٹ دس حصہ کو تقریباً سو حصہ پانی میں حل کر لیا جاتا ہے۔ اس لوشن کو آگ پر گرم کیا جاتا ہے اور اس میں آٹھ حصہ لائم (ان بجھا چونا) ڈال دیا جاتا ہے نیچے آگ جلتی رہتی ہے۔ جب دو یا تین ابال آجاتے ہیں تو ان بجھا چونا میں جو گیس ہوتی ہے۔ وہ سوڈیم کاربونیٹ لوشن میں مل جاتی ہے۔ اب یہ سوڈیم کاربونیٹ کا لوشن سوڈا کاسٹک لوشن بن جاتا ہے جسے سوڈا لائی کہتے ہیں۔ اور چونا، بجھا یا چاک مٹی کی شکل میں نیچے بیٹھ جاتا ہے۔

یہ تھوڑا سا لوشن لے کر کسی روغنی پیالی میں ڈال کر تیزاب نمک کے پتلے سلوشن سے ٹیسٹ کیا جاتا ہے۔ یعنی تیزاب نمک کے سلوشن کی ایک دو بوندیں ڈالی جاتی ہیں۔ اگر شوں شوں کی آواز آئے اور بلبلے اٹھیں تو سمجھنا چاہیئے کہ ابھی سوڈا کاسٹک

نہیں بنا۔ اس لئے آگ نیچے جلتی رہنی چاہیئے۔ دس پندرہ منٹ بعد پھر لوشن سے ٹیسٹ کرنا چاہیئے۔

جب شوں شوں کی آواز نہ آئے تو سوڈا کاسٹک تیار ہے۔ اگر نمک تیزاب کا لوشن نہ مل سکے تو لیموں کے رس سے بھی یہ لوشن ٹیسٹ کیا جا سکتا ہے۔ اب اس لوشن کو چاک مٹی سے علیحدہ کر کے آگ پر پکایا جاتا ہے اور شہد سے زیادہ گاڑھا ہونے پر لوہے کے ڈرموں میں بند کر دیا جاتا ہے جو دو تین دن جم کر سخت سوڈا کاسٹک بن جاتا ہے۔

اوپر جو مقدار دی گئی ہے یعنی سوڈیم کاربونیٹ دس حصہ، لائم آٹھ حصہ، اس سے آٹھ حصہ سوڈا کاسٹک اور دس حصہ کیلشیم کاربونیٹ (بھاٹا یا چاک مٹی) تیار ہو سکتے ہیں۔ مگر تجربہ سے معلوم ہوتا ہے کہ گھر یلو طریقہ پر تیار کرنے سے ساڑھے چھ حصہ سے سات حصہ تک ہی سوڈا کاسٹک تیار ہو سکتا ہے۔

سوڈیم کاربونیٹ سے مراد سوڈا واشنگ یا سوڈا ایش ہے۔ سجی یا ریہہ وغیرہ میں بھی سوڈیم کاربونیٹ ہوتا ہے مگر کافی مقدار ان میں کوئلے، راکھ اور مٹی وغیرہ کی ہوتی ہے اس لئے یہ اندازہ لگا کر کہ سجی یا ریہہ میں کسی قدر سوڈیم کاربونیٹ ہے پھر سوڈیم کاربونیٹ کے حساب سے لائم کی مقدار لے کر سوڈا کاسٹک بنانا چاہیئے۔

دوسرا طریقہ:- سوڈا کاسٹک نمک کے ذریعے بھی بنایا جاتا ہے یعنی نمک کو بجلی کے ذریعہ پھاڑ کر سوڈا کاسٹک بنایا جاتا ہے مگر یہ طریقہ کافی مشکل ہے اور یہ طریقہ لکھ کر صرف کتاب کے حجم کو بڑھانا ہے۔ عام طور پر دیسی کارخانوں میں مندرجہ بالا اشیاء یعنی سوڈیم کاربونیٹ، سجی چونا وغیرہ سے سوڈا کاسٹک بنایا جاتا ہے۔

سوڈا کاسٹک بنانے کیلئے خاص مصالحہ جات

سوڈا واشنگ

سوڈا واشنگ :۔ اسے دھوبی سوڈا، سوڈا کھار، سوڈا ایش یا سوڈیم کاربونیٹ وغیرہ ناموں سے پکارا جاتا ہے۔ سفید رنگ کا پسے ہوئے نمک کی طرح سفوف ہوتا ہے۔ یہ پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ ایک ہنڈرڈ ویٹ کی بوریوں میں ملتا ہے۔ اس سے سوڈا کاسٹک عمدہ تیار ہو سکتا ہے۔ گھروں میں کپڑے دھونے کے لئے استعمال میں لایا جاتا ہے۔

سجی :۔ یہ سیاہ رنگ کے کھردرے سے ڈلے پتھر کی مانند وزنی ہوتے ہیں جیسے کھنگر اینٹیں ہوتی ہیں۔ لانی نام کے پودے ہوتے ہیں۔ جو پنجاب میں عام جگہ کلر والی زمینوں میں پیدا ہوتے ہیں۔ کئی لوگ ان پودوں کو "لانا" یا "کھار" کے پودے بھی کہتے ہیں۔

ریاست بہاولپور، ضلع میانوالی، ریاست بیکانیر میں یہ پودے بہت زیادہ دیکھے جاتے ہیں۔ کئی جگہ سجی کے لئے ان پودوں کی کاشت بھی کی جاتی ہے۔ یہ پودے تقریباً ہر موسم میں سبز ہی رہتے ہیں۔ ان پودوں کو کاٹ لیا جاتا ہے اور تین دن دھوپ میں رکھ کر ذرا خشک کر لیتے ہیں۔ بعد میں گڑھا کھود کر اس میں ڈال کر ان کو آگ لگا دیتے ہیں۔ چند دنوں میں پگھل کر ڈلے سے بن جاتے ہیں۔ اسے سجی کہتے ہیں۔ جہاں یہ سجی تیار کی جاتی ہے وہاں سستی مل جاتی ہے۔

پنجاب کے علاقوں میں عام گھروں میں اور دھوبی لوگ اس سجی سے کپڑے دھوتے ہیں۔ سجی کو باریک کوٹ کر کھولتے ہوئے پانی میں ڈال دیا جاتا ہے۔ سجی پانی میں حل ہو جاتی ہے۔ اس پانی میں آدھا پونا گھنٹہ کے لئے کپڑے ڈال دئے جاتے ہیں۔ تقریباً ایک پاؤ سجی سے ایک درجن کپڑے باآسانی صاف ہو سکتے ہیں۔

سجی بڑھیا گھٹیا دو قسم کی ہوتی ہے ۔ مثلاً گھڑ سجی ، یہ نہایت بڑھیا قسم کی ہوتی ہے ۔ یہ پاپڑ ، وڑیاں اور ریشم وغیرہ میں کام آتی ہے ۔کئی دوائیوں میں استعمال ہوتی ہے ۔ سوڈا کاسٹک بنانے میں مہنگی ہونے کے سبب استعمال نہیں ہوتی۔ دوسری قسم کو کنگن سجی کہتے ہیں ۔ یہ بھی بڑھیا ہی ہوتی ہے ۔ تیسری سجی کو جوتنی سجی کہتے ہیں ۔ یہ ذرا گھٹیا سجی ہوتی ہے ۔ صاف کنگن سجی میں یا کنگن وجوتنی کو ملا کر اس سے سوڈا کاسٹک بنایا جاسکتا ہے ۔ بہت گھٹیا سجی بھی ہوتی ہے ۔

بڑھیا و گھٹیا سجی کی پہچان

گھٹیا اور بڑھیا دونوں قسم کی سجی آپ کے سامنے ہو تو آپ گھٹیا بڑھیا سجی کی پہچان نہیں کر سکتے ۔ اس لئے اس کی پہچان لازمی ہے ۔ آپ سجی کی ڈلی لے کر پانی میں بھگو کر دھوپ میں رکھ دیں ۔ اگر کچھ دن بعد اوپر سے سفید ہو جائے تو سجی بڑھیا ہے ۔ اگر کالی رہے تو گھٹیا سمجھیں ۔ بڑھیا سجی ذرا وزنی ہوتی ہے اور گھٹیا قدرے ہلکی ۔

سجی کی پیداوار

سجی مندرجہ ذیل جگہوں میں بہتات سے مل سکتی ہے :۔ ڈیرہ اسماعیل خاں ، میانوالی ، ریاست بہاولپور ، سندھ کے کئی علاقوں میں فورٹ عباس ، ہنومان گڑھ وغیرہ ۔

ہمیں تجربہ سے معلوم ہوا ہے کہ بڑھیا سجی اسی فیصدی سوڈیم کاربونیٹ ہوتا ہے ۔ باقی بیس فیصدی کوئلے راکھ وغیرہ ۔ اور گھٹیا سجی میں پچاس فیصدی سے ساٹھ فیصدی تک سوڈیم کاربونیٹ ہوتا ہے اس لئے ہمیشہ بہترین سجی ہی استعمال کرنی چاہیئے ۔

بس زیادہ تر سوڈا کاسٹک، سوڈا واشنگ اور بہترین بجی (کھار) سے ہی بنایا جاتا ہے۔ پاپڑ کھار، ریہہ یا سجی مٹی، چولھے کی راکھ سے بھی سوڈا کاسٹک بنایا جاتا ہے۔ پاپڑ کھار اور ریہہ چونکہ دونوں چیزیں عام جگہ نہیں مل سکتیں۔ اس لئے ان کے متعلق سوڈا کاسٹک بنانے کے نسخے کتاب ہذا میں درج نہیں کئے گئے۔ نیز چولھے کی راکھ اور ریہہ سے سوڈا کاسٹک بنانا مہنگا پڑتا ہے۔ یعنی فائدہ کم اور محنت زیادہ ہے۔ ویسے ان چیزوں کی پہچان ذیل میں درج کی جاتی ہے کہ کس چیز میں کس قدر سوڈیم کاربونیٹ ہے۔ جہاں یہ چیزیں عام مل سکیں یا جو مہربان ان چیزوں سے سوڈا کاسٹک بنانا چاہیں، تھوڑا بہت تجربہ کر کے کامیاب ہو سکتے ہیں۔

ریہہ :۔ (سجی مٹی) عام خشک علاقوں میں برسات کے موسم کے بعد جب زمین خشک ہو جاتی ہے تو سفید رنگ کی چیز نظر آتی ہے، اسے تھور یا شور کہتے ہیں۔ یہ ریہہ یا سجی مٹی کہلاتی ہے۔ اس میں ۱۵ فیصدی سوڈیم کاربونیٹ ہوتی ہے اس مٹی کو گرم کھولتے ہوئے پانی میں حل کر لیا جاتا ہے۔ سوڈیم کاربونیٹ پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ مٹی وغیرہ نیچے بیٹھ جاتی ہے۔ اب سوڈیم کاربونیٹ لوشن کو نتھار کر ہیڈ رومیٹر سے اس کا درجہ حرارت دیکھ کر اس کے مطابق لائم شامل کر کے سوڈا کاسٹک بنایا جا سکتا ہے۔

راکھ

حلوائیوں کے چولھے کی راکھ، گھروں کے چولھے کی راکھ، بھٹیوں کی راکھ کو اکٹھا کر کے گرم کھولتے ہوئے پانی میں حل کر لیا جاتا ہے۔ سوڈیم کاسٹک کاربونیٹ پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ باقی مادہ نیچے بیٹھ جاتا ہے۔ راکھ میں سوڈیم کاربونیٹ چھ یا سات فیصدی ہوتا ہے۔

نوٹ :- صرف لکڑی کی راکھ استعمال کی جا سکتی ہے۔ پتھری کوئلے کی راکھ کام میں نہیں آتی۔

پاپڑ کھار :- زیادہ تر سندھ کے صوبہ میں، کئی دوسری جگہوں میں جھیلوں کے پانی میں سوڈیم کاربونیٹ ہوتا ہے۔ پانی خشک ہو جانے پر پاپڑی سی جمی ہوئی اکٹھی کر لیتے ہیں۔ اسے گرم کھولتے ہوئے پانی میں ڈال دیا جاتا ہے اور مٹی وغیرہ نیچے بیٹھ جاتی ہے۔ پانی نتھار لیا جاتا ہے۔ ہیڈرومیٹر سے درجہ دیکھ لیا جاتا ہے۔ پانی میں جس قدر سوڈیم کاربونیٹ کی مقدار ہوتی ہے، اس کے مطابق لائق لائم ملا کر سوڈا کاسٹک بنا لیا جاتا ہے۔ پاپڑ کھار میں ۴۰ فیصدی سے ۶۰ فیصدی تک سوڈیم کاربونیٹ ہوتا ہے۔

لائم (چونا)

چونے پتھر کو لکڑی یا پتھر کے کوئلے سے بھٹیوں میں جلاتے ہیں۔ یہ ان بجھ چونا تیار ہوتا ہے۔ ان بجھ چونا سفید رنگ کے ڈلے سے ہوتے ہیں۔ ان ڈلوں پر پانی ڈالا جائے تو گرمی سی معلوم ہوتی ہے، دھواں سا نکلتا ہے۔ ان بجھ چونا کو زیادہ پانی میں حل کیا جائے یعنی دو تین گنا پانی میں حل کیا جائے تو پانی کھولنے کی آواز آتی ہے۔

سوڈا کاسٹک بنانے میں ان بجھ چونا ہی استعمال کرنا چاہیئے۔ ان بجھ چونا اگر زیادہ دن ہوا میں پڑا رہے تو اس کا اثر کم ہو جاتا ہے۔ زیادہ دن پڑا رہنے سے سفوف سا بن جاتا ہے اس میں سوڈا کاسٹک بنانے کی طاقت زائل ہو جاتی ہے۔ یہ سوڈا کاسٹک بنانے میں کام نہیں آسکتا۔

ان بجھ چونا خریدتے وقت خاص خیال کرنا چاہیئے۔ ان بجھ چونے کے ڈھیر میں کئی ایسے ڈلے بھی ہوتے ہیں جو در اصل ان بجھ چونا نہیں ہوتا بلکہ پتھر

ہی ہوتا ہے۔ جو پوری آگ نہ ملنے کے سبب چونا نہیں بن سکا۔ جسے دوبارہ جلا کر چونا بنایا جاتا ہے۔ غرضیکہ ان بجھ چونا سوڈا کاسٹک بنانے کے لئے عمدہ استعمال کرنا چاہیے۔

سوڈا کاسٹک بنانا

سوڈا کاسٹک جسے سوڈیم ہائیڈرو اوکسائیڈ (SODIUMHYDRO OXIDE) کہتے ہیں، عام طور پر اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے بلکہ اسی طریقہ سے ہی بنایا جاتا ہے۔ نسخہ بمعہ ترکیب ملاحظہ ہو:۔

سوڈا واشنگ	۱۰ کلو	ان بجھ چونا	آٹھ کلو
پانی	نوے کلو		

ترکیب:۔ کسی لوہے کے صاف کڑاہے میں پانی ڈال کر آگ پر رکھیں اور اس میں سوڈا واشنگ ڈال دیں۔ جب ایک اُبال آجائے تو چونا ڈال دیں اور اچھی طرح ملا دیں۔ جب تین چار اُبال آجائیں یعنی تقریباً ⅓ حصہ پانی خشک ہو جائے تو اوپر سے تھوڑا سا سالوشن جو ہلکا زردی مائل ہوگا، کسی لوہے کے بھبکے یا مٹی کی روغنی پیالی میں ذرا ٹھنڈا کر کے اسے ٹیسٹ کریں۔

ٹیسٹ کرنے کا طریقہ درج ذیل ہے: کہ اس میں سوڈا واشنگ ہے یا نہیں۔ اگر سوڈا واشنگ ہے تو جوش دیں اور پھر ٹیسٹ کریں۔ غرضیکہ جب سوڈا واشنگ بالکل نہ رہے تو آگ بند کر دیں اور کڑاہے کو بغیر ہلائے ایک دن پڑا رہنے دیں۔ اب کسی بڑی سائیفن نلی سے یا کسی ٹین کے بھبکا سے آہستہ سے یہ نتھارا کسی لوہے کے ڈرم وغیرہ میں لے لیں۔ بس یہ سوڈا کاسٹک کی لائی ہے۔ جو کہ تقریباً دس یا گیارہ درجہ (BEUMES) کی لائی ہوئی۔

ٹیسٹ کرنے کا طریقہ: ۔ کسی بوتل میں ڈیڑھ پاؤ پانی ڈال دیں۔ اب اس پانی میں ایک چھٹانک (HYDRO CHLORIDE ACID) تیزاب نمک ڈال دیں۔ اور اس پر تیزاب نمک ڈائیلوٹڈ کا لیبل لگا کر رکھ دیں۔

اب ٹین کے بھبکا یا مٹی کی روغنی پیالی جس میں لوشن ٹیسٹ کرنے کے لئے ڈالا گیا ہو، اس میں اس بوتل میں سے تیزاب نمک کے محلول کے دو تین قطرے ڈالیں۔ اگر ذرا سی شوں شوں کی آواز آئے اور بلبلے اٹھیں تو سوڈا واشنگ کی ملاوٹ لوشن میں ہے۔ اگر بلبلے نہ اٹھیں تو یہ سوڈا لائی تیار ہے۔ دس یا گیارہ نمبر کی لائی میں ۱/۱۲ حصہ سوڈا کاسٹک ہے۔ یعنی تیرہ ۱۳ کلو لائی میں ایک کلو سوڈا کاسٹک اور بارہ ۱۲ کلو پانی ہے۔

اب اس دس یا گیارہ درجہ کی لائی کو ایک کھلے کڑاہے میں (مگر زیادہ گہرا نہ ہو) ڈال کر آگ پر رکھیں اور نیچے تیز آگ جلائیں۔ اور جس درجہ کی لائی بنانا چاہیں اتنا پانی خشک کر کے اس درجہ کی مثلاً ۲۹ یا ۲۵ یا ۳۰ یا جس درجہ کی لائی مطلوب ہو، تیار کر لیں۔ یعنی جب کڑاہے کے نیچے کافی دیر تک آگ جلتی رہے تو تھوڑی سی لائی کا درجہ دیکھ لیں۔ جب مطلوبہ درجہ کی لائی تیار ہو جائے تو آگ بند کر دیں اور لائی کام میں لائیں۔ یا اگر آپ سوڈا کاسٹک بنانا چاہیں تو آگ برابر جلنے دیں۔ جب یہ لائی شہد سے زیادہ گاڑھی ہو جائے تو کسی لوہے کے ڈرم میں ڈال کر ڈھانپ دیں۔ دو تین دن میں یہ لائی جم جائے گی۔ بس نہایت اعلیٰ درجہ کا سوڈا کاسٹک تیار ہے۔ ۱۱ نمبر کی لائی سے بھی سستے قسم کے صابن بنائے جا سکتے ہیں۔ نسخہ جات آگے درج ہیں۔

کڑاہے میں جب لائی آپ سائیفن نلی یا بھبکا سے کسی لوہے کے برتن میں ڈال دیں تو نیچے گوندھے ہوئے آٹے کی طرح سفید رنگ کا پتلا سا قوام کڑاہے

بھی رہ جائے گا۔ اب کڑاہے میں تقریباً چالیس کلو پانی ڈال دیں۔ ایک دو دفعہ اچھی طرح ہلا کر نیچے آگ جلائیں۔ جب ایک دو اُبال آجائیں تو آگ بند کر دیں۔ دوسرے دن پانی اُوپر آجائے گا۔ یہ پانی آہستہ سے کسی بھبکا کے ساتھ کسی ٹین میں ڈال کر رکھ دیں یہ تقریباً ۵ نمبر کی لائی ہوگی۔ اس پانچ نمبر کی لائی کو بھی اسی کڑاہی میں ڈال دیں۔ جس سے زیادہ نمبر کی لائی یا سوڈا کاسٹک بنایا جا رہا ہے۔ بہت گھٹیا قسم کا صابن اس پانچ نمبر کی لائی سے بھی بن سکتا ہے۔ نسخہ آگے درج ہے۔

اب اس سفید رنگ کے قوام میں بیس پچیس کلو پانی اور ڈال دیں۔ اور نیچے آگ جلا دیں۔ ایک دو اُبال آنے پر آگ بند کر دیں اور تھوڑی دیر بعد اوپر والا لوشن کسی ٹین میں نتھار لیں۔ یہ ۲/۱ نمبر کی لائی ہوگی۔ چوتھی بار پھر اس قوام میں دس پندرہ کلو پانی ڈال کر نیچے آگ جلا دیں۔ جب ایک آدھ اُبال آجائے تو آگ بند کر کے کڑاہے کو ٹھنڈا ہونے دیں۔ کچھ دیر بعد اوپر والا پانی نتھار لیں اور اسی ٹین میں جس میں ۲/۱ نمبر کی لائی ہے یہ ایک یا دو نمبر کی لائی ہوگی، ڈال دیں۔

اب سفید رنگ کے قوام کو کسی کپڑے پر پھیلا کر دھوپ میں رکھ دیں۔ جب ذرا خشک ہو جائے تو باریک پیس کر چھاننی سے چھان لیں۔ یہ کیلشیم کاربونیٹ سستی قسم یا سوپ سٹون (دودھ پتھری) گھٹیا قسم کی تیار ہے۔ اسے گھٹیا صابن میں استعمال کریں اور ٹین والا پانی یعنی لائی نمبر ۲/۱ کو دوبارہ سوڈا کاسٹک بناتے وقت پانی کی جگہ استعمال کریں۔ باقی اور پانی ڈالیں۔ چونکہ اس ٹین والے پانی میں کچھ تیزی ہوگی۔ اس لئے آئندہ لائی بجائے ۱۱/۱ کے ۱۲/۱ نمبر کی تیار ہوگی۔

سجی (کھار) اور چونا سے سوڈا کاسٹک بنانا

اَن بجھا چونا	آٹھ کلو	سجی	بارہ کلو

پانی ایکسو ڈس کلو[14]

ترکیب :۔ وہی جو سوڈا کاسٹک بنانے کے بیان میں درج ہے یعنی سجی کو کوٹ کر صاف کڑاہے میں جس میں ۱۱۰ کلو پانی ڈالا گیا ہے، ڈال دیں یہ تین چار گھنٹے میں یہ سجی پانی میں حل ہو جائے گی۔ اب کڑاہے کے نیچے آگ جلا دیں۔ جب ایک اُبال آ جائے تو چونا ڈال دیں اور اچھی طرح ہلا دیں۔ جب تین چار اُبال آ جائیں یعنی تقریباً ⅓ حصہ پانی خشک ہو جائے۔ تو اوپر سے تھوڑا سا سلوشن لے کر جو ہلکا سبزی مائل ہو گا کسی لوہے کے بھبکا یا مٹی کی روغنی پیالی میں ٹھنڈا کر کے اسے ٹیسٹ کر لیں (ٹیسٹ کرنے کا طریقہ پہلے سوڈا کاسٹک کے بیان میں بتایا گیا ہے) جب شوں شوں کی آواز نہ آئے اور بلبلے نہ اٹھیں تو آگ بند کر دیں۔ لائی تیار ہے۔

اب کڑاہے کو ایک دن بغیر ہلائے پڑا رہنے دیں اور کسی بڑی سائیفن نلی سے یا کسی ٹین کے بھبکا سے آہستہ سے یہ لائی کسی لوہے کے ڈرم وغیرہ میں لے لیں۔ یہ لائی دس یا گیارہ درجہ کی ہو گی۔ دس درجہ کی لائی میں ⅟₁₃ حصہ سوڈا کاسٹک ہے۔ یعنی تیرہ[13] کلو لائی میں ایک کلو سوڈا کاسٹک اور بارہ[12] کلو پانی ہے۔ جب تمام لائی کڑاہے میں سے ڈرم وغیرہ میں لے لیں تو کڑاہے میں ۴۰ کلو پانی اور ڈال دیں نیچے آگ جلا دیں۔ ایک دو اُبال آنے پر آگ بند کر دیں۔ پانچ چھ گھنٹہ بعد اوپر جو لائی آ جائے، اُسے نتھار لیں۔ اب اس تمام لائی کو ایک کھلے کڑاہے میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ نیچے تیز آگ جلائیں اور جس درجہ کی لائی بنانا چاہیں، اتنا پانی خشک کر کے اس درجہ کی لائی بنا لیں یعنی کافی دیر آگ جلنے کے بعد تھوڑی سی لائی لے کر ہیڈرومیٹر سے لائی کا درجہ دیکھیں۔ جب مطلوبہ درجہ کی لائی تیار ہو جائے تو آگ بند کر دیں اور کام میں لائیں۔

اب پھٹے کرتا ہے میں جو سیاہ و سفید رنگ کی گاد ہے۔ اس کو پھینک دیں کیونکہ سوڈا واشنگ وچونا سے سوڈا کاسٹک بنانے کے بعد تو گاد خشک کر کے گھٹیا سوپ سٹون کی جگہ استعمال کی جاسکتی ہے۔ مگر یہ گاد چونکہ سیاہ رنگ کی ہے اس میں راکھ و کوئلے وغیرہ سجی کی وجہ سے مل جاتے ہیں اس لئے کام نہیں آسکتی۔ اسے اگر کام میں لایا جائے تو صابن کا رنگ سیاہ ہو جاتا ہے۔ جو صاحب گھٹیا قسم کے صابن میں استعمال کرنا چاہیں کر سکتے ہیں۔ اس صورت میں اس گاد میں ایک دو دفعہ پانی ڈال کر آگ پر جوش دے کر پانی نتھار لینا چاہیئے۔ ایک تو یہ نتھار ۲ نمبر کی لائی کے کام میں آسکے گا۔ جب پھر سجی وچونا کی لائی بنانی ہو، اس میں استعمال ہو سکتی ہے۔ دوسرے گاد میں جو تیزی ہوگی نکل جائے گی۔ تیزی کا نکالنا ضروری ہے۔

نوٹ:۔ ۱۔ سجی وچونا کی ڈلی بھی نہایت اعلیٰ تیار ہوتی ہے۔ لیکن بالکل معمولی سیاہی یا سبزی مائل سی ہوتی ہے۔ خاص فرق نہیں ہوتا۔ مگر سوڈا واشنگ وچونا کی لائی زیادہ شفاف ہوتی ہے۔

۲۔ لائی بناتے وقت سجی کو بالکل باریک نہ کریں۔ بلکہ ذرا ذرا کوٹیں۔ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہوں۔

سوڈیم کاربونیٹ یعنی دھوبی سوڈا بنانا

سوڈیم کاربونیٹ یعنی سوڈا واشنگ سے سوڈا کاسٹک بنانے کے طریقے کتاب ہذا میں درج کیے جا چکے ہیں۔ کسی وقت سوڈا واشنگ کی قلت ہونے پر سوڈا کاسٹک بنانے کے لئے تو سوڈا واشنگ کی بجائے سجی وغیرہ سے کام لیا جا سکتا ہے اگر صرف سوڈا واشنگ کی آپ کو ضرورت ہو تو آپ اس طریقہ سے سوڈا واشنگ تیار کر سکتے ہیں۔ یعنی سجی کنگن دس کلو کو ذرا ذرا کوٹ

کر سوکلو پانی میں حل کریں اور آگ پر رکھ دیں اور تین اچھے جوش دیں۔ اب سوڈیم کاربونیٹ پانی میں حل ہو جائے گا۔ اور راکھ وغیرہ اور کوئلے جو بچے ہیں، ہیں گے وہ نیچے بیٹھ جائیں گے۔ اب اوپر والا صاف پانی نتھار لیں۔ اب اس پانی کو کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ کافی دیر بعد پانی خشک ہو جائے گا۔

جب پانی کافی گاڑھا ہو جائے یعنی شہد سے زیادہ گاڑھا ہو تو کڑاہی نیچے اُتار لیں۔ دوسرے دن سوڈیم کاربونیٹ کڑاہی میں جم جائے گا۔ اسے کھرچ کر باریک پیس کر چھان لیں۔ اسی طرح ریہہ مٹی، راکھ و پاپڑ کھار سے سوڈا واشنگ بن سکتا ہے۔ نمک سے بھی سوڈا واشنگ تیار کیا جاتا ہے۔ مگر اس کے لئے محنت کی ضرورت ہے اور بڑے پیمانے کی انڈسٹری ہے۔ مارکیٹ میں جو سوڈا واشنگ ہے۔ یہ مشینری کے ذریعہ نمک سے ہی تیار کیا جاتا ہے۔

سوڈا سلفیٹ سے سوڈا سلفائڈ بنانا

مندرجہ ذیل طریقے سے یورپی اسٹینڈرڈ کا سوڈیم سلفائڈ تیار کیا جا سکتا ہے:۔
۱۰۰ حصے سوڈا سلفیٹ میں ۵۰ حصے کوئلہ ملا کر فائر کلے کی بڑی ناند (کڑاہی نما برتن) میں رکھ کر بھٹی پر گرم کیا گیا۔ فائر کلے ایک مٹی ہوتی ہے جو کہ آگ سے جلتی نہیں۔ آدھے گھنٹے تک گرم کرنے سے کوئلے اور سوڈا سلفیٹ کا عمل مکمل ہو جاتا ہے۔ اس کو پانی میں حل کر لیا جاتا ہے اور چھان لیتے ہیں۔ رات بھر اس کو رہنے دیا گیا۔ جس سے نیچے ایک کالی چیز بیٹھ جاتی ہے۔ اب اوپر کے پانی کو نتھار کر اس کی قلمیں بنائی گئیں۔

اس طرح سو حصے سوڈا سلفیٹ اچھی قسم کا ۶۷ حصے قلمی سوڈا سلفائڈ تیار ہوتا ہے۔

اوپر جو نوٹ دیئے گئے ہیں یہ صرف اُن تجربات سے حاصل ہوئے ہیں جو کہ مصنفین نے کئے تھے۔ ان سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ ریہہ سے سوڈا ایش، سوڈا کاسٹک اور سوڈا اسلفائڈ وغیرہ بنانے کا کام بڑا فائدہ مند ہے۔ اور اس کا کافی سکوپ ہے۔

کیمسٹری کا تجربہ رکھنے والے اصحاب ان نوٹس سے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔ اپنے عملی تجربہ کو کام میں لا کر وہ لوگ ان کوڑیوں کے مول بکنے والی مٹی سے سونا بنا سکتے ہیں۔ ہمارے ہاں بفضلِ خدا بہت سے سائنس گریجوایٹس ہیں۔ ان میں ایسے اصحاب جو فی الحال کوئی کاروبار یا ملازمتی مصروفیت نہ رکھتے ہوں، اگر چاہیں تو ان میں سے چند اصحاب مل کر اور تھوڑا تھوڑا سرمایہ اکٹھا کر کے ریہہ سے سوڈا وغیرہ بنانے کا کارخانہ شروع کر دیں تو یہ ایک مفید اور منفعت بخش کاروبار ثابت ہو سکتا ہے۔

اس کارخانے کے بنانے میں زیادہ مشینوں کی ضرورت نہیں پڑتی۔ چند بڑے بڑے کڑاہوں اور تھوڑے بہت دیگر سامان سے یہ کارخانہ چل جائے گا۔ اس کارخانہ میں صابن بھی کفایت سے بنایا جا سکتا ہے۔ کیونکہ سوڈا کاسٹک ہی صابن بنانے کے سلسلے میں سب سے ضروری چیز ہے۔

لیکوفور بنانے کا آسان ترین فارمولا

سفید نمک (باریک پسا ہوا) ایک سیر	سوڈا (کپڑے دھونے والا) ۱۰ تولہ
نفسا پاؤڈر (NANSA) ۱۰ تولہ	کپاہی پھول رنگ 2 تولہ

ترکیب: تمام چیزوں کو چکی میں پیس لیں یا کسی اور طریقہ سے پیس کر پیکنگ کریں۔

چمڑے کی روپہلی اور سنہری پنی بنانا

سنہری پنی اس چمڑے کو کہتے ہیں جس کا رنگ بالکل سونے یا چاندی جیسا ہوتا ہے۔ یہ چمڑہ نہایت ملائم اور بہت قیمتی ہوتا ہے۔ یہ دیسی جوتیوں، چپلوں اور زنانہ سینڈلوں میں بکثرت لگایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ دیگر قیمتی سامان تیار کرنے کے بھی کام آتا ہے۔

بکری یا بھیڑ کا نہایت عمدہ کمایا ہوا چمڑا جو باریک، ملائم اور چمکدار ہوتا ہے، اس کام کے لئے چنا جاتا ہے۔ اس کام کے لئے سونے یا چاندی کے ورق اور نشاستہ گندم کی ضرورت پڑتی ہے۔

گندم کے نشاستہ کو باریک پیس کر اور آٹھ گنا پانی ملا کر آگ پر پکاتے ہیں۔ جب پک کر گاڑھی لئی تیار ہو جاتی ہے۔ تب آگ سے اتار کر سرد کر لیتے ہیں۔ اب اس لئی کی تہہ برش کے ساتھ چمڑہ پر چڑھا کر نہایت احتیاط کے ساتھ ورق کو چمڑے پر پھیلا دیتے ہیں اور اس بات کی سخت احتیاط کی جاتی ہے کہ ورق میں ہرگز سلوٹ نہ پڑے۔ لئی کی پتلی تہہ سے فوراً ورق پیوست ہو جاتا ہے۔ اسی طرح چمڑے کی تمام سطح پر ورق چسپاں کرنے کے بعد اس چمڑہ کو دھوپ میں پھیلا دیتے ہیں۔ تھوڑی دیر بعد لئی بالکل سوکھ جاتی ہے۔ شیشے کے موٹے چھلّے جیسا کہ جوگی کان میں مندرا پہنتے ہیں۔ ان سے بھی زہر مہرہ رنگ کے یا سفید عام مل جاتے ہیں۔ جن کو "گھوٹا" کہا جاتا ہے اور گھٹائی کے کام آتے ہیں۔ اور شیشہ بنانے والے ان کو بھی بناتے ہیں۔ ان چھلّوں سے ورق لگے چمڑے کو خوب اچھی طرح رگڑتے ہیں جن کے باعث ورق چمڑے سے اسقدر پیوست ہو جاتا ہے کہ پھر چمڑے سے جدا ہو ہی

نہیں سکتا۔

لیجئے چمڑے کی سنہری یا روپہلی پتی تیار ہے۔ اگر سونے کے ورقوں سے تیار ہو تو سنہری چمڑے کی پتی کہلاتی ہے اگر چاندی کے ورقوں سے تیار کی جائے تو روپہلی چمڑے کی پتی کہلاتی ہے ــــــ چند لڑکوں کو یہ کام سکھا کر گھر پر ہی پتی بنانے کا کارخانہ کھولا جا سکتا ہے اور تھوڑی سی مشق کرنے کے بعد آدمی اس کام کا کاریگر بن جاتا ہے۔

جہاں تک ممکن ہو، چمڑے پر لئی پتلی لگانے کی کوشش کریں۔ شیشے کے چھلے کی سطح بالکل صاف ہو۔ اگر ذرا بھی کھردری ہوگی تو ورق اُٹھ جائیں گے چھلا کو ورقوں پر بٹھا کر گھٹائی کریں۔ ان احتیاطوں سے پتی نہایت نفیس تیار ہوگی۔ اور منڈی میں بھاری قیمت پائے گی۔ اس کام کے لئے اعلیٰ قسم کا چمڑہ استعمال کریں۔

بازار میں چاندی کے ورق دو قسم کے ملتے ہیں۔ ایک تو چھوٹے ہوتے ہیں لیکن آپ بڑی قسم کے کام میں لائیں۔ اور چمڑہ پر ایک ورق کے حاشیہ کو دوسرے ورق کے حاشیہ سے اس صفائی سے جوڑیں کہ درمیان پر قدہ برابر بھی درز نہ رہے۔ اور نہ ہی ورق میں شکن پڑنے پائے۔ اگر کہیں کوئی معمولی سا نقص رہ بھی جائے تو وہ گھٹائی سے دُور ہو جاتا ہے۔ شیشے کے چھلوں کے علاوہ صاف شفاف سطح والے پتھر یا شیشے کے گولے بھی گھٹائی کے کام آسکتے ہیں۔

نشاستہ گندم کی بجائے آپ اراروٹ کی بھی لئی تیار کر کے یہ کام لے سکتے ہیں۔

چمڑے سے بال دُور کرنا

بکری وغیرہ کی کھالوں سے بال اُتارنے کا یہ طریقہ ہے :۔

پتھر کا چونا ۱۶ سیر۔ سجی ۴ سیر ــــــ دونوں کو کوٹ کر ۵ من پانی میں بھگو دیں اور

اس پانی میں کھالیں ڈبو دیں۔ سات آٹھ دن کے بعد ان کھالوں کو نکال کر کھنگر یا کسی دوسری چیز سے رگڑیں۔ نہایت آسانی سے سب بال اُتر جائیں گے۔

مندرجہ بالا سلیوشن میں اگر ایک پاؤ سوڈا کاسٹک بھی ملائیں گے تب بال بہت جلد اُتر جائیں گے۔

پانی میں اگر سیریم سلفائڈ کا گاڑھا لیپ بنا کر، لیپ کیا جائے، تو چند گھنٹوں میں ہی بال اُتر جاتے ہیں۔

چمڑے کو ڈبل روٹی کی طرح پھلانے کے لئے، تاکہ رنگ مساموں میں سما سکے، ایسا کریں کہ نوے حصہ میں دس حصہ تیزاب گندھک ملا کر اس میں کھالیں بھگو دیں۔ جب کھالیں بھیگ کر کافی موٹی ہو جائیں، تب دو کھالوں کے اندر والے حصہ میں میدہ کی لئی (لیٹی) لگا کر سکھالیں تاکہ رنگ اندر کی جانب نہ چڑھ سکے۔ پھر بیری کی کچی لاکھ یعنی بیری کے درخت سے اُتاری ہوئی لاکھ، تین سیر باریک کوٹ کر تیس ۳۰ سیر پانی میں اُبالیں، اور لودھ پٹھانی تین چھٹانک کا سفوف، اور نصف چھٹانک میٹھا سوڈا بھی اُبلتے ہوئے پانی میں ڈال کر اتنا گرم کریں کہ پانی پندرہ سیر رہ جائے۔ تب بکرے کی بیس ۲۰ عدد کھالوں کو اس پانی میں ڈال کر ہلاتے رہیں۔ جب حسبِ مرضی سُرخ رنگ چڑھ جائے، تب پانی سے نکال کر سکھالیں۔ قریباً پندرہ منٹ اس پانی میں بھگونے سے رنگ سُرخ اور شوخ ہو جاتا ہے۔

اسی طرح کیکر یعنی ببول کی چھال کو اُبال کر اس میں کھالوں کو بادامی رنگ بھی دیا جاتا ہے۔ سنکھیا سفید اور دھوبی سوڈا ہم وزن ملا کر اس میں بیس ۲۰ حصہ پانی ملا کر اُبالیں۔ سنکھیا پانی میں حل ہو جائے گا۔ اس میں اتنا اور پانی ملائیں کہ جس میں کھال ڈوب سکے۔ اور پانی میں کھالوں کو ڈبو کر فوراً باہر نکال لیں اور سکھالیں۔ اس عمل سے کھالوں کو کیڑا لگنے کا قطعی اندیشہ نہیں رہتا۔

زہر مہرہ خطائی

(جس کو کیمسٹری کی اصطلاح میں "میگنیشیم کلورائڈ" کہتے ہیں)

زہر مہرہ سبز رنگ کا ایک نرم پتھر ہے جو ختن سے آتا تھا۔ اسی لئے زہر مہرہ خطائی کہلاتا تھا۔ یونانی حکیم اور وئید اس کو بطورِ دوا بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ پنساری اور اور دوا فروش اس کو بھاری قیمت پر فروخت کرتے ہیں۔ ان دنوں یہ مارکیٹ میں بہت مہنگے داموں فروخت ہوتا ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ زہر مہرہ اور زہر مہرہ خطائی۔

زہر مہرہ کی نسبت زہر مہرہ خطائی زیادہ نرم اور خستہ ہوتا ہے۔ اسی لئے عام زہر مہرہ کی نسبت زیادہ قیمتی ہے۔ برصغیر میں بھی یہ بکثرت پایا جاتا ہے۔ مگر عوام کو اس کا علم نہیں۔ یہ پتھر لداخ کے علاقے میں پایا جاتا ہے۔ وہاں کے لوگ اس پتھر کی پرچ پیالیاں اور گلاس وکٹورے بنا کر اس کی تجارت کرتے ہیں۔ اجمیر سے سات میل کے فاصلے پر ایک پہاڑی بھلیئی نامی ہے۔ اس پر بھی زہر مہر پتھر کی چٹانیں پائی جاتی ہیں۔ ان چٹانوں کے درمیان میں اعلیٰ قسم کا زہر مہرہ خطائی پایا جاتا تھا۔

وہ چٹانیں جن میں (ASBESTOS) اسبیسٹس پتھر پایا جاتا ہے۔ اس پتھر کو کریدنے یا کوٹنے پر نرم ریشم جیسے ریشے برآمد ہوتے ہیں۔ اس سبز رنگ کے پتھر کی ہر کان میں زہر مہرہ کا پتھر بھی ضرور مل جاتا ہے۔ ایسی کانوں سے حاصل شدہ زہر مہرہ سب سے اعلیٰ قسم کا ہوتا ہے اور بھاری قیمت پاتا ہے۔ افغانستان میں وادئ خوست کے بلند پہاڑوں صوبہ بہار اور راڑیسہ میں مور بھنج کے علاقوں میں بلوری قسم کی چٹانوں کی رگوں میں پایا جاتا ہے۔ ہمارے وطنِ عزیز میں یہ سیکسر کے پہاڑوں میں، مری، کشمیر کے بعض علاقوں اور سوات اور پاکستان کے دیگر کئی ایک کوہستانی علاقوں میں بھی پایا جاتا ہے۔

واضح رہے کہ زہر مہرہ عام طور پر اسبیس ٹس پتھر کی کانوں کے ساتھ ملا جُلا ملتا ہے اسبیس ٹس پتھر اور زہر مہرہ کا پتھر بالکل ہم شکل ہوتے ہیں۔ فرق صرف یہ ہے کہ ASBESTOS پتھر کو کریدنے یا کوٹنے سے ریشم جیسے ملائم ریشے برآمد ہوتے ہیں جبکہ زہر مہرہ پتھر سے کسی قسم کے ریشے نہیں نکلتے بلکہ یہ بُھر بُھرا ہوتا ہے۔ بظاہر رنگ روپ دونوں پتھروں کا ایک جیسا ہی ہوتا ہے۔

شورہ کیسے بنتا ہے

آپ نے دیکھا ہوگا کہ بنجر شور زمین پر سفید چیز کی ایک تہہ سی نظر آتی ہے۔ دراصل یہ شورہ ہوتا ہے۔ شورہ بنانے والے ایسی شور مٹی کو جمع کر کے اس سے شورہ نکالتے ہیں اس کا طریقہ یہ ہے یہ۔

سطح زمین سے تقریباً آٹھ فٹ بلند ایک پختہ حوض بناتے ہیں اور اس حوض کی تہہ میں ایک فٹ گہری ریت بچھا دیتے ہیں۔ اور اس ریت کی تہہ پر شورہ مٹی۔ مناسب یہ ہے کہ ریت پر باریک دھات کی جالی بچھا دیں تاکہ پانی پڑنے پر ریت میں گڑھا نہ پڑے۔ شورہ مٹی کو حوض سے باہر پانی میں گھول اور نتھار کر یہ پانی حوض میں ڈالیں۔ (تاکہ زیادہ مٹی سے ریت خراب نہ ہو) ڈال کر حوض کا باقی حصہ پانی سے بھر کر مٹی کو پانی میں گھول دیتے ہیں اور حوض کی نچلی نالی کو کھول دیتے ہیں۔ ریت مٹی کو اپنے اندر سے گزرنے نہیں دیتی۔ لیکن شورہ ملا ہوا پانی ریت کے ذریعہ فلٹر ہو کر حوض کی نالی کی راہ باہر خارج ہوتا رہتا ہے۔ حوض کی نالی سے پانی نکل کر لمبی نالی سے گزرتا ہوا چوکو کیاریوں میں پانی ایک بالشت گہرا رہتا ہے۔ دھوپ کی حرارت سے پانی چند دن میں خشک ہو جاتا ہے۔ اور کیاریوں کے پیندے میں شورہ کی تہہ جم جاتی ہے۔ اس میں کچھ نہ کچھ گرد و غبار بھی مل جاتا ہے۔ اس لئے شورہ کچھ مٹیلے رنگ کا ہوتا ہے۔

اس کو کیاریوں سے جمع کر کے ایک اور حوض کے اندر، پانی میں گھول دیتے ہیں۔ جب تمام مٹی تہہ نشین ہو جاتی ہے تو شورہ ملا پانی صاف شفاف نتھر آتا ہے۔

تب حوض کا سوراخ کھول کر نتھرا ہوا صاف پانی نکال کر نالی کے ذریعہ بڑے کڑاہے میں چلا جاتا ہے۔ جس کے نیچے بھٹی ہوتی ہے۔ آگ کی حرارت سے کڑاہے کا پانی خشک کر لیتے ہیں۔ جب پانی بہت گاڑھا رہ جاتا ہے تب بھٹی کو ٹھنڈا کر دیتے ہیں۔ گاڑھا قوام ایک دو دن میں خودبخود شورہ سفید براق قلموں (کرسٹلز) میں تبدیل ہو جاتا ہے اب اس شورہ کے کرسٹلز کو دھوپ میں پھیلا کر خشک کر لیتے ہیں۔ اب یہ قلمی شورہ کہلاتا ہے اور بازار میں کافی مہنگا فروخت ہوتا ہے۔

اس سے شورہ کا تیزاب، بارود اور بہت سی دوسری چیزیں بنتی ہیں۔ شور زمین میں کسی قسم کی کاشت نہیں ہو سکتی۔ اس لئے ایسی زمین کے مالک بالعموم برائے نام معاوضہ پر اپنی زمین ٹھیکہ پر دے دیتے ہیں اور شورہ بنانے والے ان زمینوں سے ہزاروں روپیہ کا شورہ برآمد کرتے ہیں۔ کئی لوگ اس تجارت سے لکھ پتی بن گئے ہیں۔ اس کام میں زیادہ سرمائے کی بھی ضرورت نہیں۔ جن زمینوں سے شور نکل چکتا ہے، پھر وہ قابل کاشت اور زرخیز ہو جاتی ہیں۔ ایسی لئے ایسی زمین کے مالک شورہ نکالنے والوں کی تلاش میں رہتے ہیں۔

اس بات کا خیال رہے کہ حوض نمبر ایک کا سوراخ ریت کی تہہ سے نیچے ہوتا ہے تاکہ ریت میں سے پانی فلٹر ہو کر خارج ہوتا رہے اور حوض نمبر ۲ کا سوراخ حوض کی تہہ سے اونچا رکھتے ہیں تاکہ تہہ کی مٹی بھرے ہوئے پانی کے ساتھ نہ نکل سکے۔

تارپین سے مصنوعی کافور بنانا

تارپین کا سو فیصدی خالص تیل جو گاڑھا ہو، تارپین کا تیل بنانے والی فیکٹریوں سے مل

جاتا ہے۔ بعد میں اس گاڑھے تیل کو زیادہ صاف کر کے زیادہ پتلا تیل کارخانے والے بناتے ہیں۔ لیکن پتلا تارپین کا تیل مصنوعی کافور بنانے کے کام میں نہیں آسکتا۔

شیشے کا ایک سلنڈر کہ جس کا اوپر کا منہ بند ہو، اس کے مرکز میں شیشے کی نالی سلنڈر کی چھت میں سوراخ کر کے سلنڈر کے پیندے تک لے جائی جاتی ہے اس نالی کے سر پر شیشے کی کیف لگی ہوتی ہے جس کی راہ سلنڈر میں نمک اور گندھک کا تیزاب ڈالا جاتا ہے تاکہ ان دونوں کے ملاپ سے "ہیڈرو کلورک گیس" پیدا ہو۔ جب گیس بننے کا عمل مدھم پڑ جاتا ہے تب اور تیزاب گندھک اور عام خوردنی نمک ڈال کر عمل کو تیز کر دیا جاتا ہے۔ اسی سلنڈر کی چھت میں دوسرا سوراخ کر کے دوسری نالی کو فٹ کر جاتا ہے۔ یہ نالی دوسرے سیلنڈر کی چھت میں سے گزار کر سیلنڈر کی تہہ تک چلی جاتی ہے۔ دوسرے سیلنڈر میں تارپین کا گاڑھا تیل بھرا ہوتا ہے۔ پہلے سیلنڈر میں جو ہیڈرو کلورک گیس پیدا ہوتی ہے۔ وہ نالی کی راہ سیلنڈر نمبر ۲ کی تہہ تک جا کر تارپین کے تیل میں جلتی رہتی ہے سیلنڈر نمبر اول کے نیچے سپرٹ لیمپ جلاتے ہیں تاکہ اس کی حرارت سے نمک تیزاب گندھک سے مل کر "ہیڈرو کلورک گیس" میں تبدیل ہوتا رہے۔ اور سیلنڈر نمبر ۲ کو قلمی شورہ اور نمک ملی برف کے اندر ایک برتن میں دبا دیتے ہیں تاکہ تارپین کا ٹمپریچر پندرہ ڈگری سے کم رہے۔

سیلنڈر نمبر ۲ کی چھت میں ایک اور سوراخ کر کے اس میں نالی فٹ کر کے سیلنڈر نمبر ۳ کی چھت میں سے داخل کر کے گزار دیتے ہیں۔ تاکہ سیلنڈر نمبر ایک گیس سیلنڈر نمبر ۲ کے تارپین کے تیل سے گزر کر سلنڈر نمبر ۳ میں نمک کے تیزاب کی شکل میں جمع ہوتی رہے۔

اس عمل سے تارپین کے تیل کا پینتالیس ۴۵ فیصدی حصہ آہستہ آہستہ جم جم کر کرسٹل کی شکل میں سیلنڈر نمبر ۲ میں تہہ نشین ہوتا چلا جائے گا۔ جب تارپین کا ۴۵ فیصدی کافوری کرسٹل بن کر تہہ نشین ہو جائے تب اس عمل کو بند کر دیں اور تہہ نشین کافور کو علیحدہ کر لیں یہ بالکل اصل

کافور جیسا کام کرے گا اور شکل بھی کافور جیسی ہوگی۔ باقی ماندہ تارپین کا تیل تارپین کے تیل کی طرح آسکتا ہے۔

سیلنڈر نمبر ۳ میں سے نمک کا تیزاب نکال کر اس کو بازار میں فروخت کر دیں۔

جرمن اسی طریقہ سے مصنوعی کافور بناتا ہے۔ ہمارے ملک کے پہاڑ چیڑ کے درختوں سے مالامال ہیں۔ اس کی گوند سے تارپین کا تیل کشید ہوتا ہے۔ تارپین کا تیل کشید کرنے والے کئی کارخانے ہیں۔ اس تیل سے ہم کافور بنا کر بھاری فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ یہ نہایت بیش بہا اور نادر فارمولا ہے۔

تارپین کا تیل

یہ پائن کے درخت سے حاصل ہوتا ہے جو پہاڑوں پر ملتا ہے۔ اس درخت پر چھوٹے چھوٹے سوراخ کر دیئے جاتے ہیں۔ چنانچہ جولائی سے ستمبر تک کے عرصے میں ان سوراخوں میں سے ایک موٹا اور چپکنے والا سیال مادہ نکلتا ہے جو پائن کے درخت کے ساتھ مٹی کا برتن باندھ کر اکٹھا کر لیا جاتا ہے۔ اسے ڈرموں میں بند کر کے فیکٹریوں میں بھیجا دیا جاتا ہے۔ جہاں کریوڈ روزن سے تارپین کا تیل نکالا جاتا ہے۔

تارپین کا تیل نکالنے کا طریقہ

کریوڈ روزن کو یا تو اکیلے ہی یا تھوڑے سے تارپین کے تیل کے ساتھ ملا کر گرم کیا جاتا ہے۔ اوپر سے ایک نالی کے ذریعہ گرم روزن پر ٹھنڈا پانی چھوڑا جاتا ہے۔ جب ٹھنڈا پانی گرم پانی سے ملتا ہے تو بھاپ میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ اور اس طرح کریوڈ روزن سے بھاپ بنتے بنتے تارپین کے تیل کو بخارات ساتھ اڑا لے آتے ہیں۔

تارپین کا تیل ہلکا ہونے کی وجہ سے پانی پر تیر آتا ہے۔ پھر اس طرح پانی کے اوپر سے تارپین کے تیل کو علیحدہ کر لیا جاتا ہے۔ تارپین کے تیل کی کوالٹی روزن کے تیل کی کوالٹی پر مبنی ہوتی ہے۔ اچھی قسم کے روزن صابن، وارنش اور رنگ بنانے کے کام آتا ہے اور گھٹیا قسم کا فینائل بنانے کے کام آتا ہے۔ کریوڈ روزن سے تارپین کا تیل کئی گریڈوں کا ہوتا ہے اور یہ گریڈ بلحاظ پہلے سے فک گریویٹی اور درجہ ابلاؤ کے مطابق بنائے جاتے ہیں۔ پہلے گریڈ کا تیل بوٹ پالش بنانے میں استعمال کیا جاتا ہے۔ فرسٹ گریڈ کے تیل میں مندرجہ ذیل خاصیتیں پائی جاتی ہیں:۔

۱۔ یہ بغیر رنگ کے یا معمولی رنگ رکھنے والا ہوتا ہے۔

۲۔ یہ شیشے کی مانند شفاف ہوتا ہے۔

۳۔ اس کے آگ لگنے کا درجہ ۹۰ °F سے کم نہ ہونا چاہیئے۔

۴۔ اس کی پہلے سے فک گریویٹی 8.2 تک ہونی چاہیئے۔

منرل تارپین کا تیل

یہ تیل پٹرولیم سے کشید کر کے نکالا جاتا ہے۔ پٹرولیم مٹیالے سے رنگ کا گاڑھا سا مادہ ہوتا ہے۔ اور ایران، پاکستان، برما اور امریکہ میں ملتا ہے۔ پاکستان میں یہ اٹک اور کوہاٹ کے نزدیک پایا جاتا ہے۔ اٹک آئل کمپنی پٹرولیم سے منرل تارپین کا تیل اور مٹی کا تیل فریکشنل ڈسٹی لیشن کے ذریعہ علیحدہ علیحدہ نکالتی ہے۔

سب سے پہلے کم درجہ والا اسپرٹ نکلتا ہے۔ پھر منرل آئل اور پھر مٹی کا تیل۔ منرل تارپین کے تیل کو وائٹ اسپرٹ بھی کہتے ہیں۔ یہ بالکل شیشے کی مانند صاف ہوتا ہے اس کا آگ لگنے کا درجہ 79 °F ہے۔ اس کی پہلے سے فک گریویٹی 878 ہے۔ یہ ۱۴۷ ابر تقریباً ۹۰٪ کے قریب نکل آتا ہے۔ اور باقی ۱۹۰ ابر علیحدہ ہو جاتا ہے یہ بوٹ پالش میں بہت زیادہ چمک دیتا ہے لیکن یہ روغن تارپین کے تیل کی نسبت بوٹ پالش بنانے والے دستکاری میں قدرے کم پسند کیا جاتا ہے۔

○ گلاب کے لئے گلابی رنگ استعمال کریں۔

خوشبویات

تیلوں کو صاف کر لینے، آپس میں ملا لینے اور رنگ کی آمیزش کر لینے کے بعد سب سے آخر میں خوشبو ملائی جاتی ہے۔ تیلوں میں خوشبو ملانا آسان نہیں بار بار کے تجربہ ہی سے انسان کامیاب ہوتا ہے۔

خوشبویات ملانے کا مرحلہ بھی ہے کہ تیل میں سے خوشبو اڑ نہ جائے۔ اگر آپ خوشبو کو ویسے ہی حل کریں گے تو خوشبو دو ایک دن کے بعد اڑ جائے گی۔ آیئے ہم آپ کو بتائیں کہ خوشبو کو گرفت میں کرنے کے لئے کونسی چیز استعمال کی جائے۔

صندل کا تیل

خوشبو دار تیل بنانے میں صندل کا تیل سب سے اہم ہے صرف اس کی خوشبو ہی کافی ہوتی ہے لیکن یہ تیل سب تیلوں سے بھاری ہوتا ہے اس لئے تل یا دوسرے تیلوں میں حل نہیں ہوتا۔ یہ تیل گاڑھا ہوتا ہے اور اس کا رنگ زردی مائل ہوتا ہے۔ خوشبودار تیل میں اس کی مناسب مقدار ملائی جائے تو یہ خوشبو کو اڑنے نہیں دیتا۔

لوبان

ایک عام چیز ہے اور ایک درخت کی گوند ہے یہ عام پنساریوں سے مل جاتا ہے ن کی خوشبو تیل میں ڈالی ہوئی دوسری خوشبوؤں کو پکڑے رکھتی ہے۔

خوشبودار تیلوں میں اسے مصفا حالت میں استعمال کیا جاتا ہے۔ لہٰذا کسی انگریزی دوا فروش سے خریدیں کیونکہ انگریزی دوا فروش اسے مصفا حالت میں فروخت کرتے ہیں۔

خوشبو ملانے کا طریقہ

جیسا کہ پہلے لکھا جا چکا ہے کہ اگر تیلوں میں یونہی خوشبو ملا دی جائے تو وہ چند دن بعد ختم ہو جاتی ہے لہٰذا تیلوں میں خوشبو کو پائیدار بنانے کے لئے ایسی ادویات استعمال کی جاتی ہیں جو خوشبو کو پکڑے رکھیں۔ اس مقصد کے لئے لوبان بہترین تصور کیا جاتا ہے۔ لیکن پاکستان میں اکثر لوگ صندل کے تیل ہی سے استفادہ کرتے ہیں۔
جس تیل میں کوئی خوشبو ملانی ہو اس میں صندل کا تیل اس قدر ملائیں کہ تمام تیل میں سے صندل کی ہلکی ہلکی خوشبو آنے لگے۔ تب اس میں جو بھی خوشبو ملانا چاہیں ملا دیں۔
صندل کا تیل چونکہ بھاری ہوتا ہے اور تیل کی تہہ میں بیٹھ جاتا ہے لہٰذا اسے اچھی طرح حل کرنے کے لئے صندل کے تیل میں اس سے دو گنا چنبیلی کا تیل ملا دیں۔ تیل میں خوشبو ملانے کا یہی بہترین طریقہ ہے۔

بازار سے ہر قسم کی خوشبویات خریدی جا سکتی ہیں اب تیل تیار کرنے کے طریقے اور خوشبویات کا ذکر کیا جاتا ہے اس سے پہلے ذیل میں لکھی ہوئی ہدایات کا مطالعہ کر لیں۔

- خوشبودار تیل بنانے کے لئے جو تیل استعمال کریں وہ نہایت صاف اور بے بو ہو۔
- رنگ پہلے تھوڑے تیل میں حل کریں پھر سارے تیل میں ملا دیں۔
- تیل میں خوشبو اس وقت ملائیں جب وہ سرد ہو جائے۔ گرم تیل میں ہرگز خوشبو نہ ملائیں۔

تیل بنانے کا آسان طریقہ

تل کا تیل لے کر اس کو نہایت دھیمی آگ پر پکائیں۔ اور اس میں ایک فیصد

پھٹکڑی سفید پیس کر ملا دیں۔ تھوڑی دیر میں پھٹکڑی پگھل کر تیل میں حل ہو جائے گی۔ تب تیل کو اتار کر ٹکا دیں۔ تیل نہایت صاف و شفاف ہو جائے گا۔ اب اسے فلٹر کر لیں۔ پھر اس میں پیپرمنٹ اور کافور ملا دیں۔ اس سے تیل کی بُو دور ہو جائے گی۔ اب جو تیل بنانا ہو اس کی خوشبو اور رنگ اس میں ملا دیں۔

تیل آنولہ

تازہ اور سبز بنارسی آملے لے کر ان کو کوٹ کر گٹھلی نکال دیں۔ گودا کوٹ کر رس نکال لیں۔ ایک سیر رس کو دو سیر تلی کے تیل میں ملا کر نرم آگ پر پکائیں حتیٰ کہ تمام رس جل جائے۔ اور تیل باقی رہ جائے۔ اب اس کو نیچے اتار کر کپڑے سے چھان لیں۔ اس میں سبز رنگ و خوشبو ملا لیں۔ یہ تیل دماغی کمزوری اور تھکاوٹ کو دور کرتا ہے۔

چنبیلی کا تیل

تیل تلی مصفا	۱ سیر	خوشبو چنبیلی	۱ چھٹانک	لونڈر فلاور آئل	۱ تولہ
برگاموٹ آئل	۱ تولہ	صندل کا خالص تیل	۱ تولہ		

تمام خوشبویات کو آپس میں ملا کر تیل میں حل کر لیں۔ رنگ ملانے کی ضرورت نہیں۔ اسی طرح دوسرے تیل بھی تیار کئے جا سکتے ہیں۔

سبز دھنیا کا تیل

سبز دھنیا کا رس لے کر آنولہ کے تیل کی طرح تیار کریں اور کوئی مفید خوشبو ملا دیں۔ یہ تیل دماغ کو سکون بخشتا ہے۔ دماغی کمزوری اور دماغ کی اکثر بیماریوں

کو دور کرتا ہے۔ اس سے نہایت بھینی خوشبو آتی ہے۔ ملتان کا تیل دھنیا پاکستان میں بہت مشہور ہے۔

لاجواب و مفید تیل

صاف و بے بو کسٹر آئل	ایک سیر	بادام روغن	ایک پاؤ

عمدہ خوشبو حسب ضرورت۔ آپس میں ملالیں۔ یہ تیل بالوں کو چمکاتا ہے، لمبا کرتا ہے، گنج، دماغی کمزوری اور نسیان کے لئے اکسیر ہے۔

بالوں کو لمبا اور طاقتور کرنے کا تیل

تیل ناریل	ایک چھٹانک	تیل تلی	ایک چھٹانک
لیکوڈ پیرافین	"	روغن کدو	۱/۲ "
بادام روغن	۱/۲ "	روغن خشخاش	" "
گلیسرین	"	کسٹر آئل	" "
لونگ کا تیل	۶ ماشہ	دار چینی کا تیل	۶ ماشہ

سب کو آپس میں ملالیں۔ دماغی کمزوری۔ نیند کا نہ آنا۔ سر چکرانا۔ یادداشت کا کمزور ہو جانا۔ بالوں کا گرنا اور گنجا پن کے لئے نادر نمونہ ہے۔ مہنگا ضرور ہے لیکن بے حد فوائد کا حامل ہے۔

عام بازاری تیل

تیل ناریل۔ تیل مونگ پھلی۔ کسٹر آئل۔ عمدہ وائٹ آئل۔ زیتون کے تیل سے الگ الگ یا ملا کر تیار کر لئے جائیں۔ جو بھی تیل بنانا ہو اس میں وہی خوشبو اور رنگ ملا لیا جاتا ہے۔

روغن مولسری

تیل تلی	۲ پونڈ	خوشبو مولسری	ایک اونس
ٹرپی نول	۲ ڈرام	رنگ سرخ	حسب پسند

پہلے ٹرپی نول تیل میں حل کریں۔ دوسرے دن رنگ اور خوشبو۔

روغن گلاب

روغن ناریل یا تلی	۲ پونڈ	خوشبو روز	ایک اونس
بنزائل ایسی ٹیٹ	۲ ڈرام	رنگ۔ حسب ضرورت	

ادویات کا تیل

اس کو بوٹی کا تیل بھی کہتے ہیں۔ یہ تیل دماغ کے لئے بہترین ہے۔ سر درد۔ سر چکرانا۔ آنکھوں میں دھندر یا جالا آنا۔ اندھیرا دکھائی دینا۔ نسیان۔ بالوں کا وقت سے پہلے سفید ہو جانا۔ وغیرہ کے لئے اکسیر ہے۔ اس تیل میں ان ادویات کی قدرتی خوشبو ہمیشہ قائم رہتی ہے اور خوبیوں میں بھی لاجواب ہے۔ چند دن کے استعمال سے گاہک عمر بھر کے لئے اس کا دلدادہ ہو جائے گا۔ اس طرح کے تیل امرا و رؤسا میں شاندار منافع سے بیچے جا سکتے ہیں۔ اس تیل میں پڑنے والی ادویات جڑی بوٹی بیچنے والے عطاروں سے دستیاب ہو سکتی ہیں۔ مگر شرط یہ ہے کہ ہر دوا خالص اور اصل ہو۔

نسخہ

مشک بالا	تین پاؤ	بالچھڑ	تین پاؤ
چھلیرا	" "	خس	ایک چھٹانک

کپور کچری	ایک پاؤ	برادہ صندل	ایک پاؤ
لونگ	۲/۱ ۱ چھٹانک	الائچی بڑی	۲/۱ ۱ چھٹانک

لونگ اور الائچی کو باریک پیس کر الگ رکھ لیں۔ باقی اشیا کو جو کوب کر لیں اور لونگ الائچی بیں ملالیں۔

اب ایک قلعی شدہ دیگ لیں جسمیں ۴۲ سیر پانی آجائے۔ اس میں آٹھ سیر پانی ڈال کر ادویات کا سفوف اس میں اچھی طرح ملا دیں۔ اور ڈھک کر رات بھر رکھا رہنے دیں۔ صبح کو آٹھ سیر پانی اور ڈال کر دیگ کو آگ پر رکھیں۔ جب پانی ابلنے لگے تو اس بیں ۱۶ سیر تیل تلی مصفّا ڈالدیں۔ جب ابلنے لگے تو دیگ کے منہ پر لوہے کی کڑاہی سرد پانی سے بھر کر رکھ دیں تاکہ بھاپ کے ذریعہ ادویات کی خوشبو نہ اڑے۔ آگ نرم ہی رکھیں اور چار گھنٹے تک دیگ کو نرم آگ پر رکھ کر ادویات کو پکاتے رہیں۔ بعدہٗ آگ نکال لیں دیگ کو بھٹی پر ہی سرد ہونے دیں۔

دوسرے دن اوپر سے تیل نتھار لیں۔ پانی اور ادویات کو دوبارہ آگ پر رکھیں جب ابلنے لگے تو اس میں سولہ سیر تیل تلی مزید ڈالیں۔ اب پہلے کی طرح چار کی بجائے چھ گھنٹے تک پکائیں۔ تب دو دن دو رات پڑا رہنے دیں بعدہٗ تیل نتھار لیں۔

دوسری بار حاصل ہونے والا تیل اگر میلا ہو تو اس کو پندرہ دن تک ڈھک کر رکھ چھوڑیں۔ بعدہٗ ۱ اور ۲ کو آپس میں ملالیں۔ یہ تیل دیکھنے میں سفید اور سادہ نظر آئے گا۔ مگر فوائد کے لحاظ سے بہترین اور عمدہ خوشبو کا حامل ہے۔ رنگ دینا آپ کی مرضی پر ہے۔

مشہور بال کالا تیل

بھنگرہ بوٹی بالوں کو جڑوں سے سیاہ کرنے کے لئے مشہور ہے یہ دو قسم کی ہوتی ہے

سیاہ پھول والی۔ سفید پھول والی۔

سیاہ پھول والی بالوں کو سیاہ کرنے کی بہت زیادہ طاقت رکھتی ہے اس سے تیار شدہ تیل بالوں کو سیاہ اور ملائم کرتا ہے۔ وقت سے پہلے بالوں کو گرنے سے روکتا ہے۔ دماغ کو بے پناہ طاقت دیتا ہے۔ سر کو ٹھنڈک پہنچاتا اور بینائی کو تیز کرتا ہے۔

کتب ہائے قدیم اس بات کی شاہد ہیں کہ اس کا متواتر استعمال بالوں کو دوبارہ سیاہ کر دیتا ہے۔ اس میں عمدہ رنگ اور خوشبو ملا کر ہزاروں روپے کا کاروبار کیا جا سکتا ہے۔

سیاہ پھول والا بھنگرہ تازہ نہ ملے تو سفید لے کر اسے گھوٹ کر چار سیر رس نکالیں۔ اس میں ایک سیر تیل تلی ملا دیں۔ اب مندرجہ ذیل اشیاء کی ایک ڈھیلی سی پوٹلی بنا کر تیل میں لٹکا دیں۔

لوہ چون۔ ہرڑ۔ آملہ اور عشبہ ہر ایک ایک تولہ۔

کڑاہی کو آگ پر رکھیں اور نرم نرم آگ پر پکاتے رہیں حتیٰ کہ تمام رس جل کر تیل باقی رہ جائے۔ پانی جل جانے کی پہچان یہ ہے کہ تھوڑا سا تیل کڑاہی میں سے لے کر آگ پر ڈالیں۔ اگر پانی موجود ہو گا تو چھنک چھنک کی آواز آئے گی۔ جب رس جل جائے تو باقی تیل میں حسب ہدایت رنگ اور خوشبو ملا دیں۔ اور مناسب پیکنگ سے فروخت کریں۔

روغن آملہ اصلی

آملہ خشک	ایک پاؤ	ہلیلہ	نصف چھٹانک
بلیلہ	نصف چھٹانک	تیل ناریل	ایک سیر
پانی	ایک سیر		

پہلے آملہ۔ ہلیلہ۔ بلیلہ کو جو کوب کر کے ایک سیر پانی میں رات بھر بھگوئیں۔ دوسرے دن پکائیں۔ جب پانی تین پاؤ رہ جائے تو چھان لیں۔ اب ایک قلعی دار برتن میں تیل ڈالدیں اور اس میں مذکورہ پانی شامل کر کے آگ پر پکائیں۔ آگ نرم ہو۔ یہاں تک کہ پانی خشک ہو جائے۔ بالآخر سبز رنگ اور خوشبو حسب ہدایت شامل کریں۔

مصالحہ دار مشہور تیل

آملہ	۱ تولہ	ہلیلہ	۱ تولہ	بلیلہ	۱ تولہ
گل سرخ	۱ "	جٹا مانسی	۱ "	برہمی	۱ "
نرکچور	۱ "	کپور کچری	۱ "	خس	۱ "
پانی	۱ سیر	تیل تل	۱ سیر	خوشبو عنبر	۱ ڈرام
خوشبو جسمین	۱/۲ ڈرام	خوشبو مسک	۱/۲ ڈرام	سبز رنگ حسب ضرورت۔	

ترکیب حسب سابق۔

برہمی کا تیل

ہاؤبیر	۱/۲ چھٹانک	پانڑی	۱ تولہ	مشک بالا	۱ چھٹانک
برادہ صندل	۱ تولہ	تریپھلہ	۱/۲ چھٹانک	جٹا مانسی	۱ تولہ

برہمی تیل والی ایک چھٹانک۔

حسب سابق طریقہ سے تیل بنا کر مندرجہ ذیل خوشبویات کا اضافہ کریں۔

جسمین	۲ ڈرام	پرنیوم وارڈ	۱ ڈرام	فینسی فلاور	۱ ڈرام
روغن صندل	۱ "	روغن خس	۱ ماشہ	عطر حنا عمدہ	۱ ماشہ
مسک امبرٹ	۱ "	ونیلین	۱/۲ ڈرام		

درجہ اوّل آملہ ہیئر آئیل

آملہ مصفّا خشک	ا پاؤ	دھنیا خشک	ا پاؤ	چھال چھڑیلہ	ا پاؤ
برادہ صندل	” ”	خس سفید	” ”	بال چھڑ	” ”
پان کی جڑ	” ”	مہندی کے پتّے	” ”	مشک کافور	ا تولہ
دانہ الائچی	ا تولہ				

ترکیب اوّل سے تیار کریں۔

منموہنی کیش آئل

چھڑیلہ	ایک تولہ	ناگر موتھا	ایک تولہ	کپور کچری	ایک تولہ
بالچھڑ	” ”	اسگندھ بالا	” ”	نر کچور	” ”
کوکیلا	” ”	ٹاؤ بیر	” ”	دار چینی	” ”
پانڑی	” ”	برگ گلاب	” ”	سفید صندل	” ”
الائچی خورد	” ”	الائچی کلاں	” ”	لونگ	” ”
چمپا وتی	” ”	خس	” ”	کنکول	” ”

سب کو موٹا موٹا کوٹ لیں۔ پھر کانچ کے ایک برتن میں ۴ سیر تیل ناریل بھر کر اس میں سب اشیاء ڈال دیں۔ برتن کا منہ اس طرح بند کریں کہ اندر کی ہوا باہر نہ نکلے اس برتن کو ایک مہینہ کھلے آسمان کے نیچے پڑا رہنے دیں ۔ روزانہ دو بار ہلا دیا کریں۔ ایک ماہ بعد فلالین سے چھان لیں۔

ہنر سیکھو دوستو گر تم کو دولت چاہئے ❀ ہر خزانے کی ہے کنجی ہنر جس کا نام ہے

کیش بہار آئل

یہ تیل منافع کے لحاظ سے بہترین ہے۔ نازک اندام اصنام اور امراء کے لئے گراں بہا تحفہ ہے۔

تیل تل	½ سیر	بادام روغن	۱ چھٹانک	روغن صندل	۲ تولہ
روغن چنبیلی	۲ تولہ	روغن حنا	۲ تولہ	روغن خس	۲ "
گلیسرین	۲ "	رتن جوت	۶ "		

روغنیات کو بوتل میں بھر کر رتن جوت کوٹ کر ملا دیں اور ایک دن دھوپ میں پڑا رہنے دیں۔ دوسرے دن فلالین سے چھان لیں۔ اور خوبصورت شیشیوں میں بھر لیں۔ یہ تیل نہایت عمدہ، خوشنما اور خوشبودار گلابی رنگ کا ہوگا۔ دماغی کمزوری اور خشکی کو دور کر کے بالوں کو سیاہ و چمکدار کرتا ہے۔ دماغ کو ٹھنڈک اور آنکھوں کو طراوٹ پہنچاتا ہے۔

خضابی تیل

بالوں کی سیاہی ہمیشہ قائم رکھنے کے لئے بے نظیر ہے۔ اس کے مسلسل استعمال سے سفید بال کالے ہو جاتے ہیں۔ بعض صورتوں میں سال دو سال کے استعمال سے بال از سر نو اگنے لگتے ہیں۔ دماغ کو تر و تازہ رکھنے۔ دماغی کام کرنے اور حافظہ کی قوت کو دو چند بڑھانے کے لئے نہایت لاجواب اور بھروسے کی چیز ہے۔

سفوف مازو	آدھ سیر	تازہ آملوں کا رس	۴ سیر
لودھ چورن باریک	"	بھنگرہ کا رس	" "
نیلوفر	"	برہمی بوٹی کا رس	۲ "
کیلے کے تنے کا رس	۲ "		

تمام اشیا کو ملا کر لوہے کے برتن میں دس دن تک ڈھانپ کر رکھیں - بعدہ اس برتن کو اسی طرح آگ پر رکھ دیں - آگ نرم ہو - جب چار سیر پانی رہ جائے اسے چھان کر ادویات پھینک دیں - اب اس پانی میں خالص تیل تل ۱۲ سیر ڈال کر پکائیں تمام پانی جل جائے تو آگ سے اتار کر ۲۴ گھنٹہ تک پڑا رہنے دیں - اس کے بعد تیل کو نتھار لیں - اس تیل میں چھ اونس خوشبو آملہ بھی شامل کر دیں - بس تیل تیار ہے -

پیریجال ہیئر آئل -

تیل زیتون	۲۰ تولے	تیس تل	۲۵ تولے	تیل ناریل	۱۰ تولے
روغن سہانجنا	۵ "	روغن کدو	۵ "	تیل خشخاش	۵ تولے

ان سب کو باہم ملا دیں -

سپیرٹ ریکٹی فائیڈ ۲½ تولہ ٹنکچر کینتھرائیڈس ۱ تولہ

یہ بھی آپس میں ملا لیں -

سینٹ گلاب ۹ ماشہ سینٹ چنبیلی ۹ ماشہ

ان کو مرکب بنز آئل ۲½ تولہ میں ملا کر سب کو آمیز کریں - آئل کلر زرد حسب ضرورت شامل کر دیں - اور بس - یہ تیل نہایت خوشبودار ہوتا ہے - یہ بالوں کو سیاہ بھی کرتا ہے - اور چمکدار ملائم بھی - حسیناؤں کے ٹیسٹ کی چیز ہے اور وہ اسے بے حد پسند کرتی ہیں -

مسّی کا فارمولا

مازو عمدہ دو چھٹانک۔ پھٹکڑی کھیل کی ہوئی دو چھٹانک باریک پیس لیں پھر اس سفوف میں مشک کافور، چھوٹی الائچی دانہ بقدر ضرورت لے کر ملا کر خوب اچھی طرح پیس کر رکھ لیں۔ خوبصورت پیکٹوں۔ ڈبیوں یا شیشیوں میں بھر کر خوبصورت لیبل لگا کر ہر جنرل مرچنٹ کو فروخت کریں۔

عورتیں بے حد خوشی سے مسّی استعمال کرتی ہیں منافع بخش کاروبار ہے۔

مسّی عجیب

موچرس۔ مازو۔ پھٹکڑی بریاں۔ مائیں۔ چینیا گوند۔ جملہ اشیاء ایک ایک تولہ لیں اور تمام کو باریک پیس کر سفوف بنا لیں اور پھر بطور مسّی دانتوں پر ملیں۔ عجیب چیز ہے۔

بہترین مسّی بنانا

موچرس۔ مازو۔ پھٹکڑی بریاں کھیل کی ہوئی۔ مائیں۔ چینیا گوند ہر ایک برابر وزن لے کر باریک کپڑ چھان کر کے سفوف بنا لیں۔

خوشبو کے لیئے مشک کافور اور دانہ الائچی خورد ملا لیں مسّی دانتوں کے لیئے تیار ہے۔

عورتیں مسّی بہت خریدتی ہیں۔ منافع والا کاروبار ہے۔ ڈبیوں میں یا شیشیوں میں بھر کر خوبصورت رنگین لیبل لگا کر فروخت کریں ہر جنرل مرچنٹ کاسمیٹک فروخت کرنے والا آپ کا مال خرید لے گا۔

رخِ زیبا

سنا مکی کو پیس کر سفوف بنالیں۔

ایک انڈے کی سفیدی میں ۳ ماشہ سفوف حل کر کے رات کو چہرے پہ مل کر سو رہیں

صبح نیم گرم پانی سے منہ دھو کر یہ دوا لگائیں۔

آئل یو کلپٹس	۵ قطرے	سلی سلیک ایسڈ	۱۰ گرین
ڈراچ دائی ایمونیا	½ ڈرام	امرت دھارا	۵ بوند
کاربالک ایسڈ	۲ بوند	ویزلین سفید	۲ اونس

ویزلین پگھلا کر سب چیزیں شامل کریں۔ یہ مرہم سی بن جائے گی۔ یہ مرہم انگلی سے چہرے پر لگائیں۔

غازے

۱

زردچوبہ۔ ہریائی۔ برگ چنبیلی۔ چارولی۔ خشخاش۔ صندل۔ کچری۔ یہ سب اشیا ایک ایک تولہ لیں۔ انہیں پیس کر چنبیلی کے تیل میں حل کر کے چہرے اور بدن پر ملیں۔ بعد میں نہالیں۔ اس سے رنگ نکھر آئے گا اور بدن معطر رہے گا۔

۲

زعفران۔ گل مولسری۔ عنبر۔ اگر۔ صندل۔ ناگر موتھا۔ نرکچور۔ سلارس۔ دارچینی۔ الائچی۔ انبہ ہلدی۔ کچری۔ مرمکی۔ ناگ کیسر۔ کھنولا۔ اندرائن۔ نکہ۔ مشک بالا۔

ہموزن لے کر کوٹ پیس کر پان کے رس میں گوندھ لیں۔ اور ٹکیاں بنالیں۔ نہانے سے پہلے ایک ٹکیہ پانی میں حل کر کے بدن پر مالش کریں۔ پھر نہائیں۔

۳

صندل۔ زعفران۔ اگر۔ لودھ۔ خس ہموزن پیس کر گلاب کے عرق میں حل کر کے بطور غازہ روزانہ استعمال کریں۔ بدبودار پسینہ دور ہوگا۔ رنگ نکھر آئیگا۔

کریم

حسن و خوبصورتی کے لئے آج کل بے شمار کریم، سنو وغیرہ بازار میں فروخت ہوتی ہیں۔ ان میں بعض تو واقعی ایسی ہیں جو خوبصورتی میں اضافہ کرتی ہیں۔ کیل، چھائیوں مہاسوں اور بدنما دھبوں کو دور کر کے جلد کو نکھارتی ہیں۔ بعض گھٹیا قسم کی ایسی بھی ہیں جو چہرے پر سیاہیاں پھیلا دیتی ہیں۔ ذیل میں صرف قسم اول کی کریم کے چند فارمولے درج کئے جا رہے ہیں۔

سپرمیٹی	۴ ڈرام	سفید موم	۱ ڈرام	بادام روغن	۲ ٹرائی اونس
گلیسرین	۱ ٹرائی اونس۔				

سپرمیٹی اور موم کو نرم آگ پر پگھلالیں اور آپس میں ملالیں۔ جب ایک جان ہو جائیں تو بادام روغن ملا کر اتار لیں۔ جب سرد ہو جائے تو گلیسرین اور خوشبو ملالیں سب اجزا ملانے کے بعد خوب پھینٹیں یہاں تک کہ سفید ہو جائے۔ بس کریم تیار ہے۔

عُمدہ کریم

بادام روغن ۶۱ حصہ	سفید موم ۱۸ حصہ	عرق گلاب ۲۰ حصہ
سہاگہ ۱ "	خوشبو حسب پسند ½ حصہ	

ایک کڑاہی میں پانی گرم کریں۔ اس پانی میں تام چینی کا برتن بادام روغن ڈال کر رکھیں اسی میں موم ڈالدیں۔ ایک الگ برتن میں عرق گلاب اور بوریکس (سہاگہ) حل کریں اس کو بھی کڑاہی میں رکھ کر موم کی طرح گرم کریں۔ موم والا برتن جب قدرے سرد ہو جائے تو اس میں عرق گلاب (سہاگہ ملا) دھار باندھ کر آہستہ آہستہ ڈالتے جائیں اور ملاتے جائیں۔ اس قدر گھوٹیں کہ کریم بن جائے۔ جب کریم سرد ہو تو فوراً خوشبو ملا دیں۔ یہ بے حد عمدہ قسم کی کولڈ کریم تیار ہو گی۔

کولڈ کریم

لیکوئڈ پیرافین B.P ۶۱ حصہ	سفید موم چھتہ ۱۸ حصہ	
خالص عرق گلاب ۲۰ "	سہاگہ ۱ "	

خوشبو حسب ضرورت۔ ترکیب حسبِ سابق

لینولین کریم

یہ کریم نہایت عمدہ، سب کی سرتاج اور جلد کو ریشم کی طرح ملائم کرتی ہے۔

لینولین ۴۰۰ حصہ	بادام روغن ۵۰ حصہ	گلیسرین ۵۰ حصہ
بنیزک ایسڈ ۱ حصہ	عمدہ خوشبو ۶ تا ۸ حصہ	

واٹر باتھ کے ذریعے لینولین کو پگھلائیں۔ جب یہ پگھل جائے تو اس میں بادام روغن اور

گلیسرین ملاکر گھوٹتے رہیں یہاں تک کہ کریم بن جائے۔ جب سرد ہو جائے تو خوشبو ملا دیں اور بینزک ایسڈ بھی شامل کر دیں۔ لاجواب چیز ہے۔ بناتے وقت صفائی وغیرہ کا خاص خیال رکھیں اور گرد و غبار سے بچائیں۔

بہترین کریم

ویزلین سفید	½ ۱۲ حصہ	بادام روغن	۵۰ حصہ
مکھیوں کا سفید موم	½ ۱۲ "	عرق گلاب	۲۵ "
بورکیس	۱ "	خوشبو گلاب	½ ۱ "

موم اور بادام روغن کو ترکیب سابق سے گرم کریں۔ گرم گرم ہی ملا میں گھوٹیں۔ آخر میں خوشبو ملائیں۔

سنو کریم

ایسٹرنیک ایسڈ	۱ پونڈ	کاسٹک پوٹاش	۱ اونس
پانی	۸ "	گلیسرین	۴ اونس
سپرٹ ریکٹی فائڈ	۱ اونس	خوشبو پسند	½ اونس

واٹر باتھ پر اسٹیرک ایسڈ کو پگھلائیں۔ اسی طرح دوسرے برتن میں کاسٹک پوٹاش پانی میں ملا کر گرم کریں اس کے ساتھ گلیسرین ڈال دیں۔ جب اسٹریک ایسڈ پگھل جائے اور پانی میں کاسٹک پوٹاش حل ہو کر یہ پانی گرم ہو جائے یعنی دونوں کا درجہ حرارت ۸۰ تک ہو جائے تو واٹر باتھ پر ہی کاسٹک والا پانی اسٹریک ایسڈ میں خوب پھینٹیں۔ جب کریم کی شکل اختیار کر لے تو اسے ڈھانپ دیں۔ تیسرے دن پھر پھینٹیں اور خوشبو کو سپرٹ میں ملا کر شامل کر دیں۔

چوتھے روز پھر پھینٹیں اور پیک کریں۔ نہایت سستا فارمولا ہے۔

ولائتی کریم کا مقابلہ کرنے والی وینشنگ کریم کا بہترین فارمولا

اسٹریک ایسڈ (ٹرپل پریسڈ) ۴ اونس۔ کاسٹک پوٹاش ۲ ڈرام۔ صاف پانی ۱/۲ ۱ پونڈ گلیسرین ۴ ڈرام۔ روح گلاب ۱، اونس۔ الکوحل ۴ ڈرام۔ خوشبو گلاب یا نرگس (بغیر کلر کے) ۲ ڈرام۔

ترکیب :۔ خوشبو اور الکوحل کے علاوہ ابلتے ہوئے پانی میں چینی کی چمچی رکھ کر نصف حصّہ پانی میں اسٹریک ایسڈ کو ملا کر پانی کی حرارت سے اتنا پگھلائیں اور اس قدر گرم ہو کہ انگلی نہ ٹھہر سکے اور باقی نصف پانی میں کاسٹک پوٹاش اور گلیسرین حل کریں۔ اور اور آگ پر گرم کریں اب پگھلے ہوئے اسٹریک ایسڈ میں کاسٹک پوٹاش والا محلول دھیرے دھیرے کر کے ڈالتے جائیں اور کسی چمچہ سے ہلاتے جائیں۔ آگ بالکل نرم ہونی چاہیئے۔ جب پانی بالکل ختم ہو جائے تو روح گلاب ملا دیں اور آگ سے نیچے اتار کر خوب کھرل کریں لیکن کھرل مسلسل نہ کریں بلکہ تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد تین چار دن یہ عمل جاری رکھیں۔ جب مصالحہ سخت ہونے لگے۔ تو خوشبو کو الکوحل میں حل کر کے مرکب مذکورہ میں ملا دیں۔ عمدہ فیس کریم تیار ہو گی۔ اگر اس میں ہیزلین لکوئڈ ۲ ڈرام اخیر میں گھوٹ کر ملا دیں۔ تو زیادہ عمدہ بنے گی۔ کریم جب تیار ہو جائے تو اسے ایسی شیشیوں میں بند کرنا چاہیئے جن کے کارک اچھے اور مضبوط ہوں۔ اگر کارک اچھا نہ ہو تو وینشنگ کریم نمی کے کم ہو جانے

روپیہ

دل ہے

دماغ ہے

جان ہے

روپیہ ہے تو عزت ہے جب روپیہ پاس نہیں رہتا تو یہ سب چیزیں بھی ساتھ نہیں رہتیں۔

تنگدستی کفر کے قریب ہے۔ دونوں جہاں میں روسیاہی ہے۔ مخزن اخلاق

نوٹ:۔ کریم کی تیاری میں لوہے کی کوئی چیز استعمال نہ کریں۔ ورنہ کریم سیاہ پڑ جائے گی۔ اس کے علاوہ برتن میلا ہونے سے بھی کریم کا رنگ خراب ہو جائے گا۔

کیل چھائیاں دور کرنے والی کریم

لینولین ۱ پونڈ۔ پیرافین لکوئڈ ۲ پونڈ۔ بوریکس (سہاگہ) ایک اونس۔ روح گلاب ۱۰ اونس۔ ہائیڈروجن پراوکسائیڈ ۴، اونس۔ خوشبو سنگترہ ایک اونس

بنانے کی ترکیب۔ لینولین اور پیرافین لکوئڈ کو نرم آگ پر پگھلائیں۔ اور آگ سے اتار لیں دوسری طرف روح گلاب کو جوش دے کر بوریکس ملائیں۔ پھر ہائیڈروجن پراوکسائیڈ ملا کر پیرافین لکوئڈ میں ملائیں۔ اور ہلاتے جائیں جب سیال گاڑھا ہو کر کریم بن جائے تو خوشبو ملا کر شیشیوں میں بھر لیں۔ ہر روز رات کو چہرہ پر لگائیں۔

نوٹ۔ فیس کریم تیار کرتے وقت تمام چینی کی چلمچیاں استعمال کریں جس کی چینی کہیں سے بھی اکھڑی ہوئی نہ ہو۔ کیونکہ کریم کی تیاری میں لوہے کی کوئی چیز چھونے سے کریم کا رنگ سیاہ پڑ جاتا ہے۔ کریم کو ہلانے کے لئے لکڑی کا گول ڈنڈا استعمال کریں۔ کاسٹک پوٹاش کو ہاتھ نہ لگائیں ورنہ ہاتھ جل جائے گا۔ کریم تیار کرتے وقت پھٹکیاں پڑ جائیں تو گھبرانے کی ضرورت نہیں۔ بلونے سے پھٹکیاں تحلیل ہو جائیں گی۔ کاسٹک پوٹاش جب حل ہو جاتا ہے تو اس مرکب کو "لائی" کہتے ہیں۔ خوشبو ہمیشہ کریم کے سرد ہو جانے پر ملائی جائے پہلے جب بھی کریم بنائیں تھوڑی سی مقدار سے بنائی جائے۔ جب تجربہ درست ہو جائے تو پھر زیادہ مقدار میں بنانی چاہئے۔

بالوں کو چمکدار بنانے والی کریم

سفید موم (مکھی والا) ۲۰ حصہ
پیرافین لکوئڈ ۲۶۰ حصہ

آب مقطر (ڈسٹلڈ واٹر) ۳۰ حصہ بورکیس ۲ حصہ

کڑوے بادام کی خوشبو حسب ضرورت ۔ خوشبو جیسمین یا گلاب حسب ضرورت

ترکیب :- پہلے پانی میں بورکیس حل کر لیا جائے ۔ اب نرم آنچ پر ۱۰۰ حصہ پیرافین لکوئڈ میں موم کو اچھی طرح پگھلا لیا جائے ۔ اس کو کھرل میں ڈال کر باقی پیرافین کو اچھی طرح ملایا جائے ۔ اور اس قدر گھوٹا جائے کہ پیرافین اچھی طرح مل جائے اور بورکیس والے پانی کو ملا کر اتنا گھوٹیں کر سب یک جان ہو کر کریم کی شکل بن جائے ۔ پھر خوشبویات ملا کر پیکنگ کریں ۔ اس کے استعمال سے بال چمکدار ہو جاتے ہیں ۔

آپ

لکھ پتی بن سکتے ہیں بشرطیکہ آپ اپنا کاروبار کریں ۔ یہ کتاب آپ کی بہترین دوست ہے

کولڈ کریم کا بہترین فارمولا

پیرافین ہیڈ ۴ اونس		ویزلین سفید بڑھیا	ایک پونڈ
زنک اوکسائڈ ۳/۴ "		بورک ایسڈ	۳/۴ اونس
پیرافین لکوئڈ ۳/۴ پونڈ		خوشبو نرگس (بغیر الکحل)	۳/۴ "

ترکیب :- ہارڈ پیرافین اور ویزلین کو واٹر باتھ پر یا نرم کوئلوں کی آگ پر پگھلائیں ۔ پھر بورک ایسڈ و زنک اوکسائڈ کو یک جان کر کے ملائیں اور باریک کپڑے سے چھان کر خوشبو ملا کر شیشیوں میں پیکنگ کر لیں ۔

کولڈ کریم کا دیگر فارمولا

روغن بادام	۶ چھٹانک	خالص مکھی کے چھتے کا موم	۹ تولہ
عرق گلاب بڑھیا	۱۰ تولہ	سہاگہ ولایتی (بوریکس)	۶ ماشہ
خوشبو گلاب	½ ماشہ		

ترکیب :- موم اور روغن بادام کو آگ پر رکھ کر پگھلائیں۔ بوریکس کو گلاب کے عرق میں گرم کر کے ملالیں۔ دونوں مرکبات کی حرارت یکساں ہو۔ اب بوریکس والے عرق کو بادام روغن والے سیال میں ملا کر اور آگ سے اتار کر خوب گھوٹیں۔ جب مرکب ٹھنڈا ہو کر مثل کریم بن جائے تو خوشبو ملا کر شیشیوں میں بھرلیں۔ یہ کریم رنگت کو نکھارتی ہے۔

کولڈ کریم کا بڑھیا فارمولا

پیرافین ہارڈ	۴ اونس	ویزلین سفید	۱½ پونڈ
روغن بادام اصلی	۶ "	زنک اوکسائڈ	½ اونس
بورک ایسڈ	۱ "	خوشبو گلاب بڑھیا (بے رنگ)	¾ "

ترکیب مندرجہ بالا سے تیار کرلیں۔

عام بازاری کولڈ کریم کا پوشیدہ فارمولا

آج کل عام طور پر یہی کولڈ کریم مارکیٹ میں فروخت ہو رہی ہے جو صرف ویزلین کی تبدیل شدہ صورت ہے۔

ویزلین سفید	۸ پونڈ	زنک اوکسائڈ لائٹ (بی پی)	۶ اونس
خوشبو گلاب بڑھیا (بے رنگ)	دو اونس		

ترکیب :- ویزلین کو کسی شیشے کے ٹکڑے پر زنک اوکسائیڈ ڈال کر خوب پھینٹیں اور رگڑیں تاکہ دونوں اچھی طرح سے یک جان ہو جائیں۔ بعد میں خوشبو ملا کر خوبصورت شیشیوں میں بھر لیں اگر زیادہ زود اثر بنانا ہو تو بورک ایسڈ ۱/۲ اونس شامل کر لیں کولڈ کریم تیار ہے صفائی کا دھیان ضروری ہے یہ کریم معمولی زخموں کیلئے بھی بہت مفید ہے زنک اوکسائیڈ کو چھلنی سے چھان کر شامل کریں

حُسنِ آفریں چہرے پر گلاب کی پتی سا نکھار پیدا کرنے اور سیاہ جسم کو سیم تن بنانے والی

حیرت انگیز ایجاد

دنیائے سائنس کا وہ معجزنما نسخہ جس کا تجربہ افریقہ کے حبشیوں پر کیا گیا اور ان کے بھونڈے سیاہ چہروں کو سفیدی اور سرخی میں تبدیل کر دیا۔ یہ وہ چیز ہے جو مجھے فرانس کے ایک بیوٹی سپیشلسٹ (ماہر حسن) ڈاکٹر نے جو مشرقی طب کے دلدادہ و شیدا ہیں۔ نسخہ جات کے تبادلہ میں بطور تحفہ پیش کی۔ اور جس کا تجربہ میں ذاتی طور پر سینکڑوں نہیں ہزاروں افراد پر کر چکا ہوں۔ سب سے بڑی خوبی اس چیز میں یہ ہے کہ چہرے کے کیل، داغ۔ دھبے اور چھائیاں سب رفع ہو کر چہرہ پر گلاب کی پتی جیسا نکھار پیدا کر دیتی ہے۔ آج یہ تحفہ اور نسخہ پہلی مرتبہ اپنے فرانسیسی دوست کے شکریہ کے ساتھ ہدیہ ناظرین کرتا ہوں۔ سپرمیسٹی (ایک قسم کی مچھلی کا موم) ایک اونس۔ لینولین سفید ۴ اونس (ویزلین کی طرح منجمد چیز ہے جو اون سے نکالی جاتی ہے) مرکیورک کلورائیڈ (رسکپور) ۱/۲ ڈرام یعنی تقریباً پونے ۲ ماشے آرسینک (سنکھیا سفید) ۱/۴ ڈرام۔ یعنی تقریباً ۷ رتی۔ سرلی لیکٹک ایسڈ (شربت کی طرح گاڑھا) لیکٹک ایسڈ ۲ ڈرام — گلیسرین ایک اونس۔ خوشبو حسبِ ضرورت و پسند۔

ترکیب تیاری :- سپرمیسٹی کو واٹر باتھ پر پگھلاؤ۔ جب پگھل جائے لینولین شامل کر کے واٹر باتھ پر ہی آمیز کرو۔ اب گلیسرین اور لیکٹک ایسڈ ملا دو اور خوب پھینٹو جب تمام اشیا یک جان ہو کر ملائی کی طرح سفید رنگت اختیار کر لیں نیچے اتار کر رکھ

اور سنگھیا کا سرمہ سے بھی باریک سفوف جو پہلے تیار کر لیا گیا ہو فوراً پھینٹنا شروع کر دیں اور اس وقت تک پھینٹتے رہیں جب تک کہ تمام مرکب مرہم کی طرح گاڑھا نہ ہو جائے اب اس میں حسب پسند خوشبو ملا کر سرد ہونے دیں اور شیشیوں بند کر کے کام میں لائیں عندالضرورت رات کو چہرے پر مل کر صبح کو گرم پانی سے کسی اچھے صابن کے ساتھ منہ دھو ڈالیں اور دودھ کی بالائی مل کر تولیہ سے چہرہ کو صاف کر دیں۔ صرف تین بار کافی ہے۔

چہرہ کیلئے بہترین پوڈر

ٹیلک ۵ حصہ۔ میگنیشم کاربونیٹ لائٹ ۵ حصہ۔ جملہ اشیا کو یک جان کریں چہرے کے لئے بہترین پوڈر تیار ہے۔

آئی سٹک (آنکھوں کا کجلا)

کوکوا ٹیٹر ۹ حصہ۔ منرل ویکس ۱ حصہ۔ تلی کے تیل کا پاڑا ہوا کاجل دو حصہ۔ پہلی دو چیزوں کو پگھلا کر یک جان کریں۔ پھر کاجل ملا کر خوب گھوٹیں۔ بعد میں صندل کا تیل ۵ یا ۱۰ تولہ ملا کر خوشبودار کر لیں اور سلائیاں بنا کر فروخت کریں۔

گالوں کی سرخی (روج)

گالوں پر لگانے کی سرخی کو انگریزی میں روج کہتے ہیں۔ ڈبیہ میں ایک ڈرام کی ٹکیہ ہوتی ہے اور قیمت تین روپیہ خود بنانے پر ایک آنہ سے کم لاگت آتی ہے۔

کارمائن (کوچی نل کا خشک جوہر جو ایک قسم کا لال رنگ ہے) ۱ حصہ۔ میگنیشیم کاربونیٹ ہیوی (وزندار) ۵ حصہ۔ سیلوشن امونیا ۵ حصہ۔ (یعنی نوشادر محلول) گوند کیکر ½ حصہ۔ جملہ اشیا کو سیلوشن امونیا کی مدد سے گوندھ لو۔ اور سانچوں میں ٹکیاں

بنا کر ڈبیہ میں بند کر کے فروخت کیجیے۔

آلمینڈ ہیئر کریم

مونگ پھلی کا تیل مصفا (ریفائینڈ تیل بازار میں مل جاتا ہے) ایک سیر نیبزائن نبرین (یہ ایک قسم کا سیال ہے۔ جو تارکول سے کشید کیا جاتا ہے اور اس کی خوشبو کڑوے باداموں کی سی ہوتی ہے) عرق گلاب سہ آتشہ ایک سیر، بوریکس ۲ تولہ۔ سب سے پہلے عرق گلاب میں ۱۴ اونس چونا آب نارسیدہ ڈال کر خوب ہلاؤ۔ پھر رات بھر پڑا رہنے دو۔ بعدہٗ آب زلال لے کر اس میں بوریکس حل کر دو۔ اب مونگ پھلی کے تیل میں بوریکس حل کرو۔ اب مونگ پھلی کے تیل میں بوریکس اور چونہ آمیز عرق گلاب تھوڑا تھوڑا ملا کر خوب ہلاؤ۔ بعدہٗ نیبزائن ڈال کر یک جان کر لو۔ نہایت عمدہ دودھ کے رنگ کا کریم تیار ہو جائے گا۔ جس سے باداموں کے تیل کی خوشبو آئے گی۔ بالوں کو دراز کرتا ہے۔ دماغ کو ٹھنڈا رکھتا ہے۔ اور قبل از وقت سفید ہونے سے بچاتا ہے۔

گنجاپن

بالوں کے جھڑنے اور بدرنگ ہو جانے کے لئے ایک تیر بہدف نسخہ

یہ نسخہ لندن کے مشہور سائنسدان ڈاکٹر WHITLA کا آزمودہ اور مجوزہ ہے جس کی تصدیق ہزاروں ڈاکٹر کر چکے ہیں اور بمبئی وغیرہ کے کئی مشتہرین ہزاروں روپے مہینہ کی مختلف ناموں سے فروخت کر رہے ہیں۔ یہ نسخہ ایسے گنجاپن کے لئے خاص طور پر اعجاز اثر ہے جن کے بال سر کے درمیانی حصے سے اڑ جاتے ہیں۔ دماغی کام کرنے والے مفکر لوگ خصوصاً اس مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں نسخہ جوں کا توں انگریزی میں ہی درج کیا جاتا ہے تاکہ عوام کو بنانے میں دقت نہ ہو۔

OLEIROSMARINI 4 dr

LIQUOREPSISPASTICI 2 dr

OL. AMYGDAL OF DULEIS 1½ oz

SPT CAMDER 2 oz

GLYCERIN UMBORICI 1 oz

OLEUMROSEROSE 8 minn

TINOUBORANDI 1 oz

ترکیب تیاری صرف اسی قدر ہے کہ تمام اجزا کو آپس میں ملا کر یک جان کریں۔

نوٹ:۔ دوا لگانے سے قبل بالوں کو چکنائی سے پاک کر لینا چاہیئے۔

ترکیب استعمال:۔ تھوڑا سی دوا لے کر ہر رات بالوں کی جڑوں میں لگائیں (مالش کریں)

چہرے پر لگانے والی ہیزلین سنو کا نسخہ

ہیزلین سنو لاکھوں روپیہ کی ولایت سے آکر فروخت ہوتی ہے جو چہرہ کی خوبصورتی کے لئے بہار نو کا درجہ رکھتی ہے اور حسب ذیل طریقہ پر تیار کی جاتی ہے۔

اجزا نمبر۱ - اگر ۱۸۰ گرین - ڈسٹلڈ واٹر (کشید شدہ پانی) ۸، اونس - ہیمامیلس (وی پی) ۱۲، اونس۔

اجزا نمبر۲ - اسٹیرک ایسڈ (ایک قسم کی سفید موم) ۶ ڈرام - آئل آف تھیو برو ما ۶ ڈرام سوڈیم کاربونیٹ ۴ ڈرام - ڈسٹلڈ واٹر ۱۲، اونس

اجزا نمبر۱ کو حل کر کے چار روز پانی میں پڑا رہنے دیں - لیکن دن میں ایک دفعہ ہلا دیا کریں تاکہ اجزا، گاڑھے اور ملائم ہو جائیں - پھر اسے کپڑے سے چھان لیں - اب اجزا،

ہیں اسے پہلے لیسٹرک ایسڈ کو واٹر باتھ پہ گرم کریں کہ پگھل جائے پھر تھیو برو ما ملا کر ڈسٹلڈ واٹر اور سوڈیم کاربونیٹ کے محلول کو تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور ہلاتے جائیں جب تمام اشیا ایک جان ہو جائیں۔ تو اجزاء ا کے گرم گرم مرکب میں ڈالدیں اور خوب، پھینٹیں۔ جب تمام گرم ہو جائے تو ایک انڈے کی سفیدی ملا کر اس قدر پھینٹیں کہ بالکل ٹھنڈا ہو جائے۔ اور سفید ملائی کی طرح بن جائے۔ اب اس میں حسب پسند خوشبو ملا کر دو ہفتہ اسی طرح پڑا رہنے دیں تا کہ جھاگ اور بلبلے بیٹھ جائیں مگر برتن کو ڈھک کر رکھیں۔ اگر بہت زیادہ تعداد میں تجارت کی غرض سے بنانی ہو تو ایک خاص مشین کے ذریعہ اجزا کو حل کریں۔ یہ مشین آج کل قریباً ایک سو روپیہ میں آتی ہے۔ پہلے ۲۵ روپے میں ملتی تھی۔

ویزلین بنانا

عام طور پہ لوگ یہی سمجھتے ہیں کہ ویزلین ایک مرکب چیز ہے اور اکثر یہی خیال کرتے ہیں کہ یہ موم اور تیلوں کو ملا کر بنتی ہے۔ لیکن دراصل یہ ایک مفرد معدنی چیز ہے جو پیٹرولیم سے نکالی جاتی ہے۔ پیرافین۔ لیکوئڈ پیرافین۔ پیرافین ہارڈ۔ وائٹ آئل۔ ویزلین وغیرہ ایک ہی خاندان کے فرد ہیں۔

یہ دو قسم کی ہوتی ہے زرد اور سفید۔ دونوں ہی خوشبو دار ویزلین بنانے کے کام آتی ہیں۔ ویزلین خود بنائی نہیں جاتی بلکہ اسے صرف خوشبو دار کر لیا جاتا ہے۔ یا اسے بہت مفید بنانے کے لئے اس میں ویسی موم وغیرہ ملا لیا جاتا ہے۔

بہترین خوشبو دار ویزلین کا فارمولا

ویزلین سفید	۲ پونڈ	لیکوئڈ پیرافین	۸ اونس

لینولین (LENOLENE)	۲/۱ اونس	روغن بادام شیریں	۳ اونس
موم خالص	۳ "	خوشبو حسب پسند	

موم اور بادام روغن واٹر باتھ پر گرم کریں اور پیرافین شامل کریں۔ ویزلین الگ واٹر باتھ پر گرم کریں اور پہلے میں شامل کریں۔ یکساں ہونے پر اتار کر سرد کریں۔ جب جمنے کے قریب ہو تو خوشبو شامل کر کے اچھی طرح ملائیں۔ نہایت اعلیٰ ویزلین تیار ہے۔ جلد کی خشکی اور کھردرے پن کو دور کر کے ملائم اور پرکشش بناتی ہے۔ ہونٹ۔ پیر اور ہاتھوں کے پھٹنے کے لئے اکسیر ہے۔

سستی ویزلین بنانے کا راز

دوسری جنگ عظیم کے وقت جب ویزلین مارکیٹ میں نایاب تھی۔ تو دہلی کی دو فرموں نے مصنوعی ویزلین بنا کر لاکھوں روپے کمائے۔ ضرورت پڑنے پر آپ بھی اس فارمولے سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ یہ ایک قیمتی تجارتی راز ہے جو کافی تجربات کے بعد حاصل ہوا ہے۔

ہارڈ پیرافین	۴ پونڈ	بیروزہ	۱ پونڈ
وائٹ آئل	۱۳ "	زنگ زرد تیل والا اور خوشبو حسب ضرورت۔	

ہارڈ پیرافین واٹر باتھ پر پگھلائیں اور بیروزہ ملائیں۔ جب پانی کی طرح پگھل جائیں تو تھوڑا تھوڑا وائٹ آئل ملاتے جائیں۔ اس تمام عرصہ میں برتن واٹر باتھ پر ہی رہے۔ اور آگ جلتی رہے۔ سب کے یک جان ہونے پر تھوڑے رنگ آئل میں زرد ملا کر ویزلین جیسا زرد کر لیں۔ نیم گرم حالت میں خوشبو ملا لیں۔ تیار ہے۔

> ہمیشہ اپنی ذات پر بھروسہ رکھو۔ دوسروں سے کوئی توقع نہ رکھو۔ اپنے کاروبار میں جدت اور کمال پیدا کرنے کی کوشش کرو

سفید ویزلین سے رنگ دار ویزلین تیار کرنا

ویزلین سفید	ایک پونڈ	زرد رنگ (آئل کلر)	۱ ڈرام
خوشبو	۴ ڈرام		

قلعی دار دیگچی میں ویزلین ڈال کر نرم آگ پر پکائیں اور چمچے سے ہلاتے جائیں جب سب ویزلین پگھل جائے تو اس میں سے تھوڑی ویزلین کسی برتن میں لیں اور اس میں رنگ آمیز کریں اور باقی میں ملا دیں۔ اب تھوڑی سی ویزلین لیں اور اس میں خوشبو ملا کر باقی میں شامل کریں اور یک جان ہونے پر اتار لیں۔ ویزلین تیار ہے۔

ویزلین پومیڈ کا بڑھیا نسخہ

ویزلین سفید	۱۰ اونس	زنک اوکسائیڈ	۱/۸ اونس
خوشبو گلاب بڑھیا	۱/۲ اونس		

ترکیب:۔ ویزلین سفید جو عام انگریزی دوا فروشوں سے مل جاتی ہے، کو نرم آگ پر پگھلا کر زنک اوکسائیڈ کو ملا دیں۔ اور کپڑے سے چھان کر خوشبو ملا کر شیشیوں میں بھر لیں۔ یہ ویزلین بہت عمدہ ہے۔ پاؤں کے تلوے ہاتھ، منہ، ہونٹ سردیوں میں پھٹ جاتے ہیں۔ رات کو لگانا چاہیئے۔ چونکہ اس نسخہ میں زنک اوکسائیڈ شامل ہے۔ اس لئے معمولی زخموں اور خارش وغیرہ کے لئے بھی مفید ہے۔

ولائتی ویزلین پومیڈ کا فارمولا

سفید ویزلین	۴ اونس	کسمسم	۸ بوند
عطر حنا	۴ بوند	زرد رنگ	۳ رتی

ویزلین کو پگھلا کر رنگ ملا دو۔ اس کے بعد خوشبو ملا کر چوڑے منہ کی شیشیوں میں بھر دو، ولایتی پومیڈ کے برابر مال تیار ہو گا۔ خوبصورت لیبل لگا کر بازار میں فروخت کریں۔

بازاری سستی ویزلین پومیڈ کا فارمولا

ویزلین زرد ۲ پونڈ خوشبو سنگترہ (سٹرونیلا آئل، یا الائچی ۳ ڈرام

ترکیب۔ ویزلین کو پگھلا کر نیم گرم حالت میں خوشبو ملا کر کھلے منہ والی شیشیوں میں بھر لیں۔

نوٹ:۔ ویزلین یا کولڈ کریم میں بالکل سفید یا ہلکی زرد رنگ کی خوشبو ملانی چاہیے۔ کئی خوشبویات اپنا رنگ دے جاتی ہیں۔ اس لئے بڑھیا فارمولوں میں ہمیشہ بغیر رنگ کی خوشبو کا استعمال کرنا چاہیے۔

رکویڈ میک اپ

زنک اوکسائڈ	۵ تولہ	گلیسرین	۱/۲ پونڈ
عطر گلاب	۲۰ بوند	ریکٹی فائڈ سپرٹ	۱ تولہ
عرق گلاب	۳۲ تولہ		

پہلی دونوں دواؤں کو کھرل کر کے باقی تین دواؤں کو ان میں ملا کر یک جان کر لیں چہرہ پر لگانے کے لئے مشہور بیوٹی لوشن تیار ہے۔

بنکوں میں لاکھوں روپیہ کن کا ہوتا ہے۔ کوٹھیوں، موٹروں اور بڑی بڑی فرموں کے مالک کون ہوتے ہیں؟ اس کا جواب یہ ہے کہ جو کاروبار کرتے ہیں دوسروں کی نوکری میں رہ کر کبھی کوئی لکھ پتی نہیں بن سکتا، اپنا کاروبار کیجئے

فیس پوڈر بنانا

ٹیلکم پوڈر ا پونڈ بورک ایسڈ ۱۔اونس اسٹارچ ۱/۲ پونڈ
میگنیشیم کاربونیٹ ۶ اونس زنک پوڈر ۱ " خوشبو جیسمین ۲ ڈرام
مسک پوڈر ۲ ڈرام

گلابی فیس پوڈر

اس فیس پوڈر میں بیر بہوٹی کا رنگ ہے۔ اور گلاب کے پھولوں کی خوشبو۔ چہرہ پر لگانے سے چہرہ وقتی طور پر چودھویں رات کے چاند کی طرح نکل آتا ہے۔ فیشن پرستی کے اس دور میں خاص تجارت کی چیز ہے۔ ہاتھوں ہاتھ فروخت ہونے والی اس سنہری موقعہ سے فائدہ اٹھائیے اور یہ پوڈر تیار کر کے خوبصورت ڈبوں میں پیک کر کے مارکیٹ میں جائیے۔ دکان پہ گاہکوں کا جمگھٹا نہ لگا رہے تو چوہان نام نہیں۔ مگر صاحب جھوٹ کیوں کہوں۔ یہ فارمولا پنڈت کرشن کنور دت مرحوم کا عطیہ ہے۔ اور میرا آزمایا ہوا خیر کچھ بھی ہو نسخہ ملاحظہ کیجیے۔

زنک اوکسائڈ ۹۶ ڈھول کا ایک پونڈ۔ نشاستہ سترہ پونڈ۔ دونوں کو ملا کر ایسا باریک کریں کہ مخمل کی طرح ملائم محسوس ہو تا کہ کسی نازنین کے مخملی رخساروں پر بھی جچے ورنہ خریدنا تو درکنار مفت میں بھی کوئی نہ لے گا۔ عرق گلاب ذرا اچھی قسم اس قدر جس سے پوڈر میں اچھی طرح حسب منشا دلکش خوشبو پیدا ہو جائے۔ کارمائن تھوڑا تھوڑا کر کے پوڈر میں ملاتے جائیں۔ حتی کہ پوڈر کا رنگ حسب منشا حد تک گلابی ہو جائے۔

سر دھونے کا مصالحہ

بعض لوگوں کے سر میں میل کچیل اور چکناہٹ اس قدر جم جاتی ہے کہ معمولی صابن وغیرہ سے رفع نہیں ہو سکتی۔ لانبے بال رکھنے والوں کے لئے بال دھونے اور صاف کرنے کا ایسا مصالحہ درج کیا جاتا ہے۔ کہ جس سے بال نرم اور چمکدار ہو جاتے ہیں جن علاقوں میں لانبے بال رکھے جاتے ہیں وہاں اسے وسیع پیمانے پر فروخت کیا جا سکتا ہے ڈبوں میں بھر کر خوبصورت لیبل لگا کر فروخت کریں۔

سوڈا بائی کارب۔ صابون دیسی ہر ایک باہم کوٹ پیس کر ڈبوں میں بھر لیں بوقت ضرورت پانی میں گھول کر فروخت کریں۔

ہیئر ریموونگ پوڈر

بیریم سلفائیڈ	۱ پونڈ	میدہ	۳ پونڈ	زنک اوکسائیڈ	۴ اونس
ٹلکم پوڈر	۱۲ اونس	بنزیل ڈیہائڈ	۳ ڈرام	سٹرونیلا آئل	۳ ڈرام
کافور	۲ ڈرام				

اول چار چیزوں کو کھرل کر کے یکجان کریں اور خوشبو ملا کر ایک شیشی میں بند کر کے دھوپ میں رکھیں کہ کافور حل ہو جائے تو پوڈر میں ڈال کر کھرل کریں تاکہ خوشبو مل جائے۔ بال صفا پوڈر تیار ہے۔

گرمی دانوں کے لئے بہترین پوڈر

کافور ۶ رتی زنک اوکسائڈ ½ اونس اسٹارچ ½ اونس

سب کو ملا کر استعمال کیا جائے۔

بال گھنگھریالے بنانے والا لوشن

سپرٹ آف وائن ۳۰ حصہ۔ بوریکس (انگریزی سہاگہ) ۲ حصہ۔ پانی ۷۰ حصہ۔ کوئی عمدہ خوشبو حسب ضرورت۔ سب کو آپس میں ملا کر شیشیوں میں بند کر لیں۔

بالوں کو چمکانے والی دوا

(BRIRIANTINE)

زیتون کا تیل ۲ حصہ۔ گلیسرین ۳۰ حصہ۔ الکوحل ۳ حصہ۔ خوشبو حسب ضرورت سب اشیا کو باہم ملالیں۔ اس دوا کو بالوں پر لگانے سے بال چمکنے لگ جائیں گے اور بہت خوبصورت معلوم ہوں گے۔

بریلین ٹائن، طریقہ دیگر

کسٹرائل ایک حصہ۔ الکوحل دو حصہ۔ ہر دو کو ملائیں اور اسمیں اتنا کیسر ڈالیں کہ خوبصورت کیسری رنگ بن جائے اور حسب خواہش خوشبو ملادیں۔

سر کو دھونے و مالش کے لئے شیمپو پیسٹ

عمدہ صابن سفید خالص WHITE CASTLE SOAP دو چھٹانک۔ پوٹاشیم کاربونیٹ POTASIUM CARBONATE ½ چھٹانک۔ پانی ۳۰ چھٹانک۔ گلیسرین GLYCERINE اچھٹانک لونڈر کے پھولوں کا تیل ۵ قطرہ۔ برگموٹ آئل BERGOMOT OIL ۱۰ قطرہ

صابن کو چاقو سے کتر کتر کر پانی میں ملادیں اور پوٹاشیم کاربونیٹ بھی صابن ملے پانی

میں ملائیں۔ صابن ملے پانی کے برتن میں رکھیں اور دوسرے دن برتن کو گرم کریں۔ پانی کے گرم ہونے سے صابن کے پانی والا برتن گرم ہو جائے گا۔ آہستہ آہستہ صابن اور پانی وغیرہ مل کر لئی بن جائیں گے۔

اب گلیسرین ملا کر خوب ہلائیں۔ سب ادویات یک جان ہو جانے پر برتن نیچے اتار لیں۔ اچھی طرح ٹھنڈا ہو جانے پر ہر دو تیل کو ملا کر ہلا لیں۔ اگر نرم یا سخت بنانا ہو تو پانی کم و بیش کرنے سے ایسا کیا جا سکتا ہے۔

بالوں کو خوبصورت کرنے کیلئے گلیسرین کریم

بادام روغن	ALMOND OIL	۱۰۰ حصہ
عمدہ سفید موم	WHITE WAX	۱۳ "
گلیسرین مصفا	GLYCERINE PURE	۲۵ "

کوئی عمدہ خوشبو حسب ضرورت۔

بادام روغن، موم و گلیسرین کو باہم ملا کر کسی برتن میں ڈالدیں اور اس برتن کو دوسرے پانی بھرے برتن میں رکھدیں۔ دوسرے برتن کو آگ پر رکھیں۔ پانی کی گرمی سے یہ سب اشیا پگھل جائیں گی۔ ان سب کو یک جان کر لیں اور نیچے اتار کر خوب ہلائیں۔ ٹھنڈا ہو جانے پر خوشبو ملا دیں۔

برہمی آئل

خشک آملہ (گٹھلیاں دور کردہ) ۱/۲ ۷ چھٹانک۔ ہڑ ۱/۲ ۲ چھٹانک۔ بہیڑہ ۱/۲ ۲ چھٹانک برہمی بوٹی ۱/۲ ۷ چھٹانک۔ شنکھا ولی بوٹی ایک پاؤ۔ دھنیا ۳ چھٹانک۔ تمام اشیاء کوٹ لیں۔ آٹھ سیر پانی میں ۲۴ گھنٹے بھگوئے رکھیں۔ دوسرے دن اس میں تین سیر

گری اور تلوں کا تیل ملا کر دھیمی دھیمی آگ پر دو تین دن تک پڑا رہنے دیں یہاں تک کہ تمام پانی جل جائے اور صرف تیل رہ جائے تب اس کو اچھی طرح چھان لیں اور بوتل میں بھر کر ولائتی خوشبو و ہلکا سبز رنگ ملا دیں۔ اس تیل کا استعمال مرگی، جنون سر چکرانے اور نظر کی کمزوری کے لئے مفید ہے۔

تیلوں کا سرتاج

تل کا تیل ۲۰ سیر۔ مولسری کے پھول ۲/۱ سیر۔ چنبیلی کے پھول ۲/۱ سیر۔ پھول گلاب ۲/۱ سیر۔ اگر ایک پاؤ۔ صندل سفید ایک پاؤ۔ صندل سرخ ایک پاؤ۔ بالچھڑ ۲/۱ چھٹانک دار چینی ۲/۱ پاؤ۔ لونگ ۲/۱ پاؤ۔ موتیا کے پھول ۲/۱ سیر۔

سب کو کوٹ چھان کر تیل میں ملا دیں اور کسی روغنی برتن میں ڈال کر نہایت حفاظت سے منہ اچھی طرح بند کر کے تین ماہ تک دھوپ میں پڑا رہنے دیں۔ بعد میں چھان کر کام میں لائیں۔ یہ تیل اتنی خوشبو دے گا کہ شاید ہی کوئی خوشبودار تیل اس کا مقابلہ کر سکے۔

یہ تیل بالوں کو لمبا کرتا۔ دماغ کو تراوٹ اور ٹھنڈک پہنچاتا ہے۔ سر درد۔ دماغی کمزوری اور خارش کے لئے اکسیر چیز ہے۔ رئیسوں اور امیروں میں فروخت کریں۔

گنجاپن کیلئے مفید دوا

ٹنکچر کینتھر یڈ ایز	TINC CONTHERIDES	7	حصہ
ٹنکچر گال	TINC GALLS	7	"
ایسنس کستوری	MUSK ASSENCE	1	"
کرمائن (انگریزی لال رنگ)	CARMINE	1/2	"

ریکٹی فائیڈ اسپرٹ آف وائن
RECTIFIED SPIRIT OF WINE

حصہ ۲۸

ب اشیاکو آپس میں اچھی طرح حل کرلیں اور شیشیوں میں بھر کر خوبصورت لیبل و پیکنگ کریں۔

ترکیب استعمال :۔ رات کو سوتے وقت سر پر لگاکر خوب رگڑیں۔

بریلین ٹائن

بالوں کو چمک دار بنانے والے مرکبات

ایسے مرکبات کی امیر اور تعلیم یافتہ حضرات میں بے حد مانگ ہے ان کے استعمال سے بال نہایت خوشبودار، خوبصورت اور چمک دار بن جاتے ہیں۔ اس لئے بیسویں صدی کی حسینائیں اور فیشن ایبل نوجوان طبقہ ان کو بہت پسند کرتا ہے۔ یہ مرکبات تین صورتوں میں تیار ہوتے ہیں :۔

★ ۱۔ سیال یعنی رقیق شکل۔ ایک ہی حل میں تیار ہونے والے

★ ۲۔ " " " دو حل میں " "

★ ۳۔ ٹھوس یعنی سخت

سیال مرکبات عموماً پیرافین آئل سے تیار کئے جاتے ہیں۔

لیکوئڈ پیرافین عمدہ کوالٹی سفید ۰.۸۷۰ اور ۰.۸۹۰ وزن مخصوص کا لینا ضروری ہے۔ نیز اس میں بُو ہرگز نہ ہو۔

پیرافین کے علاوہ اس میں کسٹرائل۔ بادام روغن۔ زیتون کا تیل بھی ملایا جاتا ہے۔ اگر بغیر چکناہٹ کے بنانا ہو تو تیلوں کی بجائے گلیسرین اور پانی ملایا جاتا ہے۔ ان میں ولائتی مصنوعی خوشبویات ڈالی جاتی ہیں۔ لوبان یا دیگر کوئی قدرتی

خوشبو ملانے کی ضرورت نہیں۔ دیدہ زنگ بھی ملائے جا سکتے ہیں۔

گرین بریلین ٹائن

بیرافین لیکوئڈ ۴۰۰ حصّہ بادام روغن ۱۰۰ حصّہ

کلوروفل کا سبز رنگ حسب ضرورت۔

عمدہ خوشبو حسب ضرورت

مذکورہ سبز رنگ گرم کریں۔ پھر تھوڑا سا بادام روغن ڈال کر گرم کریں اور اچھی طرح کھرل کریں۔ ایک جان ہونے پر باقی بادام روغن ملا دیں۔ تب کچھ دیر کے لئے ٹکا کر رکھ دیں۔ اب بادام روغن نکال کر بیرافین میں ملا دیں۔ بعد میں خوشبو ملائیں۔

کسٹر آئل اور الکوحل سے تیار شدہ بریلین ٹائن

کسٹر آئل مصفا ۷۵ حصہ الکوحل ۹۰٪ ۴۲۵ حصہ

خوشبو حسب پسند و ضرورت۔

۲

کسٹر آئل ½ سیر الکوحل ۹۵٪ ۲ سیر

آئل نرولی ۴۰ بوند روز جرانیم ۸۰ بوند لیمن گراس ۲۴۰ قطرہ

ترکیب حسب سابق

۳

بیرافین لیکوئڈ ۳۵۰ حصہ بادام روغن ۲۵ حصّہ

دونوں میں پیلا رنگ ملا کر زرد بنا لیں۔ اور کوئی مناسب خوشبو بھی شامل کر لیں۔

ٹھوس بریلین ٹائن

یہ عموماً سفید یا زرد ویزلین اور موم ملا کر تیار کئے جاتے ہیں ان میں عام طور پر سبز یا زرد رنگ ملایا جاتا ہے۔

ویزلین زرد ۱۶ حصہ مکھیوں کا موم ۱ حصہ

خوشبو مرکب۔ حسب ضرورت

ابلتے ہوئے پانی میں خالی پتیلا قلعی شدہ رکھ کر اس میں موم اور ویزلین ڈالدیں جب پگھل جائے تو برتن نکال کر ٹھنڈا کر لیں۔ اور خوشبو ملا کر ڈبیوں میں بند کر لیں۔

گھونگھریالے بال بنانیوالے مرکّبات

ایسے مرکبات ٹھوس اور مائع صورت میں تیار کئے جاتے ہیں ان کے لگانے سے بالوں میں موجود قدرتی چربی پھول جاتی ہے اور بال کافی دیر تک گھونگھریالے رہتے ہیں۔

سوڈیم کاربونیٹ ۱۵ چھٹانک گوندکیکر ۴½ چھٹانک۔ خوشبو دل پسند

ہر دو کو پیس کر خوشبو ملالیں۔

ترکیب:۔ چمچہ بھر دوا ایک پیالہ گرم پانی میں حل کریں اور اس سے بالوں کو گیلا کر کے حسب منشا گھول لیں۔

لوشن

پوٹاشیم کاربونیٹ (POTASIUM COREONATE) ۴ چھٹانک

سہاگہ بریاں	۱ چھٹانک	گوند کیکر	۲½ چھٹانک
الکوحل	۱۰ "	عرق گلاب	۵ سیر
خوشبو	حسب ضرورت		

گوند کو چار گنا عرق گلاب میں حل کر کے کپڑے سے چھان لیں۔ اب سہاگہ اور پوٹاشیم کاربونیٹ کو نصف عرق گلاب میں حل کر لیں۔ حل ہو جانے پر گوند کا محلول۔ الکوحل اور خوشبو ملا لیں۔

ہیئر فکسرز

بالوں کو حسب منشا جمانے والے مرکبات

مونچھوں اور سر کے بالوں کو حسب مرضی جمانے کے لیئے یہ بہترین چیز ہے یہ ٹیوبوں اور شیشیوں میں بند فروخت ہوتا ہے اس میں چھتے کا موم استعمال کیا جاتا ہے۔ رنگ وہی لیں جو تیل میں حل ہو سکیں۔ "سیریسائن" بھی اس میں پڑتا ہے۔

مکھیوں کا زرد موم		ایک	پاؤ
سیریسین ویکسن	SERESINE WAX	½	"
ویزلین زرد		½	"
قدرے لوبان ملی ہوئی چربی		۲	"
گائے کا بٹر	COW BUTTER	½	"
کالا رنگ	BLACK COLOUR	½	تولہ
خوشبو	FRAGRANCE	حسب پسند	

ابلتے ہوئے پانی میں قلعی شدہ خالی برتن رکھ کر اس میں موم۔ سیریسین ویکسن ویزلین اور چربی ڈال دیں۔ تھوڑی دیر میں تمام اشیا پگھل کر پانی ہو جائیں گی۔ تب رنگ

کو حل کریں ۔ اور برتن کو پانی سے نکال لیں ۔ ٹھنڈا ہونے پر اس میں خوشبو ملا لیں ۔ ازاں بعد سانچوں میں بھر لیں ۔

برش لیس شیونگ کریم بنانا

BRUSHLESS SHAVING CREAM

آجکل ایسی کریموں کا رواج بھی بڑھ رہا ہے ۔ انہیں چہرے پر مَل دیتے ہیں اور پھر سیفٹی ریزر یا استرے سے حسب معمول شیو کر لی جاتی ہے ۔ لیور کریم یعنی جھاگ دینے والی کریم یا صابن کی طرح برش اور پانی والے برتن کی ضرورت نہیں پڑتی ۔ اس کے علاوہ جلد میں جذب ہو کر ایک تو یہ کریم چہرہ پر ملائمت لاتی ہے اور دوسرے بال قدرے کھڑے ہو جاتے ہیں جن سے شیو میں آسانی رہتی ہے ۔ ایک اچھی کریم میں مندرجہ ذیل خوبیاں ہونی چاہئیں :۔

۱۔ نرم ہو لیکن اتنی بھی نہیں کہ گالوں پر بہہ نکلے ۔

۲۔ داڑھی کے بالوں کو بلیڈ سے چکنا کر دے تاکہ بلیڈ بغیر جلد کو چھیلے یا خراش پیدا کئے بغیر بالوں کو کاٹ دے ۔

۳۔ شیو کرنے کے بعد پانی سے آسانی سے دھل جائے ۔

۴۔ گرمی ، سردی ، دھوپ وغیرہ سے خراب نہ ہو ، اس کے لئے چھوٹی سی لیبارٹری میں باقاعدہ ٹسٹ کیا جائے جس میں مندرجہ ذیل چیزیں خصوصیت سے نوٹ کی جائیں ۔

ا ۔ یہ کریم دس دن تک ۳ درجہ سینٹی گریڈ پر خراب نہ ہو اور نہ ہی ۵۰ درجہ سینٹی گریڈ کی ٹمپریچر دس دن تک کریم کو جدا جدا دو تہوں میں تقسیم کر سکے ۔

ب ۔ اس عرصہ میں رنگ خراب نہ ہو ۔

ج ۔ ایک سی سی کریم کو ۱۰۰ سی سی الکوحل میں حل کریں جس میں ایک گرین (PHENOL PATHALINE)

بائبرک بکس (BROOKLXX) مشہور جلاب کی دوا چار گرین ملانی ہو۔ اچھی کریم میں فالتو الکوحل نہیں ہونی چاہئے۔ اگر فالتو الکوحل ہوگی۔ تو سپرٹ کا رنگ گلابی ہو جائے گا۔ میتھی لیٹڈ سپرٹ استعمال کر سکتے ہیں۔

س۔ سٹرک ایسڈ (ACID STEARIC) ۱۵ فیصدی سے زیادہ ہو۔

ش۔ کریم میں پانی کی مقدار ۷۰ فیصدی سے زیادہ نہ ہو۔

ص۔ ایک ماہ تک رکھی رہنے سے گاڑھے پن، شکل یا خوشبو میں فرق نہ آئے۔

ک۔ یہ کریم جب ہوا میں آبی بخارات بہت ہوں یعنی برسات میں بھی خراب نہ ہو۔

نیچے اس کا ایک اچھا فارمولا پیش کیا جاتا ہے۔

ست پودینہ ½ حصہ ۔ سٹرک ایسڈ ۱۸٫۵ حصہ ۔ سٹائل الکوحل ۴٫۲ حصہ
ٹی پال ۴٫۵ حصہ ۔ آئسو پروپائل پامی ٹیٹ ۴ حصہ ۔ پراپی لین گلائی کول ۲ حصہ
ڈسٹلڈ واٹر ۶۷ حصہ ۔ خوشبو حسب ضرورت

ٹی پال سے بہتر (AROYLENE GLYCOL MOUO STEARATE) ہے۔

یہ چیز ایک تو ایملیشن بننے میں مدد دیتی ہے۔ اس کے برعکس ٹی پال ایملیشن بننے میں مدد دیتا ہے۔ آسانی سے دستیاب ہو جاتا ہے۔ اس کی وجہ سے کریم بالوں کی جڑوں میں جذب ہو جاتی ہے اور بعد میں پانی کی مدد سے آسانی سے گال یا بلیڈ سے دھوئی جا سکتی ہے۔ استرہ ملائمت سے چلتا ہے۔ مینتھول یا ست پودینہ جلد میں تازگی سی پیدا کرتا ہے۔ اور اگر بلیڈ سے کچھ خراش پیدا ہو تو ست پودینہ کی ٹھنڈک کی وجہ سے سٹرک ایسڈ کے استعمال سے جلد چکنی ہوتی ہے۔ اور بلیڈ بالوں کو اچھی طرح سے کاٹتا ہے۔ اس کے علاوہ کریم موتی کی طرح چمکتی ہے۔

بوقت تیاری پانی اور پراپی لین گلائی کول کو (اگر نہ ملے تو گلیسرین ڈالیں) ملا کر تقریباً ۸۰ درجہ سینٹی گریڈ پر گرم کریں۔ کسی دوسرے برتن میں اتنی ہی ٹمپریچر پر سٹرک ایسڈ، سٹائل الکوحل (اگر نہ ملے تو سپرمیسٹی یا لینولین ڈال دیں) ٹی پال یا پراپی لین گلائی کول، سپرٹ سب آپس میں ملا کر گرم کریں۔ تب پانی والے مکسچر میں ٹرائی ایتھانول میں ملا کر پتلی دھار بنا کر

سیٹرک سٹیرک ایسڈ والے مکسچر میں ملائے جائیں اور ساتھ ساتھ خوب ہلائیں۔ جب قدرے ٹھنڈی ہو جائے تو خوشبو اور ست پودینہ ملا لیں۔ اور خوب گھوٹیں جب کافی گاڑھی ہو جائے تو چھوڑ دیں۔ ۲۴ گھنٹے پڑا رہنے دیں۔ پھر پانچ دس منٹ تک ہلا کر کھلے منہ والی شیشیوں یا ٹیوبوں میں بھر لیں۔ اس کے علاوہ مندرجہ ذیل اچھے فارمولے ہیں۔

ٹی پال ۲ حصہ۔ سیٹرک ایسڈ ۱۲ حصہ۔ لیکوئڈ پیرافین ۴ حصہ۔ پوٹاشیم ہائیڈرو آکسائیڈ ایک حصہ پراپلین گلائی کول ۷،۸ حصہ۔ پانی کشید کیا ہوا ۱۰ حصہ

سیٹرک ایسڈ لیکوئڈ پیرافین کو ۸۰ درجہ سینٹی گریڈ پر گرم کریں۔ پانی میں الکوحل و پراپلین گلائی کول و ٹی پال میں حل کر کے اتنی ہی ٹمپریچر پر گرم کریں کہ آہستہ آہستہ سیٹرک ایسڈ والے مکسچر میں ڈال دیں۔ ساتھ ساتھ گھوٹتے بھی جائیں۔ یہاں برش لیس شیونگ سٹک کا فارمولا دینا بھی دلچسپی سے خالی نہ ہو گا۔ (BRITISH PATENT 537,407)

ٹی نکار بفائن نیل	۳۵،۲۵ حصہ	سپر میسیٹی	۸۰،۴۵ حصہ
سیٹرین (سیٹرک ایسڈ)	۶۰،۷ حصہ	صابن	۵،۰ حصہ

مانو گلسرائیڈز آف کوکونٹ آئل فیٹی ایسڈز کی جگہ ناریل کا تیل استعمال کیا جا سکتا ہے۔ MONOGLY CERIDES OF COCONUT OIL FATTY ACIDS ۳۰ حصہ

ٹیٹینیم ڈائی آکسائیڈ، اس کی جگہ زنک آکسائیڈ استعمال کی جا سکتی ہے۔ (TITANIUM DIOXIDE) ۲ حصہ۔ سپرے کو گیلا کر کے اُسے ملیں۔

شیو کے بعد لگانے کے لوشن

شیو کر لینے کے بعد جلد کو تازگی دینے، خراش دور کرنے اور فالتو کو دور کرنے کے لئے کئی قسم کے لوشن استعمال کئے جاتے ہیں۔ دو فارمولے نیچے دئے جاتے

ہیں :- فارمولا ۱

پھٹکری ۲۰ حصہ گلیسرین ۳۰ حصہ مینتھول ½ حصہ

مینتھول کو ۵ حصہ الکوحل میں یا اتنے ہی سیلوسالو میں ملالیں۔

روز واٹر (سہ آتشہ) ۹۰ حصہ

الکوحل یا سیلوسالو میں روح گلاب ½ تا ایک حصہ مزید شامل کریں۔

فارمولا ۲ :- الکوحل ۴۰ حصہ۔ مینتھول ½ حصہ۔ سیلولان ایک حصہ

پانی ۶۰ حصہ یوڈی کولون ۵ حصہ

دور جدید کی ٹکنک سے روشناس کرانے والی کتابیں۔

جدید الیکٹرک گائیڈ	۲۵/-	جدید موٹر ڈرائیوری	۱۵/-
جدید الیکٹرک وائرنگ	۲۵/-	جدید گھڑی سازی	۳۰/-
جدید ریڈیو گائیڈ	۳۰/-	ٹیپ ریکارڈ	۳۰/-
جدید موٹر وائنڈنگ گائیڈ	۲۵/-	آئینہ سازی	۱۵/-
جدید گیس والیکٹرک ویلڈنگ۔	۲۵/-	موم بتی بنانا	۱۵/-
کمپیوٹر گائیڈ	۲۵/-	درزی ماسٹر	۲۵/-
جدید صابن سازی	۲۵/-	وی۔سی۔آر سروس گائیڈ	۳۰/-
جدید پٹرول انجن گائیڈ	۳۵/-	ایمپلی فائر گائیڈ	۳۰/-
جدید ڈیزل انجن گائیڈ	۱۵/-	ٹرانسفارمر گائیڈ	۲۵/-
جدید کلر ٹی وی گائیڈ	۳۵/-	ریفریجریٹر گائیڈ	۵۰/-
ٹی وی ریپئرنگ گائیڈ	۱۵/-	ایرکنڈیشنڈ گائیڈ	۴۰/-
جدید موٹرز گائیڈ	۱۵/-	اسکرین پرنٹنگ	۲۵/-
جدید فوٹو گرافی	۲۰/-		

عطریات و سینٹ

اصلی عطر قدرتی پھولوں سے تیار ہوتے ہیں۔ اور یہ کام عملی طور پر سیکھنے سے تعلق رکھتا ہے۔ اور ایسی جگہ پر کیا جا سکتا ہے۔ جہاں قدرتی پھول بہتات سے پیدا ہوں آپ آئل عطر منگوا کر ان میں سینتھیٹک پرفیوم یعنی مصنوعی خوشبویات شامل کر کے یعنی ٹیچ لگا کر فروخت کریں۔ اس ترکیب سے بنے ہوئے عطر بہتر ہونے کے علاوہ تجارتی اصول پر منافع بخش بھی رہیں گے۔

کئی پرفیومر سینتھیٹک پرفیوم کو روغن صندل میں ملا کر بڑھیا اور لیکوئڈ پیرافین میں ملا کر گھٹیا عطر بنا کر بیچتے ہیں۔ مثلاً خوشبو ایک تولہ کو تین تولہ روغن صندل میں ملا کر بڑھیا عطر اور ۵ تولہ پیرافین لیکوئڈ میں ایک تولہ خوشبو ملا کر گھٹیا عطر تیار ہو جاتا ہے۔ مگر ذیل کے طریق سے تیار شدہ عطر ایک "جدت" ہے بنا کر فائدہ اٹھائیں۔

عطر چنبیلی

عطر چنبیلی آئل پہ بنا ہوا	۴ - اونس
جسمین کے ایل بار اجہ برانڈ	۲ - ڈرام
امیل سنامک آلڈی ہائیڈ الفا	۱۰ - بوند
سنامک الکوحل	½ - ڈرام

آخری تین اجزاء کو پہلے آپس میں ملالیں۔ پھر انہیں اول میں ملالیں۔ بڑھیا عطر چنبیلی تیار ہے۔

★

عطر گلاب

عطر گلاب آئل پہ بنا ہوا	۴ اونس
روز پرفیوم سی۔ ایس	۱ ڈرام
فینل اینتھل الکوحل	۲ 〃

〃 〃 〃 میں پرفیوم حل کر کے عطر میں ملا دیں۔

عطر کیوڑہ

آئل پر بنا ہوا عطر کیوڑہ	۴ - اونس
کیوڑہ پرفیوم (لندن)	۲ - ڈرام

دونوں کو ملا لیں۔

عطر مشک حنا

عطر مشکی حنا آئل پر بنا ہوا	۴ - اونس
مسک کے۔ اہل	۲ - ڈرام
فیوجیر پرفیوم	۱۵ - قطرے
صندل آئل	۲ - ڈرام

تمام کو باہم ملا لیں۔

عطر فتنہ

ویزلین سفید ۱ پونڈ پیرافین ویکس ۱ - اونس

عطر حنا ۲ تولہ خوشبو جیسمین ا ڈرام خوشبو روز ۳ ڈرام
سرخ کلر حسب ضرورت ۔

پیرافین و ویزلین کو نرم آگ پر پگھلائیں ۔ نیم گرم حالت میں خوشبو ملا کر شیشیوں میں بھر لیں ۔ بہترین عطر فتنہ تیار ہے ۔

لونڈر بنانا

جس قسم کا لونڈر بنانا ہو ۔ ریکٹی فائڈ سپرٹ میں خوشبو ملا دیں ۔ چار یا پانچ تولہ سپرٹ میں ایک تولہ سپرٹ کافی ہے ۔ اسے لونڈر بھی کہتے ہیں اور ایسنس بھی یعنی یہ چیز پانی میں حل ہو جاتی ہے ۔ شربت ۔ مٹھائیاں اور سوڈا واٹر میں یہ ایسنس کام آتے ہیں ۔ اور نفیس لوگ رومالوں پر یہ لونڈر لگاتے ہیں ۔ اس سے رومال چکنا نہیں ہوتا ۔ ریکٹی فائڈ سپرٹ میں جس قدر کم خوشبو ڈالیں گے اتنا ہی گھٹیا ایسنس تیار ہو گا ۔

ایسنس یا ٹنکچر بنانا

عنوان ایسنس نہیں بلکہ ٹنکچر ہونا چاہیئے ۔ عام فہم زبان میں لوگ اس کو ایسنس بھی کہہ لیتے ہیں ۔

ریکٹی فائڈ سپرٹ سے کسی بھی دوا ۔ جڑی بوٹی یا پھولوں کے ایسنس بنائے جاتے ہیں ۔ جس چیز کا ایسنس بنانا ہو اس سے آٹھ گنا سپرٹ لیں ۔ اور اس میں مطلوبہ شے ڈالدیں ۔ اور بوتل کا منہ بند کر کے آٹھ دن تک اسی طرح پڑا رہنے دیں ۔ بعدازاں کپڑے چھان کر بحفاظت رکھیں ۔ ایسنس تیار ہے ۔ اسی طرح کافور ۔ دارچینی ۔ لونگ ۔ الائچی ۔ سونٹھ کا ایسنس تیار ہو سکتا ہے ۔

رُوح کیوڑہ بنانے کا راز

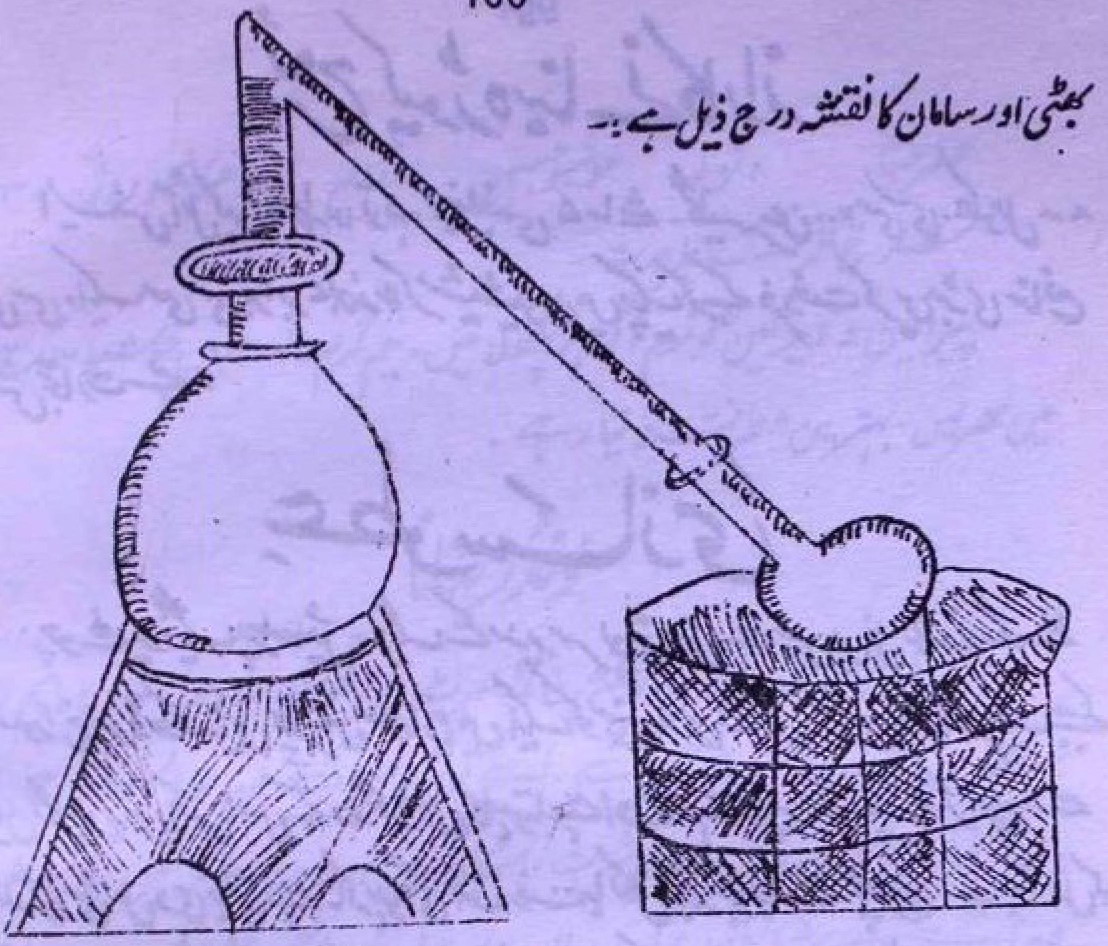
ایسنس آئل کیوڑہ ۱۲/۱ تولہ۔ ریفلینسی ۵ ماشہ۔ گلیسرین ۲۰۰ سی سی۔ الکوحل ۸۰۰ سی سی۔ ایک سی سی برابر ۲۰ بوند ملا کر شیشیوں میں پیک کر کے فروخت کریں بڑی منافع بخش تجارت ہے۔

عطر سازی

چولھے پر دیگ چڑھائیں۔ دیگ کے منہ پر سر پوش مٹی سے جس میں نل لگانے کے لئے سوراخ ہو ڈھک دیں پھر اس سوراخ میں ایک کوبنی دار نل لگائیں۔ جس کا لمبا سرا ایک بھبکے میں لگا ہو یہ نل اکثر بانس کے دو ٹکڑوں کا ہوتا ہے اور تمام حصے پر بان لپیٹ کر اوپر سے ملتانی مٹی مل دی جاتی ہے تاکہ ہوا کی آمد و رفت بالکل بند ہو جائے۔ پھر ان سب جوڑوں کو کپڑے اور آٹے یا گاچنی مٹی سے خوب بند کریں۔ بھبکے میں صندل کا عطر ڈال کر سرد پانی سے بھرے کونڈے میں رکھیں۔ جب کونڈہ میں رکھیں اور کونڈہ کا پانی گرم ہو جائے تو بدل دیں پس جس قسم کے پھولوں کا عطر کھینچنا ہو اسے دیگ میں ڈالیں اور ان سے چھ گنا پانی ڈال کر متوسط درجہ کی آنچ دیں۔ پھولوں کا عطر نکل نکل کر بھبکے میں آجائے گا۔ ہر ایک عطر کھینچنے پر بھبکے میں صندل کا عطر ڈالنا ضروری ہے۔ اسی طرح سب عطر نکالے جاتے ہیں لیکن جس قیمت کا عطر نکالنا ہو اسی قدر کم و بیش ڈالیں حتیٰ کہ ایک تولہ عطر کے واسطے ۲۰ یا ۲۵ سیر تک پھول ڈالے جا سکتے ہیں۔

صندل کا عطر نکالنا۔ چونکہ تمام عطر کھینچنے میں صندل کی اکثر ضرورت رہتی ہے۔ لہٰذا سب سے اول ہم اس کی ترکیب لکھتے ہیں۔ اس کی بھٹی میں اس قدر زیادتی کرنی پڑتی ہے کہ دیگ پر اس کے منہ کے مطابق کا گھڑا (ڈھکنا) لینا پڑتا ہے اور گھڑے کے پیندے میں نل لے آنے کے موافق سوراخ کر کے نل لگاتے ہیں۔ پھر دیگ کو کپڑ مٹی کرنے سے پہلے اس میں برادہ

بھٹی اور سامان کا نقشہ درج ذیل ہے:-



صندل چار تولہ۔ نمک ایک تولہ جو تین رات دن پانی میں تہ کھا گیا ہو ڈال کر اس قدر پانی ڈالتے ہیں کہ دیگ قریباً نصف تک بھر جائے۔ تب ہلکی آنچ سے عطر نکلتا ہے جب تک عطر آتا رہے آگ جلاتے رہیں۔ گندنی (عطر فردکش) عطر صندل ہی کو زمین کہتے ہیں۔

عطر کو پانی سے اٹھانا یہ کام مشق پر ہی منحصر ہے۔ بھبکے میں جو پانی کشید ہوا ہے اس کو شب بھر ٹھہرا کر دوسرے روز ہاتھ کی ہتھیلی اور انگلیاں پھیلا کر پانی کی سطح پر پھیرتے ہیں۔ عطر جو تیرتا رہتا ہے ہاتھ میں لگ جاتا ہے اس وقت ہاتھ کو کسی باریک کنارے کے کٹورے سے رگڑ کر پونچھتے جاتے ہیں۔ اور یہی عمل جاری رہتا ہے حتیٰ کہ پانی سے تمام چکنائی اس طرح اٹھالی جائے۔ ولایت میں اس کام کے لئے ایک مشین ہے۔

نوٹ:- جس پھول کا عطر نکالنا ہو اس کے پھولوں کی پنکھڑیاں لے کر حسب ہدایت مذکورہ تیار کریں۔

عطریات، سینٹ و اوڈلو کے بہترین فارمولے

عطر بنانا

اصلی عطر قدرتی پھولوں سے تیار ہوتے ہیں۔ یہ کام عملی طور پر سیکھنے سے تعلق رکھتا ہے اور وہاں کرنا مفید ہے جہاں قدرتی پھول بہتات سے پیدا ہوتے ہیں۔ اس وقت قنوج، لکھنؤ وغیرہ دو تین جگہ قدرتی پھولوں سے عطر تیار ہو کر ملک بھر میں بلکہ غیر ممالک کو بھی جا رہے ہیں آپ بھی ان فرموں سے اپنے کتاب کے آخر میں درج ہیں) عطریات منگوا کر اور جدت پیدا کر کے یہی سنتھیٹک پرفیوم شامل کر کے یا پیچ لگا کر فروخت کریں۔ ان تراکیب سے بنے ہوئے خوشبو بہترین ہونے کے علاوہ تجارتی اصول پر منافع بخش بھی رہیں گے۔ ایک دفعہ کا خریدار ہمیشہ آپ کا خریدار رہے گا۔ کئی پرفیومرز سنتھیٹک پرفیوم کو روغن صندل میں ملا کر بڑھیا اور پیرافین لیکوئڈ میں ملا کر گھٹیا عطر بنا کر بیچتے ہیں۔ مگر ذیل کے نسخے نئی جدت ہے۔ تجربہ کر کے دیکھیں۔

(۱)

عطر حنا آئیل پر بنا ہوا	۴ اونس	روغن صندل اصلی میسور کا	۱/۴ اونس
عطر کیوڑہ آئیل پر بنا ہوا	۱/۲ "	فینسی لوکٹس (کلیگر کمپنی)	۱/۴ "
روح خس	۱ ماشہ		

ترکیب:۔ ایک صاف شیشی میں تمام کو باہم ملا لیں۔ اور کارک مضبوطی کے ساتھ لگا کر کسی محفوظ جگہ رکھ دیں۔ روزانہ ایک دو بار ہلا دیا کریں۔ ہفتہ بعد خوبصورت چھوٹی چھوٹی شیشیوں میں بھر کر لیبل وغیرہ سے آراستہ کر کے فروخت کریں۔

خوشبو دلکش ہونے کے علاوہ دیرپا بھی ہوگی۔ آئیلی عطریات عطر صندل کا مقابلہ کرے گا۔

(۲) یہ سفید رنگ کا ہوگا

عطر کیوڑہ آئیلی	۲ اونس	روغن صندل	۲ ڈرام
آئیل آف یلانگ یلانگ	۲ ڈرام	روز پرفیوم	۱ "
فینسی فلورولائیتی	۲ ڈرام		

تمام کو ملائیں اور مندرجہ بالا طریقہ سے ہفتہ بعد پیکنگ کریں۔

نوٹ:۔ آئیلی عطریات دو تین قسم کے ہوتے ہیں۔ ان فارمولوں میں آئیلی عطر "کلول" پر بنے ہوئے کام نہیں دیتے بلکہ ہیڈ رووڈ آئیل پر بنے ہوئے آئیلی عطر کا کام دیتے ہیں۔ کسی مشہور عطار سے خریدیں۔

(۳)

عطر کیوڑہ آئیلی	۱ اونس	یلانگ یلانگ آئیل	۱ ڈرام
عطر حنا آئیلی	۲ "	ہیا سنتھین	½ "
ڈیئلین	۳۰ گرین	برومستی رول	½ "
کومارین	۱۵ "	فینسی بوکٹ	۲ "

ترکیب:۔ پہلے دونوں عطریات ایک شیشی میں ملالیں۔ اور دوسری خوشبویات علیحدہ ملالیں۔ جب یہ حل ہو جائیں تو عطریات کا مرکب ملا کر ہفتہ بعد شیشی میں بھر لیں۔

(۴)

عطر کیوڑہ آئیلی	۴ اونس	آئیل آف یلانگ یلانگ	۲ ڈرام

ہیاسنتھ	½ ڈرام	کومارین	۱۰ گرین
ونیلین	۳۰ گرین	آلڈی ہائیڈ سی ۱۶ (ج، ۱۰۰)	۴ ڈرام

ترکیب ساخت :۔ کیوڑہ کے سوا باقی تمام چیزوں کو ایک شیشی میں بند کر کے ہلائیں۔ جب سب حل ہو جائیں۔ عطر کیوڑہ ملا کر رکھ چھوڑیں۔ آٹھ دن بعد خوبصورت شیشیوں میں بند کر کے فروخت کریں۔ مذکورہ بالا چار مرکب عطریات سر دست کافی ہیں اسی سے نام اور پیسے بڑی آسانی سے کما سکتے ہیں۔

اب پھولوں کے عطریات پر کچھ لکھتا ہوں۔ یہ سب عطاروں کے پوشیدہ راز ہیں۔ اصلی صندلی عطریات کی خوبی سے مجھے انکار نہیں ہے۔ مگر یہ بے حد گراں ہوتے ہیں اور زمانہ گرانی کا ہے۔ لوگوں میں سستی چیزوں کی مانگ بڑھی ہوئی ہے۔

عطر چنبیلی

عطر چنبیلی آئیل پر بہت کم بنتا ہے۔ مگر پھر بھی بنتا ہے۔ ذرا دیکھ بھال کے خریدیں، کیونکہ چنبیلی کا تیل (جونپور کا) ملا دیا جاتا ہے۔

عطر چنبیلی آئیل پر بنا ہوا	۴ اونس	ایمیل سنامک آلڈی ہائیڈ ۱۰٪	۱۰ قطرے
جیسمین سکے ایل	۲ ڈرام	سنامک الکوحل	½ ڈرام

ترکیب :۔ موخر الذکر سہ اجزاء کو باہم حل کر کے عطر چنبیلی ملا دیں۔ بس عطر چنبیلی تیار ہے۔

عطر گلاب

عطر گلاب آئیل پر بنا ہوا	۴ اونس	روز پرفیوم (جسم رود)	۱ ڈرام
فینل ایتھل الکوحل	۳ ڈرام		

ترکیب: فینل ایتھل الکوحل میں روز پرفیوم حل کر کے عطرِ گلاب ملا دیں۔ بس عطر گلاب تیار ہے۔

کیوڑہ

آئیل پر بنا ہوا عطر کیوڑہ	۴ اونس	کیوڑہ پرفیوم (لندن کا بنا ہوا)	۳ ڈرام

دونوں کو ملا لیں۔

مُشک وحنا

عطر مُشکی حنا آئیلی	۴ اونس	مُشک کے، ایل	۲ ڈرام
		فیوجیر پرفیوم	۱۵ قطرے

تینوں چیزوں کو ملا لیں، چار ڈرام آئیل آف صندل بھی ملا سکتے ہیں۔

ان ترکیب سے آپ تمام اقسام کے عطریات بنا لیں۔ مجھے یقین ہے کہ اس سے پہلے آپ نے اس قسم کے فارمولے کہیں نہیں ملاحظہ فرمائے ہوں گے۔ آپ حیرانی کے عالم میں اپنے آپ سے یہ سوال کر بیٹھیں گے۔ بھئی عجیب فارمولے ہیں کسی بھی کتاب میں اس قسم کی ترتیب نہیں ہے۔

جواب مجھ سے لیجئے، بے چارے کتاب لکھنے والے کیا جانیں۔ وہ تو بس اتنا ہی جانتے ہیں کہ کوئی بھی سینٹ وائٹ آئیل میں ملا لیں۔ بس اسی قسم کا عطر تیار ہے۔ یہ سب تجارتی راز ہیں جو فن کار جانتے ہیں۔ اب فن کاروں کو کیا پڑی کہ وہ نسخے آپ کو بتاتے پھریں۔ یہاں کے بڑے بڑے عطر سازوں کو میں جانتا ہوں وہ اپنے قیمتی سے قیمتی عطریات میں سنتھیٹک پرفیوم کا ٹچ لگاتے ہیں۔ جتنا بہترین پرفیوم کا ٹچ ہوگا عطر بھی قیمتی ہوگا۔ یہ دس دس پندرہ پندرہ روپے تولہ قیمت پانے والے عطر جن میں

ولائتی خوشبوؤں کا ٹچ ہوتا ہے۔ مثلاً مجھیے کہ کسی کا عطر گلاب صندلی دس روپیہ تولہ والا ہے یوں تو بہتر گلاب بتاتے ہیں۔ مگر دیرپائی اور نکھار نہیں ہوتا۔ اب اس پر برائے نام بڑھیا "آٹو ڈی روز" کا ٹچ لگا دیتے ہیں۔ اب عطر کی نکھار و خوبیوں میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ اسی طرح مشکی حنا یا شمامہ العنبر کو لیجیئے۔ میں مانتا ہوں پچاسوں قسم کے خوشبودار مصالحوں کو ملا کر صندلی زمین پر عطر کشید کرتے ہیں۔ پھر بھی اس میں یورپ کی مایہ ناز فرموں کے قیمتی پرفیوم کا ٹچ ہوتا ہے۔ یہ سب پوشیدہ راز ہیں جس سے عوام کیا اچھے اچھے پرفیومر واقف نہیں ہیں۔ آج ان کا طوطی بول رہا ہے۔

متذکرہ بالا چند عطریات جو آئیل پر بنے ہوئے ہیں۔ اُن کی کوئی قیمت نہیں ہوتی۔ یعنی قدر نہیں ہوگی۔ اس طرح آپ اس پر ٹچ لگا دیں گے۔ تو اس کے ظاہری اوصاف بہت بلند ہو جائیں گے۔ اب آپ آئیلی عطریات کی جگہ صندلی قیمتی عطر استعمال کریں گے تو لاگت بڑھ جائے گی اور چیز اعلٰے درجہ کی تیار ہوگی۔

عطر پر یہ ولائتی ٹچ، بس یوں سمجھئے، سونے پر سہاگہ، آئیلی عطریات بہت سستے ہوتے ہیں۔ یہ گراموں کے بھاؤ نہیں بلکہ عموماً کلو کے حساب سے بکتا ہے۔ خواہ گرام کا حساب لگے یا کلو کا۔ مگر اس کی قیمت چند پیسے فی گرام ہوتی ہے۔ ایک مثال اور لیجیئے ۵۰ پیسے کا آپ بہترین آئیلی عطر حنا خرید تے ہیں۔ اگر اس کی چھوٹی چھوٹی شیشیوں میں بھر کر فروخت کرنے لگیں۔ پہلی بات تو اس میں دیرپائی نہیں ہوتی، دوسری بات اوڈ بلنڈ نہیں ہوتے۔

اب اسی کو آپ اچھے پرفیوم کا ٹچ لگا دیتے ہیں۔ اب اس کا " اوڈ بلنڈ" نکھر جاتا ہے۔ اور دیرپائی بھی رہتی ہے۔ مثلاً پچاس پیسے میں دس گرام عطر خریدا اور پچاس پیسے ٹچ پرفیوم پر خرچ آئے گا۔ گویا جملہ ایک روپیہ فی دس گرام عطر لاگت آئے گی۔ اب اس کی چار قلمیں یعنی اڑھائی اڑھائی گرام کی بھریں گے۔ ہر شیشی ۵۰ پیسے میں بڑی

آسانی سے فروخت کر سکتے ہیں۔ اور خریدار پر یہ گراں بھی ثابت نہیں ہوگا۔ چار شیشیوں کی فروخت پر آپ کو دو روپے ہاتھ آئیں گے۔ ایک روپیہ لاگت نکال دیجئے ایک روپیہ جو خالص منافع ہوگا وہ آپ کی محنت اور راز کا نتیجہ ہے۔ اب ذیل میں چند فارمولے انگریزی اقسام کے پرفیوم کے درج کئے جاتے ہیں۔

(۱)

آلڈی ہائیڈ سی نمبر ۱۶ (۱۰۰٪)	۱ اونس	وینلین	۱/۴ ڈرام
ہیاسنتھ	۱ ڈرام	کوبارین	۱/۸ ″
ہلوٹروپین	۱ ″	روغن صندل	۲ ″
یلانگ یلانگ آئیل	۱ ″	لیلاک پرفیوم (سنتھیٹک)	۱ ″
		ابزولیل الکوحل	۴ اونس

تمام چیزیں ملالیں۔ ایک ہفتہ بعد شیشیوں میں بھر لیں، نہایت معطر دماغ اور دیرپا خوشبو تیار ہے۔ یہاں کے لوگوں کے عین پسند ہے۔ یہاں اسی پرفیوم کو بہتر مانتے ہیں کہ جو آج لگائیں بس آٹھ دن خوشبو باقی رہے۔ آٹھ دن کی گارنٹی تو دے نہیں سکتا۔ ہاں تین چار روز بسا اوقات اس سے بھی زیادہ خوشبو دیتا ہے۔

چند قطرے اپنے کپڑوں پر لگائیں۔ جدھر بھی آپ جائیں گے ایک گلستاں کی مہک آپ کے گرد گھومتی رہے گی، تجربہ کر دیکھئے کیونکہ ع

مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید

(۲)

فینسی فلور (ولائتی)	۱ اونس	روغن صندل	۱ ڈرام
پچیلی آئیل	۱ ڈرام	وینلین	۱/۴ ″
کننگا جاوا	۱ ″	کومارین	۱/۸ ″

ٹرپی نول	۱	اونس	بنزیل الکوحل	۶	اونس

مذکورہ بالا طریقہ سے تیار کرلیں، یہ بھی نہایت دیرپا خوشبو ہے۔ مناسب نام رکھئے اور خوبصورت شیشیوں میں بھرلیں، نفیس لیبل سے آراستہ کرکے فروخت کریں۔

یہ سب کچھ اعلیٰ درجہ کے سینٹ وعطریات کا مجموعہ ہے۔ اب بازاری ٹائپ کے سستی خوشبوؤں کے فارمولے بھی لکھ دیتا ہوں جہاں تک ہوسکے ان چیزوں کو مارکیٹ میں پیش کردیجئے، کنویسنگ کرکے فروخت نہ کریں۔ کیونکہ معیاری خوشبو نہیں ہے۔ ہاں! کوئی سستی خوشبو چاہیں تو آپ اُن کو دے سکتے ہیں۔

(۱)

جیسمین پرفیوم	۲	اونس	ونیلین	۲	ڈرام
لیلاک پرفیوم	½	〃	بنزیل ایسی ٹیٹ	۸	اونس
مسک امبرٹ	۲	ڈرام	بنزیل الکوحل	۲	〃

تمام چیزوں کو ملالیں۔ ہفتہ بعد شیشیوں میں بھرلیں۔

(۲)

نارسس پرفیوم	۲	اونس	ونیلین	⅛	ڈرام
ہلوٹروپن	۱	ڈرام	کو مارین	⅛	〃
ہیاسنتھ	۱	〃	ٹرپی نول	۸	اونس

تمام چیزوں کو ملالیں۔

(۳)

مسک پرفیوم	۴	اونس	ونیلین	¼	ڈرام
عنبر پرفیوم	۱	〃	مسک امبرٹ	۱	〃
پچولی آئل	۱	ڈرام	بنزیل ایسی ٹیٹ	۱	اونس

بنزیل بنز دیٹ	۱۲ اونس

تمام چیزوں کو ملالیں۔

دستبوں کیلئے درمیانہ درجہ کا پرفیوم

ذیل میں چند ایسے فارمولے درج کر رہا ہوں جو بنانے میں آسان ہونے کے علاوہ قیمت میں بھی کم، آجکل اس قسم کی چیزیں بازار میں عام فروخت ہورہی ہیں ایسی چیزوں کے لئے لیبل وغیرہ بھی بازار میں (پرفیومری کا سامان بیچنے والوں کے ہاں) عام مل جاتے ہیں۔ پیکنگ کے لئے کوئی خاص بندوبست کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ تمام چھپی ہوئی لیبلیں، شیشی کی گردن پر لگانے کے لئے "سینک لیبل" وغیرہ بھی عام مل جاتے ہیں صرف کام یہ رہ جاتا ہے کہ بازار سے اشیاء خرید کر کمپونڈ کر لیا جائے۔ شیشیوں میں بھر کے پیکنگ سے آراستہ کر کے فروخت کیا جائے۔

بہت سے اصحاب اس قسم کی تجارت کر کے روزی پیدا کر لیا کرتے ہیں۔

ذیل میں اس قسم کے سستے اور آسانی سے تیار ہونے والے پرفیوم کے کمپونڈ درج کر رہا ہوں۔

(۱)

جیسمین پرفیوم (کسی اچھی فرم کا)	۴ اونس	بنزیل ایسی ٹیٹ	۸ اونس
فینسی بوکٹ (کلیکر کا)	۲۰ ڈرام	ٹرپی نول	۴ //

(۲)

نارسسس پرفیوم	۳ اونس	ٹرپی نول	۱ پونڈ
للی آف دی ویلی (یا لیلاک)	۲ //	بنزیل ایسی ٹیٹ	½ اونس

(۳)

روز پرفیوم	۴ اونس	ٹرپل نول	۴ اونس
روز جریم آئیل	۴ ڈرام	بنزیل ایسی ٹیٹ	۴ ″
بنزیل الکوحل	۸ اونس		

(۴)

مسک پرفیوم نمبر ۱۴۰	۲ اونس	بنزیل ایسی ٹیٹ	۴ اونس
مری کولندو (پولک شوارز کا)	۴ ڈرام	ٹرپل نول	۸ ″

(۵)

گندراج	۲ اونس	مری کولندو	۴ ڈرام
لیلاک	۱ ″	ٹرپل نول	۱ پونڈ

ترکیب:- تمام اجزا کو صاف بوتل میں بند کر کے ہلائیں، کمپونڈ تیار ہے۔ پانچوں نسخوں کی ایک ہی ترکیب ہے

نوٹ:- گل حنا کو تمل زبان میں مرکولندو کہتے ہیں۔ گل حنا کی خوشبو ہے۔

لونڈر واٹر کے چند فارمولے

LAVENDER WATER

ان چیزوں کا استعمال اونچے تعلیم یافتہ طبقے یا ترقی پسند رؤساؤں میں کافی ہے۔ روزمرہ زندگی کی ضروریات میں شامل ہے۔ اس کے چند مخصوص ٹائپ ہیں۔ مثلاً لونڈر واٹر، یوڈی کولن، کننگا واٹر، فلورل واٹر وغیرہ وغیرہ۔ ان سب کا مجموعی نام ٹائیلٹ واٹرز TOILETWATERS ہے۔ زیادہ تشریح کی ضرورت نہیں سمجھتا ہوں۔ ہر پرفیومر ان چیزوں سے بخوبی واقف ہے۔ ذیل میں چند فارمولے درج کرتا ہوں۔

لونڈر واٹر کا فارمولا

لونڈر آئیل	۱۵	حصے	کلیریسیگ آئیل	۱	حصہ
لونڈر آئیل فرنچ	۵	″	اورس روٹ (سفوف شدہ)	۵	″
برگموٹ آئیل	۱۰	″	الکوحل	۱۰۰۰	″

(۲) ایک آسان فارمولا

لونڈر آئیل انگلش	۲۰	حصے	ٹنکچر آف اورس	۵	حصے
برگموٹ آئیل	۱۰	″	الکوحل ۹۰ فیصدی	۱۰۰۰	″
لونڈر کمپونڈ سنتھیٹک	۵	″	جملہ	۱۰۴۰	″

مذکورہ بالا دو فارمولے "جے برو ڈرس" مینول ڈی پرفیومر سے ماخوذ ہیں۔

عنبر لونڈر واٹر

لونڈر پرفیوم	۴	ڈرام	مسک پرفیوم	۱	ڈرام
لونڈر آئیل (ایم پی)	۲	″	الکوحل	۱۲	اونس
عنبر پرفیوم	۱	″	کشید کیا ہوا پانی	۱/۲	″

بنانے کی ترکیب:۔ پہلے ایک صاف بوتل میں جس میں کارک اچھی طرح پھنس جائے الکوحل بوتل میں ڈال دیں اور خوشبویات ملا دیں۔ اچھی طرح ہلا دیں۔ چند منٹ ہلا کر رکھ چھوڑیں۔ دوسرے دن کشید کیا ہوا پانی درج شدہ اوزان کے مطابق ملا دیں بس لونڈر واٹر تیار ہے۔

اس کے لئے ایک خاص قسم کی شیشی تیار ہوتی ہے جو عموماً ایک اونس کے

ناپ کی ہوتی ہے، پرفیومری کا سامان بیچنے والے یا خالی شیشیاں فروخت کرنے والوں سے آپ ایک اونس "لونڈر واٹر" کی شیشی کے نام سے پوچھ کر بآسانی خرید سکتے ہیں اور اس کے لئے چھپے ہوئے سفید آرٹ پیپر میں ستھرے حروف میں نام اور کچھ مضمون شدہ لیبل فروخت کرنے والوں کے پاس فروخت ہوتے ہیں شیشیوں کے ساتھ ہی کارک، کیپسول، لیبل وغیرہ خرید لیں۔

تیار شدہ لونڈر واٹر کو بھر دیں اور کاک لگا کر کیپسول پہنا دیں۔ خشک ہونے کے بعد لیبل سے آراستہ کر کے فروخت کریں۔ اس سلسلہ میں چند نکات درج کر دینا ضروری سمجھتا ہوں۔ وہ یہ ہیں، کبھی کبھی سپرٹ کی طاقت کی کمی یا بے ایمان دکاندار نے اسپرٹ میں منافع کے لالچ سے پانی ملا دیا ہو یا لونڈر آئیل میں کوئی خامی ہو۔

الغرض ان اسباب میں سے کسی سبب سے بھی "لونڈر واٹر" میں نقص پیدا ہو جائے یعنی یہ دودھ کی طرح سفید گدلا رنگ اختیار کر لیتا ہے۔ جسے اکثر پرفیومر ضائع کر دیتے ہیں یا خاص ضرورتوں میں استعمال کر لیتے ہیں اس سے بہت نقصان برداشت کرنا پڑتا ہے۔ جو اصحاب اس لائن میں عملی کام کر رہے ہیں بخوبی واقف ہیں۔

یوڈی کولن کے فارمولے

(1)

آئیل آف برگموٹ	۱ اونس	آئیل آف نرولی	۱ ڈرام
آئیل آف لیمن	۲ "	آئیل آف لونڈر	۴ "
الکوحل	۲۰ "	آئیل آف آرنج (سویٹ)	۲ "
مقطر پانی	۲ "	روز پرفیوم (بہترین)	۱ "

—

(۲)

آئیل آف نرولی	۵ ڈرام	آئیل آف لیمن (ٹرپن لیس)	۱ ۱/۴ ڈرام
آئیل آف لونڈر	۲ "	آئیل آف برگموٹ	۴ "
آئیل آف آسونج	۱ ۱/۲ "	آلڈی ہائیڈ زاسی ۲۵ پرسنٹ سلوشن	۱ "
آئیل آف روزمری	۱ ۱/۴ "	اسپرٹ ریکٹی فائیڈ	۲۰ اونس

عرق گلاب سہ آتشہ ۳ اونس

(۳)

یوڈی کولن کمپونڈ لولک ڈبل	۱ اونس	آئیل آف لیمن	۱ ڈرام
اسپرٹ ریکٹی فائیڈ	۱۲ "	روز پرفیوم	۱/۲ "

کشید شدہ پانی ۱ اونس

ترکیبِ ساخت :۔ پہلے اسپرٹ میں ایسنشل آئیلوں کو حل کریں۔ دوسرے دن پانی ملا کر اچھی طرح ہلا کر کارک بند کر کے رکھ چھوڑیں۔ چوتھے روز شیشیوں میں بھر لیں اور پیکنگ سے آراستہ کر لیں۔ بہترین یوڈی کولن تیار ہوگا۔ ذرا بنا کر تو دیکھئے صفحہ قرطاس پر کیسے قیمتی رازوں کو افشا کیا گیا ہے۔

قیمتی معلومات

کیا آپ کو معلوم ہے؟

سنتھیٹک پرفیوم میں ارومیٹک کیمیکلس، ایسنشل آئیلس، آلڈی ہائیڈس، فلورل اوڈو کے علاوہ مندرجہ ذیل چیزیں بھی مناسب مقدار میں ملائی جاتی ہیں ان کو اپنی ڈائری میں نوٹ فرمالیں۔

ریسی نائیڈس RESINOIDES

مندرجہ ذیل تمام اقسام کے "ریسی نائیڈ" کیمیکلس بخوبی اینشل آئیلوں میں حل ہو جاتے ہیں مگر استعمال سے پہلے ریسی نائیڈ کی بوتل کو تھوڑی دیر گرم پانی میں رکھ دیا کریں یہ تمام چیزیں فکسیٹوز FIXATIVES اور موڈی فرس کے کام دیتے ہیں ریسی نائیڈ کے استعمال کے بعد پرفیوم میں کسی طرح رنگیشن ہونے نہیں پاتا سنتھیٹک پرفیوم کے علاوہ دیگر اشیاء حسن افزا بناتے وقت بھی ان چیزوں کا استعمال کر سکتے ہیں۔ بہترین نتائج نکلیں گے ان جدید چیزوں سے فائدہ اٹھائیے اور ان تمام چیزوں کی اپنی مدہم ذاتی خوشبو بھی ہوتی ہے چند مشہور ریسی نائیڈ کے نام یہ ہیں :۔

بنزوئین	BENZOINE
لیڈنم	LABDNUM
اوک موس	OAKMOSS
اپوپونکس	OPOPONAX
پرو (بالسم)	PERU
سنتال	SANTAL
ٹولو (بالسم)	TOLU
ٹونکابین	TONKABEAN

نوٹ :۔ پرو اور ٹولو دونوں بالسم کے اقسام میں سے ہیں صرف اشارہ کے لئے میں نے بالسم لکھا ہے ٹولو بالسم علیحدہ چیز ہے ٹولو ریسی نائیڈ دوسری چیز ہے یوں چند ریسی نائیڈ فکسیٹو FIXATIVE کے طور پر مستعمل ہیں ان کے علاوہ چند مخصوص کیمیکلس بھی اس کام میں استعمال ہوتے ہیں ان میں سے نام یہ ہیں :۔

فکسیٹوز
FIXATIVES

یہ چند فکسیٹو اروميٹک کیمیکلس پرفیومری کے علاوہ صابون سازی، ہیئر آئیل وغیرہ بنانے میں استعمال کیئے جا سکتے ہیں دو تا اڑھائی فی صد کافی ہے۔

پولک شوارز کا بنا ہوا

عنبر ۲۱۶۰

" " " " لیڈنم ۲۰۶۴

" " " " پچولی ۲۱۴۱

انتونی چیرز کا بنا ہوا

لیلاک ۵۔۹ بی

ان کے علاوہ سنتال، لیڈنم، پچولی، مسک، بنزوئین، ریسی نوئیڈس وغیرہ ستعمال ہوتے ہیں۔

خوشبو کے طور پر پرفیوم میں استعمال ہونے والے چند مشہور گم یہ ہیں :۔

ایلمی ELEMI

گالبانم GALBANUM

اولیبانم OLIBANUM

اوپوپونکس OPOPONAX

اسٹارکس STORAX

آپ یہی سمجھتے ہوں گے کہ پرفیوم صرف بطور خوشبو کپڑوں پر ہی لگانے کے کام آتا ہے، جی نہیں یہ اور بھی بہت سی چیزوں میں مستعمل ہے سنیئے :۔

جراثیم کش ادویات جو چھڑکاؤ کے طور پر اسپرے کی مدد سے استعمال ہونے والی ادویات میں استعمال ہوتا ہے۔ علاوہ تعفن دُور کرنے والی ادویات میں بھی پرفیوم کا استعمال ہوتا ہے، بہت سی صنعتوں میں اس کی ذاتی بُو کو دُور کرنے کے لئے پرفیوم کا استعمال ہوتا

ہے جیسے ربڑ کی صنعت میں ربڑ کی ذاتی بُو کو دُور کرنے کے لئے پرفیوم کا استعمال ہوتا ہے۔ قیمتی چیزوں میں جو اس کے لئے خاص طور پر پرفیوم کمپونڈ کئے جاتے ہیں۔ چربی سے تیار ہونے والی اشیاء میں ذاتی بُو پر پرفیوم کو غالب کیا جاتا ہے۔

بہت سی پالشوں میں پرفیوم کا استعمال ہوتا ہے۔ بہت سی ادویات میں خوشبو استعمال ہوتی ہے۔ ٹیکسٹائل انڈسٹری میں کچھ خوشبو استعمال ہوتی ہے۔ چمڑے کی رنگائی خصوصاً ویکس پالش میں خوشبو کا کچھ حصہ مستعمل ہے۔

آجکل اشتہار بازی کے طور پر بھی خوشبو کا استعمال ہونے لگا ہے۔

خوشبوؤں کی مقدار یعنی صحیح اوزان

پرفیوم جبھی اچھے ہوں گے اگر کسی معتبر فرم کے بنے ہوئے ہوں اور بیس زیادہ نہ ہو۔ بس یہ وزن سو فیصدی درست نکلے گا۔

آپ ٹائلٹ واٹر کے اقسام میں سے کوئی چیز مثلاً "لونڈر واٹر" کمپونڈ، "کلنگا واٹر کمپونڈ" "یوڈی کولون" "روز کمپونڈ واٹر کمپونڈ" وغیرہ وغیرہ میں سے کوئی چیز بنانے لگیں تو تناسب دو تا تین فیصدی پرفیوم نوے فیصدی الکوحل میں ملائیے۔

ٹائلٹ کریم اور لوشن بنانے میں تو صحیح تناسب ½ تا ¾ فیصدی پرفیوم جو بغیر "بیس" کا ہو استعمال کریں۔ کوئی ایسے کیمیکل اس میں شامل نہ ہوں جو جلد پر خراش پیدا کریں۔

فیس پاؤڈر بنانے کے لئے بغیر "بیس" والا پرفیوم ½ تا ایک فیصدی کافی ہے۔

لپ سٹک اور روج بنانے کے لئے ½ تا ¾ فی صدی خوشبو کافی ہے۔

خورشید لقا اُبٹن

جَو کے آٹے کا میدہ	ا سیر	ہلدی	۱۰ تولہ
سوڈا بائیکارب	۱۰ تولہ	لودھ پٹھانی	۲۰ 〃
چھال چھلیرا	۲۰ 〃	لکس صابن	۱۵ 〃

ہلدی چھلیرا اور لودھ کو کوٹ کر کپڑ چھان کر لیں۔ اور آپس میں ملا لیں۔ بعدہٗ صابن باریک کتر کر پانی میں پکائیں۔ جب لئی سی بن جائے تو سب ادویہ ملا کر ٹکیاں تیار کر لیں۔ اس سے روزانہ منہ دھوئیں۔ یہ اپنا جواب آپ ہے۔

مہاسوں کیلئے

جھڑ بیری کے بیر جلا کر ان کی راکھ پانی میں ملا کر رات کو سوتے وقت چہرے پر لیپ کریں۔ صبح کو عمدہ صابن اور گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ چند روز کے استعمال سے کیل اور مہاسے ختم ہو جائیں گے۔

۲

ایک پاؤ دودھ میں ایک لیموں نچوڑ لیں۔ یہ دودھ روزانہ رات کو چہرے پر ملیں۔ ۱۵ منٹ بعد تولیہ سے صاف کر دیں۔ کیل پیدا نہیں ہوں گے۔ چہرہ کی جلد سرخ اور ملائم ہو جاتی ہے۔

۳

بادام کی گریاں چھلکے سمیت مٹی کے برتن پر رگڑیں۔ یہ لیپ چہرے پر کریں۔ دو

ہمت اگر جواں ہے تو مرا ہو گی آپ کے راستہ کی دیوار نہیں بن سکتی۔ جوان

گھنٹہ بعد دھو دیں۔ کئی روز بعد بالکل فائدہ ہو جائے گا۔

ایک بوتل عرق گلاب میں تین چار لیموں نچوڑ لیں۔ رات کو نرم کپڑے سے منہ پر لگائیں۔ کیل مہاسوں کے لئے بے حد اکسیر ہے۔

داغ دھبّے اور چھائیوں کے لئے

چہرے کے داغ دھبے اور چھائیاں دور کرنے کے لئے مندرجہ ذیل نسائح کا استعمال کامیاب ثابت ہوا ہے۔

لیموں ایک عدد۔ ہلدی ایک تولہ۔ مغز کدو ایک تولہ۔ سرسوں سفید ۲ تولہ۔ سنگترے کا چھلکا ۲ تولہ۔ بھیڑ کا دودھ ایک چھٹانک۔

لیموں کے پانی میں ہلدی بھگو دیں اور دھوپ میں رکھ کر خشک کریں۔ پھر تمام اشیا پیس کر باہم ملا لیں۔ اور دودھ مذکورہ میں حل کر کے چھ چھ ماشہ کی ٹکیاں بنا کر خشک کر لیں۔

صبح شام ایک ایک ٹکیہ دہی حسب ضرورت میں ملا کر چہرہ پر ملا کریں۔ اور آدھ گھنٹہ بعد منہ دھو دیا کریں۔ ایک ہفتہ کے بعد مکمل فائدہ ہو گا۔ اور خوبصورتی میں بھی اضافہ ہو گا۔

سفید رائی اور ہرتال زرد ہم وزن لے کر تازہ دودھ میں ملا کر سات دن تک چہرے پر ملیں اور اس کے ساتھ زوفا ئے خشک ۳ تولہ۔ زعفران ۱ ماشہ۔ شکر سفید ۴ تولے پیس کر رکھ لیں روزانہ شام کو نو ماشہ کھا لیجئے۔ ہمراہ آب تازہ یا دودھ گائے۔

حُسن افروز مصنوعات

بالوں کو صاف رکھنے اور سیکری یعنی بھوسی وغیرہ دُور کرنے کے لئے شیمپو بہت کار آمد ہیں۔ بالوں کو اگر ہفتہ میں ایک بار شیمپو سے صاف کیا جائے تو مناسب ہے۔ جن لوگوں کے بالوں میں قدرتی چکنائی کافی ہو، وہ ایک ہفتہ میں دو بار دھو سکتے ہیں۔ اور بالکل خشک بال دو ہفتہ میں ایک بار سے زیادہ شیمپو نہ ہونے چاہئیں۔ بالوں کو اگر باقاعدہ صاف رکھا جائے تو سر سے بھوسی جھڑنا وغیرہ رک جاتی ہے۔

یُوں تو کئی قسم کے شیمپو مارکیٹ میں ہیں مگر دو قسم کے شیمپو خاص طور پر چل رہے ہیں۔ ایک تو صابن والے شیمپو ہیں اور دوسرے بغیر صابن کے جیسے HALLO وغیرہ۔ شیمپو کو گاڑھا کرنے کے لئے امونیم کلورائڈ (POLJVINYL ALCOHOL) برتتے ہیں۔ اس کے علاوہ جزو خاص ٹرائی ایتھانول اجن وسوڈیم لاریل سلفونیٹ وغیرہ ہوتے ہیں۔ یہ چیزیں پانی میں اچھی طرح سے حل ہو جاتی ہیں اور شیمپو صاف رہتا ہے۔

اکثر اوقات دودھیا شیمپو دو تہوں میں بٹ جاتے ہیں۔ انڈے کے شیمپو جم جاتے ہیں۔ گاڑھے شیمپو پتلے ہو جاتے ہیں یا پتلے شیمپو دُھندلے ہو جاتے ہیں۔ گاڑھے شیمپو پانی کی طرح پتلے بھی ہو سکتے ہیں۔ یا یہ بھی ہو سکتا ہے کہ خوشبو اُڑ جائے۔ صابن اور بغیر صابن کے شیمپو میں عموماً دُھندلے پن کا نقص عام ہوتا ہے اس لئے شیمپو بنا کر اسے ایسے پانی میں رکھیں جسے برف کی مدد سے ۵ درجہ فارن ہیٹ تک ٹھنڈا رکھا جا سکے۔ اگر آٹھ گھنٹہ تک دُھندلا پن نہ آجائے تو ٹھیک ہے دوسری خاص بات جھاگ کے بارے میں ہے شیمپو بہت زیادہ جھاگ دینے والا ہو۔ یہ دیکھنے کے لئے ایک سلنڈر میں ۱۰۰ سی سی ڈسٹلڈ واٹر لیں۔ اس میں ایک سی سی شیمپو ڈال کر سلنڈر کو دس بار اُلٹا سیدھا کریں۔

جب ہلا چکیں تو فوراً ہی گھڑی دیکھیں ۔ پورے ایک منٹ بعد حجم پڑھیں ۔ اسی طرح جب تین اور پانچ منٹ بعد حجم پڑھیں ۔ اسی طرح تین اور پانچ منٹ بعد حجم نوٹ کریں ۔ کسی اچھے سے شیمپو کو لے کر ایسے ہی ٹیسٹ کریں اور دیکھیں کہ جھاگ اس کے مطابق اٹھتی ہے یا نہیں ۔ اگر شیمپو گاڑھا ہو جائے تو پانی ڈال کر پتلا کر لیں ۔ اگر دھندلا ہو جائے تو بھی پانی کی مدد سے پتلا کر لیں ۔

نیچے بغیر سوپ کے شیمپو کے چند فارمولے درج کئے جاتے ہیں ۔

سوڈیم لارائل سلفونیٹ		SODIUM LAURYL SULPHONATE
ایمونیم کلورائڈ	5%	AMMONIUM CHLORIDE
پانی	50%	WATER

سوڈیم لارائل سلفونیٹ	48%	SODIUM LAURYL SULPHONATE
ایمونیم کلورائڈ	3%	AMMONIUM CHLORIDE
پانی		WATER

ٹرائی ایتھانول ایمن لارائل سلفونیٹ	40%	TRIETHANOL AMINE LAURYL SULPHONATE
پالی ایتھی لین گلائی کول	4%	POLYETHYLENE GLYCOL
ڈائی سٹیئریٹ	4%	DISTEARAT
پانی	48%	

یہ سب شیمپو کسی قسم کے پانی میں برتے جا سکتے ہیں ۔ چاہے نمکین پانی ہو یا مشکل سے جھاگ دینے والا ۔

سوڈیم لارائل سلفونیٹ	49-0-P.	SODIUM LAURYL SULPHONATE
پراپلین گلائی کول	2.0.P.	
ہکسا کلوروفین	24.0.P.	HEXA CHLORO PHENE

پانی 47.0P

یہ بہت اچھا جراثیم کش شیمپو ہے۔

صابن والے شیمپو عموماً ناریل کے تیل سے بنائے جاتے ہیں۔ یہ بہت جھاگ دیتے ہیں۔ ان میں اگر ایتھی لین ڈائی امین ETHYLENE DIAMINE

ٹیٹرا ایسٹک ایسڈ TETRA ACETIC ACID

بھی ملالیں تو ایسے شیمپو ہارڈ واٹر یعنی مشکل سے جھاگ دینے والے اور نمکین پانی بھی بنتے جا سکتے ہیں۔ گاڑھا کرنے کی ضرورت پڑے تو ۵ فیصد پراپائیلین گول برت سکتے ہیں۔

نیچے ایک اچھا فارمولا دیا جاتا ہے:۔

روغنِ زیتون	۳ حصہ	OLIVE OIL
ناریل کا تیل	۲۱ حصہ	COCONUT OIL
کاسٹک پوٹاش (۵۰ فیصد)	۴ حصہ	CAUSTIC POTASH
کاسٹک سوڈا (۵۰ فیصد)	۹ء۱ حصہ	CAUSTIC SODA
ڈسٹلڈ واٹر	۵۴ حصہ	DISTILLED WATER
خوشبو	حسب ضرورت	PERFUME
سپرٹ ریکٹی فائڈ	۱۵ فیصد	RECTIFIED SPIRIT

کاسٹک سوڈا و پوٹاش میں برابر وزن ملالیں۔ تیلوں کو نیم گرم کر کے کاسٹک کی پتلی دھار باندھ کر تیلوں میں ڈالتے جائیں اور ساتھ ساتھ ہلاتے جائیں۔ خوشبو کو الکوحل میں حل کر کے ملائیں۔ اس وقت تک ہلاتے رہیں جب تک کہ مرکب شفاف نہ ہو جائے۔ رات کو خوشبو والے صابن کو پڑا رہنے دیں صبح بقایا پانی ملالیں۔ اچھی طرح ہلا کر دو ہفتے تک پڑا رہنے دیں۔ دو دن تک برف کے پانی میں رکھیں۔ پھر فلٹر کر لیں۔ یہاں الکحل شیمپو کو گاڑھا کرتی ہے اور اگر کاسٹک سوڈا کے ساتھ ملا کر ڈالی جائے تو

عمل بھی جلدی ہوتا ہے۔ اگر مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھا جائے تو شیمپو میں دھندلاپن پیدا نہیں ہوگا۔

۱۔ ڈسٹلڈ واٹر برتیں۔

۲۔ شیمپو تیار کر کے کم از کم دو ہفتہ رکھیں۔

۳۔ اسے ٹھنڈا کر کے فلٹر کریں۔

۴۔ تیل یا کاسٹک میں ناقابل حل مادوں کی موجودگی نہ ہو اور خالص لئے جائیں۔

۵۔ اگر تیل اور کاسٹک میں پوری طرح عمل نہ ہوا ہو۔

سوڈیم بائیکاربونیٹ شیمپو

سوڈا بائیکارب	۵۰ حصے	سوپ پاؤڈر	۲۰۰ حصے
ڈائی سوڈیم فاسفیٹ	۲۰۰ حصے	سدف	۱۰۰ حصے
خوشبو	حسب ضرورت		

صابن والے شیمپو میں کوکونٹ آئل کے علاوہ پوٹاشیم ہائیڈرو آکسائیڈ برتا جاتا ہے۔ سو حصے ناریل کے لئے ۲۶ حصہ کاسٹک پوٹاش سو فیصدی خالص ہونا چاہئے۔ لیکن کمرشل کوالٹی کا کاسٹک پوٹاش میں کچھ پانی بھی ملا رہتا ہے۔ اس لئے کبھی تو کمرشل کاسٹک پوٹاش میں ۱۰ فیصدی پانی ہوتا ہے کبھی کم کبھی اور بھی زیادہ۔ اور اکثر حالات میں یہ پتہ کیا جا سکتا ہے کہ اس میں خالص کاسٹک کتنا ہے۔ عموماً خالص کاسٹک ۸۷ تا ۸۸ فیصد ہوتا ہے۔ اس لئے اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ کمرشل کاسٹک پوٹاش ۱۰۰ گرام ناریل کے تیل کے لئے کتنا درکار ہوگا تو مندرجہ ذیل فارمولا برتیں۔

$$ا \quad \frac{۱۰۰ \times ۲۶}{ب} \quad ج$$

"ب" کمرشل کاسٹک پوٹاش میں خالص کاسٹک پوٹاش ہے اور ج مقدار میں۔ اس لئے ۱۰۰ گرام کوکونٹ آئل کے لئے استعمال کریں۔

مثال:- فرض کیجئے کہ آپ کے پاس سو گرام کوکونٹ آئل اور ۷۸ فیصدی کاسٹک پوٹاش ہے تو شیمپو بنانے کے لئے کتنا کاسٹک چاہئے۔

$$\frac{100 \times 26}{78} = 33.3$$

یہ مقدار ۳۳٫۳ گرام ہوئی۔

ایسا ہی مرکب فارمولا نیچے دیا جاتا ہے۔

سرف	۵۰ حصہ	پوٹاشیم ہائیڈروآکسائیڈ (۷۸ فیصد والا)	۳۲ حصہ
ناریل کا تیل	۱۰۰ حصہ	ڈسٹلڈ واٹر	۴۰۰ حصہ

ایک اور اچھا فارمولا نیچے درج کیا جاتا ہے۔

ٹی پال	۷۰ حصہ	TEDAL
امونیم کلورائیڈ	۲ حصہ	AMMONIUM CHLORIDE
گلیسرین	۳ حصہ	GLYCERINE
پانی	۲۵ فیصد	WATER
رنگ	حسب ضرورت	COLOUR
خوشبو	حسب ضرورت	PERFUME

اس میں زیادہ جھاگ کے لئے تھوڑا سا (RINSO) ملائیں۔

پاؤڈر شیمپو کے چند فارمولے نیچے دئے جاتے ہیں:-

سوڈیم لارائل سلفونیٹ	۴۰ حصے	سوڈا بائیکارب	۴۵ حصے
خوشبو	حسب ضرورت		

سوڈیم لارائل سلفونیٹ	۳۵ حصہ	سوڈا بائیکارب	۲۰ حصہ
سوڈیم سلفیٹ	۱۰ حصہ	ٹیٹرا سوڈیم پائیروفاسفیٹ	۱۰ حصہ

ڈائی سوڈیم فاسفیٹ ۵ حصہ (TETRA SODIUM PYRO PHOSPHATE)

سوڈیم لارائل سلفونیٹ اور ٹی پال والے شیمپو بالوں کو کسی قسم کا نقصان نہیں کرتے۔ البتہ اگر بغیر پانی کے پتلا کئے آنکھوں میں ڈال لئے جائیں تو نقصان دہ ثابت ہو سکتے ہیں۔ یوں تو عام صابن بھی آنکھ میں پڑ جائے تو نقصان دہ ہو سکتا ہے۔ لیکن سوڈیم لارائل سلفونیٹ وغیرہ سے نقصان کا اندیشہ قدرے زیادہ ہے۔ درحقیقت سر کو صاف کرنے کے لئے اتنی مقدار صابن یا سوڈیم لارائل سلفونیٹ وغیرہ کی ضرورت نہیں ہوتی لیکن پبلک کا خیال ہے کہ جتنی زیادہ جھاگ ہو اتنا ہی اچھا شیمپو ہوتا ہے اس لئے مینوفیکچرر زیادہ مقدار میں یہ چیزیں ڈالتے ہیں تاکہ خوب جھاگ پیدا ہو۔ جب یہ چیزیں زیادہ مقدار میں استعمال ہوتی ہیں تو سر کی قدرتی چکنائی بھی ایسے شیمپو سے اُتر جاتی ہے اور سر کے بال خشک رہ جاتے ہیں۔

شیمپو

شیمپو کے معنی ہیں اعضاء میں روغن دار ادویہ کی مالش کرنا۔ مگر کاسمیٹکس کی اصطلاح میں شیمپو اس رقیق یا روغنی مادے کو کہتے ہیں، جسے بالوں کی صفائی کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

یوں تو شیمپو کئی طرح کے ہوتے ہیں اور مختلف طرح سے بنائے جاتے ہیں۔ انہیں دو درجوں میں بانٹ سکتے ہیں۔ ایک وہ جو جھاگ نہیں پیدا کرتے اور دوسرے وہ جو صابن کی رقیق شکل میں ہوتے ہیں اور زلفوں کی نفیس صفائی کے لئے بجائے ٹھوس صابن کے استعمال کئے جاتے ہیں۔ یہ کافی مقدار میں جھاگ پیدا کرنے کی صفت رکھتے ہیں۔ آج کل دراصل اسی رقیق صابن کو ہی شیمپو کہا جاتا ہے۔

روغنِ ناریل کا شیمپو

یہ بو دور کئے ہوئے (ریفائینڈ) روغنِ ناریل کو کاسٹک پوٹاش کی مدد سے صابونیت میں تبدیل کر کے تیار کیا جاتا ہے۔ روغنِ ناریل کے علاوہ دوسرے ریفائینڈ تیل بھی مستعمل ہیں جیسے مونگ پھلی کا تیل، زیتون کا تیل، پام آئل، روغنِ کنجد وغیرہ۔ مگر یہ تیل شیمپو کی کثیر مقدار میں جھاگ دینے کی صفت کو متاثر کرتے ہیں۔ اس لئے دوسرے گریڈ کے مال میں استعمال کئے جا سکتے ہیں۔ آج عوام اسی شیمپو کو اچھا خیال کرتے ہیں جو کثیر مقدار میں جھاگ دینے کی صفت رکھتا ہے۔

ترکیب تیاری:۔ سو حصہ خالص (ریفائنڈ) روغن ناریل کو مکمل طور پر صابونیت میں بدلنے کے لئے تیس حصہ بہ اعتبارِ وزن ۹۸ فیصدی کے کاسٹک پوٹاش کی ضرورت ہوتی ہے۔ مگر اس درجہ کا کاسٹک پوٹاش صنعت میں استعمال کرتے وقت بہت خرچیلا (مہنگا) ثابت ہوتا ہے۔ اس لئے عام کاسٹک پوٹاش جسے کمرشل کاسٹک پوٹاش کہتے ہیں، استعمال کرتے ہیں۔ یہ کتنا فیصد خالص ہے، یہ کتنا دشوار ہے۔ پھر بھی اس سے بہتر نتائج حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

تیس حصہ وزن سے کاسٹک پوٹاش کو سو حصہ ڈِسٹلڈ واٹر میں حل کر کے محلول کو ۸۰ درجہ سینٹی گریڈ تک گرم کیجئے۔ دوسرے برتن میں تیل کو بھی اسی ٹمپریچر تک حرارت پہنچائیے پھر تیل میں محلول کو ایک دم ملا کر گھوٹیے۔ تھوڑی دیر بعد سرخ لٹمس کے کاغذ کو نمی دے کر مرکب میں ڈباتے ہیں۔ اگر لٹمس کا رنگ تبدیل نہ ہو تو ٹھیک ہے۔ اگر رنگ نیلگوں ہو جاتا ہے تو اس کا مطلب مرکب کھاری ہے یعنی نیوٹرل نہیں ہے۔ پھر مزید تیل ملاتے ہیں تاکہ مرکب نیوٹرل ہو جائے۔ مرکب کو کافی گھوٹائی کرتے ہیں تاکہ صابونیت کا عمل مکمل طور پر انجام پا جائے۔ صابونیت کا عمل مکمل ہونے تک حرارت کا دیا

جانا جاری رہتا ہے۔ مرکب کے نیوٹرل ہو جانے پر اور ویبنٹ کا ئل مکمل ہو جانے پر تین سو حصہ مزید ڈسٹلڈ واٹر میں کل صابن کے لیے تقریباً ایک فیصدی کی مقدار میں مناسب پریزرویشن مثلاً (SOFONOX) وغیرہ ملائی جاتی ہے۔ پھر اس میں تین حصہ پوٹاشیم کاربونیٹ حل کر لی جاتی ہے اور اس کو بھی گرم کر کے گرم مرکب میں شامل کر کے ملایا جاتا ہے پھر ٹھنڈا ہونے پر مناسب خوشبو ملائی جاتی ہے۔

غرضیکہ مذکورہ بالا عمل کے لئے ذیل کے نسخہ کے مطابق اجزاء درکار ہوں گے۔

روغن ناریل	۱۰۰ حصہ بہ اعتبار وزن	پوٹاسیم کاربونیٹ	۳ حصہ
کاسٹک پوٹاش	۲۵ تا ۳۰ حصہ	پریزرویٹو	۱ حصہ
ڈسٹلڈ واٹر (کاسٹک پوٹاش کیلئے)	۱۰۰ حصہ	ڈسٹلڈ واٹر (پوٹاسیم کاربونیٹ کیلئے)	۳۰۰ حصہ

اب اس میں خوشبو ملانے کی ضرورت ہے۔ حسب پسند اور حسب ضرورت خوشبو استعمال کر سکتے ہیں۔ مگر اس مقصد کے لئے صابون میں استعمال ہونے والے خوشبو کے کمپاؤنڈ درکار ہوں گے۔

خوشبو ایسی ہو جو شیمپو کے دُھل جانے پر بھی قائم رہے۔ اس مقصد کے لئے لینالول، ٹرپی نول، لیونڈر آئل اور روزمری آئل وغیرہ بہترین اور لاجواب خوشبویات ہیں۔

سر کے بالوں کو صاف کرنے کے لئے ہر روز معمولی صابن کا استعمال بالوں کی خوبصورتی کے لئے مضر ہے۔ اس سے بالوں کی قدرتی چکنائی ختم ہو جاتی ہے اور بال بکھرے بکھرے خشک اور بے رونق ہو جاتے ہیں۔ عام شیمپو بھی صابن ہی کے ہوتے ہیں۔ لہٰذا ان کا بھی ایسا اثر ناگزیر ہے۔ اسلئے فی زمانہ شیمپو میں دوسرے تیل یا تیلوں کے ساتھ مناسب مقدار میں لینولین ایک قدرتی چکنائی ہے جو بالوں ہی سے حاصل کی جاتی ہے۔ دو چار تجربوں کے بعد آپ مذکورہ بالا نسخے میں کامیابی کے ساتھ لینولین کا استعمال کر سکتے ہیں۔

دوسری بات یہ یاد رکھیں کہ کثیر مقدار میں جھاگ دینے والے شیمپو ہی عوام میں تحسین کی نگاہوں سے دیکھے جاتے ہیں۔

ناریل تیل کے شیمپو کثیر مقدار میں جھاگ دیتے ہیں مگر دوسرے تیل استعمال کیے جانے کی صورت میں یا کسی بھی حالت میں جب آپ توقع سے زیادہ جھاگ پیدا کرنا چاہتے ہیں تو ٹی پال (TEEP OL) جو برما شیل آئل کا تیار شدہ ہے یا اور کوئی دوسرا جھاگ بڑھانے والا کیمیکل استعمال کریں۔ مگر ٹی پال کے استعمال سے شیمپو یا صابن کھارے پانی میں بھی جھاگ پیدا کرنے کی صفت حاصل کر لیتے ہیں۔ اگر شیمپو میں گاڑھا پن پیدا کرنا مقصود ہو تو ۵ فیصد پراپی لین گلائی کول برت سکتے ہیں۔

شیمپو (لیکوئڈ)

ریٹھہ کا سفوف	ا پونڈ	الکوحل	½۱ پونڈ
پانی مقطر (ڈسٹلڈ واٹر)	۱۰ پونڈ	پرفیوم روز	۱ اونس
پوٹاسیم کاربونیٹ	ایک اونس		

ترکیب :- ریٹھہ کو گرم پانی میں بھگو کر ۲۴ گھنٹے کے بعد مل کر چھان لیں۔ اور اس میں پوٹاشیم حل کر کے الکوحل میں پرفیوم ملا کر دونوں حل آپس میں ملا لیں۔ ۴۸ گھنٹے بعد فلٹر کر کے پیک کر لیں۔

شیمپو پاؤڈر

بورکس (سہاگہ) (BORAX)	۴ چھٹانک	سوڈا کاربونیٹ SODA CARBONATE	۱۲ چھٹانک
صابن کا سفوف	۴ چھٹانک		
خوشبو	حسبِ ضرورت		

تھوڑے سے بورکس کو کھرل کریں خوشبو ملاکر، اچھی طرح حل ہونے پر باقی ماندہ بورکس ملاکر یک جان کریں۔ اب کاربونیٹ اور صابن کا سفوف ملاکر بہت باریک چھلنی سے چھان لیں۔

نمبر۲، سوڈا کاربونیٹ ۱۲ چھٹانک صابن کا پاؤڈر ۸ چھٹانک
دل پسند خوشبو حسبِ ضرورت ہر دو کو پیس کر چھان لیں۔

حنا شیمپو پاؤڈر

حنا یعنی مہندی کے شیمپو مغربی فیشن کے دلدادہ نوجوانوں میں بکثرت فروخت ہوتے ہیں۔ اس میں مہندی ہونے کے سبب سے، بالوں پر بھورا رنگ چڑھتا رہتا ہے۔

سفوف مہندی	۱ چھٹانک	بورکس (سہاگہ)	۳ چھٹانک
سوڈا کاربونیٹ	۵ چھٹانک	پوٹاسیم کاربونیٹ	۱ چھٹانک
صابن کا پاؤڈر	۱۰ چھٹانک	خوشبو بمطابق ضرورت	

ترکیب نمبر۲ سے تیار کریں۔

حنا شیمپو

یہ شیمپو بالوں کو سیاہ کرتا ہے اور میل کچیل سے صاف رکھتا ہے۔

مہندی کے پتوں کا سفوف	۵۰ حصہ	سوہاگہ انگریزی مصفّیٰ	۱۵۰ حصہ
سوڈیم کاربونیٹ	۲۵۰ حصہ	پوٹاشیم کاربونیٹ	۵۰ حصہ
خالص صابن چاقو سے کتر کر سفوف بنایا ہوا	۵۰۰ حصہ	خوشبو مشک	۵ حصہ

دیگر طریقہ شیمپو

یہ شیمپو بال کالا کرنے میں زیادہ تیز ہے۔

مہندی کے پتوں کا سفوف	۱۰۰ حصہ	سہاگہ انگریزی	۱۰۰ حصہ
پوٹاشیم کاربونیٹ	۵۰ حصہ	ریٹھوں کا سفوف	۵۰ حصہ

مشک کی خوشبو ۳ حصہ

سب کو اچھی طرح پیس کر باہم ملائیں۔ سر کی میل دور کرنے کے لئے لاثانی ہے۔ بال سیاہ لمبے اور نرم کرتا ہے۔ پانی میں یہ پاؤڈر ملا کر بالوں کو دھوئیں۔

شیمپو آئل

لکس صابن	۲ چھٹانک	پوٹاشیم سلیوشن (پوٹاشیم ہائیڈروآکسائیڈ)	
الکوحل (ڈسٹلڈ واٹر)	۵ چھٹانک		۱۲ چھٹانک
پانی	۱۲ چھٹانک	لونڈر مری آئل	۱ تولہ

صابن کو باریک کتر کر الکوحل میں حل کر کے خوشبو ملا دیں۔ سیلوشن کو پانی میں ملا کر تھوڑا تھوڑا کر کے صابن ملے الکوحل میں ملاتے جائیں۔

پوٹاشیم سلیوشن کا نسخہ یہ ہے کہ تین ماشہ پوٹاش کو ایک چھٹانک پانی میں حل کریں۔

روج

یہ چیز ٹکیہ، پیسٹ اور کریم کی صورت میں فروخت ہوتی ہے اسے چہرہ پر سرخ چڑھانے کے کام لایا جاتا ہے۔ عموماً کریم ملی جاتی ہے جو وینشنگ ٹائپ کی ہوتی ہے کریم تو جلد میں جذب ہو جاتی ہے لیکن رنگ جلد پر رہ جاتا ہے۔ کریم بنانے میں کوئی خاص دقت نہیں آتی محض وینشنگ کریم تیار کر لی جاتی ہے جس میں رنگ شامل کر لیتے ہیں۔

لیک کلرز کو جو کہ پانی اور تیل دونوں میں ناقابلِ حل ہیں، انہیں ترجیح دی جاتی ہے نیچے دو فارمولے درج کئے جاتے ہیں۔

وینشنگ کریم رُوج

سیٹرک ایسڈ	۱۸ حصہ	بادام روغن	۳ حصہ
پراپی لین گلائی کول	۲ حصہ	ٹرائی ایتھانول امین	½ حصہ
لیک کلرز، خوشبو، پریزرویٹو	حسبِ ضرورت	ڈسٹلڈ واٹر	۵۰ حصہ

کولڈ کریم رُوج

شہد کی مکھی کا موم	۲۵ حصہ	ویسلین سفید	۲۰ حصہ
پیرافین لیکوئڈ	۲۷ حصہ	سہاگہ	۱ حصہ
لیک کلرز، خوشبو	حسبِ ضرورت	پانی	۱۵ حصہ

کریم کلرز عموماً سات تا ۹ فیصدی برتے جاتے ہیں۔

لیکوڈ میک اپ

یہ ایک سُرخ رنگ کا محلول ہوتا ہے جو عورتوں کے میک اَپ میں خصوصیت کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔ یہ ایک انوکھا، خوبصورت اور میک اَپ کے لئے کارآمد لیکوئڈ ہے جسے عورتیں ہاتھوں اور پیروں کی زیبائش کے لئے استعمال کرتی ہیں۔

ترکیب:۔ اس کی تیاری کو دو حصوں میں تقسیم کر سکتے ہیں۔

اوّل ڈسٹلڈ واٹر کو خوشبودار کر لیا جاتا ہے پھر اس خوشبودار پانی میں بڑھیا قسم کا مناسب سُرخ رنگ مثلاً مثلاً اسکارلیٹ یا روڈامن وغیرہ ملا کر یہ لیکوئڈ تیار کرتے ہیں۔ جسے بعد میں شیشیوں میں پیک کر کے کارک اور کیپول لگا دیتے ہیں اور لیبل کے ساتھ کارڈ بورڈ کے بکسوں میں پیک کر کے ہر بکس میں تار کا ایک بُرش بھی رہتا ہے۔ ڈبے پر لگانے کی ترکیب بھی درج رہتی ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ ـــــ " اچھے نتائج حاصل کرنے کے لئے جلد کو اچھی طرح صاف کر کے سکھالیں اور حسبِ خواہش بُرش کی مدد سے یہ میک اپ لیکوئڈ لگائیں"

نسخہ ۱: ایک حصّہ حسب پسند خوشبو (ایسنشل آئل) کو تین حصے مگنیشیم کاربونیٹ میں کھرل کریں۔ اور تقریباً ۲۵۰ حصہ ڈسٹلڈ واٹر میں حل کریں اور فلٹر کر لیں۔

پھر اس خوشبودار پانی کے ہر سو حصے میں پانچ حصہ حسبِ خواہش سُرخ رنگ شامل کریں۔ پھر اس رنگین محلول میں دو حصہ میتھلیٹڈ سپرٹ شامل کریں تاکہ رنگ جلد خشک ہو اور دو حصّہ صاف شدہ گوندببول حل کریں تاکہ رنگ سوکھنے کے بعد چمکدار ہو جائے۔ سستا کرنے کے لئے ڈسٹلڈ واٹر کے بجائے، اُبال کر ٹھنڈا کر کے اور چھان کر معمولی نل یا کنوئیں کا پانی استعمال کریں۔

نسخہ ۲:۔ وزن کے اعتبار سے ایک حصّہ بیلا پھول کو پانچ حصّہ پانی میں چوبیس گھنٹوں تک ہوا بند برتن میں بھگوئے رکھیں۔ پھر چھان لیں۔ پھر اسی طرح خوشبودار کئے ہوئے ہر سو حصّہ پانی کے لئے، وزن سے پانچ گنا سُرخ رنگ شامل کر کے شیشیوں میں پیک کر لیں۔ ضرورت سمجھیں تو اسپرٹ اور گوند بھی شامل کریں۔ بڑا منافع بخش کاروبار ہے۔ خوبصورت پیکنگ کریں۔ اور مارکیٹ میں فروخت کریں۔ ہزاروں روپے ماہوار کمانے کا راز ہے۔ بعد کامیابی اِس خادم کو اپنی دُعاؤں میں یاد رکھیں۔

گنج پن کا شرطیہ فارمولہ

گندھک مصفیٰ ایک اونس چھ ڈرام ۔ گلیسرین دو اونس چھ ڈرام ۔ عطرِ گلاب ایک ڈرام ۔ لیڈ ایسی ٹیٹ دو اونس ۔ آب مقطر ۵۴ اونس ۔ فینی لیکٹک ایسڈ دو ڈرام ۔

گندھک مصفیٰ کو گلیسرین میں حل کریں ۔ جب نہایت پتلی لئی بن جائے تو عطرِ گلاب ڈال دیں ۔

مرکب ۱ : لیڈ ایسی ٹیٹ کو دس اونس آب مقطر میں اچھی طرح حل کریں اور فینی لیکٹک ایسڈ بھی اسی میں شامل کریں ۔

مرکب ۲ : مرکب ۲ کو مرکب ۱ میں آہستہ آہستہ حل کرتے جائیں یعنی باقی مقطر بھی شامل کریں اور شیشے کی نالی سے حل کریں ۔ پھر خوبصورت شیشیوں میں بھر کر رنگین لیبل لگا کر اپنا کوئی نام رکھ کر بازار میں فروخت کریں بڑی منافع بخش تجارت ہے ۔ کئی فرمیں مختلف ناموں سے تیار کر کے فروخت کرتی ہیں ۔

مہاسوں کے لئے کریم

سلفا تھیا زول ۵ گرام ۔ زنک آکسائیڈ ۲ گرام ۔ کیلامین ۲ گرام ۔ گلیسرین ۶ سی سی ۔ لائم واٹر ۱۲۰ سی سی ۔ ملائیے اور رات کو مہاسوں پر لگا کر دن کو دھو ڈالئے ۔

نوٹ : جن نسخوں میں روغنِ بادام یا روغنِ زیتون لکھا گیا ہے ۔ تجارتی لحاظ سے ان کی جگہ روغنِ مونگ پھلی ریفائنڈ بھی استعمال ہو سکتا ہے ۔

چہرے کے داغ دھبے دُور کر کے حُسن کو دوبالا کرنے والا
عجیب الخواص صابن

بچپن میں ایک مولانا صاحب کو جو نہایت متقی اور پرہیزگار و خدا ترس تھے۔ والد صاحب کے ہاں اکثر آتے جاتے دیکھا۔ ان کی وفات کے بعد چند کاغذات میں سے یہ نسخہ ایک کاغذ پر لکھا ہُوا پایا جس پر تحریر تھا کہ "یہ نسخہ میں نے دہلی میں ایک صاحب سے بڑی محنت سے حاصل کیا ہے —— یہ صابن چہرے کو خوبصورت، جلد کو نرم اور داغ دھبوں کو دُور کرے گا۔ مگر میں نے اسے بنانے کا کبھی تجربہ نہیں کیا۔ چونکہ نسخہ محفوظ تھا اس لئے حوالۂ قلم کیا جاتا ہے۔ ضرورت سمجھیں تو تجربہ کر کے دیکھیں۔

ترکیب: قلعی چونہ ½ پاؤ — سفوف پوست ریٹھہ پارچہ بیز کردہ ½ تولہ
پانی ½ سیر — سوڈا کاسٹک ایک پاؤ — میدہ ½ پاؤ — روغن ناریل ایک سیر
خوشبو اور رنگ حسب منشاء و پسند

چونہ پانی میں ملا کر ہلائیں اور مقطر لے کر اس میں سوڈا ڈال دیں۔ تیل میں میدہ کو اچھی طرح ملا کر محلول کو آگ پر رکھیں اور تیل میدہ والا ملا کر آہستہ آہستہ ہلاتے جائیں۔ پھر رنگ ملائیں۔ جب قوام ذرا سخت ہو تو سفوف ریٹھہ ملا دیں اور خوشبو ملا کر سانچوں میں بھر کر ٹکیاں بنائیں۔ اگر قوام کچھ خشک ہو تو قدرے گلیسرین ملائیں نہایت خوبصورت اور خوشبودار صابن تیار ہے۔

اس صابن سے ۵ تولہ لے کر سفوف ہلدی ایک ماشہ۔ مغز بادام۔ سوڈا بائیکارب بعہ آردِ جو ایک ایک تولہ۔ دار چینا ۴ رتی۔ زعفران ۲ رتی۔ گلیسرین ۴ قطرہ۔ لیمن آئل حسب منشاء ان سب کو یکجان کر کے نرم حالت میں صابن میں ملا کر خوب ہلائیں اور نرم آگ پر یکجان کر کے ٹکیہ بنائیں۔ اور منہ دھوتے وقت اسے استعمال کریں۔

چہرہ کا رنگ نکھارنے کے لئے لاجواب پاؤڈر

زنک آکسائیڈ ۶ اونس چاولوں کا باریک آٹا ۱۴ اونس
پریسی پیٹیڈ چاک ½ اونس اورس پاؤڈر ½ اونس

اور تھوڑی روز کی خوشبو ملا کر سب دوائیوں کو اچھی طرح سے یکجان کر لیں اور ایک بکس میں بند کر کے رکھ لیں۔ ۲۴ گھنٹے کے بعد چھوٹے چھوٹے بکسوں میں بھر لیں اور فروخت کریں۔ یہ پاؤڈر جلد کی شکایت کے لئے بھی بہت مفید ہے۔

شیمپو بنانے کا طریقہ

سامان: لکس سوپ فلیکس: ۴۵ تولے۔ گلیسرین: ۵ تولے۔ الکوحل یا سپرٹ: ۱۰ تولے بوریکس پاؤڈر: ۱ تولہ۔ پرفیوم اور رنگ: حسب منشا۔ پانی: ۴۰ تولے

طریقہ: ۲۰ تولے پانی کو کسی برتن میں ابالیں۔ ابالنے کے بعد اس میں لکس سوپ فلیکس ڈال کر آہستہ آہستہ ملائیں تاکہ جھاگ نہ بن جائے۔ جب لکس سوپ فلیکس اچھی طرح حل ہو جائے تو پھر اسے کسی ٹھنڈی جگہ پر رکھ دیں جب یہ نیم گرم ہو جائے تو اس کے بعد جو آدھا پانی بچا تھا۔ اس میں بوریکس پاؤڈر ڈال کر حل کریں۔ پھر بوریکس والے پانی کو لکس سوپ والے پانی میں ملا دیں۔

اس کے بعد گلیسرین الکوحل اور رنگ۔ کو کسی علیحدہ برتن میں ڈال کر اچھی طرح حل کریں۔ جب یہ حل ہو جائیں تو پھر اسے صابن والے محلول میں اچھی طرح ملا لیں تو شیمپو تیار ہو جائیگا شیمپو تیار ہونے کے بعد اسے تقریباً چوبیس گھنٹے تک اسی برتن میں پڑا رہنے دیں۔ تاکہ گندے ذرات نیچے بیٹھ جائیں پھر اسے اوپر سے نتھار کر شیمپو والی بوتل میں بھر لیں۔ عمدہ قسم کا شیمپو تیار ہے۔

کریم کو چمکدار بنانا

کریم میں چمک پیدا کرنے کے لئے حسب ذیل باتیں یاد رکھی جائیں اور ان پر بغور اور سمجھ کر عمل کیا جائے۔

۱۔ ہمیشہ ٹرپل ایسڈ (TRIPLE PRESSED) اسٹیرک ایسڈ (STEARIC ACID) استعمال کرنی چاہیئے۔ اس کا درجۂ پگھلاؤ ۵۶ سے ۵۷ درجہ سینٹی گریڈ ہوتا ہے۔

۲۔ کریم کی پائیداری، استواری اور اس کا گاڑھا پن صرف اسی حالت میں قائم ہوتا ہے جبکہ سٹیرک ایسڈ کل اجزاء کا ۲۰ فیصدی ہوتا ہے۔ باقی پانی اور کھار وغیرہ موجود ہونا چاہیئے۔ یعنی ایک حصہ سٹیرک ایسڈ کے لئے پانچ حصہ پانی ہو۔

۳۔ کھار صرف اس قدر استعمال ہونا چاہیئے کہ سٹیرک ایسڈ کا ۱/۴ سے ۱/۳ حصہ تک صابونیت میں تبدیل ہو سکے۔ یہ بات نوٹ کرنے کے قابل ہے کہ ۲۰۰ حصہ سٹیرک ایسڈ کا صابن بنانا ہو تو ۵۰ حصہ کاسٹک پوٹاش (پوٹاشیم ہائیڈرو اکسائیڈ) یا ۳۵ حصہ سوڈا کاسٹک (سوڈیم ہائیڈرو اکسائیڈ) یا ۱۵۰ حصہ ٹرائی ایتھانول ایمین (PRI ETHANOL AMINE) یا ۵ حصہ لائیکوار ایمونیا فورٹ یا ۷ حصہ پوٹاشیم کاربونیٹ درکار ہیں۔ اسٹیرک ایسڈ کو مکمل طور پر صابن میں تبدیل کرنے کے لئے یعنی صابن بنانے کے لئے یہ کاسٹک پوٹاش وغیرہ کی مقدار ہے۔ مثلاً آپ نے ۲۰۰ گرام سٹیرک ایسڈ کا صابن بنانا ہے تو اس میں ۵۰ گرام کاسٹک پوٹاش کی لائی بنا کر ڈالیں۔ اگر کاسٹک پوٹاش نہیں ہے تو ۳۵ گرام سوڈا کاسٹک لے سکتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔

۴۔ واٹر باتھ پر کام کرتے وقت اس کا درجۂ حرارت یکساں رہنا چاہیئے۔

۵۔ کبھی زیادہ مقدار میں پیرافین، سپرمیسٹی، کوکو بٹر، تیل مونگ پھلی یا کیسٹر آئل استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔

۶۔ تازہ کریم شکل مومی شکل کی ہوتی ہے اور جب وہ کافی دنوں تک محفوظ رکھی جاتی ہے تب ہی اس میں چمک پیدا ہوتی ہے۔ یہ چمک ایسے پیدا ہوتی ہے کہ جو حصہ سٹیئرک ایسڈ کا صابوتیہ میں تبدیل ہونے سے باقی رہ جاتا ہے وہ حصہ نہایت لطیف اور بہت ہی باریک ورق کی شکل میں تبدیل ہو جاتا ہے اور ان باریک ورقوں پر بہر نادیہ سے روشنی پڑتی ہے جو کہ چمکتی ہے۔ اس سے چمک پیدا ہو جاتی ہے۔ اور کوئی خاص چیز ایسی نہیں ہوتی کہ جو چمک پیدا کرے۔ یہی ایک راز ہے جو بلا بخل پیش کیا جا رہا ہے۔ یہ کریم جو محفوظ رکھی جاتی ہے، کچھ دن تک یہ ضرورت رہتی ہے کہ کافی دیر تک چلائی جایا کرے۔ چمک خود بخود پیدا ہو جاتی ہے۔

اب چند بیش قیمت فارمولے پیش خدمت ہیں۔ آپ اگر ان کو ملاحظہ فرمائیں گے یا آزمائیں گے تو اس سلسلہ میں یقیناً آپ کو کوئی دقت نہیں پڑے گی اور آسانی سے ان فارمولوں پر حاوی ہو جائیں گے کیونکہ اس کی جڑ (بنیاد) تو آپ کی خدمت میں پیش کی جا چکی ہے۔ اردو کے ساتھ ساتھ اشیاء کے نام انگریزی میں بھی درج ہیں تاکہ فرموں سے انگریزی میں خط و کتابت کر کے منگوانے میں پریشانی نہ ہو۔

۱۔ سٹیئرک ایسڈ ٹرپل پریسڈ	STEARIC ACID TRIPLE PRESSED
۲۔ ہارڈ پیرافین	HARD PARAFFIN
۳۔ ریکٹی فائڈ سپرٹ (ہومیو پیتھک والی)	RECTIFIED SPIRIT
۴۔ ڈسٹلڈ واٹر	DISTILLED WATER
۵۔ کاسٹک پوٹاش	CAUSTIC POTASH 98-99

۶- گلیسرین — GLYCERINE

۷- بورک ایسڈ — BORIC ACID

۸- بنزوئیک ایسڈ — BENZOIC ACID

۹- سوڈیم کاربونیٹ — SODIUM CARBONATE

۱۰- الکوحل (ریکٹی فائیڈ سپرٹ) — ALCOHOL

۱۱- بوریکس — BORAX

۱۲- پوٹاشیم کاربونیٹ — POTASHIUM CARBONATE

نوٹ: زیادہ تر سنو کریم کے جزِ اعظم سٹیرک ایسڈ و کاسٹک پوٹاش ہیں۔

سٹیرک ایسڈ :- جانوروں مثلاً بھیڑ بکری وغیرہ کی چربی سے تیار کرتے ہیں۔ چربی میں دیگر مادے گلیسرین، اولک ایسڈ بھی ہوتے ہیں۔ یہ دوسرے مادے علیحدہ کر کے سٹیرک ایسڈ تیار کی جاتی ہے۔ جو سفید رنگ کی چمکدار موم کی طرح ملائم مگر کافی سخت ہوتی ہے۔ چمک مثل موتی کے ہوتی ہے۔

کاسٹک پوٹاش :- بڑھیا سوڈا کاسٹک کی قسم ہی ہے جو قلموں کی بادامہ دار شکل میں کھلے منہ والی بند بوتلوں یا ٹین کے بند ڈبوں میں رکھا جاتا ہے۔

فارمولا ا

اسٹیرک ایسڈ (T.P.) آدھا پونڈ اور ۱۸۰ گرین۔ — ہارڈ پیرافین ۱۵۳ گرین

کاسٹک پوٹاش	۲۷ گرین	گلیسرین	۲ فلوئیڈ اونس
ریکٹی فائیڈ سپرٹ	۱ فلوئیڈ اونس	ڈسٹلڈ واٹر	۴ فلوئیڈ اونس
بورک ایسڈ	.. گرین	خوشبو	¾ فلوئیڈ اونس

(خوشبو کو سپرٹ میں حل کر کے رکھ دیا جائے تا کہ ایک ہفتہ رکھی رہے)

ترکیب:۔ (ا) اولاً اسٹیرک ایسڈ کو واٹر باتھ پر پگھلا لیا جائے اور درجۂ حرارت ۸۰ سینٹی گریڈ تک کر دیا جائے، بعدہٗ ہارڈ پیرافین بھی ملا دی جائے۔ اور پگھلا لی جائے۔

(ب) دوسرے برتن میں پانی میں کاسٹک پوٹاش کو حل کر لیا جائے اور ٹھنڈا کر لیا جائے (پہلے سے) اور ٹھنڈا ہونے پر گلیسرین ملا دی جائے اور پھر اس کو دوسرے واٹر باتھ پر اتنا گرم کیا جائے اور اس کا درجۂ حرارت ۸۰ سینٹی گریڈ ہو جائے۔

نوٹ:۔ اشیاء "ب" کے لئے ضروری نہیں ہے کہ واٹر باتھ پر ہی گرم کئے جائیں۔ بلکہ براہ راست ہلکی کوئلہ کی آنچ پر بھی گرم کئے جا سکتے ہیں مگر کسی حالت میں درجۂ حرارت ۸۰ سے کم یا زیادہ نہ ہونے پائے۔

اب "الف" والے محلول میں دھیرے دھیرے محلول "ب" کو ملاتے جائیے۔ اور زور دار ہاتھوں سے لکڑی کے ڈنڈے سے ہلاتے جائیے۔ مگر برتن بدستور آگ پر رکھا رہے۔

جب یہ ختم ہو جائے تو تقریباً پانچ سے دس منٹ تک چلائیے اب واٹر باتھ سے اتار لیجئے۔ اور برابر چلاتے جائیے تاکہ دھیرے دھیرے ٹھنڈا ہوتا جائے۔ یہاں تک کہ مساوی محلول اگاڑھا پن لئے ہوئے بن جائے جو کہ کریم کہلاتی ہے۔

ایک خاص بات اس میں یہ پیدا ہوتی ہے کہ جب یہ واٹر باتھ سے اتار کر اور ٹھنڈی ہونے تک برابر چلائی جاتی ہے تو اس کے اوپر ایک ملائی جیسی جھلی پڑ جاتی ہے۔ اس کو نہایت احتیاط سے چلا چلا کر حل کیا جائے۔ ورنہ گلٹی پڑ جاتی ہے۔ ٹھنڈا ہونے پر یہ سکڑا نہیں رہتا۔ اگر احتیاط کے باوجود بھی جھلی پڑ جائے تو اس کو ہٹانے کے لئے پہلے لکھا جا چکا ہے۔ جب بخوبی ٹھنڈی ہو

جائے تو ڈھک کر رکھ دی جائے۔ دوسرے دن یہ کریم ذرا سخت ہو جائے گی۔ تب اس کو چند منٹ کے لئے پھر چلایا جائے (احتیاط سے) اس طرح ایک ہفتہ تک روزانہ چند منٹ تک چلا دیا جایا کرے۔ ایک ہفتہ بعد خوشبو کو ملا دیا جائے، نہایت بہترین چیز تیار ہے۔

فارمولا ۲

سٹیرک ایسڈ ٹرپل پریسڈ	۲ پونڈ	کاسٹک پوٹاش ۹۹%	ایک اونس
اصلی سوڈیم کاربونیٹ یا پوٹاشیم کاربونیٹ			۱ اونس
گلیسرین	۸ فلوئیڈ اونس	ڈسٹلڈ واٹر	۱۰ پونڈ
الکوحل	۴ اونس	بورک ایسڈ	۱ اونس
	خوشبو	$1\frac{1}{2}$ اونس	

ترکیب:۔ سٹیرک ایسڈ کو واٹر باتھ پر پگھلا لیا جائے۔ اب دوسرے برتن میں، پانی میں سوڈیم کاربونیٹ، کاسٹک پوٹاش، بورک ایسڈ، گلیسرین یکے بعد دیگرے حل کر لئے جائیں۔ اب محلول کو ہلکی آگ پر ۸۰ درجہ سینٹی گریڈ کی حرارت پر گرم کیا جائے اور ساتھ ساتھ چلاتے جایئے۔ تاکہ کاربن ڈائی اوکسائیڈ کی گیس نکل جائے۔

پگھلے ہوئے سٹیرک ایسڈ میں یہ محلول ڈال کر متواتر ملایا جائے تاوقتیکہ ایک گاڑھا سا محلول بن جائے اور سب ایک جان ہو جائے۔ اس دوران میں درجہ حرارت ۸۰ سینٹی گریڈ ہی رہنا چاہیئے۔ بعدہٗ واٹر باتھ کی آگ کو ہٹا دیجئے۔ اور اسقدر چلایئے کہ اس کا درجہ حرارت ۸۰ سینٹی گریڈ پر آجائے۔ اس درجہ حرارت پر خوشبو کو ملایئے جو کہ الکوحل میں حل کر لی گئی ہو اور متواتر اب بھی چلایئے تاکہ ٹھنڈی ہو جائے۔

اب اس کو بند کر کے چار پانچ دن کے لئے پڑا رہنے دیجئے اور روزانہ چند منٹ چلائیں۔ پھر شیشیوں میں بھر لیں۔ مگر ٹھنڈا ہونے کے درمیان میں اوپر جھلی کے جمنے پر خاص نگاہ رکھئے اور جیسا کہ پہلے لکھا جا چکا ہے، اس پر عمل کیجئے۔

نوٹ:۔ الکوحل (ریکٹی فائیڈ سپرٹ) اگر بآسانی نہ مل سکے تو کوئی بات نہیں۔ صرف خوشبو ہی ڈال سکتے ہیں۔

فارمولا ۳

اسٹیرک ایسڈ ٹرپل پریسڈ	۱½ پونڈ	کاسٹک پوٹاش	۳۵ گرام
بورکیس	۱۵ گرام	گلیسرین	۴ اونس
ڈسٹلڈ واٹر	۵ پونڈ	ریکٹی فائیڈ سپرٹ	۲ اونس
		خوشبو	۱ اونس

مندرجہ بالا ترکیب سے تیار کریں۔

دیگر سنو کریم کا بہترین فارمولا

سٹیرک ایسڈ بڑھیا ٹرپل پریسڈ	ا پونڈ	کشید شدہ پانی یا عرق گلاب	۵ پونڈ
پوٹاشیم ہائیڈرو آکسائیڈ (کاسٹک پوٹاش)			۱ اونس
گلیسرین	۳ اونس	خوشبو روڈینیا نارسس (بغیر رنگ)	½ تا ۱ اونس
ریکٹی فائیڈ سپرٹ	۲ اونس	پیرافین لیکوئیڈ	۲ اونس

عام بازاری سنو کریم کا فارمولا (سستا برائے باربر صاحبان)

کاسٹک پوٹاش یا سوڈا کاسٹک پتری والا	۶ ڈرام

سٹیرک ایسڈ (کمرشل)	۱ پونڈ	پانی	۸ پونڈ
گلیسرین	۴ اونس	خوشبو روز یا نرگس (بے رنگ)	۱/۲ اونس
سپرٹ ریکٹی فائیڈ	۱ اونس		

ترکیب :- واٹر باتھ پر تام چینی کے ایک صاف برتن میں سٹیرک ایسڈ کو پگھلائیں اور دوسرے برتن میں پانی ڈال کر کاسٹک پوٹاش یا سوڈا کاسٹک (جو بھی ہو) معہ گلیسرین ڈال کر گرم کریں۔ جب سٹیرک ایسڈ پگھل جائے اور پانی میں کاسٹک پوٹاش حل ہو کر یہ پانی گرم ہو جائے یعنی دونوں کا درجہ حرارت ۸۰ درجہ سینٹی گریڈ تک ہو جائے تو واٹر باتھ پر ہی کاسٹک پوٹاش والا گرم پانی پگھلی ہوئی سٹیرک ایسڈ میں ڈال کر کسی صاف تام چینی کے چمچے وغیرہ سے خوب ہلائیں۔

تین چار منٹ بعد واٹر باتھ سے علیحدہ کر کے ہلاتے رہیں۔ جب کریم کی شکل بن جائے تو اوپر برتن دے کر ڈھانپ کر رکھ دیں۔ دوسرے دن خوب پھینٹیں جیسے انڈا پھینٹا جاتا ہے۔ پھر ڈھانپ کر رکھ دیں۔ تیسرے دن پھینٹیں اور خوشبو کو سپرٹ میں ملا کر ڈال دیں۔ اور پھینٹ کر رکھ دیں۔ چوتھے دن پھر پھینٹ کر شیشیوں میں بھر لیں۔

نوٹ : اس آخری نسخہ میں سستی خوشبو بھی ڈال سکتے ہیں اب سستی خوشبو کا فارمولا بھی ملاحظہ فرمائیں۔

سستی خوشبو کا فارمولا

بنزیل ایسی ٹیٹ ایک پونڈ میں ٹرولین (یا را یارا) ۴ اونس، مسک کی ٹون (مسک پاؤڈر) ۲ اونس کھرل کر کے ڈال دیں۔ دو تین دن بعد استعمال میں لائیں۔ یہ سستی خوشبو کا فارمولا ہے۔ ۱/۲ اونس استعمال کریں۔ اس خوشبو کو بطور فکسیٹو

۱ تا ۱½ فیصدی خوشبودار تیل بنانے میں استعمال کرسکتے ہیں۔ ٹائلٹ سوپ یا بڑھیا واشنگ سوپ میں بھی کام دے گی۔ بیس ۲۰ سیر تیل کے صابن کے لئے ½ پونڈ خوشبو کافی ہے۔

خوشبویات

حسب ذیل خوشبویات کے کمپونڈ ان کریموں کے لئے نہایت بہترین اور موزوں ہیں اور ہر طرح سے اس قابل ہیں کہ بلا کھٹکے استعمال کئے جائیں ان میں کوئی خوشبو ایسی نہیں ہے جو جلد پر خراش یا سوزش پیدا کرے اور ان کی خوشبویات بھی نہایت دل پسند ہیں۔

(۱)

صندل آئل	ایک اونس	روز آئل	۲ اونس
روز جیرنیم آئل	۳/۴ اونس	بنز آئل ایسی ٹیٹ	۱ اونس

(۲)

صندل آئل	۱ اونس	روز جیرنیم آئل	۸ اونس
پچولی آئل	۱ اونس		

(۳)

روز آئل	۱ اونس	چنبیلی آئل	۲ اونس
جیرنیم آئل	½ اونس	جیسمین پرفیوم (بے رنگ)	۲ اونس

ترکیب :- ہر فارمولے کے بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ بالترتیب ایک ایک خوشبو کو ایک شیشی میں ڈال کر اور خوب ہلا ہلا کر ملایا جائے بعدہٗ مضبوط کارک لگا کر اور ایک ہفتہ کے لئے رکھ دیا جائے۔ درمیان میں بھی ہلا دیا جایا کرے۔

پھر استعمال کیا جائے۔

آخر میں ایک گذارش یہ ہے کہ جب تک آپ ماہر نہ ہو جائیں ، اس بات کی کوشش کریں کہ زیادہ مقدار میں نہ بنائیں بلکہ تھوڑا تھوڑا بنائیں ۔ جب آپ ماہر ہو جائیں اور جب سب باتوں کا آپ کا اندازہ ہو جائے تو پھر چاہے ، جتنی مقدار میں بنائیں۔

رُوج

یہ ٹکیہ ، پیسٹ اور کریم کی صورت میں فروخت ہوتی ہے ۔ اسے چہرے پر سُرخی چڑھانے کے کام لایا جاتا ہے ۔ عموماً کریم برتی جاتی ہے جو وینشنگ ٹائپ کی ہوتی ہے ۔ کریم تو جلد میں جذب ہو جاتی ہے لیکن رنگ جلد پر رہ جاتا ہے ۔ کریم بنانے میں کوئی خاص دقت پیش نہیں آتی ۔ محض وینشنگ کریم تیار کر لی جاتی ہے جس میں رنگ شامل کر دیتے ہیں ۔ لیک کلرز کو جو کہ پانی اور تیل دونوں میں ناقابلِ حل ہیں ، انہیں ترجیح دی جاتی ہے ۔

نیچے دو فارمولے درج کیے جاتے ہیں :

وینشنگ کریم روج

سٹیرک ایسڈ	۱۸ حصہ	تیل مونگ پھلی (ریفائن)	۳ حصہ
پراپی لین گلائی کول یا گلیسرین	۲ "	ٹرائی ایتھانول ایمن	½ "
لیک کلرز و خوشبو	حسبِ ضرورت	ڈسٹلڈ واٹر	۶۵ "

ترکیب :۔ سنو کریم کی طرح تیار کر لیں۔

پاؤڈر کریم

یہ بھی مارکیٹ میں فروخت ہو رہی ہے۔ عام سنو کریم میں بوقتِ تیاری ۵ تا ۱۰ فیصد زنک آکسائیڈ یا بڑھیا فیس پاؤڈر ملا لیتے ہیں۔ سنو کریم جب تیار کریں تو گلیسرین یا گلائی کول کے ساتھ پاؤڈر اور رنگ کو اچھی طرح ملا لیں۔ اور کریم کو خوب گھوٹیں تا کہ گاڑھی ہونے کے ساتھ پاؤڈر بھی مل جائے۔

آفٹر شیو لوشن

حجامت بنوانے کے بعد یہ لوشن چہرے پر لگا لیا جاتا ہے جس سے چہرے پر ٹھنڈک پڑ جاتی ہے اور اگر کہیں پر خون نکل رہا ہو یا خراش ہو گئی ہو تو وہ بھی بند ہو جاتا ہے آفٹر شیو لوشن کا ایک اسٹینڈرڈ فارمولا نیچے لکھا جاتا ہے۔

ٹینک ایسڈ	۴ حصہ	گلیسرین	۱۶ حصہ
فنایل مارکیورک نائٹریٹ	½ "	الکوحل	۸۰ "

سب کو ملا کر شیشیوں میں بھر لیں۔

برش لیس شیونگ کریم

آجکل ایسی شیونگ کریمیں بازار میں عام آنے لگی ہیں جن کو ہاتھ سے ہی چہرے پر پھیلا کر شیو بنائی جاتی ہے مصنف کا مقصد یہ ہے کہ ان کا استعمال کم ہوتا جا رہا ہے کیونکہ اس سے داڑھی کے بال اتنے ملائم نہیں ہونے پاتے جتنے شیونگ شوپ یا برش سے لگانے والی کریم کے استعمال سے ہوتا ہے۔

برش لیس شیونگ کریم بنانے کا فارمولا یہاں لکھا جا رہا ہے۔

سفید منرل آئل	ایک حصہ	گلائیکوسٹیرن آئل	ایک حصہ
ڈسٹلڈ واٹر	۵ حصہ		

ترکیب:۔ منرل آئل (لیکوئڈ پیرافین) و گلائیکوسٹیرن کو ایک تام چینی کے برتن میں گرم کریں۔ دوسرے برتن میں پانی کو اُبال لیں۔ اور یہ پانی دھار باندھ کر پہلے والے میں ڈالیں اور لکڑی سے اچھی طرح چلائیں جب یہ ٹھنڈا ہوجائے تو خوشبو ملا کر اچھی طرح چلا کر لچکدار ٹیوبوں میں بھر دیں۔

بال اُڑانے کی خوشبودار کریم

آجکل بازار میں "یوڈ کریم" نام کی ایک بال اُڑانے کی کریم آئی ہے جو کہ رانگ کی ٹیوبوں میں بکتی ہے اور کولڈ کریم کی طرح جلد پر لگا دینے سے وہاں کے بال اُڑ جاتے ہیں۔ اس کریم کو بنانے کی ترکیب بھی آسان ہے۔

بیرم سلفائڈ	۴ اونس	ویسلین	۳۰ اونس
سپرمیسٹی موم	۱۰ "	اسٹیرن	۷ "
ٹنکچر آیوڈین	½ "	پوٹاشش کاربونیٹ	½۱ "
خوشبو جیسمن	حسب پسند و ضرورت		

پہلے واٹر باتھ پر ویزلین، سپرمیسٹی اور اسٹیرن کو پگھلائیں۔ دوسرے برتن میں پانی میں پوٹاشیم کاربونیٹ کو ملا کر گرم کریں۔ موموں میں اس کو ملا کر خوب چلائیں۔ تاکہ سفید ایملشن بن جائے۔ اس میں باقی اجزاء ملا کر کریم بنالیں۔ اور کوئی عمدہ سا نام رکھ کر اپنی ٹیوبیں بنوا کر فروخت کریں۔

کلینزنگ کریم

یہ چہرے کا رنگ نکھارتی ہے اور ملائم رکھتی ہے۔

لیکوئڈ پیرافین	۶۳ حصے	مکھی کا موم	۱۲ حصے
سہاگہ	۱ حصہ	عرقِ گلاب	۲۴ "

مکھی کا موم اور لیکوئڈ پیرافین کو ایک برتن میں گرم کریں اور دوسرے برتن میں عرقِ گلاب میں سہاگہ ملا کر گرم کریں۔ دونوں کو ملا کر خوب پھینٹیں تاکہ سفید کریم بن جائے۔

دیگر

بادام کا تیل	۴۲ اونس	لینولین	۱۸ اونس
وہائٹ ویکس	۶ "	سپرمیسٹی	۶ "
سہاگہ	۴ ڈرام	عرقِ گلاب	۳۰ "

تیلوں کو اور موموں کو الگ الگ گرم کریں اور عرقِ گلاب و سہاگہ کو بھی دوسرے برتن میں گرم کریں۔ دونوں کو ملا کر خوب پھینٹیں تاکہ کریم بن جائے۔

امونیا کریم

اسٹیرک ایسڈ	۲۰ اونس	لائیکر امونیا	۱ اونس (فلوئڈ)
بینزوئیٹیڈ لارڈ	۲ "	ڈسٹلڈ واٹر	۷ اونس

چربی اور اسٹیرک ایسڈ کو ملا کر پگھلائیں۔ پانی کو خوب گرم کر کے اس میں امونیا ملا کر فوراً پگھلے ہوئے اسٹیرک ایسڈ میں ملا دیں اور چلاتے رہیں تاکہ کریم بن جائے۔ یہ کریم چہرے کا رنگ خوب نکھارتی ہے۔ کچھ عرصہ استعمال کرنے

سے کالے آدمی کا رنگ کچھ گورا ہو جاتا ہے۔

کیمفر کولڈ کریم

باداموں کا تیل	۴ اونس	لیکوئڈ پیرافین	۴ اونس
پیرافین موم	۱ "	سپرمیسٹی	۱ "
کافور خالص	۱ "	عرقِ گلاب	۵ "
سہاگہ	۸ ڈرام		

پہلے کافور کو باریک پیس کر باداموں کے تیل میں ملائیں۔ اس میں لیکوئڈ پیرافین ملا کر گرم کریں تاکہ کافور حل ہو جائے اب موموں کو پگھلائیں اور ان میں گرم تیل ملا دیں۔ ان کو چلائیں تاکہ موم اور تیل ایک جان ہو جائیں۔ دوسرے برتن میں عرقِ گلاب میں سہاگہ ملا کر گرم کریں اور اس کو گرم شدہ تیلوں اور موم کے مکسچر میں ملا کر خوب پھینٹیں تاکہ کریم بن جائے۔ یہ چہرے کو ٹھنڈا رکھتی ہے۔

پیٹرولیٹم کولڈ کریم

(PETROLATUM COLD CREAM)

۱۔ وہائٹ پیٹرولیٹم (ویزلین)	۸ اونس	۲۔ لینولین	۳ اونس
۳۔ پیرافین موم	۱ "	۴۔ پانی	۳ "
۵۔ الکوحل	۱ ڈرام	۶۔ سہاگہ	۶ ڈرام

۱، ۲، ۳ کو پہلے پگھلا لیں۔ دوسرے برتن میں ۴، ۵، ۶ کو ملا کر گرم کریں۔ موموں کے گرم مکسچر میں اس کو ملا کر خوب پھینٹیں تاکہ سفید رنگ کی کریم بن جائے۔ اخیر میں ٹھنڈا ہونے پر الکوحل میں کوئی خوشبو ملا کر کریم میں ملا دیں۔ الکوحل ڈالنا لازمی

لازمی نہیں ہے۔ یہ صرف اس لئے ڈالا جاتا ہے کہ اس میں خوشبو ملانے سے وہ کریم میں خوب بس جاتی ہے۔

مساج کریم

(MASSAGE CREAM)

یہ کریم بہت سے ناموں سے بازار میں فروخت ہوتی ہے۔ یہ چہرے کی جھریاں دور کرتی ہے۔ رنگ کو صاف کرتی ہے اور چہرے پر رونق لاتی ہے۔

لینولین	۴ اونس	مکھی کا موم	۴ اونس
لیکوئڈ پیرافین	۴ "	سیریسین موم	۲ "
سہاگہ (بوریکس)	۵ ڈرام	پانی	۴ "

موموں اور تیلوں کو پگھلا لیں۔ دوسرے برتن میں سہاگہ اور پانی کے حل کو گرم کریں اور پہلے والے مکسچر میں ملا کر خوب پھینٹیں تاکہ کریم بن جائے۔ خوشبو حسب پسند ملا سکتے ہیں۔

بلیچنگ کریم

اس کریم میں ہائیڈروجن پر آکسائیڈ ڈالا جاتا ہے۔ اس لئے یہ چہرے کا رنگ کافی حد تک صاف کر دیتا ہے۔ لیکن اس کو سخت ڈاٹ والی شیشی میں رکھنا چاہیئے۔ ورنہ ہائیڈروجن اڑ جانے پر اس میں گورا کرنے کا اثر نہیں رہتا۔

لینولین	۱۵ اونس	بادام کا تیل	۱۵ اونس
سہاگہ	½ "	ہائیڈروجن پر آکسائڈ	۸ "

لینولین اور بادام کے تیل کو ملا لیں۔ گرم کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ایسا

ہائیڈروجن پر آکسائڈ میں سہاگہ پیس کر ڈال دیں اور فوراً شیشی کی ڈاٹ لگا دیں جب سہاگہ حل ہو جائے تب پہلے والے مکسچر میں اس کو ملا کر خوب پھینٹ کر فوراً شیشیوں میں بھر دیں۔ چہرے کا رنگ گورا کرنے کے لئے خالی ہائیڈروجن پر آکسائیڈ برابر مقدار میں ملا کر ملا یا جائے تو رنگ صاف ہو جاتا ہے۔ چونکہ یہ بہت جلد اُڑنے والی چیز ہے۔ اس لئے کچھ عرصہ بعد اس کریم میں تازہ ہائیڈروجن پر آکسائیڈ مع تھوڑے سے سہاگے کے اور ملا لینا چاہیئے۔ کچھ لوگ لینولین سے نفرت کرتے ہیں کیونکہ یہ اُون کی چربی ہے۔ ایسے لوگوں کو چاہیئے کہ وہ اس کی بجائے ارنڈی کا تیل استعمال کریں

کیسین کریم

ان اسنو میں کیسین ڈالی جاتی ہے جو کہ دودھ سے حاصل کی جاتی ہے۔ کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ کریم جلد کے لئے زیادہ مفید رہتی ہے۔

کیسین	۲	اونس	سہاگہ	۱/۴	اونس
بورک ایسڈ	۱/۴	"	لیکوئڈ پیرافین	۱/۴	"
گلیسرین	۱	"	پانی	۱۲	"

پانی کو تھوڑا گرم کر کے اس میں سہاگہ اور بورک ایسڈ حل کر دیں اور کیسین ملا دیں۔ گھنٹے بھر کے بعد اس کو گھوٹیں تاکہ کیسین اچھی طرح پانی میں حل ہو جائے۔ اب لیکوئڈ پیرافین کو اور اس مکسچر میں گلیسرین ڈال کر الگ الگ گرم کریں اور بعد والا مکسچر لیکوئڈ پیرافین میں ملا کر خوب پھینٹیں تاکہ کریم بن جائے۔

کیسین کریم (ڈاکٹر بوئر کا نسخہ)

مکھن نکلا ہوا تازہ دودھ	۵ گیلن	فارمل ڈیہائیڈ	ایک اونس ایک ڈرام
پانی	۴ گیلن	یورک ایسڈ	۳ پونڈ
سہاگہ	۲ پونڈ ۱۱ اونس	ناریل کا تیل	۷ پونڈ
پھٹکری	۳ پونڈ ۱۲ اونس	چربی یا موم	۱۰ پونڈ

فارمل ڈی ہائیڈ (فارمے لین) کو دودھ میں ملائیں۔ ۲ گیلن ابلتے ہوئے پانی میں سہاگہ حل کر لیں۔ اس مکسچر کو دودھ والے مکسچر میں ملا کر خوب ہلائیں۔ اور ۵۰ درجے سینٹی گریڈ کی حرارت دیں اور باریک کپڑے سے چھان لیں باقی دو گیلن پانی میں پھٹکری ملا کر گرم کریں اور پہلے والے حل میں ملائیں۔ دودھ پھٹ جائے گا اور پانی اور دودھ کے پھٹکڑے الگ الگ ہو جائیں۔ اب پانی نتھار کر پھینک دیں۔ پھٹکڑوں کو دو تین دفعہ صاف پانی سے دھو لیں۔ اب ان کو کپڑے میں باندھ کر لٹکا دیں تاکہ پانی نکلنے لگے۔ جب پھٹکڑوں میں اتنا پانی رہ جائے کہ کل وزن ۳۵ پونڈ ہو جائے تو کپڑے میں سے نکال لیں۔ اب تیلوں اور چربیوں یا موموں کو پگھلا لیں اور اس میں یورک ایسڈ ملا کر خوب پھینٹ لیں اور یہ کیسین بھی شامل کر کے اتنا پھینٹیں کہ کریم بن جائے ٹھنڈا کرنے کے بعد خوشبو ڈال کر شیشیوں میں بھر دیں۔

بیوٹی لوشن بنانا

لیموں کا رس، بادام روغن، گلیسرین برابر ملا کر شیشی میں بھر لیں اس لوشن کو صبح سویرے چہرہ پر ملتے رہنے سے چہرہ ملائم اور خوبصورت ہو جائے گا۔ کیل چھائیاں مہاسے وغیرہ دور ہو جائیں گے۔

لپ سٹک

(۱)

کیسٹر آئل	CASTOR OIL	۱۵	حصے
بیوٹائل سٹیریٹ	BUTYL STEARATE	۵	"
ایپراکول آئی ایس ایل	APRACOL I.S.L (AB.R)	۷	"
ایملسین ۱۲۱۲	ENUSENE 1212	۲	"
سفید مکھی کا موم	WHITE BEESWAX	۲۰	"
سپرمیسٹی	SPERMACETI	۱۰	"
پٹرولیم جیلی	PETROLEUM JELLY	۱۲	"
ڈالڈا	HYDROGENATED PALM KERNAL OIL	۱۵	"
ایسڈ ایوسین	ACID EOSINE	۱	حصہ
ٹائی ٹینیم ڈائی آکسائیڈ	TITANIUM DIOXIDE	۱	حصہ
لیک رنگ		۱۲	حصے

(۲)

آئی سوپروپائل مرسی ٹیٹ	ISO PROPYL MYRISTATE	۱۰	حصے
ڈائی ایتھائل سیباکیٹ	DI ETHYLE SEBACATE	۱۰	"
شہد کی مکھی کا موم	BEES WAX	۳۶	"
منرل آئل ہیوی	MINERAL OIL (HEAVY)	۶	"
ڈالڈا		۲۳	"

لینولین	۴ LANOLIN	حصے
ایملشن	۲ EMULSEN 1212 (A·B·R)	"
ایسڈ ایوسین	۲۳۱ ACID EOSINE	"
لیک رنگ	۱۲ تا ۱۴	"
ٹائی ٹینیم ڈائی آکسائڈ	۲ TITANIUM DIOXIDE	"
انٹی سیپٹ	۱۵ ANTI SEPT (A·B·R)	"

A.B.R اشیاء جن جگہوں سے مل سکتی ہیں، اُن کے پتے ڈائریکٹری کے عنوان میں دیئے گئے ہیں۔ ایک اور اچھا فارمولا نیچے درج کیا جاتا ہے۔

شہد کی مکھی کا موم	۱۰۰ حصے	سپرا سپین وکس یا پیرافین موم	۱۰۰ حصے
ڈالڈا (گھی بناسپتی)	۲۰۰ "	لیکوئڈ پیرافین	۱۰ "
ایسڈ ایوسین	۵ "	لیک کلر	۲۵ "

لپ سٹک کی تیاری میں یہ بات ذہن نشین رہے کہ رنگ، تیل اور موم وغیرہ آپس میں اچھی طرح مل جائیں۔ عام فارمولے جو کہ برتنے جاتے ہیں ان میں رنگ پوری طرح حل نہیں ہوتے۔ اس صورت میں رنگ تیل کے ساتھ ملا کر اتنے باریک پیسے جائیں کہ دانہ نہ رہے بعد میں موم پگھلا کر ملا دیں۔ خوب ہلائیں، اور لپ سٹک سانچوں میں بھر لیں۔ لپ سٹک کے سانچے موم بتی کے سانچے بنانے والوں سے خریدے یا بنوائے جا سکتے ہیں۔

نیچے جناب عبدالحمید صاحب کا ایک فارمولا پیش کیا جا رہا ہے جس کا ذکر فائدہ اور دلچسپی سے خالی نہ ہوگا۔ کیونکہ اس میں صرف عام ملنے والی دو چیزوں کا ہی بیان ہے۔

ویسلین سفید	½ اونس	ہارڈ پیرافین	½ اونس

رنگ سُرخ آئل کلر　　　　حسبِ ضرورت

ترکیب :۔ علاوہ رنگ کے دونوں چیزوں کو واٹر باتھ پر پگھلا کر رنگ شامل کریں اور ٹیوبوں میں بھر لیں ۔

آخیر میں ایک اور آسان اور بڑھیا فارمولا درج کیا جا رہا ہے :۔

پیرافین ہارڈ	۴۰ اونس	چھتے کا سفید موم	۲۵ اونس
بناسپتی گھی (ڈالڈا) یا کوکوبٹر (ریفائن تیل ناریل)			۱۰ اونس
سفید ویزلین	۱۴ اونس	وینلین (خوشبو)	۵۰ گرین
رنگ کارمائن	حسبِ ضرورت		

دونوں موم واٹر باتھ پر پگھلا کر پھر ڈالڈا و ویزلین ملا کر حل کر لیں ۔ آگ سے دُور کر کے وینلیں اور رنگ ملا کر سانچوں میں بھر کر جما لیں ۔

سکن فوڈ

(SKIN FOOD)

اس کریم کو اسکن ٹونک ، رنکل ریموور وغیرہ کئی ناموں سے پکارا جاتا ہے ۔

وہائٹ ویکس	½ اونس	سپرمیٹی	½ اونس
ناریل کا تیل	۲ اونس	لینولین	۲½ اونس
باداموں کا تیل	ایک اونس		

ان سب کو واٹر باتھ پر ملائیں ۔ جب پگھل کر ایک جان ہو جائیں تو آگ سے اُتار لیں ۔ اب ذیل کی اشیاء شامل کریں ۔

عرقِ گلاب	۱ اونس	سہاگہ	۶ ڈرام

ان دونوں کو گرم کرو اور مندرجہ بالا تیل اور موموں کے مکسچر میں ملا کر خوب پھینٹ لیں تا کہ کریم بن جائے۔

مینتھول کولڈ کریم

یہ کریم چہرے کو ٹھنڈا رکھتی ہے اور دھوپ کے اثر سے جلد کو بچاتی ہے۔

مکھی کا موم	۲ اونس	سفید ویزلین	۱۰ اونس
مینتھول (ست پیپر منٹ)	۵۰ گرین	ست اجوائن (تھائی مول)	۲۰ گرین
کافور	۹۰ "	یورک ایسڈ	۴۰ "
عرق کیوڑہ یا گلاب	۱ اونس		

موم اور ویزلین کو پگھلائیں۔ پگھل جانے پر مینتھول، کافور اور تھائی مول شامل کر دیں۔ اب عرق کیوڑہ میں یورک ایسڈ حل کر کے تھوڑا گرم کر کے مندرجہ بالا مکسچر میں ملا کر خوب پھینٹیں تا کہ چکنی کریم بن جائے۔ اسے ہمیشہ ایسی ڈاٹ والی شیشی میں رکھنا چاہئے جس سے کافور وغیرہ اُڑ نہ جائے۔

فرانس کی پیٹنٹ کولڈ کریم

اس کولڈ کریم کو بنانے کا طریقہ فرانس میں پیٹنٹ ہے۔ یہ ایک اعلیٰ درجہ کی کولڈ کریم ہے جو کہ بہت سفید اور ملائم ہوتی ہے۔

منرل آئل	۳۶۵ حصے	ویجی ٹیبل ویکس	۹۰ حصے
وہائٹ ویکس	۴۵ "	سہاگہ	۱۱ "
پانی	۵۵ حصے		

موموں اور آئل کو واٹر باتھ پر گرم کریں تاکہ یہ پگھل کر یک جان ہو جائیں۔ دوسرے برتن میں پانی میں سہاگہ ملا کر گرم کریں اور تیلوں والے مکسچر میں ڈالیں اور خوب پھینٹیں۔ حتیٰ کہ کریم بن جائے۔ اب کریم ٹھنڈی ہونے کے لئے واٹر باتھ سے اتار لیں۔

اب اس کریم کو تول لیں۔ اس میں سے ۴ حصے کریم لے کر مندرجہ ذیل مکسچر ۶ حصے شامل کر کے خوب پھینٹ لیں۔

ٹیلک (TALC)	۷۷ حصے	زنک وہائٹ	۱۷ حصے
پریسی پیٹیڈ چاک	۶۳ حصے		

اس کریم میں ۴ حصے کریم اور ۶ حصے ٹیلک والا مکسچر لکھا گیا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر کریم ۴ تولہ ہے تو ۶ تولہ ٹیلک والا مکسچر لیں۔ اگر کریم ۴۰ تولے ہے تو ۶۰ تولے ٹیلک والا مکسچر لیں۔ مطلب یہ ہے کہ کریم سے ٹیلک والا مکسچر وزن میں ڈیڑھ گنا زیادہ ہوتا ہے۔ اس نسخے میں ٹیلک ڈالنے سے کریم بہت چمکدار اور چکنی ہو جاتی ہے۔ زنک وہائٹ ڈالنے سے حد درجے کی سفید ہو جاتی ہے اس میں اپنی پسند کی خوشبو آپ شامل کر سکتے ہیں۔

کلینزنگ کریم

یہ کریم چہرہ کا رنگ نکھارتی ہے۔

اسٹیرک ایسڈ	۳۵ اونس	لیکوئڈ پیرافین	۴ پونڈ
ٹرائی ایتھانول ایمائن	۴ "	گلیسرین	۵ اونس
پانی	۵ پنٹ		

اسٹیرک ایسڈ اور لیکوئڈ پیرافین کو ملا کر پگھلائیں۔ اب ٹرائی ایتھانول ایمائن کو پانی میں ملا کر پانی کو اُبال لو۔ اس گرم پانی کو پہلے والے گرم مرکب میں تھوڑا تھوڑا کر کے ملائیں اور پھینٹیں تاکہ کریم بن جائے۔ کریم ٹھنڈی ہونے سے کچھ پہلے گلیسرین ملا دو۔ ٹھنڈی ہو جانے پر خوشبو ملا کر شیشیوں میں بھر لیں۔

ایگ شیمپو

(انڈے سے تیار کیا ہوا شیمپو) جو آجکل مارکیٹ میں مقبول ہے۔

ٹیسا پول اعلیٰ کوالٹی کا جو شہد کی طرح گاڑھا ہوتا ہے ۵ پونڈ۔

پیلا آئل حسب ضرورت۔ لیونڈر آئل حسب ضرورت۔ کاپر گولیاں جو ناخن پالش میں ڈالی جاتی ہیں۔ یہ گولیاں آپ کو ان سے ملیں گی جہاں سے نیل پالش کا سامان ملتا ہے۔ شاہ عالم مارکیٹ سے بھی مل جائیں گی۔

ترکیب:۔ رنگ کو ٹیسا پول میں حل کریں۔ گولیوں کو لیونڈر آئل میں ڈال دیں یہ گولیاں یعنی کاپر لیونڈر آئل میں حل ہو جائیں گے یہی آئل رنگے ہوئے ٹیسا پول میں ڈال دیں۔ شیمپو تیار ہے۔

دانت مسّی بنانا

مازو، مائیں، پھٹکڑی بریاں، عقر قرحا، فلفل سیاہ۔ برابر وزن لے کر باریک سفوف بنا کر یوکلپٹس آئل۔ ا بوند ملا کر محفوظ رکھیں۔ یہ مسّی دانتوں پر ملیں بے نظیر چیز ہے۔ دانتوں کے تمام امراض کے لئے اکسیر ہے بنا کر فروخت کریں۔

پھٹکری بنانے کی صنعت

پھٹکری ایک شور مادہ ہے جو بہت سی جگہوں پر برآمد ہوتا ہے۔ کہیں سے پانی کی شکل میں ٹپکتا ہے اور جم جاتا ہے۔ اور کہیں کان میں سے منجمد ڈلیوں کی صورت میں نکلتا ہے۔ رنگت کے لحاظ سے یہ کئی قسم کا ہوتا ہے۔ ایک بالکل سفید زردی مائل سفید ایک سیاہ اور ایک سفید سبزی مائل۔ ان میں سے سفید اور سرخ اور زرد اکثر استعمال میں آتی ہیں۔ اور باقی کی قسمیں بہت کم ملتی ہیں۔ اس میں الیومنیا، سفید مٹی اور گندھک کا تیزاب ملا ہوا ہوتا ہے۔ اور پھر اس مرکب میں سلفیٹ آف پوٹاش یا سلفیٹ آف امونیا ملا ہوتا ہے۔ یعنی ڈبل کھار ہے۔ پھٹکری کے کرسٹل عموماً ۶ پہلو ہوتے ہیں۔ اور بعض قسم ایسی بھی ہیں جن کے کرسٹل ۸ پہلو بھی ہوتے ہیں۔ پھٹکری کا ذائقہ کچھ کھٹا، کچھ کڑوا اور بنا بغیر اس کی خشک ہوتی ہے۔ اگر منہ میں ڈالی جائے تو یہ منہ کو خشک کر دیتی ہے۔ لٹمس کے نیلے رنگ کو سرخ کر دیتی ہے۔ پرانے زمانے سے ہی لوگوں کو پھٹکری بنانے اور اس کے استعمال کرنے کے متعلق کافی علم ہے۔ یہ ادویات میں بہت زمانے سے استعمال کی جا رہی ہے۔ رنگائی کی صنعت میں بھی اس کو استعمال کرتے ہیں۔ کیونکہ یہ رنگوں کو پختہ کر دیتی ہے۔ اس میں کیس یا لوہے کا جزو ضرور شامل رہتا ہے۔ کیونکہ جب نسپال کے ساتھ ابالا جائے، تو اس کا رنگ کالا ہو جاتا ہے۔

پھٹکری کو جب پانی میں ابالا جاتا ہے تو اسفنج کی طرح پھول جاتی ہے۔ اور ٹھوس نہیں رہتی۔ معدنی پھٹکری اسپین، مصر، ارمینیا، مقدونیا، افریقہ، سارڈینیا، لپارتی ٹاپو میں نکالی جاتی ہے۔ سب سے عمدہ قسم کی پھٹکری مصر سے آتی ہے۔

پھٹکری بنانے کا باقاعدہ کارخانہ سب سے پہلے ۱۲۵۷ء میں جان ڈگٹرو نے بمقام

ڈلفا واقع قسطنطنیہ میں کھولا۔ اس معلومات اور کارخانہ سازی پر اس شخص نے پوپ (عیسائیوں کا سب سے بڑا مذہبی رہنما) کو بڑے فخر کے ساتھ لکھا تھا "ہم نے ترکوں پر بڑی بھاری فتح حاصل کی ہے کہ پھٹکڑی کا کارخانہ کھولا ہے۔ اب ہم لاکھوں روپیہ کمایا کریں گے۔ کیونکہ وہ اپنا سرخ رنگ پھٹکڑی سے تیار کرتے ہیں جو لاکھوں روپیہ سال کا فروخت ہوتا ہے۔"

الغرض اس ایجاد کی یادگار میں ایک بت بنا کر نصب کیا گیا اور اس کی تجارت کو پوپ کی طاقت کا بڑا جزو قرار دیا اور ایک اعلان نکالا گیا کہ عیسائی لوگ بجائے مشرقی ملکوں سے پھٹکڑی خریدنے کے اس کارخانہ سے خریدا کریں۔ اس کے بعد یہ صنعت اسپین میں شروع ہوئی۔ اور بمقام کارٹھجنا میں پہلا کار کھلا۔ ۱۵۴۴ء میں جرمنی میں اس کا کارخانہ کھلا۔ ۱۶۰۸ء میں انگلینڈ میں بھی یہ بننے لگی۔ جبکہ ملکہ الزبتھ کے وزیر کے بیٹے سرٹامس کلو نیبر کو معلوم ہوا کہ یارک شائر میں مقام گوئیزبرا میں اس کی کان موجود ہے۔ تب سے آج تک وہاں پھٹکڑی بنتی ہے۔ پھر اسکاٹ لینڈ کے مقام ہرلٹ میں نکلس اور لائٹ باڈی نے اس کو ۱۷۶۶ء میں شروع کیا۔

کیمیائی طور پر پھٹکڑی کی چھ قسمیں ہیں۔ پوٹاس والی پھٹکڑی، سوڈے والی پھٹکڑی، نوشادر والی پھٹکڑی، لوہے والی پھٹکڑی، رنگدار پھٹکڑی، منگنیز پھٹکڑی۔

جب اس کو آگ پر بریاں کرتے ہیں، تو اس کی رطوبت اڑ جاتی ہے اور ایسڈ بھی اُڑ جاتا ہے اور پھٹکڑی گندھک کے تیزاب کا کام دیتی ہے۔ اگر پھٹکڑی کو پوٹاشیم کلورائڈ کے سلوشن کے ساتھ ابالیں تو ہائڈروکلورک ایسڈ بن جاتا ہے، اور سلفیٹ آف الیومینا تہ نشین ہو جاتا ہے۔

پھٹکڑی کا استعمال

علم الادویات کے مطابق پھٹکڑی قابض ہے۔ انسانی ریشوں کو سکیڑتی ہے۔ اور

چھوٹی رگوں کو تنگ کرتی ہے۔ جو عرق لعاب دار ہوں ان کو پھاڑ کر تہہ نشین کرتی ہے۔ اور جلیٹین کے ساتھ مل جاتی ہے۔ حلق اور منہ کو خشک کرتی ہے۔ غذائی نالیوں کی رطوبت کو خشک کر کے قبض کرتی ہے۔ اس کو رنگنے اور چھینٹ چھاپنے میں استعمال کرتے ہیں۔ کاغذ بنانے والے مادّی میں پھٹکڑی شامل کر کے کاغذ پر لگاتے ہیں۔ تو کاغذ بہت چکنا بنتا ہے جیسے گلیزڈ پیپر کہتے ہیں۔ چمڑا رنگنے میں اسے استعمال کرتے ہیں۔ اس کے گاڑھے سلیوشن میں کپڑے کو تر کر کے خشک کر لیں تو اس پر آگ کا اثر نہیں ہوتا یعنی وہ قائم النار ہو جاتا ہے۔

منرل فاسفیٹ سے پھٹکڑی بنانا

۱۸۷۰ء میں مسٹر پیٹر پنس نے ایک طریقہ پیٹنٹ کروایا تھا جس کے ذریعے وہ فاسفیٹ آف الیومینا، اور فاسفیٹ آف آئرن سے پھٹکڑی کو بنایا تھا۔ یہ فاسفیٹ جزائر غرب الہند کے جزیرۂ ابڈ ونڈ میں ملتا ہے۔ اس کے علاوہ اور منرل فاسفیٹ جس میں الیومینا ہو، اس کام میں آسکتے ہیں۔ اس طریقے میں ایک بات قابلِ قدر یہ ہے کہ علاوہ پھٹکڑی کے فاسفورک ایسڈ بھی نکلتا ہے۔ جو ایک نہایت عمدہ قابلِ استعمال شے ہے۔

منرل کو پہلے نہایت تیز آگ پر پھونک لیتے ہیں جس سے پانی نکل آتا ہے، اور دھات مسامدار ہو جاتی ہے جس پر گندھک کا تیزاب اچھی طرح اثر کر سکتا ہے۔ اگر دھات کو نہ پھونکنا ہو تو اسے پیس کر کام میں لا سکتے ہیں۔ بہرحال فاسفیٹ کو سیسہ EAD کے برتن میں ڈال کر بذریعہ تیزاب گندھک گلا لیتے ہیں۔

تیزاب کا وزن مثناسبہ ۱٫۶ ہونا چاہیئے۔ دھات جتنی زیادہ الیومینا ہوتی ہے اسی اندازے سے تیزاب ملا دیا جاتا ہے۔ مثلاً اگر اس میں ۲۰ فیصدی الیومینا ہو

تو برابر وزن کا تیزاب ملانا پڑے گا۔ اور اگر الیومینا ۱۲ فیصدی کا ہو تو اس کا ۳ فیصدی تیزاب ملانا پڑتا ہے۔ اس سے زیادہ نہیں۔ غرض یہ کہ تیزاب دھات پر پورا اثر کرے۔ یا تو حرارت بذریعہ آگ پہنچاتے ہیں۔ یا اس میں گرم بھاپ چھوڑتے ہیں۔ جیسے جیسے گندھک دھات کو گلاتی جاتی ہے۔ عرق بھاری ہوتا جاتا ہے۔ اس لئے اس میں پانی یا پہلے عملوں کا نکلا ہوا کمزور عرق ملایا جاتا ہے۔ اس عرق کو اتنی دیر پکاتے ہیں کہ اس کا وزن متناسبہ ۱.۴۵ یا ۱.۹۰ رہ جاتا ہے۔ پھر یہ عرق ایک سیسے کے برتن میں ڈال کر اس پر نوشادر کا دھواں چھوڑتے ہیں۔ پس سلفیٹ آف امونیا جو اس طرح بنتا ہے، وہ سلفیٹ آف الیومینا سے مل جاتا ہے۔ تاکہ امونیا ایلم بن جائے۔ ایک ٹن فاسفیٹ کے لئے ۱۰۰ سے ۹۰۰ گیلن تک گیس لکر GASLIQUOR جو کہ گیس بنانے والی کمپنیوں میں بطور ربائی پروڈکٹ بچتا ہے۔ ڈالا جاتا ہے۔ امونیا ملا کر عرق کو ٹھہرنے دیتے ہیں۔ اور مقطر عرق جس کا وزن متناسبہ ۱.۴۱ ہوتا ہے۔ ایک اور شیشہ کے برتن میں ڈالتے ہیں۔ جہاں وہ سرد ہو کر جمنے لگتا ہے۔ اور قلمیں بننے لگتی ہیں۔ اگر فاسفیٹ میں ۶۰ فیصدی الیومینا ہو تو فی ٹن ۱/۲ ٹن پھٹکڑی نکل آتی ہے۔ اس عمل میں بڑی دقت پھٹکڑی سے فاسفورک ایسڈ کا جدا کرنا ہے۔ فاسفیٹ کی الیومینا سے جب اس طرح پھٹکڑی بنائی جاتی ہے، تو فاسفورک ایسڈ نکلتا ہے۔ وہ کاشتکاری کے حق میں بڑی اچھی چیز ہوتی ہے۔ جس مددگر سے پھٹکڑی بنائی جاتی ہے اس میں فاسفورک ایسڈ کا سلیوشن شامل ہوتا ہے۔ جس میں تھوڑا حصہ سلفیٹ الیومینا لوہا اور سلفیٹ امونیا کا ہوتا ہے۔ بعض میں امونیا سلفیٹ جگہ امونیا فاسفیٹ ہوتا ہے۔

پھٹکڑی بنانے کے دوسرے طریقے

پھٹکڑی بنانے کے اور بھی کئی طریقے ہیں جو یہاں درج کئے جاتے ہیں۔ سنہ ۱۷۸۰ [?]

میں میتھو سنڈرسن نے ایک طریقہ ایجاد کیا تھا۔

مٹیلک سلفر کو جلا کر گندھک کا تیزاب حاصل کیا۔ اور اس میں الیومنیم والی مٹی ملا کر بطریقہ معروفہ پھٹکڑی بنائی۔ ۱۷۹۴ء میں لارڈ ڈنڈونلڈ نے یہ طریقہ ایجاد کیا کہ اس کھاردار مٹی کو جس میں الیومینا یا پائرائٹ ملا ہوا ہو اسے سمندر کے کھاری پانی سے دھو دیں۔ یا پانی میں نمک ملا کر اس سے دھو دیں۔ یا میوریٹ آف سوڈا کو الیومینا والے سالٹ سے ملا دیں۔ اس نے نمک کے تیزاب کا استعمال بھی تجویز کیا۔ تو یہ ظاہر ہے کہ جب اور طریقے معلوم نہ تھے تو سوڈا اور الیومینا سے پھٹکڑی بنائی جاتی تھی۔ مسٹر میکوار، فورک رائے اور واڈ کیولن نے یہ تجویز سوچی کہ الیومینا والے سنگ ریزے اور مٹی کو آگ پر پھونکیں، اور پھر کوٹ کر ایسے کمروں میں بچھا دیں۔ جہاں شیشے کی چادریں لگی ہوں۔ اور پھر گندھک اور سودہ ملا کر آگ پر جلائیں۔ تاکہ ان کی گیس نکل کر اس پھونکی ہوئی مٹی میں جذب ہو۔ یہ گیس تیزاب گندھک سے زیادہ کام کرتی ہے۔ اسی طرح چند روز کے بعد وہ سب مٹی تیزابی مادہ کی مدد سے پھٹکڑی بن جاتی ہے۔ مٹی کو اکثر ہلاتے اور نیچے اوپر کرتے رہیں۔ تاکہ تیزاب کل ذرات پر پورا اثر کرے۔ لیکن ہوا کا لگنا بھی ضروری ہے۔ بغیر ہوا کی مدد کے تیزاب کا اثر ٹھیک نہیں ہوتا۔ اس ترکیب سے سلفیٹ آف الیومینا بن جاتا ہے۔ پھر اسے پانی میں بھگو کر کچھ عرصے کے بعد پانی منقطر کر لیں۔ تاکہ پانی میں کھار نمک حل ہو جائیں۔ پھر اسے آگ پر پکائیں اور سرد کر کے جمائیں، جس کی قلمیں بن جائیں گی۔ مٹی سے پھٹکڑی بنانے کا طریقہ فرانس میں بہت رائج ہے۔ اور وہ اس طرح پر ہے کہ وہ ایسی مٹی پسند کرتے ہیں جس میں لوہے کا جزو ضرور ہو، اور اس پر پتھر ملی مٹی کو ایک پزاوہ یا بھٹے میں پھونکتے ہیں۔ اور چھوٹی چھوٹی کر کے اس کے نصف وزن کا گندھک کا تیزاب ملاتے ہیں۔ لیکن تیزاب کا وزن متناسبہ ۴۵ درجہ ہونا چاہئے اس مرکب کو پھر ایک دوسری بھٹی میں گرم کرتے ہیں تاکہ تیزاب اڑ جائے پھر اسے بھٹی سے

نکال کر کئی روز تک رکھ چھوڑتے ہیں۔ پھر اس میں پانی ملا کر چند روز تک ہلاتے رہتے ہیں۔ پھر نکال کر پانی مقطر کر لیتے ہیں۔ اور اس میں پوٹاس یا نوشادر ملا کر پھٹکڑی بنا لیتے ہیں۔ عام رواجی طریقہ مٹی کو کئی ہفتوں اور مہینوں تک رکھ چھوڑنے کا ہے۔ تاکہ باہمی فعل انفعال پورے طور پر ہو۔ کیونکہ تجربہ سے ثابت ہوا کہ گندھک کا تیزاب جب تک اچھی طرح اثر کر کے مٹی کے ذروں کو جدا جدا نہ کر دے۔ تب تک پھٹکڑی ٹھیک نہیں بنتی۔ مسٹر ولیم وڑسمن نے جو ڈولیس برگ کا رہنے والا تھا ۱۸۳۹ء میں ایک طریقہ پیٹنٹ کروایا جس سے پھٹکڑی کے بنانے میں بہت کچھ اصلاح اور ترقی ہوئی۔ اس نے کھاروں کی مٹی کو پزاوہ میں پھونکا، جب وہ سُرخ ہو گئی تو اسے چھوٹا چھوٹا کر کے اس پر گندھک کا قوی تیزاب چھڑکا، اور برابر ہلاتا رہا تاکہ مٹی خشک ہو جائے اور فاضل تیزاب اُڑ جائے اور پھر اس میں اُبلتا ہوا پانی ملا دیا تاکہ سلفیٹ آف الیومینا جو اب بن گیا ہے پانی میں گھل جائے۔ اس کے بعد کھاروں کو بذریعہ پری شیٹ آف پوٹاش کے جدا کرنے کا طریقہ بڑا عجیب ہے جو اس نے ایجاد کیا۔ پوٹاس میں مل کر جب لوہے کا تمام جزو پرشین بلیو کی شکل میں نیچے بیٹھ جاتا ہے اس پانی کو کچھ عرصہ ٹھہرا کر اوپر سے خالص سلفیٹ الگ کر لیا جاتا ہے اور آگ پر اس قدر پکایا جاتا ہے کہ سرد ہو کر یہ ایک پتھریلا مادہ بن جاتا ہے جسے اینٹوں کی شکل میں چورس بنا لیا جاتا ہے۔ اور تجارت میں باہر بھیجا جاتا ہے۔ مقام لی آور پر اس کا تجربہ ہو چکا ہے مگر وہاں چھوٹے پیمانے پر کارخانہ ہے۔ مسٹر وڑسمن نے معلوم کر لیا تھا کہ چھوٹے پیمانے پر برابر کے تیزاب سے تمام الیومینا حل نہیں ہوتا اس لئے اس نے یہ تجویز کی کہ قدرے الیومینا کم کر دینا چاہیے۔ ۱۸۴۲ء میں مسٹر ٹرنر نے ایک اور طریقہ پیٹنٹ کروایا، جس میں فلسپار سے الیومینا اور پوٹاش نکال کر اس کی پھٹکڑی بنائی۔ فلسپار کو سلفیٹ آف پوٹاش کے ساتھ آگ دیتے ہیں تاکہ گل جائے پھر اس میں کاربونیٹ

آف پوٹاش ملاتے ہیں، اس سے حل ہونے والا کانچ نکل آتا ہے۔ جسے جب پانی کے ہمراہ اُبالتے ہیں تو ۲/۳ سلیکا اور جتنا پوٹاش فلسپر میں ملایا گیا تھا وہ سب پانی میں آجاتا ہے جب اس کو کاربونک ایسڈ کے ہمراہ آگ دیتے ہیں تو لعاب دار سلیکا ہو جاتا ہے۔ جب اسے خشک کر لیتے ہیں تو کاربونیٹ آف پوٹاش دھویا جاتا ہے۔ کانچ کا جتنا حصہ غیر محلول ہوتا ہے اس میں اصلی فلسپر شامل ہوتا ہے۔ اور اس کا ۱/۲ حصہ سلیفر ہوتا ہے۔ پھر اس میں گندھک کا تیزاب ملا کر اُبالتے ہیں اور معتدل آگ دیتے ہیں۔ جو تیزاب گندھک، اس میں ڈالا جاتا ہے اس کا وزن متناسبہ ۲،۱ ہونا چاہئے۔ ۱۸۴۴ء میں مسٹر کیجن بک نے یہ تجویز نکالی کہ کھار دار مادہ کے اوپر مٹی، یا کیچڑ کا پلستر کر دیں۔ اور کئی ماہ تک اُسے رہنے دیں، پھر پانی سے دھو ڈالیں پھر اسے پزاوہ میں پھونکیں مگر کلن KILN ایسی ہو جس میں ہوا کے گذرنے کے لئے سوراخ ہوں۔ اس تجویز میں پر چھتیاں بنائی جاتی ہیں۔ جن پر کھار رکھی جاتی ہے۔ ہوا کے سوراخوں کے ذریعہ آگ سلگتی رہتی ہے اور مٹی چھنکتی جاتی ہے۔ یہ عمل تین دن میں ختم ہو جاتا ہے۔ کھار حاصل کرنے کے لئے یہ شخص سمندر کی کائی استعمال کرتا تھا۔ ۱۸۵۰ء میں مسٹر ولسن نے دھوئیں سے نوشادر جمع کرنے کا طریقہ نکالا اور اس سے امونیا الم یعنی نوشادر والی پھٹکڑی بنانے لگا۔ ۱۸۴۴ء میں مسٹر رچرڈسن نے آئرن پائی رائٹ اس میں شامل کیا تاکہ گندھک کی مقدار زیادہ ہو۔ اس سے گندھک کا تیزاب بن کر عمل کرے۔ لیکن یہ طریقہ کچھ مروّج نہیں ہوا۔ اسکے بعد اور بہت سے طریقے رائج ہوئے جن میں سے کچھ متروک ہو چکے ہیں اور کچھ پر اب بھی ہیر پھیر بدل کر کے عمل ہو رہا ہے۔

پاکستان میں پھٹکڑی بنانے کا موجودہ طریقہ

برصغیر میں کئی جگہوں پر پھٹکڑی بنتی ہے۔ مورو (MOURR) اور سندھ میں بھی

اور ضلع میانوالی میں سلاباتھ اور کوہاٹ میں بھی اسوقت پاکستان میں بڑے پیمانے پر صرف کالا باغ نام کے مقام پر بنتی ہے۔ کالا باغ کے پاس پھٹکڑی کی جھیلیں ہیں۔ جن میں گندھک کثرت سے ہوتی ہے۔ ان سے پھٹکڑی تیار کی جاتی ہے۔

پھٹکڑی بنانے میں آجکل باکسائٹ (BAUXITE) نام کی معدنی مٹی کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ باکسائٹ کے ڈھیلوں کو ایک بھٹی میں بھونتے ہیں حتی کہ یہ چٹخ جاتے ہیں۔ اس کے بعد ان کو پیس کر پاؤڈر بنا لیتے ہیں۔ چھان کر ڈھلے ہوئے لوہے کے بوائلر میں ڈال دیتے ہیں۔ جس کے اندر شیشہ کی پرت لگی ہوتی ہے اس میں باکسائٹ کے وزن کا ۷۵ فیصدی گندھک کا تیزاب ۱٫۴۵ وزن متناسبہ والا بھر دیا جاتا ہے۔ اس کے بعد بوائلر کا ڈھکن بند کر کے خوب تیز آنچ دیتے ہیں۔ تو تیزاب اپنا اثر کرتا ہے۔ دس یا پندرہ منٹ بعد تیزاب کا اثر مکمل طور پر ہو جاتا ہے۔ اور بوائلر کے اندر کا دباؤ (پریشر) گھٹنے لگتا ہے۔ اس کے بعد والو کھول کر پریشر کم کر دیتے ہیں اور بعد میں ہوا کھول دیتے ہیں۔ پیسٹ جیسا مصالحہ اندر ہوتا ہے۔ اس میں اتنا پانی اور ملاتے ہیں، کہ کل لیکوئڈ کا وزن مخصوص ۱.۳۱-۲۹ درجے ہو جائے۔ اس کے بعد اس لیکوئڈ کو لمبے ٹینکوں میں بھر دیتے ہیں۔ چار روز کے بعد صاف پانی کو نتھار لیا جاتا ہے اور اس کو آگ پر رکھ کر اتنا پانی اڑاتے ہیں کہ اس کا وزن مخصوص ۱.۴ باقی رہ جائے۔ کنسنٹریٹڈ ایلومینیم سلوشن (جو کہ پھٹکڑی والے اس سلیوشن کا نام ہے) کو بڑے ٹینک (حوض) میں ڈال دیتے ہیں۔ اور پوری طرح ٹھنڈا ہونے دیتے ہیں۔

اس کے بعد پوٹاش یا امونیا کا سالٹ اس میں ملایا جاتا ہے۔ اگر پوٹاش والی پھٹکڑی بنانی ہوتی ہے۔ تو یا تو نیوٹرل سلفیٹ یا پوٹاشیم کلورائڈ کا استعمال کیا جاتا ہے۔ امونیا والی پھٹکڑی بنانے میں امونیا سلفیٹ استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ

مندرجہ بالا لیکوئڈ میں موجود المونیم سلفیٹ میں حل جاتا ہے اور ڈبل سلفیٹ بنا دیتا ہے۔ پھٹکری جو کہ ٹھنڈے پانی میں بہت کم حل ہوتی ہے کرسٹل کی شکل میں بن جاتی ہے۔

پوٹاشیم یا امونیم سالٹ ملانے سے پہلے یہ دیکھنا پڑتا ہے کہ ٹینک کے اندر کتنا المونیم سلفیٹ ہے۔ عام طور پر پوٹاشیم سلفیٹ ۴۸، اچھے یا امونیم سلفیٹ ۱۳۲ اچھے المونیم سلفیٹ کے ۳۴۲ حصوں کے لئے کافی ہوتا ہے۔ ان کو کم از کم مقدار گرم پانی میں حل کر لینا چاہیئے۔ اور دھیرے دھیرے ٹینک کے اندر رکھے ہوئے لیکوئڈ میں رکھتے ہیں۔ اور خوب چلایا جاتا ہے۔ جب یہ اچھی طرح حل جاتے ہیں تو پھٹکری کے چھوٹے چھوٹے کرسٹل بن جاتے ہیں جو کہ ٹینک کی تلی میں اور دیواروں کے ساتھ جم جاتے ہیں۔

ایک یا دو روز کے بعد ٹینک کے اندر کا فالتو لیکوئڈ پھینک دیا جاتا ہے۔ اور کرسٹلوں کو کم از کم مقدار ٹھنڈے پانی میں دھو لیتے ہیں تاکہ ان پر لگی ہوئی گندگی وغیرہ دور ہو جائے۔ ان کرسٹلوں کو دوبارہ گرم پانی میں حل کر لیتے ہیں، اور کرسٹل جما لیتے ہیں۔ اس کے لئے پھٹکری کا ۱۰۵ وزن متناسبہ کا بنانا پڑتا ہے۔

بر نول آئنٹمنٹ بنانا

بورک ایسڈ ۲ ڈرام۔ زنک اوکسائیڈ ۲ ڈرام۔ لینو ہالین فائن ایک اونس۔ ویزلین سفید ایک اونس۔ ایکری فلاوین ۲ گرین۔ گلیسرین ایک ڈرام۔

ترکیب تیاری۔ پہلے مرہم بنانے والی پلیٹ پر مرہم ۲۰ گرین پھیلا کر اوپر ایکری فلالین ڈال کر چھری سے حل کریں۔ اب بورک اور زنک ملا کر لینولین اور ویزلین شامل کر کے چھری سے خوب حل کریں زرد رنگ کی مرہم تیار ہو گی۔

زخم اور پیپ وغیرہ صاف کر کے اور خشک کر کے مرہم لگائیے۔ زخم جلد بھر جائے گا۔ تازہ زخم کا خون بند ہو جائے گا۔ جلن اور درد رفع ہو جائے گا۔ پھوڑوں اور پھنسیوں کے لئے بھی مفید چیز ہے۔ بنا کر ڈبیوں میں بھر کر تجارت کریں۔ نہایت نفع بخش تجارت ہے۔

ایک کامیاب گھریلو انڈسٹری

کلاتھ پرنٹنگ، سلک، ساٹن، ریشمی، سوتی، رومال، چادریں، میزپوش دسترخوان چھاپنا، کلاتھ پرنٹنگ ہلکے رنگ

۱/۲ سیر وزنی کالا رنگ بنانے کا فارمولا

۲۰ تولے پاپڑی اس کو انالین سالٹ بھی کہتے ہیں۔ ۱۰ تولے توتیا، ۱۰ تولے پوٹاس ایک ماشہ سلیم (کچا رنگ والے دار)

ترکیب تیاری: 5 سیر گوند کیکر کا لعاب بنا کر اس میں سب سے پہلے توتیا اور پوٹاش قدرے تھوڑے سے لعاب گوند والا میں حل کریں جب حل ہو جائے تو پاپڑی ڈال کر اچھی طرح سے ملا دیں اور پھر ۱/۲ ماشہ سلیم (جو کچا رنگ ہوتا ہے) پانی میں ملا کر ڈال دیں رنگ کالا تیار ہے۔

لال رنگ وزن ۱/۲ سیر کا فارمولا

۱۰ تولہ ریپڈ فاسٹ کلر (لال رنگ) رنگ تھوڑے سے لعاب میں ڈال کر خوب اچھی طرح لکڑی کے ڈنڈے سے گھوٹائی کریں جب گھوٹتے گھوٹتے اُس کا دانہ ختم ہو جائے تو 3 تولے کاسٹک پانی میں حل کر کے رکھیں رنگ میں گوند والا لعاب ملا دیں بعد کاسٹک والا محلول ملا دیں۔ بس لال رنگ تیار ہے۔

پیلا رنگ وزن ۱/۲ سیر کا فارمولا

۱۲ تولے پیلا ریپڈ فاسٹ کلر اوپر والی ترکیب سے تیار کریں پیلا رنگ تیار ہے۔

بلیو رنگ وزن ۱/۲ سیر کا فارمولا

بلو انڈی گو سول یا انتھر اسول۔ ۱۰ تولہ لیں۔ پہلے تھوڑا سا پانی لے کر آگ پر گرم کریں جب اچھی طرح جوش (اُبال) آجائے تو دو تولہ سکائی بلیو اس میں رنگ ڈال

دیں اس رنگ کو پکانا نہیں تھوڑا سا ہلا کر اُتار لیں ۔ اور چار سیر گوند کا لعاب ملا دیں رنگ تیار ہے ۔ پھر چھپائی میں کام لیں ۔

گرین رنگ بنانا

پیلا رنگ	ایک سیر	بلیو رنگ	۱۰ تولے

پیلا رنگ لے کر اُس میں بلیو رنگ ڈال دیں ۔ گرین رنگ تیار ہے ۔

بڑھیا نیل پالش بنانا

سلولائیٹ شیٹ وزن	بائیس اونس	تھنیر	دو گیلن
ایمائیل ایسی ٹیٹ	دو پونڈ	ایسی ٹون	ایک پونڈ

ترکیب :۔ سلولائیٹ شیٹ تھنیر میں ملا کر رکھ دیں ۔ اور دو دن تک پڑا رہنے دیں ۔ پھر ایمائیل ایسی ٹیٹ اور ایسی ٹون ملائیں ۔ اور تمام چیزوں کو آپس میں اچھی طرح ملا کر شیشیوں میں بھر لیں ۔ چمکدار اور بڑھیا نیل پالش تیار ہے ۔

سلولائیٹ شیٹ بازار میں -/70 روپے کی ملتی ہے ۔

اگر اس نیل پالش کو بڑھیا بنانا مطلوب ہو تو "پرل" دو اونس ڈال دیں ۔ انشاء اللہ بڑھیا فارمولا تیار ہے

نیل بنانے کا نرالا فارمولا

یوریا کھاد بقدر ضرورت لے کر بڑھیا جرمنی نیلا رنگ حسب ضرورت ڈال دیں بڑھیا نیل تیار ہے ۔ پھر پیکٹوں میں بھر کر دکانداروں کو فروخت کریں ۔

فنِ خضاب سازی

خضاب سازی ایک ایسا روزگار ہے جس میں لاگت کم اور منافع اچھا خاصا ہے علاوہ اس کے بنانے میں بھی کوئی خاص جھنجھٹ نہیں ہے اور پھر مانگ بھی دن بدن زیادہ ہوتی جارہی ہے۔ علاوہ شہروں کے آپ یہ بھی کریں کہ اسے دیہاتوں میں بھی پھیلائیں۔ وہ اس طرح کہ دیہات کے بازاروں میں جاکر لوگوں کو اس کا فائدہ بتائیں۔ ایک دفعہ جو عادی ہو جائیگا وہ جلدی جلدی نہیں چھوڑے گا۔ صرف ایک تو پیکنگ اچھی ہو اور دوسرے مال بھی اچھا ہو۔ تیسرے ہر شخص کی جیب قیمت کو برداشت کرسکے۔ عموماً دیہات میں اب بھی غربت ہے اور دیہات کے لوگ یہ چاہتے ہیں کہ کم داموں میں اچھی چیز ملے۔ بہ نسبت شہر کے دیہاتی لوگ زیادہ کفایت شعار ہوتے ہیں۔ اگر آپ ان کی ذہنیت کو سمجھ کر خضاب ان میں پھیلائیں گے تو کوئی وجہ نہیں کہ وہ اس کے گرویدہ نہ ہوں۔ ذرا محنت کوشش اور استقلال سے کام کریں پھر دیکھئے کہ کامیابی آپ کے قدم چومتی ہے۔ ذیل میں مفصل روشنی خضاب پر ڈالی گئی ہے ان میں زیادہ تر نسخہ جات میرے آزمودہ ہیں۔ یہ نسخہ جات میرے والد مرحوم کی بیاض کے ہیں۔ ان کو بھی صنعت و حرفت کا بہت شوق تھا اور جتنی چیزیں ان کی بیاض میں درج ہیں وہ سب کی سب آزمودہ درج کی گئی ہیں۔ کوئی لغو یا بیہودہ نسخہ درج نہیں کیا گیا۔

میرے خیال میں آج کل کے زمانہ میں خضاب سازی سے زیادہ بہتر اور کم خرچ صنعت کا ملنا دشوار ہے۔ بازار سے کوئی سا خضاب خرید کر پیکنگ دیکھ لیجئے اور اس سے اچھا پیکنگ بنا کر فروخت کیجئے۔ کبھی ایک دوسرے کی نقل کرنے کی کوشش نہ کیجئے۔ اس سے انسان بدنام ہو جاتا ہے اور ترقی نہیں کر سکتا۔ آپ خود اپنے بازوؤں پر بھروسہ رکھیں۔

خضاب کے کاروبار کی خاص خوبیاں

کم سرمایہ حضرات کے لئے بہترین پیشہ

اس کاروبار میں کسی بڑے سرمائے کی ضروریات نہیں ہے چند ادویات۔ پیمانہ۔ اشیا اور وزن کرنے کا ترازو خرید کر یہ کام شروع کیا جا سکتا ہے۔

- دنیا میں خضاب کی ہمیشہ ضرورت رہے گی۔ گاؤں۔ دیہات، جھونپڑی میں ہر نوجوان اور بوڑھا جس کے بال سفید ہیں تا زندگی خضاب بار بار خریدتے رہیں گے۔
- بڑے بڑے تجربات کرنے یا لیبارٹری کھولنے کی ضرورت نہیں ہے۔ چند اشیا کو تھوڑی سی محنت سے ملا دینا کافی ہے۔
- اس کام کے ذریعے آپ اچھا منافع حاصل کرکے جلد ترقی کر سکتے ہیں۔

ہیئر ایکسپرٹ بنئے

یورپ اور امریکہ کے ہر بڑے شہر میں ایسے ہیئر ڈریسرز ہیں۔ جو بال کاٹنے کے علاوہ بال اور ان کی بیماریوں کو دور کرنے میں ماہر سمجھے جاتے ہیں۔ وہ لوگ سر کے بالوں کو صاف کرنے، گنج کا علاج کرنے۔ سر کی مالش۔ بال گھنگھریالے بنانا۔ بالوں کو سنہری، سیاہ بنانا لمبا۔ چھوٹا اور خاص فیشن سے کاٹنا۔ خضاب لگانا۔ شیمپو کرنا۔ وغیرہ ہر قسم کا کام کرتے ہیں اور ان کاموں سے سینکڑوں روپیہ ماہوار کماتے ہیں۔ پاکستانی نوجوانوں نے اس طرف بالکل توجہ نہیں دی۔ پڑھے لکھے نوجوان بالوں کے ڈاکٹر بن کر بڑے بڑے شہروں میں کام شروع کرکے شاندار آمدنی کما سکتے ہیں۔ بال کاٹنا و مونڈنا کے علاوہ بالوں کے متعلق تمام کام کرکے بابوؤں سے بھی زیادہ تنخواہ حاصل کر سکتے ہیں صرف سر کی مالش کے قدیم و جدید ایسے طریقے ہیں جن کو چند یوم میں سیکھ کر انسان برسر روزگار ہو سکتا ہے۔ اور صرف سر

کی مالش سے دماغ وسر کی بیسیوں بیماریاں دور ہو سکتی ہیں تو
بال گرنے اور گنج کی ادویات رکھ کر طرح طرح کے خضاب بنا کر اور ایسے گاہکوں کی ہیر سروس (HAIR SERVICE) کرکے دو تین سو روپیہ ماہوار آسانی سے کما سکتا ہے۔
اس کام کو حقیر مت سمجھیں، بالکل نیا کام ہے اور نہایت شاندار سکوپ ہے انگریزی تعلیم یافتہ حضرات انگریزی زبان میں ان فنون پر چند کتابیں مطالعہ کرکے ایک نئے پیشے کا آغاز کر سکتے ہیں۔

خضاب میں کام آنے والی چند اشیاء

سلور نائٹریٹ (SILVER NITRATE)

یہ خضاب اور منہ دیکھنے کے شیشے بنانے میں کثرت سے کام میں لایا جاتا ہے ہر انگریزی دوا فروش سے مل سکتا ہے۔ یہ دوا عموماً رنگ دار شیشیوں میں بند کرکے فروخت کی جاتی ہے تاکہ روشنی کے اثر سے محفوظ رہ سکے۔ اگر سفید شیشی میں رکھنا مقصود ہو تو اس کے چاروں طرف کاغذ کی ایک دو تہہ لپیٹ لینی چاہئے۔ اس کو ہمیشہ کشید کردہ پانی میں حل کرنا لازمی ہے۔ نلکا۔ کنوئیں کے پانی میں تجربات کے لئے کبھی حل نہیں کرنا چاہئے۔ اس کو ہاتھ کپڑے یا کاغذ سے بھی چھونا ٹھیک نہیں ہے۔ ورنہ اس جگہ کالا داغ لگ جائے گا یہ دوا قدرے زہریلی ہوتی ہے۔ اس لئے اس کو عام ادویات سے الگ رکھنا ضروری ہے اور اس پر "زہر" (POISON) کا لیبل لگا دینا بہتر ہوگا۔

سلور نائٹریٹ بنانے کا طریقہ

یہ چیز دو چیزوں کا مرکب ہے۔ سلور یعنی چاندی۔ نائٹریٹ یعنی تیزاب، بازار میں بنی بنائی ملتی ہے۔ لیکن چونکہ مہنگی ملتی ہے اس لئے گھر میں بنا لینا ٹھیک ہے۔ چاندی

ایک حصہ۔ شورہ کا خالص تیزاب ڈیڑھ حصہ۔ پورسلین (چینی) کا پیالہ جو آگ پر گرم کرنے کے کام آتا ہے۔ یا تام چینی کا پیالہ یا آتشی شیشی ان میں سے کوئی ایک چیز لینی لازمی ہے۔ تام چینی کے پیالے سے کہیں روغن اترا ہوا نہ ہونا چاہئے۔ ورنہ اس مرکب کے اثر سے وہاں سوراخ پڑ جائے گا۔ پیالے میں تیزاب شورہ ڈال کر اس کے برابر پانی ڈال دیں چاندی کے پتلے ٹکڑے کاٹ کر اس تیزاب والے حل میں ملا دیں۔ تھوڑی دیر میں ہی کیمیائی عمل اٹھنا شروع ہو گا۔ اور اس سے سرخی مائل بھوری گیس نکلنی شروع ہو جائے گی۔ اس عمل کا کافی تیز ہونا لازمی ہے۔ اگر عمل دیر سے اور آہستہ آہستہ ہو تو گرم گرم ریت جو گرم توے پر رکھی ہو پر اس پیالہ کو رکھ دیں۔ جس سے عمل جلد اور تیزی سے ہو گا۔ تھوڑی دیر کے بعد پیالہ کو ریت سے اتار کر رکھ دو۔ جب تمام کی تمام چاندی حل ہو جائے تو آگ پر رکھ کر تیزاب کو اڑا دیا جائے جب تمام تیزاب اڑ جائے تو نیچے اتار لیں۔ اس کو کشید کردہ پانی (ڈسٹلڈ واٹر) میں حل کر لو۔ تب ایک شیشے کی کیف لے کر اس میں شیشے کے ریشے GLASSWOOLS ڈال دو۔ کیف کے نیچے پیالہ رکھ دو اس مرکب کو کیف میں ڈال کر چھان لیں پھر دوبارہ آگ پر گرم کریں۔ جب معمولی سا پانی رہ جائے تو آگ سے اتار کر رکھ دیں۔ تھوڑی دیر کے بعد سلور نائٹریٹ کے کرسٹل (دانے) بن جائیں گے۔ اس کو دوبارہ مثل سابق کیف سے چھان لیں۔ اور سلور نائٹریٹ کو رنگدار بوتلوں میں رکھ لیں۔

بازاری چاندی میں قدرے ملاوٹ ہوتی ہے اس سے سلور نائٹریٹ میں کاپر نائٹریٹ کی مقدار بھی مل جاتی ہے۔ اس کو دور کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ایسے سلور نائٹریٹ کو خشک کر کے پیالہ میں گرم کریں۔ تھوڑی دیر میں یہ مرکب پھٹ جاتا ہے اور اس میں سے بھورے رنگ کا دھواں نکلتا ہے۔ اور کالے رنگ کے ذرے نظر آتے ہیں۔ اب اس کشید کردہ پانی میں حل کر کے مثل سابق آگ پر رکھ کر پانی اڑا لیں اور تھوڑی مقدار رہ جانے پر شیشے کی کیف سے چھان لیں ؎

پائیرو گیلک ایسڈ
PYROGALIC ACID

اس کو پائیرو گلول بھی کہتے ہیں۔ یہ فوٹوگرافی میں بھی کام آتا ہے یہ سفید سفید دانوں کی شکل میں بھی ہوتا ہے جو پانی میں بآسانی حل ہو جاتا ہے۔ مازو پھل سے تیار کیا جاتا ہے خضاب بنانے کا ایک بہت بڑا جزو ہے۔ یہ بھی زہریلا ہوتا ہے۔ اس کے دو سے چار گرام کتے کو ہلاک کرنے کے لئے کافی ہیں۔ اگر اس کی تھوڑی مقدار زخم یا آنکھ میں پڑ جائے تو سخت تکلیف کا باعث ہوتی ہے۔ ڈاکٹر ولیفٹ وچ اپنی کتاب بالوں کی حفاظت میں لکھتے ہیں کہ اگر اس کے دس فیصدی حل میں آدھ گھنٹے تک بال رکھے جائیں تو بالوں کی طاقت ۱۶ سے ۳۶ فیصدی کم ہو جاتی ہے۔ بال گرنے لگ جاتے ہیں اور بھربھرے ہو جاتے ہیں اس لئے خضاب میں اس کی ٹھیک مقدار زیادہ نہ بڑھے۔

ڈاکٹر شسلر کا کہنا ہے کہ خضاب اور بال سیاہ کرنے کے لئے یہ نہایت مفید جزو ہے بشرطیکہ سیال خضاب میں اس کی ۵ فیصدی سے زیادہ مقدار نہ ہو۔

ہائیڈروجن پر اوکسائیڈ
HYDROGEN PER OXIDE

ہر کیمسٹ سے یہ دوائی مل جاتی ہے۔ کان درد ہونے پر کان میں ڈالنے سے بلبلے پیدا ہوتے ہیں۔ زخم دھونے کے کام میں بھی لائی جاتی ہے۔ بوتل کا منہ پورسلین کے کارک سے بند ہوتا ہے۔ منہ کھلا رکھنے سے اس کا اثر اڑ جاتا ہے۔ اس لئے بوتل کا منہ مضبوطی سے ہمیشہ بند ہی رہنا ضروری ہے۔ اس کو سنہری بال بنانے اور بالوں کا رنگ ہلکا کرنے کے کام میں لایا جاتا ہے۔

امیڈول

AMIDOL

اس کیمیکل سے بھی خضاب بنایا جاتا ہے۔ فوٹو گرافی میں اس کا استعمال بہت ہوتا ہے اس لئے یہ چیز فوٹو کا سامان بیچنے والی تھوک فرموں سے ملے گی۔

مازو پھل

GALL NUST

بال کالا کرنے میں اس کا شمار اول نمبر پر ہے یہ چھوٹے بیر کے برابر گول سا پھل ہوتا ہے اور ہر پنساری سے مل سکتا ہے اس کام کے لئے ہمیشہ مازو پھل وزن میں بھاری اور بغیر سوراخ لینے چاہیئں۔ گیلک ایسڈ۔ پائیرو گیلک ایسڈ ہر دو ادویات مازو پھل سے کیمیائی عمل پیدا کر کے تیار کی جاتی ہیں۔

یہ مرکب کیمسٹوں سے تیار شدہ بھی مل جاتا ہے۔

ٹینن

(TANIN)

مازو پھل۔ ہرڑ۔ بہیڑہ وغیرہ سے مرکب حاصل کیا جاتا ہے یہ پانی میں قابل حل ہوتا ہے۔ کھٹا سا ہو جاتا ہے۔ حیوانات کی کھال کو سخت کر کے چمڑا بنانے کے لئے یہ بہت بڑا جزو خیال کیا جاتا ہے سیاہی کے کام میں بھی استعمال میں لایا جاتا ہے۔ ٹینن مازو اور دوسرے کئی قسم کے پودوں اور ان کے پھلوں سے حاصل کیا جاتا ہے اسی چیز کو ٹینک ایسڈ بھی کہتے ہیں۔ (TANNIC ACID)

سلور نائٹریٹ سے تیار ہونے والے خضاب

مارکیٹ میں عموماً جو خضاب فروخت ہو رہے ہیں ان میں سے زیادہ تعداد سلور

نائٹریٹ سے تیار ہونیوالے خضابوں کی ہے۔ اس سے تیار ہونے والے خضاب عموماً دو مختلف شیشیوں میں بند کئے جاتے ہیں اور پہلے مرکب کے سوکھ جانے پر دوسرا مرکب استعمال کیا جاتا ہے۔ ان کی بھی دو قسمیں ہیں۔

۱۔ فوری خضاب

جس کا اثر لگاتے ہی ہو جاتا ہے اور بال اسی وقت کالے ہو جاتے ہیں۔ ان کو (INSTANEOUS DYES) یعنی فوری خضاب کہتے ہیں۔

بالوں پر سلور نائیٹریٹ سے تیار ہونے والے خضابوں کا اثر دیرپا اور مستقل ہوتا ہے ان میں صرف نقص یہ ہے کہ ان کا دھبہ جلد پر پڑ جائے تو وہ سیاہ ہو جاتی ہے،

سلور نائٹریٹ چاندی اور تیزاب شورہ سے تیار کیا جاتا ہے۔ ہر انگریزی دوا فروش سے مل سکتا ہے اس میں ۶۴ فیصدی چاندی ہوتی ہے اس کے بنانے کی ترکیب پہلے گزر چکی ہے۔ یہ پانی میں حل ہو جاتا ہے جیسا کہ پہلے لکھا جا چکا ہے۔ اس کو ہمیشہ رنگدار شیشیوں میں اندھیری جگہ رکھا جائے۔ یہ زہریلی دوا ہے اور چونکہ اس میں تیزابی مادہ ہے۔ اس لئے اس کو ہاتھ نہ لگایا جائے، ورنہ وہاں کالا داغ پڑ جائے گا جس کو اتارنا آسان کام نہیں ہے۔

خضاب بنانے کے لئے ہمیشہ کشید شدہ پانی استعمال کرنا چاہئے اس کو ڈسٹلڈ واٹر کہتے ہیں اور ہر کیمسٹ سے مل جاتا ہے۔ عام کنوئیں، نلکے وغیرہ کا پانی استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔ کشید کردہ پانی نہ ملنے کی صورت میں عرق گلاب استعمال کرنا چاہئے۔

چند ہدایات

مقدار کی کمی بیشی سے سلور نائٹریٹ سے تیار ہونے والے خضاب بھورے سلیٹی اور سیاہ رنگ میں بالوں کو تبدیل کر دیتے ہیں۔

خضاب کے سینکڑوں بلکہ ہزاروں نسخہ جات کتابوں میں درج ہیں کئی نسخہ جات میں سلور نائٹریٹ کا ۱۰ فیصدی تک حصہ ہوتا ہے۔ اتنی بھاری مقدار غیر ضروری اور خطرناک ہے زیادہ سے زیادہ پانچ فیصدی مقدار سلور نائٹریٹ کی ہونی چاہیئے۔ اگر بال بھورے یا سلیٹی یا سیاہ کرنے ہوں تو پانچ فیصد سے بھی کم مقدار کافی ہے۔

پائیروگیلک ایسڈ میں بھی اس طرح ہدایات پر عمل کیا جائے۔

پائیروگیلک ایسڈ کو پانی میں یا ایک حصہ الکوحل اور تین حصہ پانی میں حل کیا جائے۔ اسی طرح اس کو خاص مقدار سے زیادہ نہ ڈالا جائے۔ اس کا ایک سے چار یا پانچ فیصدی حل بھورے، سلیٹی اور سیاہ بالوں کے لئے کافی ہے۔ اس سے تیز عمل موجب نقصان ہوں گے۔ سلور نائٹریٹ والا مرکب پہلے استعمال کرنا چاہیئے۔

سر کی مالش

OIL MASSAGE

گو اس مضمون کا خضاب سے واسطہ نہیں ہے مگر بالوں کو سفید ہونے سے بچانے کے لئے ان کو ضرورت کے مطابق تیل دینا چاہیئے۔ بالوں کی جڑوں میں ضروری تیل نہ پہنچنے کے سبب بالوں میں خشکی ہو جانے سے بال گرنے اور سفید ہونے لگ جاتے ہیں۔ مالش کے ذریعہ بالوں میں ضروری تیل پہنچ جاتا ہے۔ سر اور جسم کی مالش انسانی جسم کو گھی کھانے سے بھی کئی گنا زیادہ طاقت دیتی اور انسان کی عمر دراز کرتی ہے۔ اس میں کچھ مبالغہ نہیں ہے زمانہ قدیم سے پاک وہند میں سر اور جسم کی مالش کا رواج عام ہے۔ اب امریکہ میں بھی پچھلے چند سالوں سے سر کی مالش عام ہو گئی ہے۔

اگر بال بوجہ خشکی سفید ہو رہے ہوں تو خضاب لگانے سے دو تین دن پہلے مالش کی جاتی ہے۔ خضاب لگانے سے خشکی زیادہ ہو جاتی ہے۔ اس لئے خضاب لگانے کے بعد

بال دھو کر تیل لگانے کی ہدایت کی جاتی ہے۔ خضاب لگانے کے بعد بھی سر کی مالش مفید ہو گی۔ اس طرح خضاب سے پیدا شدہ خشکی دور ہو جاتی ہے۔ ارنڈ کے تیل میں تلوں کا تیل ملا کر لگانے سے بالوں کی پیدائش اور طاقت بڑھ جاتی ہے۔

مالش کرنے کے خاص ڈھنگ میں تیل لگا کر رگڑتے رہنا جیسا کہ ہمارے ملک کا رواج ہے یہ مالش نہیں ہے۔ مالش کرنے میں ماہر حضرات چند منٹوں میں سر کو مثل پھول بنا دیتے ہیں۔ بھاری پن۔ سر درد۔ نیند نہ آنا اور دیگر امراض منٹوں میں مالش سے دور ہو جاتے ہیں۔ امریکہ میں اس کو OIL CARE کہتے ہیں۔

تیل ہمیشہ نیم گرم لگانا ضروری ہے اس سے تیل انسان کی کھوپڑی کے مساموں میں جلد جذب ہو جاتا ہے تیل کو ہمیشہ واٹر باتھ کے ذریعے گرم کرنا ضروری ہے یعنی آگ پر پڑے پانی کے برتن میں تیل کی کٹوری کو رکھ دیا جائے پانی کی گرمی سے تیل گرم ہو جائے گا مالش سے پہلے سر پر کنگھی یا برش پھیرنا ضروری ہے۔ ایسا کرنے سے سر میں پڑا گرد و غبار دور ہو جائے گا۔ مالش سے پہلے گرم گرم پانی سے نچوڑا ہوا تولیہ سر پر لپیٹ لیں اور آہستہ آہستہ سر کو دبائیں۔ اس طرح کھوپڑی گرم ہونے کی وجہ سے تیل مساموں میں جلد جذب ہو جاتا ہے تب فوراً تولیہ اتار کر مالش کرنا شروع کر دیں۔ مالش کے بعد دوسرے گرم تولئے سے فوراً سر کو رگڑ اور پونچھ لیا جائے۔

امریکہ میں تیل ہاتھ سے ملنے کی بجائے SPRINKLER سے فوارہ کی طرح چھڑکا جاتا ہے اس طرح تیل سارے سر میں یکساں پہنچ جاتا ہے اس کے بعد ماہر کے ہاتھ اور انگلیاں کرتب کرتی ہیں۔ مالش کرانے والا اپنے اندر ایک خاص قسم کی راحت محسوس کرتا ہے اور اس کو نیند آنے لگتی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ سر سے بھاری بوجھ اٹھا لیا گیا ہے۔

بجلی کے ایک آلے کی مدد سے امریکہ میں سر کی مالش کی جاتی ہے مالش ختم ہونے پر تولیہ سے سر کو پونچھ لیا جاتا ہے۔ اور کچھ دیر بعد سر کو دھو لیا جاتا ہے تاکہ غیر ضروری چکنائی دور ہو جائے

خضاب لگانے والے کے لئے مالش ضروری ہے۔

مائع خضاب اور اُن کے لگانے کے متعلق ہدایات

سیّال خضاب تین قسم کے ہوتے ہیں :۔

★ ایک شیشی والے فوری خضاب۔

★ ایک شیشی والے آہستہ آہستہ اثر کرنے والے خضاب۔

★ دو یا زیادہ شیشی والے فوری خضاب۔

آہستہ آہستہ اثر کرنے والے خضاب کئی دفعہ لگانے سے اپنا پورا اثر دکھاتے ہیں ایک سیلوشن والے خضاب عموماً پیرافن لین ڈائمن سے تیار کئے جاتے ہیں یہ نہایت ضروری ہے کہ بالوں کو صابن سے دھو کر تیل وغیرہ سے اچھی طرح صاف کر لیا جائے چکنے بالوں پر خضاب کا اثر نہیں ہوتا۔ دھونے کے بعد بالوں کو اچھی طرح خشک کر کے خضاب لگائیے۔ گیلے بالوں پر نہ لگائیے۔

جیسا کہ پہلے لکھا جا چکا ہے کہ کئی خضاب (خصوصاً سلور نائٹریٹ سے تیار شدہ خضاب) اگر جسم کے کسی حصہ پر پڑ جائے تو اس کا داغ دور کرنا آسان نہیں ہے۔ اور ایسے داغ بہت بدنما معلوم ہوتے ہیں۔ اس لئے لازمی ہے کہ ہر ممکن کوشش کی جائے کہ چہرے۔ ہاتھ۔ گردن۔ کان یا جسم کے کسی دوسرے حصے پر خضاب نہ گرے۔ منہ اور جسم کے دوسرے حصے پر ویزلین بر یلنٹائن مل لی جائے تو اس طرح ننگے حصے پر تیل کی چکنی تہ بن جائے گی۔ اور اس چکنائی کی وجہ سے سیاہ داغ نہیں پڑتے۔ مگر یہ لازمی ہے کہ چکناہٹ بالوں پر نہ گرے۔

امریکہ میں ہیئر ڈریسر خضاب لگاتے وقت اپنے ہاتھوں پر ربڑ کے دستانے پہن لیا کرتے ہیں۔

عورتوں اور لمبے بال رکھنے والوں لوگوں کو خضاب لگانے میں خاص احتیاط رکھنی چاہیئے

تاکہ خضاب بالوں کی جڑوں اور درمیانی حصہ اور نوکوں پر یکساں طور پر لگایا جا سکے۔

خضاب لگانے کے لئے برش استعمال کرنے چاہئیں۔ بعض خضاب فروخت کرنے والی فرمیں خضاب کے ساتھ ایسے برش پیکیٹ میں بند کرکے رکھ دیتی ہیں۔ مگر جو حضرات بحیثیت ہیئر ڈریسر مقامی طور پر کام کرنا چاہیں وہ اپنی ضرورت کے مطابق چھوٹے چھوٹے برش تیار کرا سکتے ہیں۔

کنگھیاں

بالوں کو پھیلانے کے لئے (خصوصاً لمبے بالوں کی صورت میں) کنگھیاں بھی لازمی ہیں اس مقصد کے لئے کچھوے کی شیل سے تیار شدہ کنگھیاں سب سے زیادہ مفید ہیں۔ مگر ایسی کنگھیاں بہت زیادہ مہنگی ہیں۔

VULCANITE COMBS کنگھیاں اس کام کے لئے بہت مفید ہیں لوہے اور سینگ سے تیار شدہ کنگھیاں اس کام کے لئے بہت مفید ہیں۔ لوہے اور سینگ سے تیار شدہ کنگھیاں بھی استعمال نہیں کرنی چاہئیں۔

دو یا زیادہ شیشیوں کے خضاب کی صورت میں جب پہلا سلیوشن بالوں میں قدرے خشک ہو جائے پھر دوسرا سلیوشن لگانا مناسب ہو گا۔ خضاب لگ جانے اور خشک ہو جانے کے بعد بالوں کو صابن سے اچھی طرح دھونا نہایت ضروری ہے۔

خضاب لگانے سے زیادہ سے زیادہ ایک گھنٹہ بعد بال دھو لئے جائیں ایسا نہ کرنے سے کئی حادثات ہو جاتے ہیں اور خصوصاً پیرا فینی لین ڈائمن سے تیار شدہ خضابوں کی صورت میں بالوں کو گھنٹے کے اندر اندر دھو لینا نہایت ضروری ہے۔

دھونے کے بعد بالوں کو خوشبودار یا سادہ تیل لگا دیا جائے۔ کیونکہ خضاب لگانے کی وجہ سے بال خشک ہو جاتے ہیں۔

خضاب لگانے میں ہوشیاری کی ضرورت

خضاب لگانے میں کافی ہوشیاری اور عقل کی ضرورت ہے ورنہ رنگ یکساں نہیں چڑھے گا۔کہیں گہرا اور کہیں کم ہو گا۔ عورتوں کے بال چونکہ لمبے ہوتے ہیں اس لیے ان میں خضاب لگانے کے لئے زیادہ ہوشیاری کی ضرورت ہے۔

اس بات کا خاص خیال رکھا جانا ضروری ہے کہ خضاب بالوں کی جڑوں۔ درمیانی حصے اور نوکوں پر۔ اور ایک ایک بال میں برابر اور ٹھیک نسبت سے لگے۔ اس کام کو شروع کرنیوالے حضرات تراکیب استعمال میں ان باتوں کو اپنے گاہکوں کو اچھی طرح سمجھادیں تو ان کا خضاب زیادہ فروخت اور ہر دلعزیز ہوگا۔

خضاب لگانے سے پہلے یہ نہایت لازمی ہے کہ سر کے بالوں کو اچھی طرح سے صاف کر لیا جائے اور بالوں کی چکنائی دور کر لی جائے، ورنہ رنگ اچھی طرح نہ چڑھے گا۔ مغرب میں ہیئر ڈریسر حجام ہی لوگوں کے سر کو شمپو کرتے، وہی گھنگھریالے بال بناتے اور خضاب لگاتے ہیں۔ ہمارے ملک میں ایسا نہیں ہے۔

خضاب میں چاندی یا تانبے کا امتحان کرنے کا طریقہ

اگر آپ کو کسی خضاب میں اس بات کا پتہ معلوم کرنا ہو کہ آیا اس میں چاندی یا تانبے کے اجزا ہیں یا نہیں۔ اس کا طریقہ حسب ذیل ہے:۔

پورسلین کے پیالے میں تھوڑا سا مطلوبہ خضاب لے کر جوش دیں کہ تمام پانی خشک ہوجائے۔ اب اس میں چند قطرے تیزاب شورہ CONCENTRATED NITRIC ACID ملادیں اور اس کو تیز آنچ پر رکھیں جو کچھ بچ جائے اس کو تھوڑے کشید کردہ پانی میں حل کریں اور اس میں ایک دو قطرے تیزاب شورہ ملا دیں۔ اس مرکب کو کسی ٹیسٹ ٹیوب

یا چھوٹی شیشی میں ڈالدیں۔ اس میں تھوڑا تیزاب نمک ملائیں تب لائیکر امیونیا اتنا ملائیں کہ مرکب سے لائیکر امیونیا کی بو آنے لگے۔ ہر ایک دوا ملانے کے بعد شیشی کو اچھی طرح ہلایا جائے۔ اگر مرکب تیزاب ملانے پر دودھیا رنگ کا ہوجائے۔ مگر امیونیا ملانے پر بالکل صاف ہوجائے تو اس میں سلور نائٹریٹ کا حصّہ ہے اگر امیونیا ڈالنے پر پہلے پہل سبزی مائل نیلا رنگ ہو تو اس میں تانبے کے اجزا موجود ہیں۔

مہندی بطورِ خضاب

(LAWSONE)

صدیوں سے مہندی ہندوستان، ایران، مصر اور اس کے علاوہ مشرقی ممالک میں بال رنگنے کے کام میں لائی جارہی ہے اور اس سے لال اور سنہری رنگ کا خضاب کا کام لیا جارہا ہے۔ یورپ اور امریکہ کے ممالک میں بھی اس کااس کا استعمال عام ہوگیا ہے پیرس اور برطانیہ کی نازنیں مہندی کو اپنے بال سنہری ولال بنانے کے لئے بہت پسند کرتی ہیں۔ دوسروں خضابوں میں کئی قسم کے نقص ہوتے ہیں مگر مہندی تمام نقائص سے مبرا ہے جسم اور بالوں پر کسی قسم کا نقصان نہیں کرتی۔ مہندی کے پودوں، پتوں اور شاخوں کا باریک سفوف بنا کر اس کو کام میں لایا جاتا ہے۔ اس کا پودا چھ فٹ تک اونچا ہوتا ہے شاخوں کی نسبت پتوں میں رنگ کی طاقت زیادہ ہوتی ہے۔ عام دوکاندار اس کی موٹی شاخیں بھی پسوا کر اس سے گھٹیا قسم کی مہندی بناتے ہیں۔ اس کو زیادہ سستا تیار کرنے کے لئے اس میں فضول قسم کی گھاس اور بوٹیاں پسوا دی جاتی ہیں۔ وہ حضرات جو اس کام میں پڑنے کے خواہشمند ہوں ان کے لئے بہتر ہوگا۔ کہ اس کے سبز پتے اپنی زیر نگرانی تڑوا کر پوری احتیاط سے پسوائیں یا صرف معتبر کاروباری حضرات سے خریدیں۔ اس کا رنگ رنگ پانی میں ابال کر بھی حاصل کیا جاسکتا ہے۔ اس کا تیل بھی تیار کیا جاسکتا ہے۔ یہ گلیسرین

میں بھی قابلِ حل ہے۔ قدرے لائیکر امیونیا ملا دینے سے اس کے رنگ میں نہایت خوشنمائی اور پختگی آجاتی ہے۔ یورپ کے ایک سائنسدان نے کیمیاوی طور پر مہندی کا رنگ نکالا۔ جو ایک ہزار سیر خشک مہندی کے پتوں سے دو سیر دستیاب ہوا۔

مغربی ممالک میں مہندی کا استعمال

آج یورپ و امریکہ میں مہندی کا استعمال عام ہو گیا ہے۔

★ بالوں کو چمکانے و دھونے کے لئے۔

★ سنہری و لال بال بنانے کے لئے۔

★ مختلف اشیا ملا کر دیگر اقسام کے رنگ دار بال بنانے کے لئے اس کا استعمال کیا جا رہا ہے۔

مہندی کا شیمپو

مہندی اور کوئی عمدہ صاف کرنے والی اشیاء۔ اور خوشبو ملا کر بال دھونے کا عمدہ شیمپو بن سکتا ہے۔ مہندی ۵ سے ۱۰ فیصدی۔ صابن۔ سہاگہ۔ سوڈیم کاربونیٹ۔ پوٹاشیم کاربونیٹ وغیرہ اشیا بال صاف کرنے والی ہیں۔

حنا شیمپو کا ایک عمدہ نسخہ

مہندی ۱۰ حصہ۔ خالص صابن کا سفوف ۵۴ حصہ۔ سہاگہ ۱۵ حصہ۔ سوڈیم کاربونیٹ (خشک) ۲۵ حصہ۔ پوٹاسیم کاربونیٹ ۵ حصہ۔ خوشبو ۱ حصہ۔

سب کو آپس میں ملائیں اور مضبوط ڈبوں یا شیشیوں میں بند کر دیں۔ بوقت ضرورت تھوڑا سا سفوف پانی میں ڈال کر خوب ہلائیں جب جھاگ سی پیدا ہونے لگے استعمال کریں۔ بال دھونے، اور لمبا کرنے کے لئے عجیب نحفہ ہے۔

مہندی کے خضاب

صرف مہندی لگانے سے بال لال ہوجاتے ہیں انگریزی میں اس کو AUBURU COLOUR کہتے ہیں یورپین نازنین اس کو بہت پسند کرتی ہیں۔ پاکستان میں بوڑھے مرد اور عورتیں خصوصاً دیہات میں بال رنگ کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ ایران میں نیل کے پتے (وسمہ) اور مہندی ملا کر بلیو بلیک رنگ پیدا کرنے کے لئے بطور خضاب استعمال کیا جاتا ہے۔ مہندی کو کتھے اور توسرن گھاس کے سفوف میں ملا کر بھی خضاب تیار کرتے ہیں۔

کالی مہندی

ہیرا کسیس FERRUS SULPHATE

فیرس سلفیٹ سفوف ۱۵ حصہ - مازو پھل کا سفوف ۱۵ حصہ۔ مہندی ۳۰ حصہ۔ ان سب اجزا کو ملادیں۔ مہندی تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ بالوں کو صابن سے دھو کر چکنائی دور کریں۔ مہندی میں گرم پانی ڈال کر مثل لیپ بنا کر بالوں پر لگائیں۔ ارنڈ کے پتے باندھ کر ایک گھنٹہ سے دو گھنٹہ تک ڈھکا رہنے دیں۔ بعد میں بالوں کو گرم پانی سے دھو ڈالیں۔

بال سیاہ کرنے والی بضرر کالی مہندی

مہندی اعلیٰ قسم ۱۰۰ پروگیلک ایسڈ ۱۵ حصہ

کاپر سلفیٹ (CORPER SULPHATE) ۱۰ حصہ

کاجل ۲۰ حصہ

ان سب ادویات کو اچھی طرح باہم ملالیں۔ بال کالا کرنے کے لئے لاجواب تحفہ ہے۔

وسمہ یعنی نیل کے پتّے کا استعمال بطور خضاب

(INDIGO LEAVES)

زمانۂ قدیم سے نیل بھی بطورِ خضاب استعمال میں لایا جا رہا ہے نیل کے پتے اکیلے بطور خضاب استعمال کرنا مفید نہیں ہوتا۔ اس کو مہندی کے ساتھ ملا کر استعمال کرنا ٹھیک ہے نیل کے پتوں کو سکھا کر پیس لیا جاتا ہے ۔ ایران کا نیل اس کام کے لئے سب سے عمدہ شمار کیا جاتا ہے ۔

دو حصہ نیل کے پتوں کا سفوف ایک حصہ مہندی ملانے سے ہلکا بھورا رنگ ہوتا ہے۔ تین حصے نیل کے پتوں کا سفوف اور ایک حصہ مہندی ملانے سے کالا خضاب تیار ہو جاتا ہے۔ ہمارے ملک میں اس قسم کا خضاب نہایت مفید ہے ۔

سبز اخروٹ کا استعمال بطورِ خضاب

سبز اخروٹ کا استعمال بطورِ خضاب زمانۂ قدیم سے ہو رہا ہے۔ اس سے بھورا یا گہرا لال رنگ کا خضاب تیار ہوتا ہے۔ آج سے ہزاروں برس سے مشرق کی عورتیں اپنے دانت صاف کرنے کے لیئے دنداسہ کا استعمال کیا کرتی ہیں ۔ دنداسہ درخت اخروٹ کی چھال ہے جو بہت تیز ہوتا ہے اور ایک دو منٹ میں دانتوں کو صاف کر دیتا ہے۔

خضاب میں سبز اخروٹ کا چھلکا استعمال کیا جاتا ہے اس کا ایکسٹریکٹ تیار کر کے کام میں لایا جاتا ہے

سبز اخروٹ کا ایکسٹریکٹ

سبز اخروٹ کے چھلکے کو کوٹ کر گرم پانی ڈال کر اور ایک فیصدی نمک ڈال کر

تین دن رات پڑا رہنے دیں۔ اس کے بعد اس کو دھیمی آنچ پر رکھدیں۔ آنچ اتنی دھیمی ہو کہ مرکب ابلنے نہ پائے۔ پانچ گھنٹہ تک آگ پر پڑا رہنے دیں۔ تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد تھوڑا تھوڑا پانی ملاتے رہیں تاکہ بھاپ کی وجہ سے پانی کی کمی نہ ہو۔ پھر نیچے اتار کر کھدر کے مضبوط کپڑے میں دبا کر جوشاندہ کو اچھی طرح نکال لیں اور اس کو اتنا ابالیں کہ چوتھائی جوشاندہ رہ جائے۔ اس میں الکوحل جس میں ضرورت کے مطابق کوئی عمدہ خوشبو ملائی گئی ہو (۹۰ فیصدی طاقت کا) چھ گنا ملا دیں۔

اخروٹ کے ایکسٹریکٹ کا دوسرا طریقہ

سبز اخروٹ کا چھلکا ۱۵ حصہ۔ پھٹکڑی ۱ حصہ۔ پانی ۴ حصہ۔

ایک حمام دستہ یا کھرل میں ڈال کر کوٹ لیں اور تین دن تک پڑا رہنے دیں۔ اس کے بعد ۳ حصہ (۹۰ فیصدی طاقت کا) الکوحل اور ۱۰ حصہ اخروٹ والا پانی ملا دیں۔ ایک ہفتہ تک منہ بند کر کے پڑا رہنے دیں۔ پھر دبا کر مرکب سیال کو نکالیں۔ اخروٹ کا خضاب لگانے سے پیشتر بالوں کو صابن سے اچھی طرح دھو لیا جائے تاکہ ان میں چکناہٹ نہ رہے اس کا داغ جلد پر نہ لگنے دیں۔ پہلے پہلے اخروٹ کے ایکسٹریکٹ سے رنگے ہوئے بال زردی مائل ہوتے ہیں مگر چند یوم بعد سخت بھورے ہو جاتے ہیں۔

اخروٹ کا تیل

سبز اخروٹ کا چھلکا کوٹ کر آٹھ گنا زیتون کے تیل میں پڑا رہنے دیں۔ ایک ہفتہ بعد تیل میں چوتھائی پانی ڈال کر دھیمی دھیمی آگ پر پکا کر پانی اڑا دیں۔ ایک بوتل اس تیل میں ½ چھوٹا چمچہ پھٹکڑی بھی پیس کر ملا دیں۔ یہ تیل بھی بطور خضاب بہترین ہے زیتون کے تیل کی بجائے تلوں کا تیل بھی ڈال کر تیار کر سکتے ہیں۔ یہ خضاب بھی انتہائی مفید ہے۔

خضاب تیار کرنے کے لئے ضروری ہدایت

(۱) خضاب بنانے کے لئے یہ لازمی ہے کہ کام پوری احتیاط سے کیا جائے۔ سیّال ادویات پیمائشی شیشہ (MEASURE GLASS) میں ناپ کر پوری پوری مقدار میں ڈالی جائیں اندازہ سے کام لینا بھاری غلطی ہوگی۔ ہر چیز رتی رتی تک تولی جائے۔

(۲) سلور نائٹریٹ یا دوسرے خضاب بنانے کے لئے پورسلین۔ تمام چینی اور شیشے کے برتن کام میں لائے جائیں کسی دھات کے برتن بنانے سے اس دھات کا اثر چلا جاتا ہے اور نسخہ غلط اور نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔

(۳) سلور نائٹریٹ سے تیار کئے جانیوالے خضاب کو ہاتھ سے مت چھوئیں ورنہ سیاہ داغ لگ جائے گا۔ جس کو اتارنا بہت ہی مشکل ہے۔

(۴) سلور نائٹریٹ کے خضاب بنانے وقت سورج کی شعاعیں یا روشنی کا پڑنا بھی مضر ہے اندھیرے کمرے میں یا کم روشنی کے کمرے میں ایسا کرنا بہتر ہوگا۔

(۵) ایسے خضاب سفید شیشیوں میں بند کرنے ٹھیک نہیں۔ رنگدار شیشیوں میں بند کرنے چاہئیں۔

(۶) خضاب کی ڈبیہ کے ساتھ ہدایات تفصیل سے لکھ کر ڈالدیں تاکہ خریدار کو تکلیف نہ ہو۔

(۷) خضاب عموماً سوا تولہ کی شیشیوں میں بند کیا جاتا ہے۔

(۸) برش بھی ڈبیہ میں ساتھ ہونا لازمی ہے۔

(۹) بعض فرمیں چینی کا چھوٹا سا پیالہ بھی ڈال دیتی ہیں۔

(۱۰) تمام کیمیکل ادویات معتبر کیمسٹوں اور پنساریوں سے خریدی جائیں۔ چیزیں گلی سڑی اور بوسیدہ نہ ہوں۔

(۱۱) اے اور بی سیلوشن علیحدہ علیحدہ برتنوں میں تیار کئے جائیں۔

(۱۲) خضابوں میں ہمیشہ کشید کردہ پانی (ڈسٹلڈ واٹر) ہی ڈالا جائے۔ نلکہ۔ پمپ یا کنوئیں

کا پانی ہرگز نہ ڈالیں۔ کشید کردہ پانی نہ ملنے کی صورت میں عمدہ قسم کا عرق گلاب استعمال کیا جائے۔

(۱۳) پیرافین لین ڈائمن ایک زہریلی چیز ہے اس لئے اندرونی طور پر اس کا استعمال خطرناک ہے۔ سر میں کھجلی، خارش، پھوڑے پھنسی کی صورت میں بھی اس کا تیار کردہ خضاب استعمال نہ کیا جائے۔

(۱۴) مختلف اشیا ملاتے وقت اور ہلاتے وقت انگلی۔ لکڑی یا دھات کی کسی سلائی سے نہ ہلائیں۔ بلکہ شیشے کی ٹھوس نلکی سے ہلانا ضروری ہے۔

دیسی خضاب

بال عمر بھر کالے کرنے کا راز

زمانہ قدیم سے اس نسخہ کے متعلق یہ دعویٰ کیا گیا ہے کہ ایک دفعہ لگا دینے سے بال ہمیشہ کے لئے سیاہ ہو جاتے ہیں لگانے میں بالکل بے ضرر ہے۔

کالے پھول والے تازہ بھنگرے کا رس دو سیر انار کی جڑ کا چھلکا ایک پاؤ

ترپھلا (ہرڑ، بہیڑہ، آملہ) ۲/۱ ۵ چھٹانک

تمام اشیا کو کوٹ کر (علیحدہ علیحدہ) رس میں ملا کر لوہے کے کسی برتن میں بند کر کے ڈیڑھ ماہ تک گھوڑے کی لید میں دبا دیں۔ برتن کے چاروں طرف لید سات آٹھ انچ ہونی چاہیئے تاکہ بیرونی ہوا اس پر اثر نہ کرے۔ مقررہ مدت کے بعد نکال کر کپڑے سے چھان کر حفاظت سے رکھ لیں۔ اس مائع خضاب کو بکری کے تھوڑے سے دودھ میں ملا کر سر میں اچھی طرح لگا دیں تاکہ سر خوب اچھی طرح گیلا ہو جائے۔ اس عمل کے دوران تھوکتے رہیں جب منہ سے سیاہ

رنگ کا تھوک آئے تو سمجھ لیں کہ عمل ٹھیک ہو گیا ہے اسی وقت سر کو اچھی طرح دھو لیں اور کوئی خوشبودار تیل لگا لیں۔

اگر کالے پھول والا بھنگرہ دستیاب نہ ہو سکے تو کالے پھول والا خشک بھنگرہ لے کر اس کا جوشاندہ بنا کر اس کی بجائے اس جوشاندہ سے کام لیا جائے۔ سفید پھول والے بھنگرے میں بال سیاہ کرنے کی طاقت اتنی نہیں ہوتی جتنی سیاہ پھول والے بھنگرے میں ہوتی ہے۔ اور سفید رنگ کے پھول والا ٹھیک بھی نہیں ہوتا۔

۲- بال سیاہ کرنے کا لیپ

نوشادر ۴ ماشہ مازو بریاں ۳۲ عدد لونگ ۱ تولہ

سب کو باریک سفوف کر کے تازہ آملوں کے رس یا جوشاندہ میں ملا کر مثل لیپ بنا کر بالوں پر لگائیں اور ارنڈ کے پتے رکھ کر کپڑا باندھ دیں۔

۳- خضاب وسمہ و مہندی

وسمہ ۴ حصّہ مہندی ایک حصّہ

دونوں کو ملا کر کپڑے چھان کر کے گرم پانی میں ملا کر لیپ بنائیں اور لگائیں۔

۴- خضاب وسمہ و پوست اخروٹ سبز

سبز اخروٹ کا چھلکا اور وسمہ برابر برابر لے کر پانی میں ملا کر پیس کر لیپ بنائیں اور لگائیں۔

۵- خضاب لاجواب

مازو بغیر سوراخ ایک پاؤ۔ کالی ہڑ ایک پاؤ۔ لونگ ۴ ۳ چھٹانک نیلا تھوتھا ۱/۲ تولہ

لاہوری نمک ½ تولہ　　سنگ راسخ سرخ ¾ ۳ چھٹانک

توے یا کڑاہی کو آگ پر رکھ کر کوٹے ہوئے مازو۔ نیلا تھوتھا۔ کالی ہرڑ اور لونگ باری باری سے علیحدہ علیحدہ بھون کر کوٹ کریں۔ اور علیحدہ علیحدہ پیس لیں۔ پھر نمک اور سنگ راسخ کو بھی باریک پیس کر سب کو ملا کر چھان لیں اور شیشیوں میں بھر کر فروخت کریں۔

ترکیب استعمال:۔ تازہ آملوں کا رس یا دوسری صورت میں خشک آملوں کا جوشاندہ تیار کر کے حسب ضرورت خضاب یعنی آملوں کا پانی ڈال کر لیپ بنا کر سفید بالوں پر لگائیں اور اوپر ارنڈ کا پتہ یا کاغذ کی ٹوپی بنا کر پہن لیں۔ سوکھ جانے پر صابن سے دھو کر تیل لگائیں۔

۶۔۔۔ سفوف خضاب

نوشادر ۱ ماشہ　　مازو بریاں ۸ عدد　　لونگ ۲۰ عدد

سب کو علیحدہ علیحدہ پیس کر سفوف بنا لیں۔ تازہ آملوں کے رس یا جوشاندہ میں پتلا سا لیپ بنا کر بالوں پر لگانے سے بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔

۷۔۔۔ دیگر طریقہ

پچاس عدد مازو لے کر ان کو تلوں کے تیل میں بھون لیں۔ نوشادر ½ ۱ ماشہ۔ نیلا تھوتھا ½ ماشہ۔ پھٹکڑی کھیل کی ہوئی ½ ماشہ۔ سب کو لوہے کے برتن میں آملوں کے رس میں کھرل کر کے لیمپ بنا کر بالوں پر لگائیں اور ارنڈ کے پتے باندھ دیں۔

۸۔۔۔ بال سیاہ کرنے کا لیپ

زمانہ قدیم سے ترکی میں بال سیاہ کرنے کے لئے کئی قسم کے لیپ استعمال کئے جاتے ہیں جس کا سب سے اہم اور بڑا جزو مازو ہے۔ ایک مفید نسخہ ملاحظہ ہو:۔

مازو پھل کا سفوف ایک ہزار حصہ۔ تانبہ کے باریک ذرات ایک حصہ۔ لوہ چون ۲۵ حصہ۔ مشک (کستوری) ایک حصہ۔

سب سے پہلے مازو پھل کو تانبے کے برتن میں ڈال کر آگ میں بھون لیں اس کے بعد اس میں پانی ملاکر پھر پانی میں گرم کریں۔ مشک کے سوا باقی ہر دو اشیا ملادیں سب اجزاء اچھی طرح حل ہو جانے پر کستوری ملادیں۔

ترکیب استعمال:۔ اس لیپ کو سفید بالوں پر چند گھنٹے تک لگا رہنے دیں خشک ہونے پر بال دھو ڈالیں۔

۹- خضاب

آم کی گٹھلی ایک چھٹانک   لوہ چون ۴ چھٹانک   سونف کی جڑیں ۴ چھٹانک
مازو سبز ۴ چھٹانک   نیل کی جڑ ۴ چھٹانک

سب اشیا کو کوٹ کر پانچ سیر تلوں کے تیل میں ڈال کر کسی لوہے کے برتن میں ۱۵ یوم کیلئے زمین میں دفن کر دیں۔ بعد میں ان کا رس نکال کر چھان لیں اور کام میں لائیں۔

بال کالے کرنیوالے دلیسی تیل

۱- مہا بھرنگ راج تیل

مشہور آیور ویدک گرنتھ بھیشج رتناولی میں لکھا ہے کہ یہ تیل بالوں کو سیاہ، ملائم کرتا اور ان کو بڑھاتا ہے۔ سر کی خشکی۔ سر درد۔ تھکاوٹ۔ کمزوری۔ دماغ کو دور کر کے قوت بصارت کو تیز کرتا ہے۔ اس کے متواتر استعمال سے بال گرنا۔ گنج۔ کھجلی۔ آنکھ۔ کان۔ گردن سے اوپر اوپر کے تمام امراض دور ہو جاتے ہیں۔

کالے پھول والا تازہ بھنگرہ لے کر اس کا رس آٹھ سیر نکال لیں۔ اور دو سیر تلوں کا تیل۔

دونوں کو لوہے کے برتن میں ڈال کر نرم نرم آنچ پر پکائیں جب صرف تیل باقی رہ جائے تو اس میں مجیٹھ - پدماکھ - صندل سرخ - کھر نیٹی کی جڑ - ہلدی - دارہلدی - ناگ کیسر - پرنگو ہر ایک دو دو چھٹانک - ان تمام ادویہ کو علیحدہ علیحدہ کوٹ کر دودھ ملا کر چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنالیں اور ان ٹکیوں کو تیل میں ڈال کر مثل سابق آہستہ آہستہ آنچ پر گرم کریں - اور دو سیر پانی دوبارہ ملادیں - جب تمام پانی جل جائے تو تیل کو کپڑے میں چھان لیں - یہ مہابرنگ راج تیل ہے -

اس تیل کے بے شمار فوائد سنسکرت اور وید کی کتابوں میں لکھے ہیں - آپ بھی اس سے فائدہ اٹھائیں -

۲ — بال کالا کرنے کا تیل

اخروٹ کی گری ۹ چھٹانک آملہ بغیر گٹھلی ۱/۲ ۴ چھٹانک لوہ چون ۳/۴ چھٹانک بورہ ارمنی ۱/۴ تولہ

ناریل کے دو تین ثابت گولے یعنی ان میں سوراخ کر کے مندرجہ بالا ادویات کا سفوف ڈالدیں اور سوراخ کو بند کر کے مٹی کا لیپ کر دیں اور اپلوں کے ڈھیر میں رکھ کر آگ جلادیں دو گھنٹہ تک یہ گولے آگ میں پڑے رہنے دیں - بعد میں نکال کر منہ کھول کر کسی برتن میں الٹادیں - اور جو تیل نکلے اس کو شیشی میں بھر لیں اور مثل تیل بالوں میں لگائیں -

۳ — بال سیاہ تیل

گڑھل کی شاخیں و پتے ، کیوڑہ کی جڑیں و پتے - کیلا کی جڑ - بھنگرہ سیاہ ہر ایک چیز برابر لیں - اور سب کو خشک کر کے علیحدہ علیحدہ کوٹ کر تین چار گنا تلوں کے تیل میں کسی لوہے کے برتن میں ڈال کر منہ بند کر کے زمین میں گھوڑے کی لید میں ڈیڑھ ماہ تک دبائے

رکھیں۔ بعد میں نکال اور چھان کر تیل کو علیحدہ کر کے بوتل میں بھر لیں۔ اس کو مثل تیل سفید بالوں میں لگائیں۔ ہر روز صبح سویرے بالوں کو گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ چند بار لگانے سے ایک سال تک خضاب لگانے کی ضرورت نہ ہوگی۔ نہایت مفید اور بے ضرر تیل ہے۔

۴۔ خضاب شباب

مازو پھل بریاں ۱حصہ۔ سنگ راسخ ۱حصہ۔ ہڑ سیاہ ۱حصہ۔ نوشادر ½ حصہ۔ پھٹکڑی ½ حصہ۔ ان سب ادویات کو باریک کر کے پانچ گنا تلوں کے تیل میں ڈال کر لوہے کے کسی برتن میں رکھ دیں۔ تین چار دن کے بعد تیل سے چوتھائی پانی ملا کر آگ پر جوش دیں جب پانی سوکھ جائے اور صرف تیل باقی رہ جائے تو چھان کر کام میں لایا جائے عمدہ خضاب ہے۔

۵۔ بال کالا کرنے کا تیل

تلوں کا تیل ایک سیر۔ پھٹکڑی ایک چھٹانک۔ ہیرا کسیس ½ تولہ۔ سبز اخروٹ کا چھلکا ۴ چھٹانک۔ مازو ½ ۱چھٹانک۔

ایک کڑاہی میں پانی ڈال کر آگ پر رکھیں۔ اس میں کوئی دوسرا پتیلا یا کوئی دوسرا برتن رکھیں۔ مگر اس بات کا خیال رہے کہ کڑاہی کا پانی گرم ہونے سے پتیلے کا تیل اور ادویات بھی گرم ہوں گی۔ نرم نرم آنچ پہ پکائیں جب پتیلے میں ڈالا ہوا پانی جل جائے اور صرف تیل باقی رہ جائے تو نیچے اتار کر کپڑے سے چھان لیں اور فلٹر کر لیں اور بالوں کو صابن سے دھو کر خشک کریں۔ یہ تیل کنگھی سے لگایا جاتا ہے۔

۶۔ بال سیاہ کرنے والا نسخہ

کچے آم کا گودا ۳ سیر۔ لوہ چون ایک چھٹانک۔ گندھک ایک چھٹانک۔ انار دانہ ۲ چھٹانک

تلوں کا تیل ۵ اچھٹانک۔

سب اشیا کو کوٹ کر ایک پرانی یا روغنی ہانڈی میں تل سمیت ملا کر رکھدیں۔ ڈھکنی لگا کر کپڑ مٹی کر کے اس کے چاروں طرف گھوڑے کی لید اس طرح ڈالدیں کہ ہانڈی کے چاروں طرف آٹھ دس انچ گھوڑے کی لید پڑی رہے۔ چالیس یوم تک ہانڈی بدستور دبی رہے اس کے بعد نکال کر چھان لیں۔ اور خضاب کو شیشیوں میں بھر کر رکھدیں ہفتہ میں ایک بار تیل کی مالش کرنی چاہیئے۔ اس سے بال قدرتی حالت میں سیاہ ہو جاتے ہیں۔

۷۔ سستا خضاب

برگ حنا ۱ حصہ   تلوں کا تیل ۵ حصہ   پانی ۳ حصہ

ہر سہ کو لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر دھیمی آنچ پر پکائیں۔ جب تمام پانی اڑ جائے اور صرف تیل باقی رہ جائے تو چھان کر شیشیوں میں بھر لیں اور مثل تیل بالوں میں لگائیں۔

انگریزی خضاب

یہ خضاب بالوں کو مثل قدرتی سیاہ کر دیتا ہے اور عرصہ تک رنگ رہتا ہے۔

پیرافین لین ڈائمن ۲/۱ چھٹانک۔ ڈسٹلڈ واٹر اسیر۔ لائیکر ایمونیا ۲ ڈرام۔ ہائیڈروجن پرآکسائیڈ اسیر۔

سیلوشن نمبر اے بنانے کا طریقہ

پیرافین لین ڈائمن لے کر پیس لیں اور نیلے رنگ کی شیشی میں ڈال کر ڈسٹلڈ واٹر ملا دیں اور مضبوط کارک لگا کر اندھیری اور ٹھنڈی جگہ میں رکھیں اور گاہ بگاہ ہلا دیا کریں۔

سیلوشن نمبر بی بنانے کا طریقہ

ہائیڈروجن پرآکسائیڈ کی شیشی میں لائیکر ایمونیا ملا کر ڈاٹ لگا دیں۔

سلیوشن نمبر ا سے سوا سو تولہ کی نیلے رنگ کی شیشیوں میں بھر دیں اور نمبر بی سوا سو تولہ کی سفید رنگ کی شیشیوں میں بھر دیں۔ ہر دو پر لیبل لگا دئے جائیں۔

ترکیب استعمال:۔ سر کو صابن اور گرم پانی سے دھو کر چکناہٹ اور گرد سے صاف کر لیں۔ بال خشک ہو جانے پر ہر ایک شیشی سے برابر دوا لے کر چینی یا شیشے کے پیالے میں ملا کر برش سے لگائیں ایک گھنٹہ بعد صابن سے دھو کر تیل لگا دیں۔

نوٹ۔ سلیوشن نمبر ا سے وبی اتنا ملایا جائے جتنا کہ بالوں کے لئے کافی ہو۔ اگر کچھ بچ جائے تو اسے ضائع کر دیں دوبارہ مت ڈالیں۔

۲۔ سیاہ بال کرنے والا بے ضرر خضاب

پائیروگیلک ایسڈ ۳۵ حصہ۔ سائٹرک ایسڈ ۳ حصہ۔ بورو گلیسرین ۱۱۰ حصہ۔ کشید کردہ پانی ۱۰۰۰ حصہ (نائیٹرک ایسڈ یعنی شورہ کا تیزاب)

سب اشیا کو باہم ملالیں۔ یہ خضاب شام کو برش سے لگایا جائے صبح سویرے پانی میں معمولی امیونیا ملا کر سر کو دھوئیں۔

۳۔ خضاب دیگر

سلور نائٹریٹ ۸۰ اگرین۔ کاپر سلفیٹ (توتیا) ۱/۲ ۳ اونس۔ ڈسٹلڈ ۱۳۰ اونس۔ لائیکر امیونیا حسب ضرورت۔

پہلی دو ادویات کو قدرے کشید کردہ پانی میں حل کریں پھر اس حل میں امیونیا تھوڑا تھوڑا کر کے ملاتے جائیں۔ جب پانی خود بخود ہی صاف ہو جائے تو باقی کشید کردہ پانی ملا دیں اور شیشیوں میں بھر لیں

۴- فوری اثر کرنے والا خضاب
دو شیشی والا

سلیوشن اے

پائروگیلک ایسڈ ۴ ڈرام - الکوحل ۴ ڈرہم - ڈسٹلڈ واٹر - ۴ فلوئیڈ اونس - تینوں اشیا کو آپس میں ملا کر شیشیوں میں بھر لیں۔

سلیوشن بی

سلور نائٹریٹ اڈرام - ڈسٹلڈ واٹر ۹ اونس - امونیا حسب ضرورت۔

سلور نائٹریٹ کو ایک اونس پانی میں حل کر لیں - پھر اس میں لائیکر امونیا تھوڑا تھوڑا کر کے ملائیں۔ پانی کا رنگ گدلا ہو جائے گا - امونیا واٹر ملاتے جائیں جب پانی دوبارہ بالکل صاف ہو جائے تو باقی ماندہ کشید کردہ پانی بھی ملا دیں - اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ زیادہ لائیکر امونیا نہ پڑ جائے۔ ورنہ بالوں پر لگانے سے بالوں کا رنگ بھورا ہو جائے گا۔ تب باقی ماندہ کشید کردہ پانی ملا دیں - سلیوشن نمبر بی لکھ دیں - خضاب تیار ہے۔

سر پر لگانے سے پہلے سر کو دھو کر چکناہٹ سے پاک کر کے بال خشک ہو جانے پر سلیوشن نمبر اے کو بالوں پر لگائیں - اس بات کا خیال رکھیں کہ اس سلیوشن کا داغ یا دھبہ جلد - انگلیوں - ماتھے - کان یا جسم کے کسی دوسرے حصہ پر نہ لگنے پائے۔

۵ بال سیاہ کرنے والا آسان انگریزی نسخہ

یہ نسخہ بالکل بے ضرر اور مجرب ہے انسان کے خون میں آئرن یعنی لوہے کی کمی کے باعث بال سفید ہونے شروع ہو جاتے ہیں - گنج - بال گرنا - اور سر کی خشکی کے لئے بھی نافع اور نہایت عمدہ نسخہ ہے۔

گلیسرین ۴ حصہ - آئرن سلفیٹ یعنی فیرس سلفیٹ ۱ حصہ -

ایوڈی کولن (EAUDECOLGEN) ۴ حصہ - عرق گلاب ۵۶ حصہ

باہم ملا کر شیشیوں میں بھر لیں - اس دوا کو سر پر لگانے کے ۲۴ گھنٹہ بعد سر کو امونیا کے بہت ہی ہلکے حل سے دھو ڈالیں -

۶ ـــــ دیگر خضاب

ہائیڈروجن پر آکسائیڈ ۶ چھٹانک لائیکر امونیا نصف چھٹانک

امیڈول (AMIDOL) نصف چھٹانک

ہائیڈروجن پر آکسائیڈ والی بوتل میں لائیکر امونیا ملا کر ہلا دیں اور امیڈول کو باریک پیس کر چند بار ہلا کر مضبوط بند کر دیں -

ترکیب استعمال :- چینی یا شیشے کے پیالے میں حسب ضرورت لے کر برش سے لگائیں -

بال سیاہ کرنے کا اسراری لوشن

سب سے بڑا وصف اس لوشن میں یہ ہے کہ جہاں یہ سفید بالوں کو بھنورے کی مانند سیاہ کرتا ہے وہاں گنج اور بال جھڑ کے لئے اکسیر سے کم نہیں - لطف یہ کہ بالکل بغیر رر اور خوشبودار ہونے کے علاوہ بالوں کو مضبوط اور لمبا کرتا ہے - نسخہ ہذا کا جزو ۲ و ۴ فرانس سے بنکر آتا ہے - بیرٹم (ایک قسم کا ولائتی الکوحل) تین اونس - یو ونا ڈی ۲ کم پوری ایک اونس - منتقل کرسٹل ۱/۲ ڈرام - فرنچ فان فلیور (خوشبو) ۲۰ بوند جملہ اشیا کو حل کریں - چند ہی دنوں میں بال قدرتی رنگوں میں سیاہ ہو جائیں گے - گھنے ، لمبے اور چمکدار بھی ہوں گے -

سنہری خضاب یا لوشن

آپ جانتے ہی ہوں گے کہ فیشن پرست نوجوان اور تہذیب جدید کی دلدادہ خواتین کی سب سے بڑی آرزو یہی ہے کہ ان کے بال انگریزوں کی مانند سنہری ہوجائیں اس غرض کو پورا کرنے کے لئے ذیل کا خضاب تیار کریں جو بالوں کو سونے کی تاروں کی طرح سنہری بنادیتا ہے

ہائیڈروجن پر اکسائیڈ ۵ تولہ۔ عرق گلاب عمدہ ۱۰ تولہ۔ خوشبو حسب مرضی کوئی بھی ڈالدیں اور کانچ کی ڈاٹ والی شیشیوں میں بند کردیں۔ روزانہ بالوں کو اچھی طرح دھو کر خشک کرکے تیل کی طرح ملیں ایک دو مرتبہ ملنا کافی ہے۔ انگریزوں کی طرح سنہری بال ہوجاتے ہیں۔

بال سنہری کرنے کا خضاب

یورپ اور امریکہ میں درجنوں فرمیں مختلف نام سے اس دوا کو مشتہر کرکے ہزاروں روپیہ ماہوار کماتی ہیں۔ یہ مرکب نہایت مہنگے داموں فروخت کیا جا رہا ہے۔ مگر صرف ہائیڈروجن پر آکسائیڈ (HYDROGEN PEROXIDE) دس حصہ کشید کردہ پانی ۹۰ حصہ کا مرکب ہے شیشیوں میں بند کریں اور عمدہ لیبل و پیکنگ کرکے فروخت کریں۔

بال سیاہ کرنے والی خوردنی ادویات

ہمارے ایک دوست کے بال قبل از وقت سفید ہو گئے۔ اس کو ایک درویش نے مندرجہ ذیل نسخہ بتایا جس سے اس کے بال دوبارہ سیاہ ہو گئے۔

ترپھلا (ہریڑ۔ بہیڑہ۔ آملہ) ایک چھٹانک۔ سونٹھ ½ چھٹانک۔ کشتہ فولاد خالص ½ تولہ

گندھک مصفیٰ ۱ تولہ۔ کالی ہرڑ ۱/۲ چھٹانک۔ بھنگرہ سیاہ پھول والا ۲ چھٹانک، کالی مرزنجوش ۱/۲ تولہ۔ بیلاسول ۱/۲ تولہ

سب ادویات کو علیحدہ علیحدہ کوٹ لیں اور چھان کر دو چند شہد میں ملا کر معجون بنا لیں۔ خوراک ۶ ماشہ تک متواتر چھ ماہ استعمال کریں۔ سفید بال کھونٹیوں سے دوبارہ سیاہ ہو جائیں گے۔

بال سیاہ کرنے کی خوردنی گولیاں

نیم کے پتے۔ نیم کے پھول۔ نیم کی نمولی سبز۔ نمولی زرد۔ سب اشیا برابر لے کر سایہ میں خشک کر کے علیحدہ علیحدہ کوٹ پیس کر خالص شہد میں حل کریں اور چھوٹے بیر کے برابر گولیاں بنا لیں ایک دو گولی سال بھر کھاتے رہیں۔ بال عمر بھر سفید نہ ہوں گے۔

بال سیاہ کرنے والی کٹوری

بال سیاہ کرنے والی کٹوری جو لوہے کی ہو یا تنگ منہ کا کسی قسم کا برتن بنوا لیں اس کو آگ میں گرم کر کے سو بار بھنگرے کے رس یا جوشاندے میں بجھائیں۔ بعد ازاں کیکر کے چھلکے کے جوشاندے میں سو بار بجھائیں۔ اس کٹوری میں تلوں کا تیل بھر کر اور ڈھک کر زمین میں دبا دیں۔ ہفتہ عشرہ بعد نکال لیں۔

اب اس تیل کی لگاتار مالش کچھ عرصہ تک کریں۔ یہ تیل بالوں کو سیاہ کر دیتا ہے۔

بال سیاہ گولیاں۔ خوردنی

کالی ہرڑ (چھلکا) ایک چھٹانک۔ چیتہ ۳/۴ چھٹانک۔ برانا گڑ ۳ چھٹانک۔ کالے پھول بھنگرہ ۱/۲ ۱ پاؤ۔ پنواڑ کے بیج ۱/۲ ۲ چھٹانک۔ آملہ ۱ چھٹانک۔

سب ادویات کو علیحدہ علیحدہ کوٹ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ دو گولیاں ترپھلا (ہرڑ، بہیڑہ، آملہ) کے جوشاندے کے ساتھ کھائیں۔ سال بھر استعمال کرنے سے بال سفید بال خود ہی جڑوں سے سیاہ ہو جاتے ہیں۔

جوہر وسمہ (مہندی)

اس نام سے خشک خضاب بازار میں فروخت ہوتا ہے جس کی نسبت موجد کا دعوٰی ہے کہ یہ مہندی اور وسمہ کے پتوں کا جوہر ہے۔ لیکن اس کا مہندی اور وسمہ سے دور کا بھی تعلق نہیں نسخہ مندرجہ ذیل ہے۔

ڈائمنڈ وفینل ہائیڈرو کلورائڈ ۱۵ گرام   سوڈیم سلفائڈ ۲۵ گرام

دونوں کو الگ الگ پیس کر ملالیں اور بوقت ضرورت تہائی اونس سیقی لیسٹڈ میٹر اور تین اونس مقطر پانی میں ملا کر رکھ لیں اور بالوں کو صابن سے دھو کر اچھی طرح خشک کر کے اس لوشن کو برش سے بالوں پر لگائیں۔ دس منٹ میں بال سیاہ ہو جائیں گے۔ اگر جلد پر داغ پڑ جائے تو ایک اونس پانی میں تہائی لیموں کا ست گھول کر داغوں کو دھولیں۔ داغ معدوم ہو جائیں گے۔ یہ لوشن اتنا ہی تیار کریں جتنا استعمال کرنا ہو۔ زیادہ بنائیں گے تو ہوا میں خراب ہو جائے گا۔ ویسے اسے پوڈر کی شکل میں بھی ہوا روک شیشیوں میں بند رکھیں۔

خضاب کا کاروبار کیسے شروع کیا جائے

کسی کاروبار کو شروع کرنے کے لئے بھی اس مضمون پر عمل کرنا آپ کے لئے فائدہ مند ثابت ہوگا۔

دنیا میں کسی چیز کا تیار کرنا اتنا مشکل نہیں ہے جتنا کہ اس کو تیار کر کے فروخت کرنا مشکل ہے۔ کاروبار کو شروع کرنے۔ گاہکوں کو کھینچنے اور دوکان پر پڑے ہوئے مال کو الماری سے

نکال کر گاہک کی جیب میں ڈالنے کے علم کا پورا ماہر ہو۔ انگریزی میں اس کو سیلز مین شپ کہتے ہیں۔ اس فن پر انگریزی میں ہزاروں مستند کتابیں طبع ہو چکی ہیں۔ کاروبار میں کامیابی کے ہر خواہش مند کے لیے لازمی ہے۔ کہ وہ سیلز مین شپ کے متعلق واقفیت حاصل کرے اس کی واقفیت کے بغیر بڑے بڑے سرمایہ دار لاکھوں روپے نقصان اٹھاتے دیکھے گئے ہیں دوسرے انسان کی جیب سے پیسے نکال کر اپنی جیب میں ڈالنا مشکل ترین کام ہے۔

کاروبار ایک سمندر ہے اس میں ماہر انسان ہی داخل ہو کر کامیاب ہو سکتا ہے۔ لاکھوں روپے منافع یا نقصان صرف قسمت سے حاصل نہیں ہوا کرتا۔ آپ جس کام کے شروع کرنے کے خواہشمند ہیں اس میں پورے ماہر بننے کی کوشش کریں۔ مستند کتابیں اس کے لئے بہترین مددگار ثابت ہو سکتی ہیں۔

خضاب کا کام قلیل سرمایہ سے شروع کرنا

اگر آپ کے پاس یہ کاروبار شروع کرنے کے لئے تھوڑے روپے ہیں تو بالوں کے ماہر ڈاکٹر بنیں۔ بال گرنے، سفید ہونے، بال نہ ہونے یعنی گنجاپن کے علاج اور وجوہات پر بہترین کتب کا مطالعہ کریں۔ بال سیاہ کرنے۔ لمبا و چمکدار اور خوبصورت کرنے کی دوائیں بنائیں اور آزمائیں۔ مقامی طور پر بذریعہ اشتہارات مشہور کریں کہ اگر آپ کے بالوں میں کسی قسم کا نقص ہے تو ہم سے مفت مشورہ حاصل کریں۔ لوگوں کو ہیر سروس حاصل کر کے آپ نہایت آسانی سے شاندار آمدنی پیدا کر سکتے ہیں۔ خوبی یہ ہے کہ آپ جس شخص کے سفید بالوں کو سیاہ کریں گے وہ بار بار آپ کے پاس خضاب لگوانے آئے گا۔ اور عمر بھر خریدار رہتا رہے گا۔

آپ حضرات سر کی مالش کرنے میں بھی ماہر ہوں تو اور بھی اچھا ہو گا یہ کام ہر ضلع اور بڑے شہروں میں کامیابی سے چلایا جا سکتا ہے اپنی قسم کا نرالا کاروبار ہے مقابلہ کا اندیشہ نہیں ہے۔ شرم نہ کرنے والے اور دور اندیش انگریزی تعلیم یافتہ نوجوان اس

کام سے شاندار منافع کما سکتے ہیں۔

زیادہ سرمائے والے حضرات

عمدہ خضاب بنا کر ہر شہر و قصبہ اور گاؤں کے دوکاندار کے پاس رکھیں۔ اس مقصد کے لئے قابل و تجربہ کار سفری ایجنٹ بھیجے جائیں ایجنٹوں کو اپنے خضاب کی مشہوری کے لئے ان کے نام کے اشتہارات۔ سائن بورڈ۔ کلینڈر وغیرہ مہیا کئے جائیں۔ زیادہ تعداد میں سائن بورڈ۔ بورڈ نویسوں سے لکھوانے کی بجائے لوہے کے سائن بورڈ چھپوانے بہتر ہیں۔ چھپے ہوئے سائن بورڈ زیادہ دلکش دیرپا اور ارزاں رہتے ہیں۔ زیادہ تعداد میں چھپوانا ہی مناسب ہوتا ہے۔

سائن بورڈ

اشتہارات کی اشتہار بازی کے ساتھ اخبارات و رسائل میں اشتہارات چھپوانا بھی مفید رہتا ہے۔ چیز عمدہ ہونے، خریداروں، ایجنٹوں سے عمدہ سلوک ہونے کی صورت میں سینکڑوں سال تک ایک ہی چیز ملک بھر میں فروخت ہوتی رہتی ہے بہاں صرف اشتہاروں سے ہی کام لیا جا رہا ہے۔ خواہشمند اشتہار بازی اور سیلز مین شپ پر انگریزی زبان میں مستند کتابوں کا مطالعہ کریں۔

کاروبار میں کامیابی کیلئے ضروری راز

① کوئی چیز بازار میں فروخت نہ کریں جس پر آپ کو پورا یقین نہ ہو اور آپ نے خود کئی بار تجربہ نہ کر لیا ہو۔

② خریدار کو اپنا شکار نہ سمجھیں اس کو سونے کا انڈہ دینے والی مرغی سمجھیں مگر ایک ہی دفعہ نچوس نہ لیں۔

۳ گاہک سے کبھی دھوکا نہ کریں۔

۴ اشتہار بازی میں سچائی سے کام لیں کسی چیز کا غیر معمولی اور مبالغہ آمیز بیان نقصان دہ ہوتا ہے۔

۵ ایجنٹوں کو ہر قسم کی سہولت بہم پہنچائیں۔

۶ اپنے ہم پیشہ حضرات سے باخبر رہیں۔ ان سے بگاڑ نہ کریں۔

۷ اپنی چیز کے نقص معلوم کر کے ان کو دور کرتے رہیں۔

۸ اپنی چیز کو ہر دلعزیز کرنے کے لئے کثیر الاشاعت اخبارات اور رسائل میں اشتہار بازی کرتے رہیں۔

۹ اپنے پیشہ و چیز کے متعلق انگریزی۔ اردو زبانوں کا بہترین لٹریچر مطالعہ کر کے اپنی واقفیت میں اضافہ کرتے رہیں۔

۱۰ اپنی فرم کا حساب کتاب باقاعدہ رکھیں اور ہر مہینہ اس پر سرسری نگاہ ڈال کر جائزہ لیا کریں کہ آپ نفع میں ہیں یا نقصان میں ہیں ۞

انگریزی خضاب کے مقابلہ میں دیسی خضاب

دیسی خضاب جو مازو وغیرہ سے تیار کئے جاتے ہیں انگریزی خضابوں کے مقابلہ میں بے ضرر۔ مفید اور سستے رہتے ہیں۔ بشرطیکہ بالوں پر لیپ کرنے اور پتے وغیرہ باندھ کر ایک دو گھنٹے بیٹھنے کو جھنجھٹ نہ سمجھا جائے۔ بہترین دیسی خضاب کا بارہا کا ایک آزمودہ نسخہ میری طرف سے پیش ہے۔

مازو ۵ ماشے۔ نیلا تھوتھا ۱ رتی۔ نمک پہاڑی ۷ رتی

مازوؤں کو کڑاہی میں گرم ریت میں بھونیں جیسے دانے بھونے جاتے ہیں۔ مازوؤں والے نسخوں میں جو ماجوؤں کو بریاں کرنا لکھا ہے اس طرح بریاں کیا جائے تو بہتر ہے۔ جب تک

رنگ میں سیاہ نہ ہوں اور پھول کر پھٹ نہ جائیں تب تک کڑاہی میں ہلاتے رہیں بعدہٗ نکال کر نمک و نیلا تھوتھا کو کسی لوہے کے، برتن میں تینوں اشیا کو لوہے کے دستہ سے کھرل کر کے باریک سفوف بنالیں۔ خضاب تیار ہے۔

ترکیب:۔ پہلے بالوں کو صابن سے دھو کر خشک کر کے حسب ضرورت پوڈر لے کر کسی لوہے کے برتن میں پانی ملا کر لئی سی بنالیں اور مہندی کی طرح بالوں پر لگائیں اور ارنڈ وغیرہ کے سبز پتے دے کر باندھ دیں۔ تقریباً دو گھنٹہ کے بعد کھول کر بالوں کو دھو کر کوئی تیل لگالیں۔ دوسرے یا تیسرے دن پھر اسی طرح لگائیں۔ دوسری دفعہ ہی لگانے سے بال بالکل اصلی بالوں کی طرح سیاہ ہو جائیں گے اور دن بدن چمکیلے ہوتے جائیں گے۔ بعد کھونٹی نکلنے پر لگا دیا کریں۔

نوٹ:۔ اس سفوف میں سفوف کے برابر یا نصف مہندی ملالیں تو بہتر ہے۔ نسخہ نمبر ۲، ۵، ۶، ۷، میں پوڈر سے نصف حصہ یا کچھ زیادہ مہندی پسی ہوئی ملالی جائے تو بہتر اور سستا رہے گا۔ پہلے تھوڑی سی مہندی ملا کر تجربہ کر لیں۔

دیسی خضاب کے دیگر فارمولے

مازو سبز ۱۲ تولہ ہلیلہ سیاہ ۱۲ تولہ لونگ گل دار ۱ تولہ

ان تینوں کو گرم ریت میں بھون لیں۔

طوطیا (نیلا تھوتھا) آگ پر کھیل کر لیں۔

نمک لاہوری ۱ تولہ۔ سنگ راسخ ۲ تولہ۔ سب کو باریک پیس کر چھان لیں اس میں سے حسبِ ضرورت لے کر آملہ کا پانی ملا کر (آملہ کو پانی میں بھگو کر یہ پانی لیں) لگائیں اور ارنڈ کے پتے باندھ دیں۔ دو تین گھنٹے کے بعد گرم پانی سے دھوئیں۔ بال سیاہ ہوں گے ورنہ چند یوم بعد پھر لگائیں۔ (نوٹ) خیال رہے کہ ادویات زیادہ نہ جلیں۔

خضاب کا آسان نسخہ

قرنفل (لونگ) اور مہندی مساوی الوزن پیس کر پانی میں ملا کر بالوں پر لیپ کریں۔ بال سیاہ ہوں گے۔

دیگر

مازو ۵ تولہ ہلیلہ ۵ تولہ پوست آملہ ۵ تولہ سب کو بریاں کریں۔

سنگ راسخ، کتھ سفید، قرنفل بریاں ہر ایک ۲ تولہ۔ نمک لاہوری ایک تولہ۔ نیلا تھوتھا ۶ ماشہ۔ سب کو باریک کوٹ کر ملا لیں۔ بوقتِ ضرورت آب آملہ یا آب حنا میں ملا کر بالوں پر لیپ کریں۔ اور اوپر سے کپڑا یا پتے باندھ دیں۔ دو تین گھنٹہ بعد کھول کر دھو ڈالیں۔ بال سیاہ ہوں گے۔

ایک بہترین نسخہ

سنگ راسخ ۱ تولہ۔ مازو سبز بریاں ۱۲ تولہ۔ نمک لاہوری ۴ ماشہ۔ طوطیا ۱۴ ماشہ۔ قلمی نوشادر ۸ ماشہ۔

ان پانچوں اجزا کو باریک پیس کر اور چھان کر شیشے کی بوتل میں رکھیں جب خضاب لگانا ہو تو چند کالی ہرڑ پیشتر پانی میں بھگو رکھیں۔ پھر سفوف بقدرِ ضرورت لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر ہرڑ کا پانی نتھار کر تھوڑا تھوڑا ڈالیں، اور پیسیں۔ یک جان ہو جانے پر بالوں پر لگائیں اور ارنڈ کا پتہ باندھ دیں۔ دو گھنٹہ کے بعد گرم پانی سے دھو ڈالیں بال سیاہ ہوں گے۔

دیسی و انگریزی خضاب کے چند فارمولے

۱۔ وسمہ ایک حصہ۔ حنا سرخ چھٹا حصہ۔ دونوں کو پیس کر آملہ کے خیساندہ پانی سے خمیر کریں اور تھوڑی دیر دھوپ میں رکھیں اس کے بعد بالوں پر لگائیں۔

۲- سہل الحصول خضاب

مازو ۴ حصہ - سنگِ بابسغ ۲ حصہ - نوشادر ایک حصہ - شب یمانی ۱/۲ حصہ

مازو کو بھاڑ میں بریاں کریں - تا کہ جل کر سیاہ نہ ہو - پھر تمام ادویہ باریک پیس کر لوہے کے برتن میں رکھیں - اور آبِ آملہ کے ہمراہ لوہے کے دستے سے خوب ملائیں -

پہلے بالوں کو آبِ آملہ (آملہ کا جوشاندہ) سے دھوئیں - بعد میں خضاب لگائیں - اور سبز پتے باندھیں - دو گھنٹہ کے بعد گرم پانی سے دھو ڈالیں -

۳- مرہم جیسا خضاب

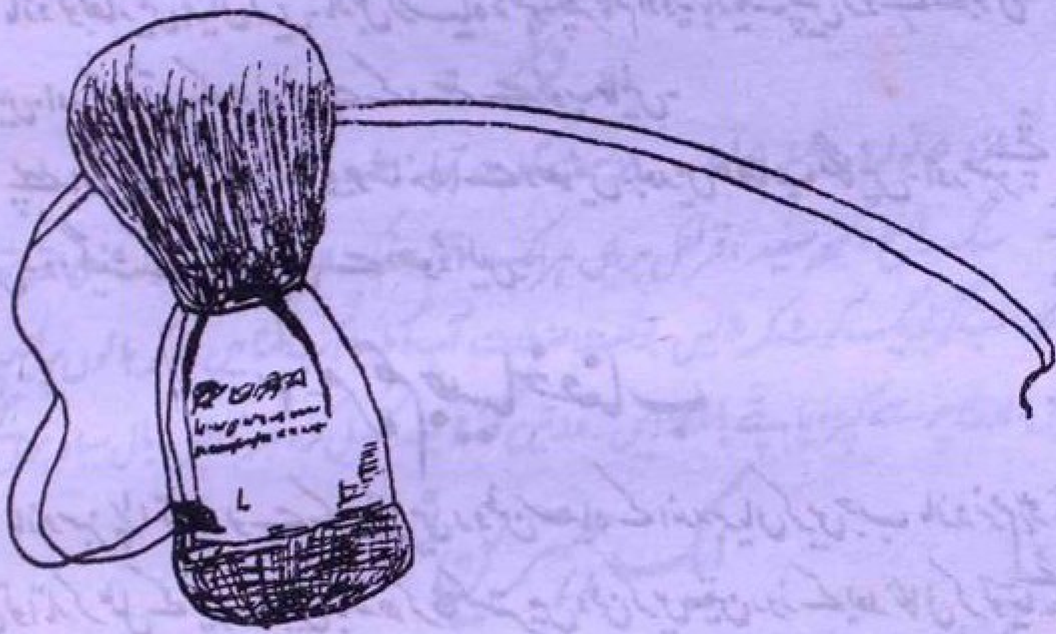
مازو سبز ۱/۲ ۱ تولہ - لوہے کے برتن میں روغن سیاہ کے اندر بریاں کریں جب مازو نرم ہو جائیں تو اتار کر ململ کے کپڑے میں باندھ کر خاکستر میں دفن کریں - تین روز کے بعد نکال کر توتیائے سبز ۱۱ رتی - نمک لاہوری ۶ رتی کے ہمراہ لوہے کے برتن میں لوہے کے دستے کے ساتھ آبِ آملہ تھوڑا تھوڑا ڈال کر سحق کریں - جب مرہم کی طرح ہو جائے تو بالوں پر لگائیں - ارنڈ کے پتے رکھ کر باندھ دیں - تین گھنٹہ کے بعد آملہ کے پانی (جوشاندہ) سے دھو ڈالیں -

انگریزی نسخہ کا خضاب

پیرافنِ لین ڈائمن جرمنی ۱ اونس بیریم پراوکسائڈ ۲ اونس سائٹرک ایسڈ (ست لیموں) ۲ اونس - حنا (مہندی) خشک باریک کردہ ۴ اونس - وسمہ باریک شدہ ۴ اونس

جملہ ادویہ ملا کر یک جان کریں - اس میں سے بقدرِ ضرورت پانی میں گھول کر بالوں پر لگا لیا کریں - خشک ہو جانے پر تیل لگا کر بالوں کو صابن سے دھو ڈالیں - اعلیٰ درجہ کی سیاہی لاتا ہے دوسرے دن روغن زیتون بالوں کی جڑوں کو لگائیں - قدرتی بالوں کی طرح سیاہ کرتا اور رنگ قائم رکھتا ہے - دیگر پیرافن بین ڈائمن ۱ پونڈ - سائٹرک ایسڈ ۲ پونڈ - بیریم اوکسائڈ ۲ پونڈ - میگنیز ڈائی آکسائڈ ۱ پونڈ

صنعتِ بُرش سازی



کافی زمانے سے برصغیر سے گائے، بیل، بھینس، گھوڑے اور لنگور وغیرہ کے بال امریکہ و انگلینڈ کو جاتے ہیں جہاں ان کے بُرش بنتے ہیں اور برصغیر میں ہی دوگنی قیمت میں بکتے ہیں۔ برش بنانے کے کام میں بھاری منافع ہے۔ اور یہ صنعت کاٹیج انڈسٹری کے طور پر چلائی جا سکتی ہے۔ برصغیر میں بھی بہت سی جگہوں پر بُرش بنائے جا رہے ہیں اور بنانے والے شاندار منافع حاصل کر رہے ہیں۔

برش بنانے کے لئے بال

برش بنانے کے لئے گائے، بیل، بھینس اور دیگر جانوروں کی دُم کے لمبے

بال استعمال ہوتے ہیں ۔ پینٹ کرنے والے برشوں میں بھی گائے بیل بھینس وغیرہ کی دموں کے بال و گھوڑے کی گردن و دم کے بال استعمال ہوتے ہیں ۔

چھوٹے چھوٹے برش جو لڑکے اسکولوں میں واٹر کلر رنگوں کے ساتھ استعمال کرتے ہیں ، ان کے لئے ملائم و چھوٹے بال استعمال کیئے جاتے ہیں مثلاً اونٹ کی کوہان کے بال یا بکری کے بال وغیرہ ۔

مختصر یہ کہ ہر جانور کے بال برش بنانے میں استعمال کیئے جا سکتے ہیں جس کام کے لئے برش بنانا ہو اسی کے مطابق چھوٹے بڑے ، ملائم یا سخت بال استعمال کیئے جاتے ہیں ۔ بالوں کی بڑی منڈیاں کراچی اور لاہور میں ہیں ۔ جہاں کے چند تھوک فروش ہر قسم کے بال سپلائی کرتے ہیں ۔

بالوں کی قدرتی بناوٹ

ہر جاندار کے بال میں یہ خاصیت ہوتی ہے کہ وہ جڑ کی طرف موٹا اور اوپر کی طرف پتلا ہوتا ہے ۔ یہ خاصیت برش بنانے والوں کے لئے بڑا کام دیتی ہے ۔ کیونکہ اسی کے ذریعے وہ اچھے برش بنا سکتے ہیں ۔ وہ لوگ جڑوں کا حصہ برش میں اندر کی طرف رکھتے ہیں اور اوپر کا پتلا حصہ باہر کی طرف جس سے کہ برش ٹھیک کام کرتا ہے ۔ برش بنانے والوں کو ہمیشہ اس بات کا خیال رکھنا چاہیئے کہ برش بناتے وقت جڑوں والا حصہ ہمیشہ ایک طرف کو رہے ۔

اگر آپ خوردبین سے بالوں کی بناوٹ کو دیکھیں تو پتہ چلے گا کہ بال ایک آری کی طرح ہوتے ہیں اور ان میں چاروں طرف دانتے بنے ہوتے ہیں ۔

اسی وجہ سے اگر آپ بالوں کو رگڑیں تو وہ ادھر ادھر گھوم جاتے ہیں ۔ اگر اس قسم کے دانتے نہ ہوتے تو بال جیسی باریک چیز کبھی چاروں طرف کو نہیں گھمائی

جا سکتی ان دانتوں کا رُخ بال کے سرے کی طرف ہوتا ہے۔ اس لئے یہ بُرش کے اندر پھنسے بھی رہتے ہیں۔ اور ایک دوسرے سے چمٹے رہتے ہیں۔



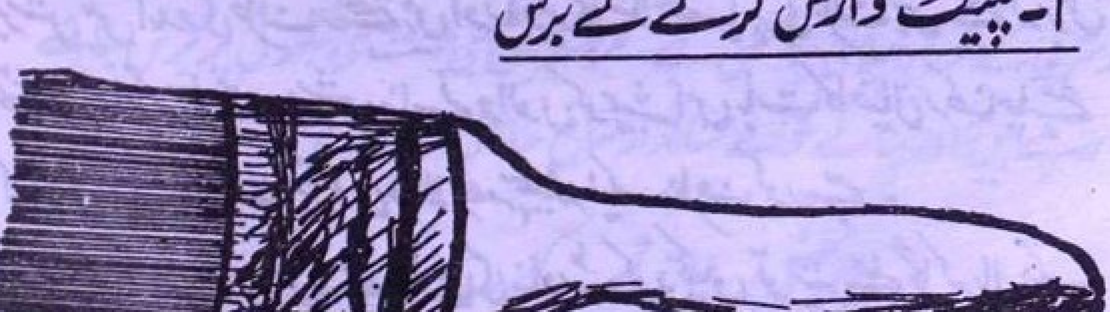
خوردبین سے دیکھنے پر بال کی بناوٹ

کچھ بالوں میں جڑ کی طرف کا حصہ خمدار ہوتا ہے۔ اگر سیدھے بالوں والے برش بنانے ہوں تو یہ حصہ کاٹ کر الگ کر دیا جاتا ہے اور صرف سیدھے بال کام میں لائے جاتے ہیں۔ ان خمدار بالوں سے واٹر کلر والے چھوٹے برش بنائے جاتے ہیں۔

بُرشوں کی قسمیں

بُرشوں کی پچاسوں قسمیں ہیں جن کا یہاں لکھنا بیکار ہے۔ استعمال کے لحاظ سے ان کی تین قسمیں خاص ہیں:-

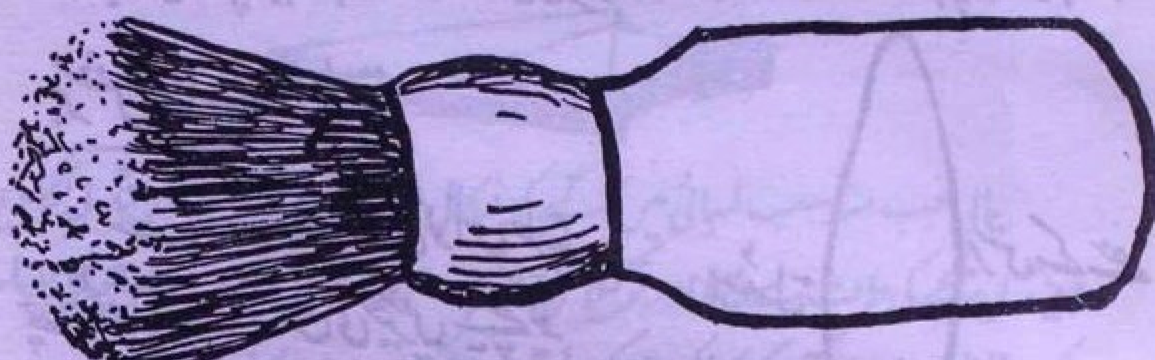
ا۔ پینٹ وارنش کرنے کے بُرش



ان بُرشوں میں لکڑی کے ایک چپٹے ہینڈل میں ٹین کا ایک چپٹا گھیرا پھنسا

رہتا ہے اور اس گھیرے کے اندر بال پھنسے رہتے ہیں۔ یہ برش مکانوں کے اندر ڈسٹمپر کرنے، کواڑوں و فرنیچر پر رنگ و روغن کرنے کے کام آتے ہیں۔

۲۔ حجامت کے بُرش



ان برشوں کا پکڑنے کا دستہ و بالوں کا گچھا گول ہوتا ہے۔ اس میں عام طور پر ایسے بال لگائے جاتے ہیں جو ذرا موٹے ہوتے ہیں۔ ان برشوں میں کالے بال پسند نہیں کئے جاتے۔

۳۔ چھوٹے برش



یہ لمبے اور پتلے گول ڈنڈی کے بُرش ہوتے ہیں، ان میں باریک اور ملائم بال کام میں لائے جاتے ہیں۔ یہ برش باریک کاموں کے لئے استعمال کئے جاتے جاتے ہیں۔ اس لئے بالوں کا گچھا باریک ہوتا ہے۔

برش کی بناوٹ

بُرش کے تین حصے ہوتے ہیں:۔

ا۔ لکڑی یا پلاسٹک کا ہینڈل

۲- بیچ کا حصہ (فیرول FERRULE) پیتل یا پلاسٹک کا ہوتا ہے۔ مگر عام طور پر ٹین کا استعمال کرتے ہیں۔

۳- بالوں کا گچھا یعنی بال والا حصّہ یہ فیرول کی بناوٹ کے لحاظ سے چپٹا یا گول ہوتا ہے۔



برش بنانے کا طریقہ

سب سے پہلے بالوں کو اس طرح چھانٹا جاتا ہے کہ ان کی جڑیں نیچے کو رہیں اس طرح بہت سے بالوں کو اکٹھا کرکے گٹھر بنا کر ریشم کے دھاگے سے مضبوط کرکے باندھ دیتے ہیں اس طرح کے بہت سے گٹھر بنا کر رکھ لینے چاہئیں۔ اب جتنے بالوں سے برش بنانا ہو اتنے بال گٹھر میں سے کھول کر نکال لیں۔ اور ان کو تانبے کے باریک تار یا ریشم کی باریک ڈوری سے گولائی میں باندھ دیں زیادہ سخت نہ باندھنا چاہئے۔

اب ٹین کا ایک گول ٹیوب نیچے جیسی شکل کا لے کر اس میں بال چوڑی یعنی جدھر کا منہ بڑا ہو اُدھر سے ڈالے جاتے ہیں۔

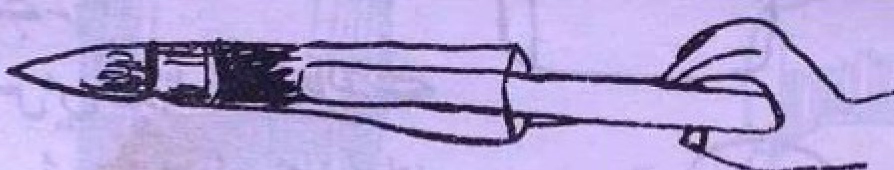
فیرول



بال زیادہ چوڑے منہ کی طرف سے ڈال کر پتلے منہ میں سے نکال لیجیئے اگر ڈالنے میں دقت ہو تو کسی پتلی راڈ سے آگے کو ٹھونس دیں۔



بال جب مناسب لمبائی میں آگے کو نکال دیئے جائیں تب ہینڈل لگا دیں۔ ہینڈل نیچے کی طرف سے پتلا اور نوکیلا ہوتا ہے اور آگے کی طرف سے چوڑا ہوتا ہے لیکن تھوڑا سا حصہ آگے کا کچھ پتلا کر لیتے ہیں تا کہ فیرول میں پھنسایا جا سکے۔



اس طرح آپ چھوٹے والے واٹر کلر میں استعمال کرنے کے برش بنا سکتے ہیں۔ ان کو بنانا بڑا آسان ہے اور ایک تیار برش بازار سے خرید کر دیکھ لیں تو بنانا آسانی سے سمجھ میں آجائے گا۔ برش کے ہینڈل لکڑی کے ہوتے ہیں۔ اور اکھٹے بنوائے جاتے ہیں۔

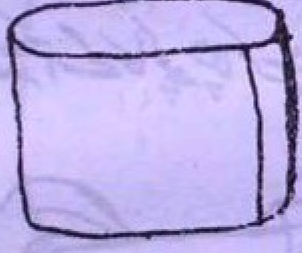
رنگ و روغن کے برش

ان کے بنانے میں تھوڑی زیادہ مشق کی ضرورت ہے۔ اور ایک چھوٹی سی دستی مشین کی بھی ضرورت پڑے گی بنانے کا قاعدہ درج ذیل ہے۔

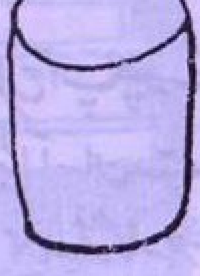
پہلے لمبے بالوں کی گٹھڑی بنا لو۔ ان میں گائے، بیل کی دُم کے بال عام طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ اب تھوڑے سے بال لے کر ان کو تانبے کے تار سے گول گٹھڑی کی شکل میں باندھ لو۔



ان برشوں میں فیرول ٹین کا بنا ہوا اور چپٹا ہوتا ہے جس کی شکل نیچے دی گئی ہے۔



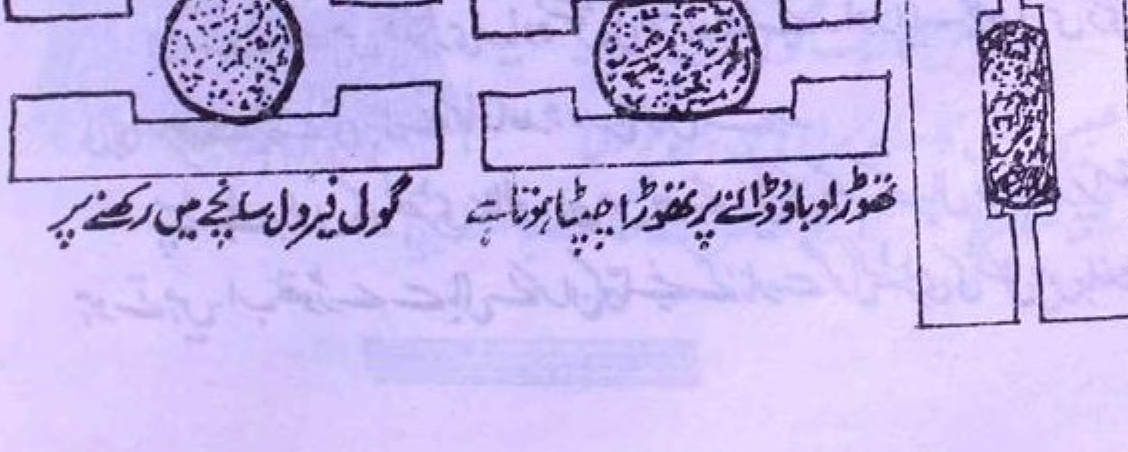
لیکن پہلے آپ کو یہ فیرول گول بنوانا ہوگا۔ اور پھر اس کو مشین میں ڈال کر چپٹا کر لیا جاتا ہے۔



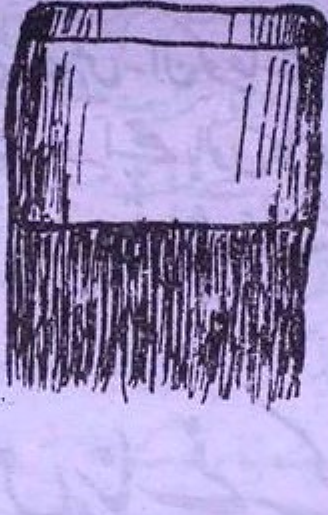
گول فیرول

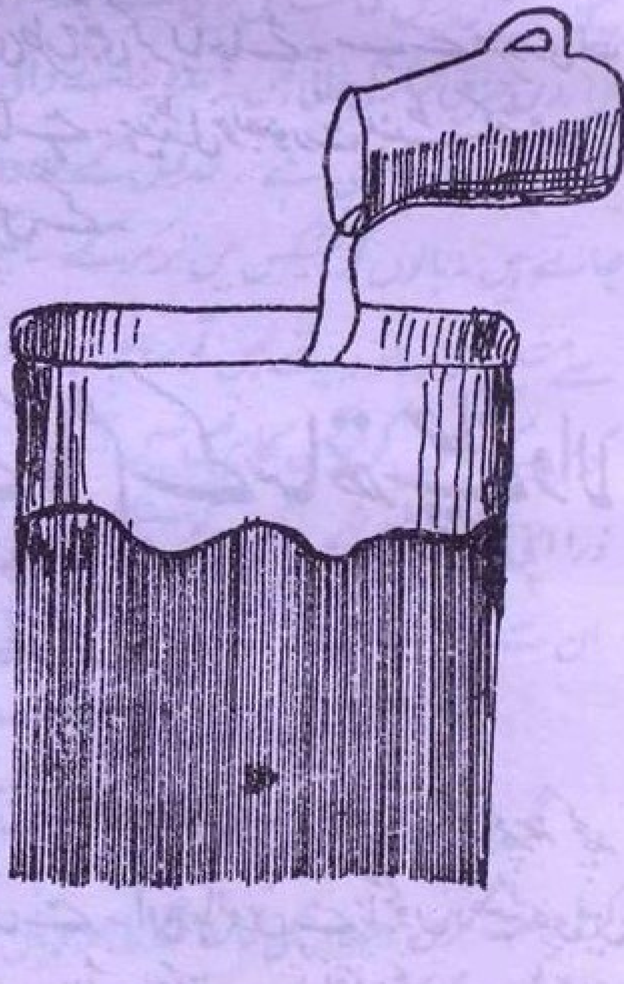
اس میں اوپر بتائے گئے طریقہ سے بال ڈال دئیے جاتے ہیں اور اس کے بعد معہ بالوں کے اس فیرول کو مشین میں رکھ دیا جاتا ہے۔ جہاں دباؤ پڑنے پر یہ چپٹا ہو اور بال بھی مضبوطی سے جکڑے رہتے ہیں۔

فیرول کیسے چپٹا ہوتا ہے



اب چپٹے کئے ہوئے فیرول کو سانچے میں سے نکال لو۔ اس میں بال مضبوطی سے
پھنسے ہوئے ہوں گے۔ لیکن اگر ایک ایک بال کھینچا جائے تو یہ کھینچ کر نکل آئے گا۔ اور
اسی طرح پینٹ کرتے وقت بال نکل نکل کر برش جلد ہی گنجا ہو کر خراب ہو جائے گا۔
اس خرابی کو دُور کرنے کے لیئے فیرول کے اندر بالوں کی جڑ میں ایک ایسا مصالحہ
ڈال دیتے ہیں جو ان بالوں کی جڑوں میں جم جاتا ہے اور بال آسانی سے الگ نہیں
ہوتے۔ اس مطلب کے لیئے بیروزہ کو پگھلا کر اس میں تھوڑا سا تارپین کا تیل ملا کر
گاڑھا مرکب تیار کر لیتے ہیں۔ اس مرکب کو فیرول کے اندر تھوڑا سا بھر دیتے ہیں۔







یہ مصالحہ دو تین گھنٹے میں خشک ہو کر سخت ہو جاتا ہے۔ اب ان فیرولوں کے ساتھ لکڑی کا ہینڈل جوڑا جاتا ہے۔ فیرول میں ہینڈل کا اگلا سرا ڈال کر دونوں طرف سے چھوٹی چھوٹی کیلیں ٹھوک دیتے ہیں۔

ان ہینڈلوں پر بعد میں پینٹ کر دیا جاتا ہے۔ اور کمپنی کا نام چھاپ دیتے ہیں۔ مندرجہ بالا ترکیبیں برش بنانے کے متعلق صرف عام معلومات دینے کی غرض سے لکھی گئی ہیں۔ آپ خود بازار کے بنے ہوئے برشوں کو دیکھ کر ان کو بنانے کا اپنا طریقہ اختیار کر سکتے ہیں۔ ہر کارخانے کا اپنا طریقہ الگ ہوتا ہے۔ لیکن عمل مندرجہ بالا ہی کرنے پڑتے ہیں۔ ان کو چاہے کسی طرح بھی کر لیا جائے۔ سب سے ضروری بات اعلیٰ بناوٹ اور اچھے بالوں کا ہونا ہے۔ ہینڈل خوبصورت پینٹ کیے ہوں اور صاف بال ہوں تو برش خوب بکیں گے۔

برش بنانے کے کام کے ساتھ چلنے والا سائڈ بزنس

جو لوگ برش بنانے کا کام کرتے ہیں، وہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ کچھ نہ کچھ مقدار بیکار بالوں کی ضائع جاتی ہی ہے۔ ان بالوں سے ناٹکوں وغیرہ میں کھیلنے والوں کے لئے داڑھی مونچھیں بنائی جا سکتی ہیں۔ یہ نقلی مونچھیں داڑھیاں میلوں و تماشوں میں کثرت سے بکتی ہیں۔

اس کے علاوہ جو بہت ہیں چھوٹے چھوٹے بال بچ رہتے ہیں، ان کو کافی مقدار میں اکٹھا کر کے نمدے بنا لیئے جاتے ہیں۔ بہت سے بال اکٹھے کر کے انہیں سوڈے کے گرم پانی سے دھو کر صاف کر لیں۔ ان بالوں کو موٹی تہہ کی شکل میں زمین پر بچھا دیں اور اس پر ربڑ لیٹیکس تھوڑا تھوڑا چھڑک دیں اور اچھی طرح ہاتھوں سے دبا دیں جب یہ تہہ کچھ خشک ہو جائے تو اس پر مزید بال رکھ کر ربڑ لیٹیکس ڈال دیں اور دبا دیں اس طرح جتنا موٹا نمدہ بنانا چاہیں بنا سکتے ہیں۔

ربڑ لیٹیکس، ربڑ کا دودھ ہوتا ہے۔ جس میں گندھک، زنک آکسائڈ وغیرہ ملا کر اس قابل کر دیا جاتا ہے کہ اس کو گرمی پر پکا کر دیکھنے نا تر کرنے کی ضرورت نہ رہے لیکن یہ لیٹیکس رقیق حالت میں رہتی ہے اور کھلا ہوا چھوڑنے پر جم جاتا ہے۔ اس سے ہزاروں چیزیں تیار کی جاتی ہیں۔ نمدہ بنانے والی اوپر والی ترکیب بہت سے کارخانوں میں کام میں لائی جا رہی ہے۔ نمدوں کے علاوہ اس سے فیلٹ ہیٹ بھی تیار کیئے جاتے ہیں۔ بالوں کو لیٹیکس میں تر کر کے سانچوں پر رکھ دیا جاتا ہے اور اوپر سے مشین کا دباؤ دیتے ہیں تو سانچہ پر دباؤ پڑ کر ہیٹ بن جاتا ہے اس طرح آپ آدمی کے بالوں کو جو کسی کام بھی نہیں آتے۔ ہیٹ بنانے کے کام میں لا سکتے ہیں۔ ذرا اپنی عقل دوڑائیے، آپ کو سینکڑوں چیزیں ایسی ملیں گی جو بے کار ہوتی ہیں لیکن ان سے دولت کمائی جا سکتی ہے جس کی ایک مثال آدمی کے بال ہیں۔

لوہے اور پیتل کو سلور کا ٹانکا لگانا

گندھک ایک تولہ پانی میں گرم کر کے پکائیں۔ ۳ ماشے سلور رنگ ملا کر ٹکیاں بنا کر فروخت کریں۔ جہاں بھی ٹانکا لگانا ہو وہاں موم بتی سے گرم کریں۔ وہاں پر ٹکیہ کا ڈبا سے لگا کر ٹانکا لگا دیں۔ بہترین مضبوط ٹانکا لگ جائے گا۔

بڑا منافع بخش کاروبار ہے۔

جلاٹین کا شیٹ بنانا

سفید سریشں کو گرم پانی میں گھول کر پتلا سا سلیوشن بنالو۔ پھر ایک فریم دھات کا ایسا لیں جس کا پیندا کانچ کا ہو۔ اس فریم کو پانی کے بھاپ کے ذریعہ گرم کر لیں اور جلاٹین سلوشن اس فریم میں بھر دیں جب وہ فریم کناروں تک بھر جائے تب دوسرا کانچ کا شیٹ اوپر بطور ڈھکنا دے کر قدرے دبادیں جب سرد ہو جائے تب جمالیں۔ جلاٹین اندر سے نکال لیں جن تختہ بن گیا ہو اگر یہ عمل نہایت ہی احتیاط سے کیا جائے تو شیٹ نہایت ہی احتیاط سے کیا جائے تو شیٹ نہایت ہی سفید شفاف اور نفیس بنتا ہے۔

جلاٹین کا رنگ صرف اصلی کے مانند بنانا

جلاٹین یا سفید سریشں یا آئی لنگ گلاس کو پانی میں پتلا گھول دیں پھر اس میں امونیا بروما ئیڈ ڈال دیں۔ کچھ عرصہ بعد اسے سکھا کر سلور نائٹریٹ کے سیلوشن میں غوطہ دیں پھر سکھا کر کلوڈین کے سیلوشن میں غوطہ دو اصلی جلاٹین بن جائے گی۔

سولیوبل گلاس بنانا

کاربونیٹ آف پوٹاس چھ صد گرین عمدہ ریت ۲۰۰ گرین۔ ان ہر دو اجزا کو کٹھالی میں ڈال کر تیز آگ پر گلائیں اور پھر لوہے کے پلیٹ میں پلٹ دیں۔ وہ سرد ہو کر سوڈا سلی کیٹ یا سولیوبل گلاس بن جائے گا۔ یعنی ایسا کانچ بنے گا جو پانی میں ڈالنے سے حل ہو جائے گا۔

نشاستے سے ڈیکسٹرین بنانا

پہلے ڈائی لیوٹ ایسڈ تیار کریں یعنی شورہ کا تیزاب۔ یہ بنا بنایا بازار سے تیزاب

کرنے والوں سے بہ آسانی مل جاتا ہے۔ ایک چھٹانک یا ایک سیر یا ایک تولہ لیں۔ پانی ۱۰ چھٹانک تک یا ۱۰ تولہ یا ۱۰ سیر باہم ملا دیں۔ اس میں آلو کا نشاستہ ڈال کر ہلکی آگ پر ابالیں۔ تیزاب کی تیزی اور آگ کی حرارت سے نشاستہ کے اجزا گل کر لعابی مادہ میں منتقل ہو جائے گا۔ یہ وہی چیز ہے جو لفافوں پر گوند کی بجائے لگی ہوتی ہے۔ اور سٹیشنری والوں کی دکانوں میں بوتلوں میں محلول کی صورت میں ملتی ہے۔

ہزاروں روپے ماہوار کمانے کا فارمولا

وِم پاؤڈر کے مقابلے کا برتن صاف کرنے والا پاؤڈر

گذشتہ زمانے کے لوگ برتن صاف کرنے کے لئے گھریلو راکھ سے کام لیتے تھے۔ آج کل اس ضروری کام کے لئے طرح طرح کے کلینز پاؤڈر ایجاد ہو چکے ہیں لیکن ان کے استعمال سے گھریلو بجٹ پر خاصا بوجھ بڑھ چکا ہے۔ عام طور پر چار پانچ روپے ماہانہ کا صرفہ ہے۔ اندریں حالات اگر ایک دفعہ دو تین ماہ کے لئے ضرورت کا پاؤڈر گھر ہی میں تیار کر لیا جائے تو کافی سہولت اور بچت کا باعث ہو گا۔ خوبصورت پیکنگ کر کے مارکیٹ میں فروخت کریں۔ بے نظیر چیز ہے۔

اجزاء۔ چپس پوڈر (عمارتی رنگ و روغن والوں سے دستیاب ہے) ایک پونڈ۔ کپڑے دھونے والا سوڈا نصف پونڈ۔ کھانے کا نمک نصف پونڈ۔ کپڑے دھونے کا کوئی سا پیٹینٹ پاؤڈر رالکس۔ سرف یا دیگر نصف پونڈ۔ ٹاٹیرک ایسڈ ایک اونس۔ سائیٹرک ایسڈ ایک اونس۔

ان سب کو باہم ملا کر رکھ دیں اور حسب ضرورت استعمال میں لائیں اور خوبصورت ڈبوں میں پیکنگ کر کے بازار میں فروخت کریں۔

قدرے سوڈا کاسٹک یا تیزاب گندھک پانی میں ڈال کر اس سے برتنوں کو صاف کریں۔

یا سبوس گندم کو برتنوں پر مل کر صاف کریں۔ پھر کپڑے دھونے والے صابن سے صاف کریں۔ برتن صاف اور شفاف چمکیلے ہو جائیں گے۔

تھائی مول (THY MOL)

یہ بھی ایک ولائتی دوا ہے اور کافی مقدار میں پاکستان میں آتی ہے حالانکہ جس چیز سے یہ تیار ہوتی ہے وہ منوں پاکستان سے باہر جاتی ہے۔

ترکیب:۔ ایک مضبوط کشید کرنے والے برتن میں کافی اجوائن اور پانی ڈالیں۔ اور اسے کشید کریں۔ اس سے پانی اور ایک تیل سا کشید ہوگا تیل کو نہایت آہستہ سے پانی سے علیحدہ کر لیں۔ اس تیل کو "کاسٹک سوڈا" کا سلوشن جو کہ پانی میں بنایا گیا ہے۔ اس سے ملا دیں۔ اور خوب ہلائیں۔ "تھائی مول" سوڈے کے سلوشن کے ساتھ مل جائے گی۔ اور تیل سے علیحدہ ہو جائے گی۔ اور اس سلوشن میں جس میں "تھائی مول" اور "سوڈا" ہے ہائیڈرو کلورک ایسڈ (HYDRO CLLORIC ACID) ڈالو۔ "تھائی مول" کے ٹکڑے علیحدہ ہو جائیں گے۔ اگر ان ٹکڑوں کو صاف کرنا درکار ہو تو دھو کر کشید کریں۔

ایگ پاؤڈر یعنی سفوف بیضہ مرغ

روزانہ دس بیس روپے کمائیے

یہ پاؤڈر پونڈ پونڈ کے ڈبوں میں امریکہ سے تیار ہو کر ہمارے ملک کے کونے کونے میں فروخت ہو رہا ہے۔ مہذب طبقہ کے ضرورت کی چیز ہے۔

ترکیب:۔ انڈوں کو اچھی طرح سے پھینٹ لیں اور دھات کے قلعی دار ڈھولوں میں ڈال کر ہلکی آنچ پر گرمی پہنچائیں۔ تاکہ حرارت سے اُن کا پانی بھاپ بن کر اڑ جائے۔ اب انڈوں کو ڈھول کی تہ میں جما ہوا پائیں گے۔ اُسے چھری سے کھرچ ڈالیں اور اچھی طرح سے سکھا

لیں شو کہ جانے پر ٹین کے ڈبوں میں بند کر لیں اور خوبصورت رنگین لیبل لگا کر بازار میں فروخت کریں۔

دھوبی اس پاؤڈر کو بطور کلف استعمال کرتے ہیں۔ جس کپڑے میں یہ کلف لگا ہوا ہو اس میں استری کرنے سے چمک پیدا ہو جاتی ہے۔ کپڑوں میں چمک پیدا کرنے کے لئے لاجواب چیز ہے۔ دھوبیوں، ڈرائی کلینروں کے ہاتھ بنا کر فروخت کریں۔

درد سر۔ اعصابی کمزوری اور نزلہ زکام کیلئے

منتھول ایک اونس۔ آئل آف برگومیٹ ۱۰ قطرے۔ آئل آف لونڈر ۲۰ قطرے۔ آئل آف لیمن ۱۰ قطرے۔ آئل آف کیشیا ۲ قطرے۔ آئل آف کیمفر۔ جس سے جملہ اشیا کا چار اونس مرکب تیار ہو جائے گا۔ جملہ اشیا کو حل کر لیں۔ اس دوا کو درد سر۔ نزلہ زکام۔ اعصابی کمزوری میں صرف سونگھنے سے آن واحد میں آرام ہو جاتا ہے۔

الیکٹرک انسولیٹنگ ٹیپ بنانا

(INSULATING TAPE)

بجلی کے تاروں اور دوسرے کام میں آنے والی ٹیپ (TAPE) بنا کر کاروبار کریں۔ عام بکنے والی چیز ہے۔ بازار میں بے حد مانگ ہے۔ بڑھیا ٹیپ کاغذ جوڑنے والی بھی بنا سکتے ہیں۔

بروزہ ۵۰۔ اونس۔ کولتار ۱۰۔ اونس۔ روغن تارپین ۱۵۔ اونس۔ وائٹ آئل ۵۔ اونس روغن السی ۷ اونس۔

ترکیب تیاری:۔ پہلے تارکول و بروزہ پگھلائیں۔ بعد میں تمام روغن ڈال دیں مگر بے حد ہوشیاری کی ضرورت ہے۔ آگ پکڑنے والا مصالحہ ہے۔ اس لئے آنچ دھیمی اور کم رہے تو

بہتر ہے۔ واٹر باتھ کا انتظام کریں جب تمام اجزا مل کر یک جان ہو جائیں تو ٹیپ کو مصالحہ پر خوب کر لگائیں۔ چند منٹ بعد رول میں لپیٹ لیں۔ اس کے بنے ٹیپ (TAPE) بڑے شہروں میں فروخت ہوتا ہے۔ ۳/۴ انچ کافی ہوتا ہے۔ یہ چیز آج بھی کافی مہنگی ہے بنا کر فائدہ اٹھائیں

دوسرا فارمولا

رال ایک حصہ۔ سفید موم دو حصے۔ بروزہ دو حصے۔ ان تینوں چیزوں کو باریک کر کے چھ حصے تیل تارپین ڈال کر دھیمی آگ پر احتیاط سے گرم کریں۔ جب مرہم کی طرح ہو جائے تو حسبِ ضرورت کپڑے کی پٹی پر یا پلاسٹک ٹیپ پر لگائیں اور رول بنالیں اور عمدہ پیکنگ کر کے بازار میں فروخت کریں۔

تیسرا فارمولا

رال ایک حصہ۔ میٹھا تیل تین حصے۔ جلاٹین ایک حصہ۔ بروزہ دو حصے۔ روغن السی ایک حصہ۔

تمام چیزوں کو باریک کر کے میٹھے تیل میں ڈال کر دھیمی آگ پر احتیاط سے گرم کریں جب اچھی طرح مانند مرہم کے ہو جائے تو حسبِ ضرورت کپڑے کی پٹی پر یا پلاسٹک ٹیپ پر لگالیں اور رول بنالیں اور پیکنگ کر کے فروخت کریں۔

سیاہ رنگ انسولیٹنگ ٹیپ

یہ پتلا سا فیتہ ہوتا ہے اور اکثر بجلی بنانے والوں کے پاس دیکھا ہو گا اس سے کھلا ہوا بجلی کا تار وغیرہ لپیٹا جاتا ہے۔ تاکہ تار کھلا نہ رہے اور بجلی کرنٹ نہ مارے۔ کسی بھی بجلی کی دکان پر سے ایک عدد لے کر اس کا پیکنگ دیکھ لیں۔ کافی چلنے والی چیز ہے اور بنانے میں آسان ہے۔ یہ عموماً کالا ہی ہوتا ہے۔ بنائیے اور فائدہ اٹھائیے۔ نسخہ مندرجہ ذیل ہے:-

ریزن	۲۰ حصے	۲/۷۰ ریزن آئل	۲۰ حصے
کول تار	۲۰ "	ووڈ تار	۱۰ "
تیل مٹی	۱۰ "	السی کا اُبلا ہوا تیل	۱۰ "

ترکیب تیاری:۔ ہلکے کوئلوں کی آنچ پر سب کو بخوبی نکال کر اور کپڑے کے سادے ٹیپ پر برُش سے چڑھا دیا جائے اور اس کو لپیٹ دیا جائے۔ بازار سے لے کر دیکھ لیں سائز اور پیکنگ معلوم ہو جائے گا۔ یہ چیز بھی کافی مہنگی ہے بنا کر فروخت کریں اور فائدہ اٹھائیں۔

انگریزی مٹھائیاں بنانا

چاشنی بنانے کے لیے صحیح قسم کے کڑاہے و کڑاہیوں کا انتخاب لازمی ہے جب چاشنی کو جلد از جلد پکانا مطلوب ہوتا ہے تو اس غرض کے لیے زیادہ چوڑی مگر کم گہری کڑاہیوں کا استعمال کیا جاتا ہے جب ہلکی حرارت کی ضرورت ہو گی تو کم چوڑی مگر زیادہ گہری کڑاہی کام میں لائی جائے گی۔

بڑے پیمانہ پر کام کرنے کے لیے "ڈیکم پین" استعمال میں لائے جاتے ہیں۔ ضرورت کے مطابق کئی چھوٹی بڑی کڑاہیاں لینی چاہئیں۔

کھونچہ

چاشنی کو ہلانے کے لئے لوہے اور لکڑی کے کھونچے بھی ضروری ہیں۔

پونی

میل اتارنے کے لئے چھوٹی بڑی پونیاں بھی درکار ہوتی ہیں۔

چاشنی رکھنے کی میز

جب کڑاہی میں چاشنی تیار ہو جائے تو اس ابلتی ہوئی چاشنی کو کڑاہی سے نکال کر میز پر ڈال دیا جاتا ہے اس میز پر لکڑی کی بجائے موٹا سنگ مرمر لگا ہوتا ہے یہ میز دو اڑھائی فٹ چوڑی مگر ضرورت کے مطابق زیادہ لمبی تیار کی جاتی ہے اونچائی عام میزوں جتنی ہوتی ہے میز پر لمبائی چوڑائی کے رخ موٹے لوہے کی پتریاں رکھ کر میز کے کئی خانے بنائے جا سکتے ہیں۔ تاکہ ان میں مختلف اقسام کے رنگ اور ایسنس کی چاشنیاں تیار کی جا سکیں۔ اس میز پر چاشنی کو جلد سے جلد اوپر نیچے کیا جاتا ہے۔ میز کا پتھر نہایت ملائم مگر سب موٹائی ۲ یا ۲½ انچ ہونی ضروری ہے۔ پتلا ہونے کی

صورت میں ابلتی چاشنی ڈالنے کے سبب پھٹ سکتا ہے۔ کم سرمایہ حضرات جو شروعات میں ایسا میز، تیار نہ کر سکیں زمین پر نرم مگر مضبوط پتھر رکھ کر اس پر چاشنی ڈالنے اور نیچے اوپر کرنے کا کام کر سکتے ہیں۔

پتھر پر گاڑھی چاشنی سے پیشتر اس کو تیل وغیرہ سے اچھی طرح چپڑ لیا جائے تاکہ چاشنی پتھر سے چپک نہ جائے۔

خشک کرنے کی میزیں

جب اس میز پر چاشنی تیار ہو جاتی ہے تو اس کو مناسب سائز کے گولوں یا پیڑوں وغیرہ میں کاٹ کر یا بیل کر مطلوبہ اشیا تیار کرنے کے لئے کئی سادہ میزوں کی ضرورت ہے ان میزوں کے پاس کھڑے ہو کر کاریگر کام کرتے ہیں جب ٹکیاں تیار ہو جاتی ہیں تو کئی میزوں پر پھیلا کر ان کو جلد از جلد ٹھنڈا کیا جاتا ہے۔

اس گاڑھی و سخت چاشنی کو کاٹنے کے لئے تیز چھریوں، قینچی اور چاقوؤں کی بھی ضرورت رہتی ہے۔

مشینری اور سانچے

اگر آپ اس کام کو بہت بڑے پیمانہ پر کرنا چاہتے ہیں تو اس کے لئے کئی قسم کی مشینیں خریدنی پڑیں گی، لیکن کم سرمایہ کی صورت میں اور ایک دو اشیا بنانی ہو تو یہ کام ہاتھ سے یا کم قیمت سانچوں اور دستی مشینوں سے انجام دیا جا سکتا ہے کام اور سرمایہ بڑھنے پر آپ آہستہ آہستہ اپنی ضرورت کے مطابق مشینری خرید سکتے ہیں ہر مشین کا مفصل ذکر اپنی اپنی جگہ پر کیا گیا ہے۔

مٹھائی کی ٹکیاں تیار کرنے کا اصول وطریقہ

پاکستان میں سب سے زیادہ فروخت ان ٹکیوں کی ہے جن کو بچے بہت پسند کرتے ہیں۔ ان کی خوبصورت شکل۔ خوشنما رنگ اور خوشذائقہ ایسنس کے سبب بچے ان کو بہت پسند کرتے ہیں یہ ٹکیاں مختلف پھلوں اور جانوروں کی شکل اور مختلف رنگوں میں تیار کر کے فروخت کی جاتی ہیں۔ سنگترہ۔ کیلا۔ مچھلی۔ خربوزہ۔ لیموں۔ سگریٹ اور مختلف جانوروں کی شکلوں اور دیگر بے شمار صورتوں میں تیار کی جاتی ہیں جو کہ بچوں کو پسند ہوں۔ روز بروز پاکستان اور دیگر ممالک میں ان کا شوق بڑھتا چلا جاتا ہے۔ دور اندیش کارخانہ دار نئی نئی اقسام و اشکال کی مٹھائیاں تیار کر کے اپنی بکری مستقبل قریب میں بہت زیادہ بڑھا سکتے ہیں۔ بچوں کے مختلف امراض میں ان کو ادویات کھلانا آسان نہیں ہوتا۔ کڑوی کسیلی ادویات زبردستی انہیں کھلانی پڑتی ہیں اگر ڈاکٹری طبی اور ویدک کتابیں مطالعہ کر کے مختلف امراض کے لئے مختلف اقسام کی ٹکیاں تیار کی جائیں اور اشتہار بازی کر کے عوام میں ان کی شہرت کی جائے تو ملک بھر میں مستقل طور پر ان کی مانگ پیدا کی جا سکتی ہے۔

بدہضمی۔ قبض۔ کھٹے میٹھے ڈکار۔ زکام۔ کھانسی۔ اپھارہ۔ پیٹ درد کے امراض کے لئے ادویاتی مٹھائی نہایت شاندار منافع پر بیچی جا سکتی ہیں اور نام پیدا کیا جا سکتا ہے۔

کئی دور اندیش فرموں اور کارخانوں نے اس نکتہ نگاہ کو سامنے رکھ کر قبض کشا چاکلیٹ بسکٹ اور جملہ امراض بچگان کے لئے مٹھائیاں گولیوں اور ٹکیوں کی صورت میں تیار کی ہیں اور مارکیٹ میں دن بدن ان کی مانگ بڑھتی جا رہی ہے۔

پاکستان میں مختلف اقسام کی مٹھائیاں چند بڑے کارخانے، فیکٹریاں، غیر ملکی مشینری کی مدد سے تیار کر رہے ہیں اس کے باوجود قصبوں اور شہروں میں تھوڑا تھوڑا سرمایہ لگا کر ہزاروں کارخانے چھوٹی چھوٹی مشینوں اور سانچوں کی مدد سے مختلف اقسام کی

ٹکیاں بنا کر کامیابی سے فروخت کر رہے ہیں یعنی یہ ایسا کام ہے کہ اس کو لاکھوں روپے کے سرمایہ سے بڑے پیمانہ پر اور معمولی سرمایہ سے بھی چلایا جا سکتا ہے۔ دن بدن ان ٹکیوں کا شوق بڑھ رہا ہے۔ ہر بڑے شہر اور قصبہ کی آبادی کو پیش نظر رکھتے ہوئے اس کام کو کیا جا سکتا ہے کھانے کی اشیا کا شوق ہمیشہ رہا ہے اور رہے گا۔ بچے ہر شہر اور ہر قصبہ میں ہوتے ہیں۔ اس لیئے اس کام کا سکوپ کبھی بھی کم نہ ہو گا۔

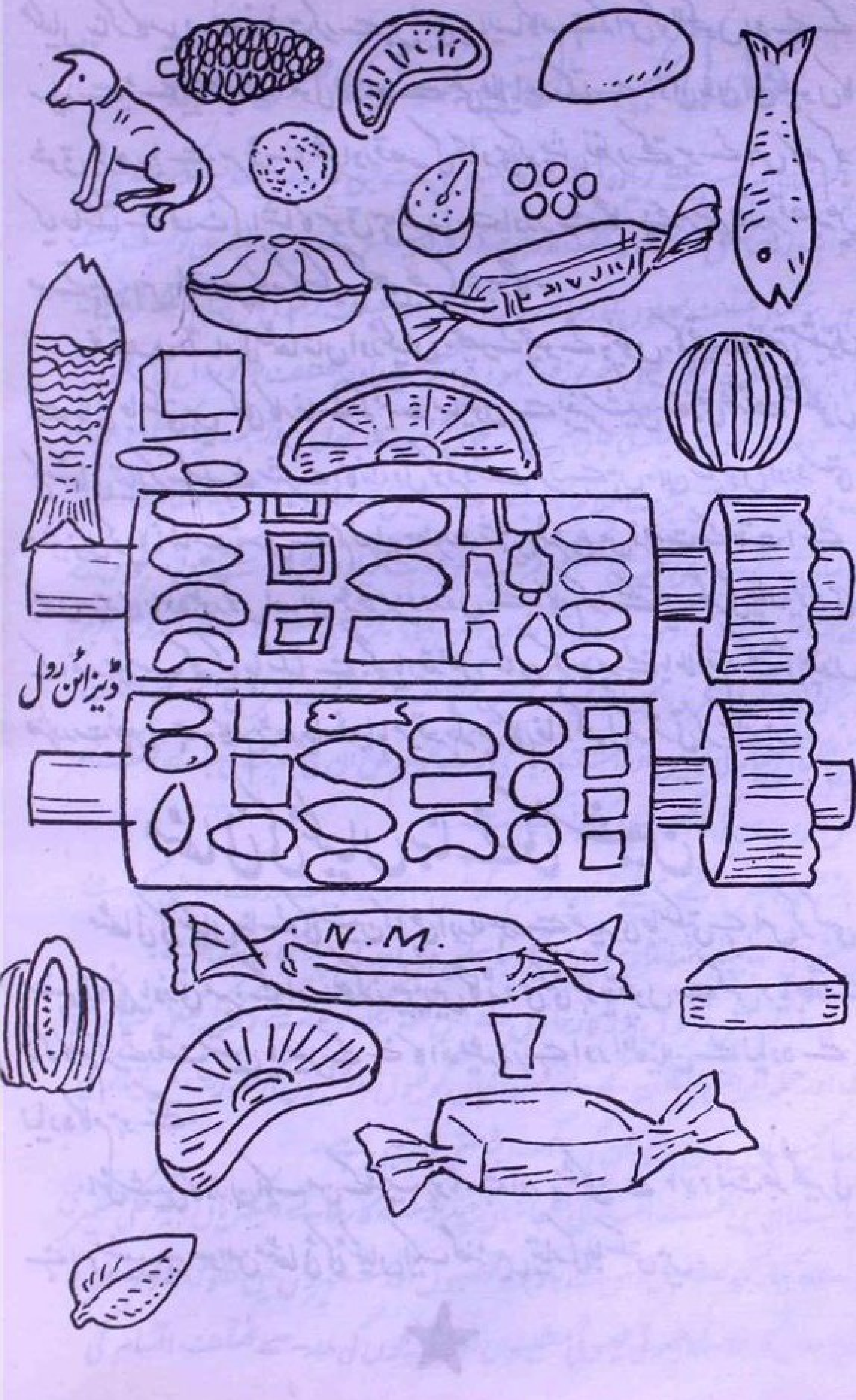
مختلف اقسام کی مٹھائیاں اور ٹکیاں۔ چھوٹے چھوٹے پنچوں۔ کم قیمت دستی مشینوں سے بنائی جا سکتی ہیں۔ کئی کارخانے کم قیمت سانچوں سے بغیر مشین کے بھی مختلف شکلوں کی مٹھائی تیار کر کے اپنے شہر کے دکانداروں کو فروخت کر رہے ہیں۔ ان سانچوں اور دستی مشینوں کو چلانا نہایت آسان ہے۔ کم سرمایہ حضرات شروع شروع میں فرصت کے وقت اپنے بچوں۔ بیوی۔ بیوہ عورتوں اور ان پڑھ مزدوروں سے یہ کام کرا سکتے ہیں۔ گھر کی چار دیواری کے اندر ہی سب کچھ کیا جا سکتا ہے۔ گویا ابتداء میں مکان کرایہ پر لینے یا ملازم رکھنے کی چنداں ضرورت نہیں ہے۔ کام بڑھ جانے یا با موقعہ جگہ پر کارخانہ کھول کر ترقی کر سکتے ہیں۔

مٹھائی کی ٹکیاں بنانے کی مشین

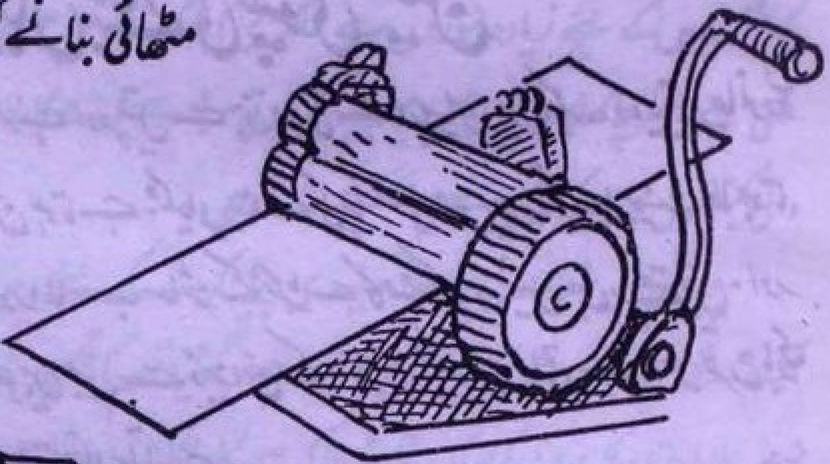
مٹھائی کی ٹکیاں بنانے کی مشین کراچی اور لاہور سے خریدی جا سکتی ہے۔ اس کو کسی مضبوط بنچ یا وزنی میز کے اوپر۔ جو کہ زمین میں گاڑ دی گئی ہو پیچوں سے کس دیا جاتا ہے تاکہ کام کرتے وقت مشین یا میز کے ہلنے کا اندیشہ نہ رہے اور اطمینان سے زیادہ سے زیادہ کام ہو سکے۔

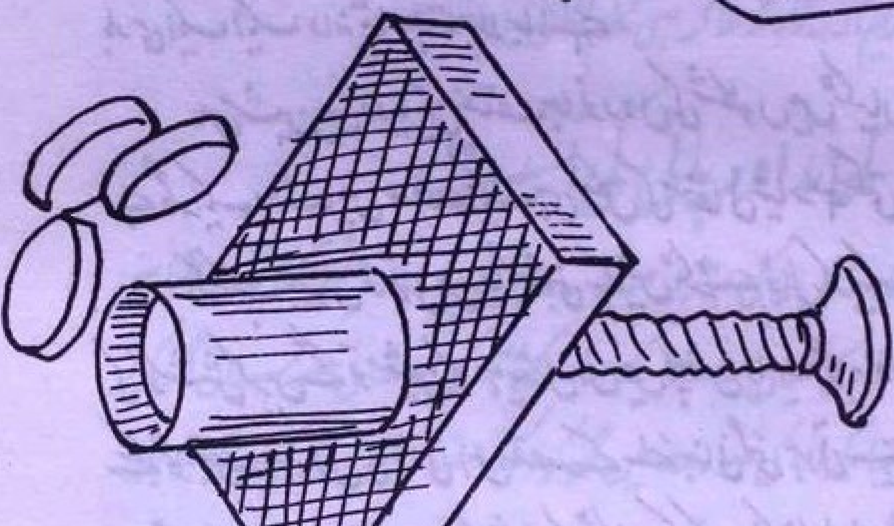
اس مشین کا وزن ایک من کے قریب ہوتا ہے اور یہ مشکل سے ۲×۲ فٹ جگہ گھیرتی ہے اس مشین میں سوا من مٹھائی کی ٹکیاں ایک گھنٹہ میں تیار کی جا سکتی ہیں۔

★

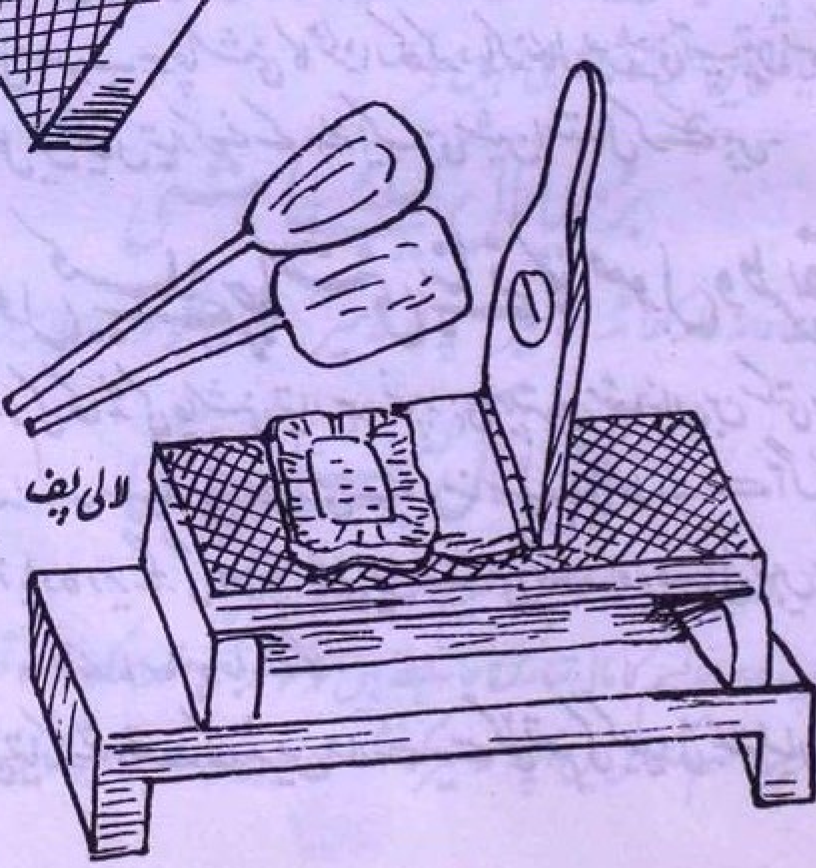

ڈیزائن رول
N.M.

مٹھائی بنانے کی دستی مشین





پیپر منٹ کی ٹکیاں بنانے کی مشین



چوسنی بنانے کی مشین

ٹکیاں بنانے کی چھوٹی مشین

یہ چھوٹی سی مشین لوہے اور پیتل سے بنی ہوتی ہے درمیان میں ایک دو یا تین جانوروں پرندوں یا پھلوں کا ڈیزائن ہوتا ہے۔ ٹکیاں بنانے کی چاشنی جس میں رنگ یا سینٹ ملا ہوتا ہے، کے چھوٹے چھوٹے اور مناسب سائز کے ٹکڑے کاٹ کر اس مشین میں رکھتے ہیں۔ اور ہینڈل کو زور سے دباتے ہیں جس سے ڈیزائن کے مطابق ٹکیہ بن جاتی ہے۔ اس طرح باری باری ایک ایک دانہ تیار ہوتا چلا جاتا ہے۔

اس مشین میں دو یا تین مختلف جانوروں کی شکلوں میں ٹکیاں بنانے کا انتظام ہوتا ہے مگر ایک وقت میں صرف ایک ہی شکل کی مٹھائی تیار ہو سکتی ہے۔

اگر آپ تینوں خانوں میں چاشنی کے تین ٹکڑے ڈال کر بیک وقت مٹھائی نکالنے کی کوشش کریں گے تو مشین کا ہینڈل ان میں پھنس جائے گا۔ اور آسانی سے نکالا نہیں جا سکے گا۔ تین جانوروں کی ڈائی اس مقصد کے لئے بنائی گئی ہوتی ہے۔ کہ جب بھی جس شکل میں مٹھائی بنانی مطلوب ہو چاشنی کا ٹکڑا رکھ کر دبا کر نکال لیں یعنی آپ تین قسم کے مختلف جانوروں کی شکل میں ٹکیاں تیار کرنے کے لئے ایک ہی مشین استعمال کر سکتے ہیں۔

ٹکیوں کیلئے چاشنی بنانے کا اصول و طریقہ

عمدہ قسم کی کھانڈ کی چاشنی تیار ہونے پر ہی بہترین مٹھائیاں بن سکتی ہیں۔ کھانڈ میں پانی کی مقدار مناسب ہونا ضروری ہے۔ مناسب پانی ملانے سے آگ کا خرچ زیادہ ہوگا۔ زیادہ دیر لگے گی اور چاشنی میں سفیدی چمک اور صفائی نہیں ہوگی۔ اور چاشنی کا رنگ دھندلا سا ہو جائے گا۔

چاشنی تیار کرتے وقت کھانڈ میں حرارت سے کئی قسم کی کیمیائی تبدیلیاں ہوتی ہیں

چاشنی تیار کرنے کے لئے نہایت تیز آگ کی ضرورت ہے۔ سافٹ کوک اور پتھر کے کوئلہ کی آگ اس کے لئے زیادہ موزوں ہے۔ لکڑی کی آگ سے خرچ زیادہ ہوتا ہے اور دیر بھی لگتی ہے۔ نیز چاشنی بھی اچھی تیار نہیں ہوتی۔ بڑے بڑے کارخانے بھاپ سے گرم ہونے والی کیتلیوں اور ویکیم پین سے چاشنی بناتے ہیں۔

چاشنی میں شفاف پن اور سفیدی پیدا کرنے کے لئے اس میں سیال گلوکوز یا کریم آف ٹارٹر مناسب مقدار میں ملائی جاتی ہے۔ گھٹیا قسم کی ٹکیاں تیار کرنے کے لئے گلوکوز نہیں ملایا جاتا۔ بلکہ صرف کریم آف ٹارٹر ملا کر ہی کام نکال لیا جاتا ہے۔

کھانڈ اور پانی کی نسبت

چاشنی تیار کرنے کے لئے پانی کی مقدار مناسب ہونی چاہئے۔ جتنی کھانڈ ہو اتنا ہی پانی ملایا جائے اچھی کوالٹی کی ٹکیاں بنانے کے لئے کھانڈ کا چوتھائی حصہ سیال گلوکوز ملایا جاتا ہے۔ گھٹیا مال تیار کرنے کی صورت میں گلوکوز کی مقدار بتدریج کم کرتے جائیں بہت گھٹیا مال میں اس کو ڈالا ہی نہیں جاتا۔

بڑھیا مال کیلئے چاشنی

صاف دانہ دار کھانڈ ۵ سیر پانی ۵ سیر سیّال گلوکوز سوا سیر

گھٹیا مال کیلئے چاشنی

کھانڈ ۵ سیر پانی ۵ سیر کریم آف ٹارٹر ا چمچہ

اگر آپ درمیانہ قسم کا مال تیار کرنا چاہتے ہیں تو گلوکوز کی مقدار کھانڈ کا آٹھواں حصہ کر دیں۔ درمیانہ قسم کے مال میں آپ ۵ سیر کھانڈ۔ ۵ سیر پانی۔ آدھ سیر گلوکوز اور آدھا چمچہ

کریم آف ٹارٹر ملائیں۔

چاشنی بنانے کا طریقہ

کڑاہی میں کھانڈ ڈال کر آگ پر رکھیں اور لکڑی کے کھونچے سے ہلاتے رہیں جب کھانڈ اچھی طرح حل ہو جائے تو کریم آف ٹارٹر شامل کر دیں۔ جب شربت میں ابال آنے شروع ہو جائیں تو گلوکوز بھی شامل کر لیا جائے ابلنے پر شربت میں بلبلے پیدا ہونے شروع ہوں گے جو آہستہ آہستہ بڑے ہوتے جائیں گے لیکن بعدہٗ یہ بلبلے بتدریج چھوٹے ہوتے جائیں گے جب یہ بالکل بند ہو جائیں تو عمدہ قسم کا شربت ہے۔

شربت ابلنے کے دوران جو میل آئے وہ پونی سے دور کرتے جائیں۔

چاشنی

چاشنی تیار کرتے وقت ابلتے رہنے سے پانی کی مقدار کم ہو جاتی ہے لہٰذا پانی کی سطح سے کچھ اوپر کھانڈ لگ کر جل جاتی ہے۔ اور پھر چاشنی میں مل کر اس کو بدصورت و بدذائقہ بنا سکتی ہے اس لئے ایک لکڑی پر چھوٹا سا کپڑا باندھ کر اس کو پانی سے تر کر کے کڑاہی کے چاروں طرف لگی ہوئی کھانڈ پر پھیرتے جائیں تاکہ وہ جلنے نہ پائے اور چاشنی میں مل جائے۔

چاشنی کا امتحان

جب بلبلے نکلنے بند ہو جاتے ہیں تو چاشنی ٹھیک بن جاتی ہے شروع میں صرف آنکھوں سے دیکھنے پر یہ معلوم کر لینا مشکل ہوتا ہے۔ ذیل کے طریقوں سے آپ نہایت آسانی سے معلوم کر سکتے ہیں۔

آسان طریقہ

جب بُلبلے نکلنے بند ہو جائیں تو لکڑی کا چمچہ یا کھونچی چاشنی میں ڈبوئیں تب اس کو فوراً سرد پانی میں ڈبو دیں جب لکڑی کی کھونچی پر لگی چاشنی ٹھنڈی ہو جائے تو باہر نکال کر چاشنی کو ہاتھوں سے توڑیں۔ توڑنے پر اگر ریوڑی کے کڑاکے کی طرح آواز نکلے اور چاشنی کے کونے پر شیشہ جیسی پتلی تار بن جائے تو چاشنی ٹھیک ہے اسے فوراً اتار لیں اگر کڑاکے کی آواز پیدا نہ ہو اور تار نہ نکلے تو چاشنی کچی ہوگی۔

تیار شدہ چاشنی کو دانتوں تلے دبایا جائے تو اس سے کڑاکے کی آواز نکلا کرتی ہے۔

تھرمامیٹر سے چاشنی کا درجہ حرارت دیکھنا

بلبلے ختم ہو جانے پر تھرمامیٹر کو ہاتھ میں پکڑ کر اس کی پارہ والی گولی چاشنی میں ڈبوئیں مگر یہ گولی کڑاہی کی نچلی سطح کے ساتھ نہ لگے۔ تب درجہ حرارت کو دیکھیں۔ اگر درجہ حرارت ۳۱۰° اور ۳۲۰° فارن ہیٹ کے درمیان ہو تو چاشنی کو پوری طرح تیار سمجھیں۔ اور فوراً نیچے اتار لیں تب فوراً ہی چاشنی کو کڑاہی سے نکال کر ہموار سطح کے موٹے پتھروں پر جو تیل وغیرہ سے اچھی طرح چکنے کرلئے گئے ہوں ڈال دیں۔

نوٹ۔ کڑاہی سے چاشنی نکالنے پر معمولی مقدار میں چاشنی کڑاہی میں رہ جاتی ہے اس میں تھوڑا سا پانی ملا کر ملا کر کڑاہی کو رکھ دیں تاکہ اس کو دوبارہ کام میں لایا جا سکے۔ پانی نہ ملانے پر بچی ہوئی چاشنی کڑاہی کی حرارت جل جائے گی۔ تب اس گرم گرم چاشنی کو پتھروں پر لوہے کے کھونچوں سے نیچے اوپر کیا جاتا ہے جب کچھ سرد ہو جاتی ہے تو پہلے اس میں رنگ ملایا جاتا ہے۔

رنگ ملانے کا طریقہ

ضرورت کے مطابق پانی میں اتنا رنگ ملائیں کہ مثل لئی کے بن جائے اب گرم گرم گاڑھی چاشنی کو لوہے کے چوڑے ٹکڑے جس کے درمیان لکڑی کا ہینڈل لگا ہوا ہو سے دبا کر پھیلا لیں اور رنگ والی لئی ملا کر اوپر نیچے کریں تا کہ رنگ تمام چاشنی میں اچھی طرح اور یکساں طور پر مل جائے۔ رنگ بہت زیادہ مقدار میں نہ ملایا جائے۔ ہلکے رنگ کی ٹکیوں کو ہی خوبصورت کہا جا سکتا ہے۔ کھانے کی اشیاء میں کھانے کے رنگ ہی ملائے جائیں یہ رنگ ایسنس فروشوں اور پنساریوں سے خریدے جا سکتے ہیں۔ سبز زرد۔ لال پیلا۔ سنگترہ۔ چاکلیٹ وغیرہ کے رنگ مارکیٹ میں فروخت ہوتے ہیں۔

خوشبو ملانے کا طریقہ

اس گاڑھی رنگین چاشنی کے ڈھیلے کو چھوٹے چھوٹے گولوں یا پیڑوں کی صورت میں علیحدہ علیحدہ کر کے میز پر رکھیں (میز پتھریلی سطح کی ہو) اب اس میں خوشبو شامل کی جاتی ہے اور ذائقہ پیدا کیا جاتا ہے۔ چاشنی کو دبا کر چوڑا کر کے اس میں ضرورت کے مطابق کم و بیش خوشبو ملائی جاتی ہے۔ پانچ سیر کھانڈ کی چاشنی میں ایک ڈرام اعلیٰ ولایتی خوشبو کافی ہوتی ہے۔ کوالٹی کے گھٹیا یا بڑھیا ہونے پر اس کو کم یا زیادہ مقدار میں بھی ملایا جا سکتا ہے۔ خوشبو ملا کر چاشنی کو خوب اچھی طرح اوپر نیچے کیا جائے تا کہ تمام خوشبو چاشنی میں یکساں طور پر جذب ہو جائے۔

ایک ڈرام ۶۰ قطرے یا ایک چھوٹا چمچہ

مشین سے ٹکیاں تیار کرنے کا طریقہ

یہ نرم نرم مگر گاڑھی چاشنی جب اوپر نیچے کرنے کے بعد آسانی سے ہاتھوں پر اٹھائی جا سکے۔ تب اس چاشنی کو تیز چھری، چاقو یا قینچی سے کاٹ لو اور پھیلا کر مشین کی چوڑائی کے برابر چوڑا کر کے اس کے دونوں طرف سوپ سٹون اچھی طرح چھڑک دیں۔ تب اس کو مشین کی پلیٹ کے اوپر والے حصّہ پر رکھ کر پتیل کے رولروں کے پاس لے آئیں۔ رولروں پر بھی سوپ سٹون اچھی طرح مل دیں تاکہ چاشنی رولروں کے ساتھ چپک نہ جائے۔ ہر بار جب بھی چاشنی کو پھیلا کر مشین کے منہ میں دیا جائے۔ چاشنی اور رولروں پر سوپ سٹون ضرور چھڑکا جائے۔

سوپ سٹون کو ململ کی ڈھیلی پوٹلی میں باندھ کر چاشنی اور رولروں پر چھڑک دیا جاتا ہے۔ مشین کی چوڑائی کے رُخ پھیلی ہوئی چاشنی کو رولروں کے منہ سے لگا کر رکھ دیں۔ اور ہینڈل گھمائیں۔ دونوں رولروں کے درمیان سے چاشنی نکل کر رولروں پر بنے ہوئے ڈیزائن کے مطابق مختلف پھلوں اور جانوروں کی صورت اختیار کرتی ہوئی دوسری طرف لوہے کی پلیٹ پر آجائے گی۔ ٹکیوں والی چاشنی کے اس شیٹ کو بڑی بڑی میزوں پر پھیلا دیں۔ سرد ہوا لگنے سے تھوڑی دیر میں خشک ہو جائے گی۔ خشک ہو جانے پر معمولی سی چوٹ لگانے سے اس کو توڑ کر مٹھائی کی ٹکیاں حفاظت سے رکھتے جائیں۔ اور چاشنی کا فالتو چورا الگ برتن میں رکھ لیں۔ بڑی ٹکیاں ہونے کی صورت میں انہیں قینچی سے کاٹ لیا جاتا ہے۔

اسی طرح آپ شام تک منوں ٹکیاں تیار کر سکتے ہیں۔

نوٹ:۔ زیادہ پتلی ٹکیاں بنانی ہوں تو مشین کی چکلی کو گھما کر زیادہ کس دیں۔ موٹی ٹکیوں کے لئے ہر دو چکلی کو ڈھیلا کر دیں۔ موٹی چھاننی سے چھان کر چورا کو الگ کیا جا

سکتا ہے۔

ٹکیاں بنانے کے دوران میں مشین کے رولر گرم چاشنی کے سبب کافی گرم ہو جاتے ہیں۔ ان پر ٹھنڈے پانی میں ڈبو کر کپڑا پھیر دیا کریں تاکہ وہ ٹھنڈے ہو جائیں۔

لوزنجز اور ڈرایز میں کیا فرق ہے؟

نیا کام شروع کرنے والوں کی واقفیت میں اضافہ کرنے کے لئے یہ بتانا ضروری ہے کہ ہر دو اشیا میں کیا فرق ہے۔ کنفکشنری کی اصطلاح میں لوزنجز کھانڈ کی ایسی ٹکیوں کو کہتے ہیں جو کھانڈ میں گوند۔ خوشبو اور رنگ وغیرہ ملا کر دبا کر یا ان اشیا میں قدرے پانی ملا کر گاڑھی لئی بنا کر سانچہ میں ڈال کر بغیر آگ کے تیار کی جاتی ہیں۔

لیکن جب کھانڈ کی چاشنی پکا کر ان میں مندرجہ بالا اشیا ملا کر مشین کی مدد سے ٹکیاں تیار کر لی جاتی ہیں تو ان کو ڈرایز کہتے ہیں۔

بعض لوگ آگ پر بنائی گئی ٹکیوں کو لوزنجز کہتے ہیں۔ مگر حقیقت میں یہ ڈراپس ہوتے ہیں۔

سوپ سٹون کیا ہے؟

چاشنی کو تھپر اور مشین کے رولروں وغیرہ سے چپکنے سے بچانے کے لئے اور بنی ہوئی ٹکیوں کو ایک دوسرے سے چپکنے سے روکنے کے لئے سوپ سٹون تیار کیا جاتا ہے یہ نہایت ارزاں چیز ہے۔ صابن کے کارخانوں اور بڑے شہروں میں نہایت ارزاں خرید کی جا سکتی ہے۔ یہ دودھ کی مانند سفید اور چکنا پوڈر ہے اس کو سیلکھڑی۔ سنگ جراحت اور فرنسچ چاک بھی کہتے ہیں۔ ٹیلکم پوڈر بھی کہتے ہیں۔ اسے چکیوں میں پیس کر باریک چھلنی سے چھان کر بوریوں میں بند کر کے فروخت کیا جاتا ہے۔

صابن میں وزن بڑھانے کے لئے ملایا جاتا ہے۔

اس کی اچھی قسم سے چہرے پر لگانے کے پوڈر تیار کئے جاتے ہیں۔

برسات کے موسم میں جب ٹکیاں شیشہ کے جاروں۔ کنستروں میں بند کر کے رکھی جاتی ہیں تو ہوا میں رطوبت ہونے کی وجہ سے کھانڈ پگھل جاتی ہے۔ اور وہ آپس میں چپکنے لگ جاتی ہیں۔

اگر ان ٹکیوں میں فرنچ چاک ڈال کر اتنا ہلایا جائے کہ تمام ٹکیوں پر یہ سوپ سٹون اچھی طرح لگ جائے تو ان پر رطوبت کا اثر نہ ہوگا۔ ربڑ کی اشیا کو آپس میں چپکنے سے بچانے کے لئے بھی ان پر یہی مل دیا جاتا ہے۔

ٹافی بنانے کا راز

بچے ٹافی بہت پسند کرتے ہیں اس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے خوبصورت رنگ برنگے کاغذوں میں لپیٹ کر فروخت کئے جاتے ہیں۔ مٹھائی کی ٹکیوں کے بعد شہروں میں اسی کی مانگ ہے۔ پانی۔ مکھن۔ کریم آف ٹارٹر ٹافی کے بڑے جزو ہیں۔ ارزاں اقسام کی ٹافیوں میں مکھن استعمال نہیں کیا جاتا۔ غیر ممالک میں ٹافی بنانے کا کام چھوٹی بڑی مشینوں سے ہوتا ہے۔ مختلف اشیا کو گھوٹنے اور ملانے کے لئے مکسنگ مشینیں تیار ہو گئی ہیں۔ مگر یہاں اس کام کو بطور گھریلو صنعت کرنے اور بنانے کے طریقے تفصیل سے مندرج کئے جا رہے ہیں۔

ارزاں ٹافی بنانے کی ترکیب

صاف دانہ دار کھانڈ ۳ ۱/۲ سیر لے کر سوا سیر پانی ملا کر لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب ابلنے لگے تو اس میں کریم آف ٹارٹر ۳ ۳/۴ ماشہ ملا کر نہایت تیز آگ

پر ابالیں۔ تھرمامیٹر شربت میں ڈال کر دیکھیں جب پارہ ۳۱۰° ۳۱۵° فارن ہیٹ پر پہنچے تو کڑاہی سے اتار لیں۔ ٹھنڈا ہونے پر اس میں خوشبو "بٹر فلاور" ضرورت کے مطابق ملا کر اور اچھی طرح ہلا کر فوراً ہی پتھر پر ڈالدیں۔ قدرے ٹھنڈا ہونے پر بیلن سے دبا کر چوتھائی انچ موٹائی کے برابر ہموار سطح کی تہہ بنائیں۔ پھر اس کو ٹافی بنانے والے آلے سے دبا کر لمبائی چوڑائی کے رخ یکساں سائز کے ٹکڑے کاٹ لیں۔ اچھی طرح ٹھنڈا ہو جانے پر ان کو رنگ برنگے خوبصورت پھول اور ڈیزائن دار کاغذ کے ٹکڑوں میں لپیٹ کر رکھ لیں۔ شیشہ کے چوڑے جاروں میں رنگ برنگ کے کاغذوں میں لپٹی ہوئی ٹافی دیکھ کر لوگوں کے دل میں ان کو خریدنے کی زبردست خواہش پیدا ہوتی ہے۔ بچے ٹافی کو بے حد پسند کرتے ہیں۔ ٹافی کے کام کو ترقی دینے کے لئے مارکیٹ کافی وسیع ہے۔

مکھن والی لذیذ ٹافی

ایک سیر دانہ دار کھانڈ کڑاہی میں ڈالکر آدھ سیر پانی میں ملائیں اب اس میں ۴ ماشہ کریم آف ٹارٹر ملا کر فوراً تیز آگ پر ابالیں حتیٰ کہ تھرمامیٹر لگانے پر درجہ حرارت ۳۰۵ سے ۳۱۰ فارن ہیٹ پر پہنچ جائے۔ آگ بہت تیز ہونی چاہئے۔ مطلوبہ حرارت پر پہنچ جانے پر فوراً نیچے اتار لیں اور قدرے ٹھنڈا ہونے دیں۔ پھر اس قوام میں تین چھٹانک تازہ مکھن ملا کر خوب ہلائیں اور دوبارہ آگ پر رکھیں حتیٰ کہ مکھی ابلنے لگے۔ پھر اس کو میز پر پھیلا کر خوشبو کے لئے "آئل آف لیمن" مطابق ضرورت ملا کر بیلن سے دبا کر ۱/۴ انچ موٹی ہموار سطح بنا لیں اور ٹافی کاٹنے والے آلہ سے یکساں سائز کے ٹکڑے کاٹ کر خوبصورت کاغذوں میں لپیٹ لیں۔

گلوکوز والی ٹافی

اعلیٰ دانہ دار کھانڈ ۲½ سیر سیّال گلوکوز ۵ سیر

پانی سوا سیر

کڑاہی میں پانی اور کھانڈ ملا کر ابالیں۔

ابلنے پر اس میں گلوکوز ڈال کر تیز آنچ پر قوام بنائیں۔ تھرما میٹر لگا کر دیکھیں جب قوام کا درجہ حرارت ۳۰۵ فارن ہیٹ پر پہنچ جائے تو نیچے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر مکھن کی خوشبو ملا کر میز پر پھیلا دیں اور ٹھنڈا ہونے پر بتائے گئے طریقوں کے مطابق کاٹ کر پیک کر لیں۔

میووں والی ٹافی

دانہ دار صاف کھانڈ ۲½ سیر سیال گلوکوز ۱۰ تولہ

تازہ مکھن ۱۵ تولہ اخروٹ کا مغز ۲۰ تولہ نمک ایک چٹکی

پانی ½ سیر

کڑاہی میں گلوکوز۔ پانی اور کھانڈ ملا کر جلد از جلد ابالیں حتیٰ کہ درجہ حرارت ۳۰۰، ۳۰۵ درجہ کے درمیان ہو جائے تب نیچے اتار کر مکھن اور نمک ملا کر ابال دے کر نیچے اتار لیں اور میز پر پھیلا دیں۔ تب اس کو بیلن سے دبا کر ہموار سطح بنا کر اس میں اخروٹ کے مغز ہر جگہ دباتے جائیں۔ ٹھنڈہ ہو جانے پر ٹافی کاٹنے کے آلہ سے کاٹ کر حسب طریق سابق کر لیں۔

اسی طریقہ کے مطابق دوسرے میوے مثلاً بادام۔ پستہ۔ کشمش۔ چلغوزے لگائے جا سکتے ہیں ؎

اعلیٰ ٹافی

سفید کھانڈ	۴ پونڈ	پانی	۱۴ چھٹانک
کریم آف ٹارٹر	۱/۲ اونس	مکھن	۱/۲ پونڈ

کھانڈ کڑاہی میں ڈال کر پانی ملا کر حل کریں۔ پھر اس میں کریم آف ٹارٹر ملا لیجئے اور تیز آنچ پر رکھ کر ۳۰۵ سے ۳۱۰ درجہ فارن ہیٹ تک ابلنے دیں۔ اس ڈگری پر پہنچتے ہی آگ سے اتار لیں۔ مکھن کو حل کریں۔ پھر آگ پر رکھ کر پھر ایک ابال دیں۔ قدرے ٹھنڈا کر کے پر ونیلا کی خوشبو ضرورت کے مطابق ملا کر اچھی طرح ہلا کر میز پر پھیلا دیں بعد ازاں حسبِ طریق کاٹ کر پیک کر لیں۔

شہد کی ٹافی

کھانڈ ۲ پونڈ دودھ ۲۰ اونس شہد ۱۶ اونس مکھن ۳ اونس

خوشبو ونیلا حسبِ ضرورت

کھانڈ اور دودھ ملا کر ابالیں۔ جب درجہ حرارت ۲۴۰ تک پہنچ جائے تو فوراً شہد اور مکھن شامل کر دیں۔ دوبارہ ۲۶۵ درجہ حرارت تک ابالیں۔ بعد میں نیچے اتار کر خوب ٹھنڈا کر کے ونیلا کی خوشبو ملا دیں۔ پھر میز پر ڈال کر حسب طریق کاٹ لیں۔

چاکلیٹ کیسے بنائے جاتے ہیں؟

بڑے شہروں میں چاکلیٹ کی مانگ بہت ہے۔ تعلیم یافتہ اور امیر گھرانوں کے بچے اسے کھانے کے بہت مشتاق ہوتے ہیں۔ اس میں منافع بھی خوب کمایا جا سکتا ہے۔ ہمارے ملک میں چاکلیٹ بنانے کے کئی بڑے کارخانے ہیں اس کے باوجود ہم اپنے ملک

کی ضرورت کو پورا نہیں کر سکتے۔ اور چاکلیٹ نیز دیگر قسم کی مٹھائیاں بھاری مقدار میں غیر ممالک سے آکر فروخت ہوتی ہیں۔

چونکہ اس کام میں معقول منافع مل جاتا ہے اور چاکلیٹ عرصہ تک پڑا رہنے پر بھی خراب نہیں ہوتے۔ اس لئے کوشش کرنے پر ہم اپنی ضرورت پورا کرنے کے علاوہ اپنے پڑوسی ممالک ہندوستان۔ افغانستان۔ ایران۔ لنکا۔ برما۔ سنگاپور اور انڈونیشیا وغیرہ کو یہ اشیا سپلائی کر کے اپنے آپ کو آسودہ و خوشحال بنا سکتے ہیں۔

صحیح فارمولا سے بنائے گئے چاکلیٹ بچوں کے لئے لذیذ اور طاقتور غذا ہے۔ اور جسمانی کمزوری کو دور کرتے ہیں۔ منہ کو خوش ذائقہ بناتے ہیں۔ اور منہ میں آسانی سے گھل جاتے ہیں۔

چاکلیٹ بنانے کے لئے مختلف اشیاء

کوکوا پاؤڈر

چاکلیٹ تیار کرنے کا سب سے بڑا جز کوکوا ہے۔ کوکوا پاؤڈر بڑے شہروں یا چاکلیٹ بنانے والی بڑی بڑی فیکٹریوں سے خرید کیا جا سکتا ہے۔ زیادہ سرمایہ کی صورت میں اس کو برازیل وغیرہ سے منگوایا جا سکتا ہے۔

یہ پاؤڈر کوکو درخت کے بیجوں سے حاصل کیا جاتا ہے۔ برازیل۔ پیرو۔ ٹرنڈاڈ اور یورپ کے کئی ممالک میں اس درخت کی کاشت کی جاتی ہے۔ اہالیان امریکہ کوکو اور چاکلیٹ بہت چاہ سے کھاتے ہیں۔ اس کے درخت پر ناریل کی شکل کے ۸ سے ۱۰ انچ تک لمبے پھل لگتے ہیں۔ جن کو خشک کر کے بیج تیار کئے جاتے ہیں ان صاف بیجوں کو بھون لیا جاتا ہے۔ جس سے اس کے چھلکے الگ ہو جاتے ہیں۔

ٹھیک طرح بھون لینے پر ان کا ذائقہ بھی بہتر ہو جاتا ہے۔ پھر ان کو مشین کی مدد سے

پیس لیا جاتا ہے۔

کوکو کے بیجوں میں نصف کے لگ بھگ چکنائی ہوتی ہے۔ جس کو عام زبان میں "کوکو بٹر" کہتے ہیں۔ یہ ۹۰ درجہ فارن ہیٹ پر پگھل جاتی ہے۔ اور چکنائی سے لگدی تیار ہو جاتی ہے۔ یہی لگدی چاکلیٹ بنانے کے کام آتی ہے۔ چکنائی نکال لینے کے بعد بچے ہوئے خشک پوڈر کو کوکو کے نام سے فروخت کیا جاتا ہے۔

کوکو بٹر اور کوکو پوڈر انسانی جسم کے لئے نہایت طاقت ور غذا ہے اسی لئے اس کو مہذب ممالک میں بطور خوراک استعمال میں لایا جاتا ہے۔

چونکہ کوکو پوڈر نہایت گراں ہوتا ہے اور ہزاروں میل دور سے آتا ہے اس لئے منافع کے لالچ میں اس میں کئی قسم کی اشیا مثلاً نشاستہ اور ارارو ٹ وغیرہ ملا لئے جاتے ہیں۔

چاکلیٹ کا دوسرا جزو کھانڈ ہے۔ کھانڈ ہمیشہ صاف اور باریک استعمال کی جاتی ہے۔ دانہ دار کھانڈ ہرگز استعمال نہ کریں۔

چاکلیٹ میں کھانڈ کو اچھی طرح یکساں طور پر ملایا جائے۔ بڑے بڑے کارخانوں میں دانہ دار کھانڈ کو چکیوں میں پیس کر باریک کر لیتے ہیں۔ بازار میں کئی اقسام کے چاکلیٹ فروخت ہوتے ہیں۔ ان میں دودھ۔ ملک پوڈر۔ مکھن۔ گھی۔ آلو کا آٹا۔ ارارو ٹ۔ نشاستہ وغیرہ ارزاں خوردنی اشیا کی آمیزش ہوتی ہے۔

مختلف اشیا کی ملاوٹ سے چاکلیٹ کی بناوٹ۔ اس کے ذائقہ اور اثر میں نمایاں فرق آجاتا ہے۔

ذائقہ اور خوشنمائی میں اضافہ و جدت پیدا کرنے کے لئے کارخانوں میں مختلف نسبتوں میں ملایا جاتا ہے۔ کئی بار تجربہ کر کے چاکلیٹ جس نسبت میں بہتر لذیذ اور خوشنما تیار ہوں۔ بعد میں اسی کے مطابق چاکلیٹ تیار کئے جاتے ہیں۔

ایسے فارمولے مختلف کارخانوں میں بطور ٹریڈ سیکرٹ ہیروں کی طرح پوشیدہ رکھے جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ایک کارخانہ کی طرح دوسرا کارخانہ تیار نہیں کر سکتا اور نہ ہی ایسے تجارتی راز آسانی سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

چاکلیٹ بنانے کا اُصول

کوکوا کے بیج کو مونگ پھلی کی طرح کڑاہی میں بھون لیں۔ اس دوران میں ان کو اچھی طرح ہلاتے رہیں تاکہ یکساں طور پر بخوبی بھن جائیں۔ اس بات کی احتیاط رہے کہ زیادہ حرارت اور زیادہ دیر تک بھوننے کے سبب جل نہ جائیں۔ اس کے بعد ان کو مسل کر اور چھاج کی مدد سے چھلکے الگ کر لیں۔ اب ان بیجوں کو چکی میں پسوا لیں۔ غیر ممالک میں اس مقصد کے لئے خاص قسم کی مشینیں تیار ہو گئی ہیں۔ اس مشین میں خاص درجہ تک حرارت پہنچا دینے سے یہ آٹا حرارت کے سبب چکنائی پگھل کر لگدی کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔

اب اس لگدی کو مکسنگ مشین میں ڈال کر اس میں کھانڈ ملائی جاتی ہے۔ مشین میں ان کو اچھی طرح گھوٹا جاتا ہے تاکہ تمام اجزا نہایت ہی باریک مثل میدہ ہو کر باہم اچھی طرح گھل مل جائیں۔

اب اس گاڑھی لئی سے سانچوں یا مشین کی مدد سے چاکلیٹ تیار کر لیتے ہیں۔

چھوٹے پیمانہ پر کام کرنے کی صورت میں مشینوں کی چنداں ضرورت نہیں پڑتی۔ رگڑنے، پیسنے اور گھوٹنے کا کام کھرلوں اور گھریلو اشیا سے لیا جا سکتا ہے۔ اگر آپ ارزاں قسم کے چاکلیٹ تیار کرنا چاہتے ہیں یا زیادہ منافع حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ان میں مونگ پھلی اور سنگھاڑے کا آٹا مناسب مقدار میں ملا کر یہ غرض پوری کر سکتے ہیں ان اشیا کو نہایت باریک کرنے اور چاکلیٹوں میں کھپانے کے لئے مکسنگ مشین کا

استعمال بے حد ضروری ہے۔

لندن میں چاکلیٹ بنانے کی بڑی فیکٹری کیڈ بری ہوگی ہے۔ اس کارخانہ میں چاکلیٹ کے اجزا ملانے۔ چاکلیٹ بنانے۔ پیک کرنے۔ ایلومونیم کے ورق چڑھانے۔ ڈبوں پہ لیبل لگانے وغیرہ کے تمام فرائض بڑی بڑی مشینیں ہی انجام دیتی ہیں۔ تیار کرنے کے دوران کھانے کی اشیا کو بالکل نہیں چھوا جاتا۔

انگلینڈ کے اس کارخانہ میں تیار ہونے والے، چاکلیٹ کوکوا کے بیجوں سے تیل نکالنے کے بعد بچے ہوئے پوڈر سے بنائے جاتے ہیں۔ اس پوڈر میں مکئی یا آلوؤں کا آٹا وغیرہ ملا لئے جاتے ہیں۔ ان کو باہم ملانے اور باندھنے کی طاقت پیدا کرنے کے لئے شیرہ کی آمیزش بھی کی جاتی ہے۔

چاکلیٹ تیار کرنے کے لئے ارزاں قسم کے بادام بھی پیس کر اور لگدی بنا کر شامل کر لئے جاتے ہیں۔ لیکن یہ بادام کڑوے نہیں ہونے چاہئیں۔

مختلف اقسام کے چاکلیٹ بنانے کی ترکیبیں

فرنچ چاکلیٹ

کوکو کے بیج ۳ پونڈ کھانڈ ۱ پونڈ ونیلا سینٹ بمطابق ضرورت

کوکو کے بیجوں کو خوب رگڑیں۔ حتّٰی کہ تمام بیج اچھی طرح باریک ہو جائیں۔ اب ان کو قدرے حرارت دے کر رگڑیں۔ جس سے ان میں سے تیل نکل کر لگدی سی بن جائے گی اس لئی کو اتنا رگڑا جائے کہ وہ مکھن کی طرح نرم ہو جائے۔ اور سختی باقی نہ رہے۔ بڑے پیمانہ پر کام کرنے کی صورت میں اس لگدی کو مکسنگ مشین میں ڈال کر اس میں کھانڈ شامل کر کے کافی دیر تک مشین کو خوب گھمائیں جس سے کھانڈ اور لگدی آلپس میں خوب

گھل مل جائیں۔

چھوٹے پیمانہ پر کام کرنے کی صورت میں مشین کی بجائے گھوٹنے اور رگڑنے کا کام نہ گھسنے والے پتھر کی بڑی بڑی کھرلوں اور کونڈیوں سے لیا جا سکتا ہے۔ اچھی طرح حل ہو جانے پر اسے سانچوں میں بھر دیا جاتا ہے۔

مصالحہ دار چاکلیٹ

کوکو کی لگدی	۳۱ پونڈ	کھانڈ	۵۰ پونڈ
دانہ الائچی خورد	ایک "	لونگ	½ "

سب اشیا کو اتنا رگڑیں کہ مکھن کی مانند ملائم ہو جائیں۔ پھر سانچوں میں ڈال کر چاکلیٹ بنائیں۔ مختلف اشیا کی مقداریں کمی بیشی کر کے چاکلیٹ تیار کریں جس ترکیب سے زیادہ لذیذ اور خوشنما چاکلیٹ تیار ہوں۔ اسی ترکیب کو اپنا لیں۔

جلی ہوئی کھانڈ یعنی کیرے میل بنانا

انگیٹھی پر کڑاہی رکھ کر گرم گرم کڑاہی میں آدھ سیر کھانڈ اور نصف پیالہ پانی ملا دیں تھوڑی دیر میں کھانڈ پگھل جائے گی۔ اس اثنا میں اسے اچھی طرح ہلاتے رہیں پہلے قوام بنے گا پھر اس قوام کی تار زرد رنگ کی۔ زیادہ آگ دینے سے تانبے کے رنگت کی ہو جائے گی۔ اس وقت آگ کھینچ لی جائے تاکہ قوام جل ہی نہ جائے۔

کھانڈ میں جب تک پانی رہے گا اس کا درجہ حرارت ۱۲۰ سے ۱۲۵ سینٹی گریڈ رہتا ہے۔ جب کھانڈ جلنے لگتی ہے تو درجہ حرارت ۲۰۰ سینٹی گریڈ ہو جاتا ہے۔ کھانڈ جلنے پر اس سے کڑوی بھاپ نکلنی شروع ہو جاتی ہے۔ یہ بھاپ آنکھوں کے لئے نقصان کا باعث بنتی ہے۔ اس لئے محتاط ہو کر کام کریں۔ روشنی و ہوا کا انتظام ہو۔ کھانڈ

کا رنگ سنہری ہونے پر کڑاہی کو آگ سے نیچے اتار لیا جائے۔ کیرے میل بوقت ضرورت ہی ضرورت کے مطابق تیار کی جائے اور ہوا سے محفوظ بوتلوں میں بند کر کے رکھی جائے رطوبت کے سبب اس کا اثر زائل ہو جاتا ہے۔ اس جلی کھانڈ کو ملانے سے مندرجہ بالا مرکب میں چاکلیٹ کلر یعنی گہرا بھورا رنگ پیدا ہو جائے گا۔ یعنی مختلف اقسام کی کنفکشنری کو گہرا بھورا رنگ دینے کے لئے میل ہی ملائی جاتی ہے۔

چاکلیٹ کے لئے چاشنی

کھانڈ ایک سیر پانی نصف سیر

کڑاہی میں ڈال کر پکائیں۔ جو میل اوپر آئے پونی سے اتارتے جائیں۔ کرچھی سے قوام کی ایک دو بوند گرانے پر جب تار بندھنے لگے اور چاشنی کی بوند کو انگوٹھا اور انگلی کے درمیان کھینچنے پر تار نکلے اور چاشنی کی بوند زمین پر گرانے سے مثل موتی دکھائی دینے لگے اس وقت چاشنی تیار سمجھیں۔ چاشنی تیار ہو جانے پر اس میں کیرے میل ملا کر خوب ہلائیں۔ تاکہ اچھی طرح حل ہو جائے۔

جمے ہوئے دودھ (کنڈینسڈ ملک) کو پوڈر ڈال کر اس کو ارارروٹ میں ملائیں پھر ان کو چاشنی میں شامل کر کے خوب ہلائیں۔ ٹھنڈا ہو جانے پر اس میں ونیلا یا انناس کا ایسنس ملائیں اور پتھر کی سل پر تمام لگدی کو خوب گوندھیں تاکہ ایسنس یکساں جذب ہو جائے۔

جب اطمینان ہو جائے تو میز پر ڈال کر بیلن سے پھیلا لیں۔ خوبصورت سانچوں کی مدد سے خوبصورت شکل وصورت کی ٹکیاں کاٹ لیں۔ ان ٹکیوں کو ایلومنیم کے پتلے ورقوں یا سلوفین پیپر میں اچھی طرح سے لپیٹ کر حفاظت سے رکھیں۔

بادام کے چاکلیٹ

کوکو کی ٹکڑی	۲/۱ ۲ پونڈ	بادام کے مغز	۲ چھٹانک
کھانڈ	۶ چھٹانک	ونیلا ایسنس	۴/۳ تولہ

بتلائے گئے طریقہ سے تیار کریں۔

چاکلیٹ نٹ بار

چاکلیٹ تیار کر کے سب سے پہلے اس کی ۴" انچ لمبی ۲" چوڑی ٹکیاں بنالیں اس تازہ چاکلیٹ پر بادام۔ اخروٹ۔ ناریل۔ چلغوزہ وغیرہ میووں کی باریک کترن یا سفوف دبا کر لگا دیں۔ اس کو چاکلیٹ نٹ بار کہتے ہیں۔ خشک میووں کے سفوف کو اس طرح لگایا جاتا ہے کہ اس سے نئے نئے ڈیزائن۔ پھول۔ گلدستے ویلکم۔ نیا سال مبارک۔ خوش آمدید۔ ہنسانے والے کارٹون۔ تصاویر وغیرہ بن جائیں۔ پھولوں و بیلوں۔ تصاویر کے سبب نٹ بار نہایت دلکش دکھائی دیتے ہیں۔

حرارت کی ضرورت

چاکلیٹ بناتے وقت حرارت کی ضرورت ہوا کرتی ہے۔ اگر سردی ہو تو کھرل وغیرہ کے پاس انگیٹھی رکھ لی جائے۔ کوکو کی ٹکڑی کو ٹھنڈک سے یا کمرہ میں ۹۰ فارن ہیٹ سے کم حرارت ہونے پر ٹکڑی جمنی اور سخت ہونی شروع ہو جاتی ہے۔ سختی کی وجہ سے اس کو رگڑنا مشکل ہو جاتا ہے۔

لہذا سردیوں میں کمرہ کو خاص درجہ تک گرم رکھنے کی ضرورت ہے۔

چھوٹے پیمانہ پر کام کرنے کی صورت میں کھرل کو گرم رکھنے کا انتظام کیا جاسکتا ہے۔

بڑے کارخانوں اور فیکٹریوں میں اس غرض کے لئے "ہاٹ چیمبر" (گرم کمرے) کا انتظام ہوتا ہے۔ ان گرم کمروں میں چاکلیٹ بنانے کا کام عمدگی سے انجام پاتا ہے۔

چاکلیٹ کی خوشبو

چاکلیٹ میں ونیلا کی ایسنس بہت پسند کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ لونگ، الائچی، دارچینی، تیزپات، دھنیا، جاوتری کی خوشبو بھی ملائی جاتی ہے۔ مختلف ایسنس مناسب مقدار میں ملاکر مرکب خوشبویات تیار کی جاسکتی ہیں۔

چاکلیٹ کاٹنا اور سانچوں میں ڈالنا

تیار ہوجانے پر ان کو کم گرم جگہ پر رکھ کر موٹے بیلن سے بیل یا چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹ لئے جاتے ہیں۔ یا مختلف شکل و صورت کے سانچوں میں ڈال کر اس قسم کے چاکلیٹ تیار کر لئے جاتے ہیں۔

ٹکڑے بنانے کی صورت میں چاکلیٹ کو بھاری بیلن کی مدد سے یکساں طور پر اچھی طرح دبایا جائے۔ ورنہ خشک ہوجانے پر ان میں ہوا رہ جانے کے سبب سوراخ پیدا ہوجائیں گے۔ اور ان کی ظاہری صورت اچھی معلوم نہ ہوگی۔

بیلن پر مختلف قسم کے بیل بوٹے۔ تصویریں اور پھول وغیرہ کھدوا لئے جائیں اور اس بیلن کو زور سے تازہ چاکلیٹ پر دبایا جائے تو اس کی اوپر والی سطح اسی طرح کے بیل بوٹے۔ پھول اور چترکاری ہوجائے گی۔ اور یہ سب کام سیکنڈوں میں ہوجائے گا جس سے چاکلیٹ بہت خوبصورت اور ڈیزائن دار بنیں گے۔

چونکہ اس قسم کی اشیا بچے ہی کھایا کرتے ہیں۔ اس لئے اگر ان کو سادہ ٹکڑوں کی بجائے مختلف سانچوں کی مدد سے پھل، پھولوں اور جانوروں وغیرہ کی شکل میں تیار

کیا جائے تو چھوٹے بچے اس قسم کے چاکلیٹ خریدنا بہت پسند کریں گے۔ اس مقصد کے لیئے ایسے سانچے تیار کرائے جائیں جن کی مدد سے اندر سے کھوکھلے یا بھاری چاکلیٹ مختلف شکلوں میں تیار کیئے جا سکیں۔ کھویا کے پھل بازار میں فروخت ہوتے آپ نے دیکھے ہی ہوں گے۔ اس قسم کے سانچوں سے چاکلیٹ مختلف پھلوں کی شکل میں تیار ہو سکتے ہیں انڈا۔ مچھلی۔ سنگترہ کی پھانک اور چھوٹے چھوٹے جانوروں کی شکل میں تیار کر کے زیادہ منافع کمایا جا سکتا ہے۔

چاکلیٹ نما مٹھائیاں

کئی کارخانے مختلف اقسام کی ٹکیاں نہایت ارزاں اشیاء سے تیار کر کے ان پر چاکلیٹ کا پرت چڑھا دیتے ہیں۔ جن کو دیکھنے دکھانے پر ان سے چاکلیٹ ہی کا ذائقہ اور خوشبو آیا کرتی ہے اور ان کا رنگ بھی چاکلیٹ تیار کرنے پر جب یہ گرم گرم اور پتلی لئی جیسا ہوتا ہے تو مطلوبہ کنفکشنری کو چاکلیٹ کی اس لئی میں ڈبو کر نکال کر رکھے جاتے ہیں۔ جس کی وجہ سے ان پر چاکلیٹ کا پردہ چڑھ جاتا ہے۔

چاکلیٹ کی ٹکیاں

ایک پونڈ باریک پسی ہوئی کھانڈ میں ایک اونس چاکلیٹ پوڈر ملا دیا جائے اور گوند کے لعاب کی مدد سے بدستور ٹکیاں بنا لی جائیں۔

چاکلیٹ

کھانڈ باریک	۷۰ حصہ	کوکو پوڈر	۸ حصہ
پانی	۱۲ ″	گوند کیترا	۱ ″

ونیلا ایسنس۔ حسب پسند

(ایسنس ذرا زیادہ رکھا جائے۔ ورنہ کوکو اس کی خوشبو کو دبالے گی)

گوند کو پانی میں حل کر کے چھان کر گرم کر لیا جائے۔ اب اس میں کوکو پوڈر ملا کر پھر ایسنس ملا دیا جائے۔ بعد ازاں مندرجہ بالا طریقہ سے ٹکیاں بنائی جائیں۔

چاکلیٹ ٹافی بنانا

چینی دانہ دار عمدہ	ایک پیالی	دودھ	نصف پیالی
کریم گاڑھی	نصف "	گلوکوز کمرشل	۱/۸ "
نمک	۱/۸ "		

ونیلا ایکسٹریکٹ یا جس ذائقہ کی بنانی ہو اسی کا ایسنس ۸ - ۹ بوند

کھانڈ - کریم - دودھ - گلوکوز اور نمک ملا کر ہلکی آگ پر جوش دیں اور درجہ حرارت ۲۳۴ ڈگری فارن ہیٹ پر لایا جائے۔ پھر ذرا سا لے کر ٹھنڈے پانی میں ڈالا جائے جس سے ملائم گولی بن جائے تو آگ سے اتار لیا جائے۔ جب نیم گرم ہو تو اس وقت ایسنس ڈال کر خوب ملایا جائے۔ گاڑھا ہونے پر ایک مربع سانچہ میں قدرے گھی یا مکھن چپڑ کر اس میں بھر دیا جائے۔ اور جم جانے پر چوکور ٹکڑے کاٹ دیئے جائیں اور سلوفین پیپر میں رنگدار پنی رکھ کر لپیٹ دیا جائے۔

کوکو پوڈر کی درآمد؟

"کوکو پوڈر" ہمیشہ کسی قابل اعتبار کارخانہ سے خریدنا لازمی ہے کیونکہ زیادہ نفع کے لالچ سے کئی لوگ اس میں سستی خوردنی اشیا شامل کر دیا کرتے ہیں۔ زیادہ سرمایہ ہونے کی صورت میں اور بڑے پیمانہ پر کام کرنا ہو تو حکومت سے لائسنس حاصل کر کے

غیر ممالک سے کثیر مقدار میں منگوانا مفید ہوگا۔

اس سے ایک تو خالص ملے گا دوسرے مقابلتاً ارزاں بھی دستیاب ہوگا۔

غیر ممالک سے منگوانے کی صورت میں آپ چھوٹے چھوٹے کارخانوں کو کوکو پوڈر سپلائی کر کے معقول منافع کما سکتے ہیں۔ ورنہ دوسری صورت میں چاکلیٹ بنانے والی بڑی بڑی فیکٹریوں سے جو "کوکو" غیر ممالک سے منگوانے کا انتظام رکھتی ہیں خرید لیا جائے۔

چاکلیٹ میں خوشبو

عمدہ چاکلیٹ میں بھینی بھینی اور دلکش خوشبو آتی ہے۔ اعلیٰ قسم کے "کوکو" ہونے پر اور اس کو درست طریقہ سے رگڑنے پر چاکلیٹ میں اسی قسم کی خوشبو آنے لگتی ہے اس کے باوجود اس میں مختلف ایسنس اور خوشبودار اشیاء ملا کر ان کو خوشبودار بنایا جاتا ہے۔

ایسنس یا دیگر خوشبودار اشیاء اتنی مقدار میں ملائی جائیں کہ تیار شدہ چاکلیٹ سے بھینی بھینی اور دل خوش کن خوشبو آئے۔ خوشبو آخر میں یعنی تیار ہونے سے چند منٹ پہلے ہی ملائی جائے۔ تاکہ زیادہ حرارت رگڑ اور زیادہ ہاتھ وغیرہ لگانے کے سبب اس کے لطیف اجزاء اڑ نہ جائیں۔

چاکلیٹ کی حفاظت

چاکلیٹ کو رکھنے کے لئے خاص احتیاط کی ضرورت ہے۔ ہمارے ملک میں سخت گرمی پڑتی ہے۔ سخت گرمی پڑنے پر چاکلیٹ میں موجود کوکو کی چکنائی پگھل کر چاکلیٹ کے اوپر آجاتی ہے۔ چاکلیٹ کی سطح پر چکنائی کے بلبلے سے نظر آنے لگتے ہیں۔ جس سے چاکلیٹ کی صورت بگڑ جاتی ہے۔

بناتے وقت اگر چاکلیٹ جلد از جلد ٹھنڈے کر لئے جائیں تو وہ اوپر سے تو سخت ہو جائیں گے مگر ان کی اندر کی گرمی اندر ہی رہے گی اور باہر نکلنے کا راستہ ڈھونڈ لے گی اور زور لگا کر چکنائی کی صورت میں باہر آجائے گی۔

چاکلیٹ کو کسی ایسی جگہ بھی نہ رکھا جائے کہ جہاں کی ہوا بدبودار اور خراب ہو۔ یا جہاں تیز بو والی کیمیکلز (ادویات) یا بدبودار چیزیں موجود ہوں کیونکہ ان کی تیز بو ان میں اثر کر جاتی ہے۔

لوزنجز بنانے کی ترکیب

جب آگ کی حرارت اور چاشنی بنائے بغیر کھانڈ کی ٹکیاں تیار کی جاتی ہیں تو ان کو "لوزنجز" کہا جاتا ہے۔ ایسی صورت میں کھانڈ کی ٹکیاں ٹوٹنے سے بچانے کے لئے ان میں گوند کیکر۔ جلاٹین یعنی سریش یا گوند کتیرا اتنی مقدار میں ملائی جاتی ہیں جس سے قوام گندھ جائے اور ٹکیاں ٹوٹنے نہ پائیں۔

اس مقصد کے لئے اعلیٰ کوالٹی کی کھانڈ لے کر اس کو پیس کر باریک کر لیا جاتا ہے۔ گوند کو بھی باریک پیس کر کپڑے یا باریک چھلنی سے چھان کر مناسب مقدار میں کھانڈ میں ملا کر رنگ اور ایسنس شامل کر کے گوندھ لیا جاتا ہے یا مکسنگ مشین میں ڈال کر اچھی طرح حل کر لیا جاتا ہے۔

کئی حالتوں میں اس خشک کھانڈ کو ہی مشینوں میں دبا کر طرح طرح کی شکلوں اور مختلف ڈیزائن کی ٹکیاں تیار کر لی جاتی ہیں۔ مشین کا دباؤ پڑنے سے کھانڈ اتنے زور سے دب جاتی ہے کہ ڈائی میں جا کر اسی ڈیزائن کی صورت اختیار کر لیتی ہے یا گوندھ کر اور بیلن سے بیل کر پنچوں سے خوب صورت شکل کی ٹکیاں کاٹ لی جاتی ہیں۔

ادنیٰ کوالٹی کی ٹکیاں تیار کرنے کے لئے ان میں کھانڈ کا چوتھائی حصہ تک

ارا روٹ ملا لیا جاتا ہے۔ ان گیلی گیلی ٹکیوں کو چوبیس گھنٹہ تک ارا روٹ میں دبا کر رکھا جاتا ہے۔ بعد میں گرم جگہ پر رکھ کر خشک کر لیا جاتا ہے۔

کئی کارخانے (بسکٹ بنانے کی بھٹی میں جب بسکٹ پک چکتے ہیں اور بھٹی کا تاؤ معمولی رہ جاتا ہے) ان ٹکیوں کو ٹین کے ٹکڑوں پر رکھ کر تھوڑی دیر تک اس بھٹی میں رکھ کر خشک کر لیتے ہیں۔

پیپر منٹ کی ٹکیاں

ان کو تیار کرنا نہایت آسان ہے۔ بوڑھے۔ جوان اور بچے ان کو بے حد شوق سے کھاتے ہیں چلتی ریل گاڑیوں میں ان ٹکیوں کو نہایت آسانی اور کامیابی سے فروخت کیا جا سکتا ہے۔

ان کو تیار کرنے کے لئے ایک چھوٹا سا پنچ کام میں لایا جاتا ہے۔ اس پنچ کی قیمت بیس روپے کے قریب ہوتی ہے۔

پیپر منٹ کی ٹکیاں تیار کرنے کے لئے باریک کھانڈ۔ کتیرا گوند اور پیپر منٹ آئل کی ضرورت ہوا کرتی ہے۔

کتیرا گوند لے کر اس کو کوٹ کر پانی میں بھگو دیں۔ دن کو حرارت دے کر پانی میں حل کر یں اور ململ کے کپڑے سے چھان لیں۔ یہ کافی گاڑھی ہونی چاہیئے جیسی کہ شربت کی چاشنی ہوتی ہے۔

یہ گوند ٹکیوں کو ٹوٹنے سے بچانے کے لئے کھانڈ میں ملایا جاتا ہے۔ اس کی لیس کی وجہ سے پیپر منٹ کی ٹکیاں ایک تو ٹوٹتی نہیں دوسرے منہ میں آہستہ آہستہ گھلتی رہتی ہیں۔ یہ ٹکیاں پیپر منٹ کی وجہ سے پیاس کی شدت کم کرتی ہیں ۞

پیپرمنٹ آئل

بڑے بڑے شہروں میں کیمسٹوں اور کیمیکلز فروخت کرنے والوں سے خریدا جا سکتا ہے۔ چھوٹی بڑی سربمہر بوتلوں میں فروخت ہوتا ہے۔ ہمیشہ بند اور کسی اچھے ولایتی کارخانہ کا اعلیٰ کوالٹی کا پیپرمنٹ آئل خریدا جائے۔

یہ ولائتی پودینہ کا تیل یا جوہر ہے۔ اسی سبب سے ٹکیہ کو چوسنے پر منہ نہایت خوشبودار۔ لذیذ اور ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔ یہ کھانے کو ہضم کرتا ہے۔ پیٹ درد۔ کھٹے اور بدبودار ڈکاروں کے لئے بھی مفید ہے۔ ایک تولہ پیپرمنٹ آئل ۵-۱/۲ سیر کھانڈ کی ٹکیاں بنانے کے لئے کافی ہوتا ہے۔

ترکیب تیاری

اچھی کوالٹی کی باریک کھانڈ لیں۔ دانہ دار کھانڈ ہو تو اس کو نہایت باریک پیس لیں ۵-۱/۲ سیر کھانڈ لے کر ڈھیر بنا کر درمیان گڑھا بنا کر اس میں مذکورہ بالا گوند کا پانی ملا دیں اور ایک تولہ پیپرمنٹ آئل بھی شامل کر دیں۔ اب اس کو ہاتھ سے اچھی طرح سے گوندھیں۔ حتیٰ کہ سخت لئی کی طرح مگر تمام جگہ یکساں نرم ہو جائے زیادہ نرم کی صورت میں کھانڈ اور ملا لیں۔ بہت سخت ہو تو گوند والا پانی ملا کر نرم کر لیں۔

اسے اچھی طرح گوندھ کر اور نرم گولا سا بنا کر ہموار سطح پر رکھ کر بیلن سے دبا کر ٹکیوں کی موٹائی کے برابر ہموار بنا لیں۔ اگر اس دوران میں بیلن یا میز پر یہ چپک جائے تو نشاستہ کا باریک سفوف کھانڈ پر ڈالتے جائیں۔ خشک کھانڈ ڈالنے سے بھی چپکنا بند ہو جائے گا۔ اب پنچ کو ہاتھ میں لے کر دباتے جائیں اور ٹکیہ کاٹتے جائیں

ایک گھنٹہ میں سینکڑوں ٹکیاں کٹ جاتی ہیں۔ ان کو ٹین پر رکھ کر ۲۴ گھنٹہ تک خشک ہونے دیں۔

دوکانداروں کو تھوک فروخت کریں یا ٹریولنگ ایجنٹوں کے ذریعہ ریل گاڑیوں میں فروخت کرائیں۔ خشک کرنے کے لئے ٹینوں پر ڈالنے سے پیشتر ان پر فرنچ چاک چھڑک دیا جائے تاکہ ٹکیاں آپس میں چپک نہ جائیں۔

لالی پپ مٹھائی

لالی پپ اس مٹھائی کو کہتے ہیں جو لکڑی کے ساتھ لگی ہوئی ہوتی ہے اور بچے چوستے ہیں۔ اس مٹھائی کو بنانے کا طریقہ وہی ہے جو ڈراپس کا ہے۔ فرق صرف یہ رکھا گیا ہے کہ جس وقت چاشنی تیار ہو جاتی ہے اور خوشبو و رنگ ملا چکنے کے بعد اس کی گول گول گولیاں بنا کر ان میں لکڑی پھنسا دی جاتی ہے اور اس کو لالی پپ پریس مشین میں دبا کر چپٹا کر دیا جاتا ہے۔

کھانڈ چڑھے مغزیات بنانا

سونف۔ خربوزہ۔ کھیرا۔ مونگ پھلی۔ بادام۔ پستہ۔ تل اور دیگر مغزیات پر مشین کی مدد سے کھانڈ کا نہایت ہی خوبصورت پردہ (غلاف) چڑھایا جاتا ہے۔ اس طریقہ سے یہ مغزیات بڑے خوبصورت معلوم ہوتے ہیں۔ اور نہایت گراں فروخت کئے جاتے ہیں اس قسم کی مٹھائی سے کئی فرمیں لاکھوں روپے کما چکی ہیں۔

پاکستان بننے سے پیشتر ہی جلالپور جٹاں (ضلع گجرات) پنجاب میں ایک کارخانہ نان بین ہاؤس لمیٹڈ کے نام سے جاری ہوا تھا اس چھوٹے سے قصبہ میں ہوتے ہوئے بھی یہ کارخانہ ہر سال لاکھوں روپیہ کی کنفکشنری فروخت کرتا تھا۔

پاکستان کے ہر ریلوے سٹیشن پر ان کے ایجنٹ گاڑیوں میں سفر کرنے والوں کو اس قسم کی مٹھائی فروخت کرتے تھے۔ مختلف قسم کے مغزوں پر کھانڈ چڑھانے کا کام مشینوں کی مدد سے ہی ہو سکتا ہے۔ اس مقصد کے لئے ایک مشین فروخت ہوتی ہے جس میں ایک گھومنے والا برتن ہوتا ہے اس کے نیچے آگ کے ذریعہ حرارت دینے کا انتظام ہوتا ہے جس سے برتن گرم رہ سکے۔

اس برتن میں سونف۔ بادام۔ پستہ۔ مونگ پھلی۔ خربوزہ وغیرہ کے بیج جن پر کھانڈ کی چاشنی چڑھانی مقصود ہوتی ہے ڈال دئے جاتے ہیں۔ ڈالنے سے پیشتر ان کو اچھی طرح خشک کیا جاتا ہے تاکہ ان پر چاشنی اچھی طرح چڑھ جائے۔

اس گھومتے ہوئے برتن میں چاشنی فوارہ کی طرح باریک بوندوں کی صورت میں گرانے کا انتظام ہوتا ہے۔ برتن متواتر گولائی میں تیز گھومتے رہنے سے اس کے اندر مغزیات بھی چاروں طرف گھومتے رہتے ہیں۔ جب چاشنی ڈالتے رہنے سے کچھ دیر کے بعد ان پر چاشنی کا یکساں اور پتلا سا غلاف چڑھ جاتا ہے تو ان کو باہر نکال کر خشک کر لیا جاتا ہے اور دوسرے دن دوبارہ ان پر چاشنی کی نئی تہہ چڑھائی جاتی ہے یہ سلسلہ اس وقت تک جاری رکھا جاتا ہے جب تک کہ ان پر مناسب موٹائی کی کھانڈ کی تہہ نہ چڑھ جائے۔

خوشبو پیدا کرنے کے لئے ان میں کشید کیا ہوا عرق میں کھانڈ ملا کر اور چاشنی ملا کر چڑھائی جاتی ہے۔

بادام پر کھانڈ چڑھانا

چھ چھٹانک بادام کی گریاں لے کر ان کو گرم کریں۔ بہت زیادہ گرم کرنے کی چنداں ضرورت نہیں ہے۔ اب ان پر دانہ دار کھانڈ چھڑکیں۔ گرمی کے سبب یہ کھانڈ

ان پر چمک جائے گی۔ اب سوا چار سیر کھانڈ کڑاہی میں ڈالکر اس میں ڈیڑھ سیر عرق گلاب خالص ملا کر آگ پر رکھیں۔ ابلنے پر اس میں ہائیڈرومیٹر لگائیں۔ جب درجہ حرارت ۳۰ ڈگری بامی پر آئے تو چاشنی تیار سمجھیں۔

بادام کی گریوں کو مشین کے برتن میں رکھ کر گھمانا شروع کریں۔ گھومنے والے برتن کو گرم رکھنے کا انتظام ہو۔ جب بادام کے مغز گرم ہو جائیں تو شربت کو فوارہ کی طرح ڈالتے اور گھماتے جائیں۔ اور قاعدہ کے مطابق خشک کر کے بار بار یکساں موٹائی کی تہہ چڑھالیں۔ اس کے بعد کھانڈ میں زیادہ سفیدی اور خوبصورتی لانے کے لیئے ڈھائی سیر کھانڈ کو تین پاؤ عرق گلاب میں ملا کر گرم کریں۔ جب ہائیڈرومیٹر ۳۰ بامی ڈگری بتائے تو نیچے اتار لیں۔

اب ان کھانڈ چڑھے لیکن خشک باداموں کو پہلے کی طرح گھومنے والے برتن میں ڈال کر گھمائیں اور آہستہ آہستہ یہ شربت فوارہ کی طرح چھڑکنا شروع کریں۔ جب ان پر مکمل طور پر اور یکساں موٹائی میں کھانڈ چڑھ جائے تو آخر میں ان پر چمک پیدا کرنے کے لیئے ایک سیر کھانڈ میں ½ سیر پانی اور ۵ چھوٹے چمچ الکوحل ملا کر آگ پر رکھیں۔ جب ۳۶ درجہ بامی کا شربت تیار ہو جائے تو نیچے اتار کر پہلے کی طرح کھانڈ چڑھے خشک باداموں پر برتن گھما کر یہ شربت چڑھالیں۔

ان کو رنگین بنانے کے لیئے ہلکے رنگ چڑھائے جاتے ہیں اور آخری بار شربت میں ضرورت کے مطابق اور حسب پسند رنگ ملا کر باداموں پر چڑھالیں۔

ارزاں کوالٹی کا مال تیار کرنے کے لیئے ۳۴ ڈگری بامی کا شربت تیار کر کے مغزیات پر چڑھالیں۔ گھٹیا مال میں سفیدی پیدا کرنے کے لیئے شربت نشاستہ کی معمولی مقدار ملا لی جاتی ہے

ہر دوسری بار جب شربت کا نیا کوٹ چڑھانا مطلوب ہو تو نیا شربت چھڑکنے سے

ہیں۔ ان کو خشک کر کے برتن میں ڈال کر گرم کرنا ضروری ہوتا ہے۔ بیان کیئے گئے طریقہ کے مطابق تمام مغزیات پر اسی طریقہ سے کھانڈ چڑھائی جاسکتی ہے۔

چائنا بال

مٹھائی کی رنگ برنگی اور کھٹ مٹھی گولیوں کو چائنا بال کہا جاتا ہے یہ گولیاں ایک یا کئی رنگوں میں نہایت آسانی سے تیار کی جاسکتی ہیں۔ ان کو انٹے بنٹے اور گولی بال بھی کہا جاتا ہے۔ ان کو تیار کرنے کے لیئے چاشنی ریوڑی کی مانند بنانی پڑتی ہے چاشنی لے کر ریوڑی کے کڑاکوں کی طرح ½ یا اس سے کم موٹائی میں رسی کی طرح کھینچ لیں۔ اس کو مشین میں رکھ کر مشین کا اوپر والا حصہ آگے پیچھے حرکت دینے سے تھوڑی دیر میں ایک ہی سائز کی نہایت خوبصورت گولیاں بن جائیں گی۔

چائنا بال بنانے کی مشین

اگر آپ ان گولیوں کو کئی رنگوں میں تیار کرنا چاہیں تو اس کے لیئے چاشنی چار مختلف پہلوؤں میں بانٹ کر چاروں میں الگ الگ رنگ ملائیں۔

چاشنی تیار ہو جانے پر چاروں چاشنی الگ الگ جگہ پر ڈال دیں اور کڑاکوں کی طرح نیچے اوپر کریں جب چاشنی قدرے سخت ہو جائے تو چاروں رنگ کی چاشنی ملا کر اس کو ریوڑی کے کڑاکے کی طرح رسی کی طرح بٹتے ہوئے کھینچ لیں۔ کھانڈ کی یہ رسی چار رنگی ہوگی۔ اس کو مشین پر رکھنے اور مشین کا اوپر والا حصہ آگے پیچھے کرنے سے ایک ہی سائز کی گول گول چار رنگی گولیاں تیار ہو جائیں گی۔ ان گولیوں کو بنانے کی مشین وہی ہوتی ہے جس سے ریوڑیاں بنائی جاتی ہیں۔

مختلف شکل و سائز کی گولیاں بنانے کے لیئے مشینوں کی ساخت میں معمولی فرق

ہوتا ہے۔

دیگر قسم کی چوسنیاں بنانا

چھوٹے بچے اس قسم کی مٹھائیاں بہت پسند کرتے ہیں۔ پتلے سرکنڈہ کے سرا پر گھوڑا مچھلی۔ اونٹ۔ ہاتھی۔ چڑیا۔ یا کوئی دوسری خوبصورت شکل میں مٹھائی کی ٹکیاں چپکی ہوتی ہیں۔ بچہ سرکنڈے کو پکڑ کر بڑے مزے سے ٹکیہ چوستا رہتا ہے۔

اس قسم کی مٹھائی کی ٹکیاں اکثر لوگ محلوں اور گلیوں میں بیچا کرتے ہیں۔ ہر چھوٹے سے چھوٹے گاؤں۔ شہر اور قصبہ میں چند روپوں کے سرمایہ سے یہ کاروبار شروع کیا جا سکتا ہے۔

ٹکیاں بنانے کے لئے چاشنی (جس میں رنگ اور ایسنس ملائے گئے ہوتے ہیں) کے ضرورت کے مطابق چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے سانچہ کی ڈائی پر رکھ دیتے ہیں۔

ڈائی میں خالی جگہ کی طرف سے سرکنڈا کا ٹکڑا رکھ دیا جاتا ہے۔ سانچہ کے ہینڈل کو زور سے دبا دیا جاتا ہے جس سے چاشنی کا ٹکڑہ ڈائی میں گھس جاتا ہے۔ اور ڈائی میں بنے ہوئے ڈیزائن کی شکل اختیار کر جاتا ہے۔ اور اس کے ساتھ سرکنڈا بڑی مضبوطی سے چپک جاتا ہے۔

ایک ہی سانچہ سے آپ خود۔ یا کسی مزدور۔ عورت یا بچہ کو ملازم رکھ کر دن بھر میں ہزاروں ٹکیاں بنوائی جا سکتی ہیں۔

آپ جتنے قسم کے جانوروں اور دیگر شکل کی ٹکیاں بنانا چاہیں ان کے لئے اتنی ہی ڈائیاں تیار کرانی پڑیں گی۔ ایک بار ڈائی تیار کرانے پر عمر بھر اس سے کام لیا جا سکتا ہے۔

ان کی چاشنی، ڈراپس کی چاشنی سے قدرے نرم یعنی ..... فارن ہائیٹ پر تیار کی جاتی ہے۔

میووں کی لگدی والی ملائم مٹھائیاں

یہ مٹھائیاں اوپر سے ریشم کی طرح ملائم اور چمکدار ہوتی ہیں۔ کھانڈ کی چاشنی لیمن جیسی تیار کر کے پتھر پر ڈال کر ٹھنڈی کر لی جاتی ہے۔ ٹھنڈا کرنے پر اس کو دیوار میں لگی لوہے کی میخ لٹکا کر کھینچا اور اوپر نیچے کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ کڑاکا اور ریوڑی بنانے کی چاشنی کو کھینچا جاتا ہے۔ اسے بہت زیادہ لمبا کھینچنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ ایسا کرنے سے اس کی لچک جاتی رہتی ہے۔ پھر اس کو پتھر پر رکھ کر بیلن سے دبا کر مربع شکل میں بیل لیں۔ اس کے اوپر ناریل۔ یا دام۔ کشمش یا مونگ پھلی جو پہلے ہی رگڑ کر بالکل ملائم لگدی بنالی گئی ہو۔ چاشنی کے وزن کا ہم حصہ ایک ایک انچ کنارے چھوڑ کر یکساں طور پر پھیلادی جائے۔ ایک میوہ یا کئی میوے کم و بیش مقدار میں ملا کر لگدی تیار کی جا سکتی ہے۔

اب اس پھیلی ہوئی چاشنی کو ایک سرے سے اٹھا کر لپیٹنا شروع کریں اور دوسرے سرے تک لپیٹے کر دائیں بائیں سروں کو دبا کر بند کر دیں۔ یہ رولر کی طرح گول شکل اختیار کر لے گا۔ اب اس رولر کو میز پر سیدھا کھڑا کر دیں۔ چاشنی کی نرمی کے سبب یہ اوپر سے نیچے کو بیٹھنا شروع ہو جائے گا۔

اب اس کو پتلے سرے سے کھینچ کر ایک انچ موٹا گٹا بنا کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بنا کر رکھتے جائیں۔ بس تیار ہے۔

میٹھے سگریٹ

بچوں میں کھانڈ کے بنے ہوئے سگریٹ بہت ہر دلعزیز ہوتے ہیں ان کی چاشنی ڈراپس جیسی سخت ہوتی ہے۔ رنگین یا سفید چاشنی کو کڑاکوں کی طرح کھینچ کر سگریٹ

کی لمبائی اور موٹائی میں کاٹتے چلے جائیں۔ چاشنی میں ایسنس ہونے کے سبب چوسنے پر یہ بہت لذیذ ہوتے ہیں۔ سفید سگریٹوں کا ایک سرا اگر تھوڑے سے خالی میٹھے رنگ میں ڈبو دیں تو اصلی سگریٹ معلوم ہوں گے۔

کھانڈ کے لچھے یعنی مائی بڈھی کا جھاٹا

یہ مٹھائی مشین کی مدد سے بنائی جاتی ہے۔ کم سرمایہ نوجوان اس مشین کی مدد سے سرمایہ کو پیش نظر رکھ کر شاندار آمدنی کما سکتے ہیں۔ اس مشین کی قیمت چالیس پچاس روپیہ کے لگ بھگ ہے اور ہر بڑے شہر میں دستیاب ہے۔

شہروں کے گلی کوچوں میں گھوم کر شام تک اس مشین کی مدد سے کم سرمایہ ہی میں معقول آمدنی کما سکتے ہیں۔ بچے بالوں کی طرح کھانڈ کے گولوں جنہیں وہ مائی بڈھی کا جھاٹا کہتے ہیں، بڑے شوق سے کھاتے ہیں۔

مشین کے نچلے حصہ میں ایک چھوٹا سا لیمپ رکھنے کا انتظام ہوتا ہے۔ اس لیمپ کو سپرٹ سے جلایا جاتا ہے جس سے مشین میں حرارت پیدا ہو جاتی ہے۔ پھر مشین کے منہ میں تھوڑی سی کھانڈ جس میں مناسب مقدار میں ایسنس اور کھانے کا رنگ ملا لیا گیا ہوتا ہے۔ ڈال کر مشین کا ہینڈل گھمایا جاتا ہے۔ جس سے کھانڈ ریشم کی طرح ملائم بالوں کی صورت میں نکلتی چلی آتی ہے۔ تہواروں، میلوں اور خوشی کے مواقع پر اس مشین کی مدد سے کم سرمایہ حضرات ایک معقول آمدنی کما سکتے ہیں۔

پودینہ کی ٹکیاں

ان کو بھی مارکیٹ میں کامیابی سے فروخت کیا جا سکتا ہے۔ بدہضمی۔ ترش ڈکار۔ بھوک کی کمی۔ پیٹ درد اور دست آنے کے لئے بے حد مفید ہے۔

پانچ پونڈ کھانڈ لے کر اس کو ۲ ۳/۴ پونڈ پانی میں حل کریں اور کڑاہی میں ڈال کر چند منٹ تک ابال آنے دیں۔ پھر نیچے اتار کر ۱۲ پونڈ دانہ دار کھانڈ ملا دیں۔ آدھی چھٹانک ست پودینہ یا پودینہ کا ایسنس اور چھ رتی الیبی ٹک ایسڈ شامل کر دیں۔

اب اسے دوبارہ آگ پر رکھیں حتیٰ کہ تھوڑا تھوڑا ابال آنے لگے۔ اس دوران اچھی طرح ہلاتے رہیں۔ بعد میں سانچوں میں بھر کر ٹکیاں کاٹ لیں۔

کھانڈ کے کھلونے

ہمارے ملک میں کھانڈ کے کھلونے زمانہ قدیم سے تیار کئے جا رہے ہیں لیکن چونکہ یہ کام ناخواندہ دکانداروں کے ہاتھ میں ہے اس لئے اس میں کسی قسم کی جدت یا کشش پیدا نہیں کی جا سکی اور اسی لئے یہ کام زیادہ ترقی نہیں کر سکا۔

کھانڈ کی چاشنی تیار کر کے ان کو لکڑی کے مناسب سانچوں میں ڈال کر جما لیا جاتا ہے اور معمولی منافع پر اس جمی ہوئی کھانڈ کو جو کھلونوں کی صورت میں ہوتی ہے فروخت کر دیا جاتا ہے ان میں کوئی خوب صورتی یا جدت نہیں ہوتی۔ مٹھائیوں میں یہ آثارِ قدیمہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اور کھانے پر کھانڈ ہی کا ذائقہ ہوتا ہے۔

اگر چاشنی میں کھانے کے مختلف رنگ اور ایسنس ملا کر خوبصورت سانچوں کی مدد سے کھانڈ کے کھلونے بنائے جائیں تو وہ دیکھنے میں نہایت خوب صورت اور کھانے میں ذائقہ دار ہوں گے۔ جب دکان میں کئی رنگ میں بنے کھانڈ کے خوشبودار کھلونے سجا کر رکھے جائیں تو ان کا فروخت کرنا مشکل کام نہیں۔

یہ کھلونے پلاسٹک کے کھلونوں کی طرح اندر سے کھوکھلے ہوتے ہیں اعلیٰ مال تیار کرنے کے لئے یہ لازمی ہے کہ سانچے خوب صورتی سے تیار کئے جائیں اگر چاشنی سے طرح طرح کے پھل تیار کئے جائیں تو ان کی فروخت بہت زیادہ ہو گی۔ مثلاً امرود۔ سنگترہ

کیلا۔ یا ہاتھی گھوڑے۔ آدمی۔ مختلف جانور وغیرہ۔

بادام کی سنہری مٹھائی

یہ دیکھنے میں نہایت خوشنما اور کھانے میں لذیذ ہوتی ہے بادا موں کی وجہ سے جسم اور دماغ کو تقویت دیتی ہے۔

بادام کے مغز کچھ دیر گرم پانی میں رکھیں تاکہ ان کا سرخ پتلا چھلکا آسانی سے اتر جائے۔ پھر اچھی طرح خشک کر لیں تاکہ ان میں پانی کا اثر بالکل نہ رہے۔ خشک ہونے پر ان کو رگڑ کر سفوف بنا لیں۔

باداموں کے اس سفوف سے دگنی کھانڈ بغیر پانی ڈالے کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھدیں اور خوب ہلاتے رہیں تاکہ جلنے نہ پائے آہستہ آہستہ کھانڈ کا رنگ تبدیل ہو کر بھورا ہو جائے گا۔ اور تھوڑی ہی دیر میں کھانڈ پانی کی صورت اختیار کر لے گی جونہی کھانڈ پگھل کر پانی ہو جائے تو نیچے اتار کر اس میں بادام کا سفوف شامل کر کے خوب گھوٹیں۔ قدرے ٹھنڈا ہونے پر ضرورت کے مطابق ونیلا ایسنس ملا دیں اور پتھر کی سل پہ ڈال کر بیل کر ہموار سطح میں پھیلا لیں۔ سخت اور ٹھنڈا ہو جانے پر یکساں سائز کے ٹکڑے کاٹ کر رنگ برنگے کاغذ میں چاکلیٹ کی طرح لپیٹ لیں۔

چونکہ اس میں پانی بالکل نہیں ہوتا اس لئے عرصہ تک پڑی رہے تو خراب نہیں ہوتی۔

کنفکشنری کے چُورہ کا استعمال

کنفکشنری کے کارخانہ میں لیمن ڈراپس کو بنا چکنے کے بعد اس کی چاشنی کے ٹکڑے بچ جاتے ہیں۔ ان کو ضائع کرنا گویا دولت ضائع کرنا ہے۔ عقلمند کارخانہ دار اس چُورہ اور ٹکڑوں کو رکھ لیتے ہیں اور تیز رنگ ڈال کر کنفکشنری میں مختلف طریقوں

نے شامل کر دیتے ہیں۔ ایسے خشک ٹکڑے زیادہ مقدار میں چاشنی میں ملانا ٹھیک نہیں ہوتے۔ کیونکہ یہ ٹکڑے چاشنی میں پوری طرح حل نہیں ہوتے اور چاشنی کی الاسٹک۔ لچک۔ رنگ وغیرہ کو خراب کر دیتے ہیں۔ کوالٹی کو گرا دیتے ہیں۔ مٹھائی کا بچا ہوا چورہ ارزاں قسم کی رنگ دار مٹھائیوں میں باریک پیس کر ملایا جا سکتا ہے۔

کنفکشنری کو گوداموں میں محفوظ رکھنا

بڑے بڑے کارخانوں اور فیکٹریوں میں مختلف اقسام کی کنفکشنری کو کئی کئی دن یا مہینے سٹور میں رکھنا پڑتا ہے۔ کھانڈ اور خوشبو کے سبب گودام میں مکھیاں کیڑے مکوڑے اور طرح طرح کے جانور ان کو کھانے کے لئے جمع ہو جاتے ہیں۔ اگر کبھی بھول کر بھی ان کا منہ کھلا رہ جائے گا تو کیڑے مکوڑے اور مختلف جانور اس مٹھائی میں پہنچ جائیں گے۔ ایسی مٹھائی کیڑے مکوڑوں کی وجہ سے بدشکل، خراب اور مضر صحت ہو سکتی ہے۔ چیونٹیاں کوشش کرنے پر بھی نہیں نکالی جا سکتیں اور وہیں مر جاتی ہیں۔ ایسی مٹھائی فروخت کرنا لوگوں کی صحت کو خراب کرنا ہے۔ اس لئے کنفکشنری اس طریقہ سے ڈبوں۔ بکسوں۔ جاروں اور برتنوں میں نہایت مضبوطی سے بند رکھی جائے۔ کہ ان میں چھوٹے سے چھوٹا جانور بھی نہ گھس سکے۔

ہوا میں رطوبت ہونے کے سبب کھانڈ سیلی ہو جاتی ہے۔ مختلف ٹکیاں اور مٹھائی رطوبت کے سبب آپس میں چپک کر ڈھیلا سا بن جاتی ہیں۔ ایسی مٹھائی علیحدہ علیحدہ نہیں ہو سکتی۔ اور مجبوراً اسے کھانڈ کے بھاؤ فروخت کرنا پڑتا ہے۔

چاشنی بنانے کے مختلف درجے

کنفکشنری کے کام میں شربت بنانا خاص اہمیت رکھتا ہے۔ مختلف اشیاء بنانے

کے لئے مختلف قسم کے شربت تیار کرنے پڑتے ہیں۔ شربت کا لفظ نہایت وسیع ہے۔

کھانڈ کو جب پانی میں حل کیا جاتا ہے تو عام اصطلاح میں اسے شربت کہا جاتا ہے۔

جب کھانڈ میں پانی کی مقدار زیادہ ہوتی ہے اور وہ کچھ عرصہ رکھنے سے خراب ہو جاتے ہیں ایسے شربت کچے کہلاتے ہیں۔

جب شربت کو عرصہ تک رکھنا مطلوب ہوتا ہے تو اس کو پختہ شربت کہتے ہیں کھانڈ کی چاشنی جو کنفکشنری بنانے کے لئے کام میں لائی جاتی ہے۔ اس کو اتنے کم پانی میں پکایا جاتا ہے اور اتنی حرارت اسے دی جاتی ہے جس سے کہ وہ تھوڑی سی دیر میں سخت یا نرم چاشنی کی صورت اختیار کر لیتی ہے۔ کنفکشنری میں شربت کے مختلف درجۂ حرارت ہوتے ہیں جن کا ذکر مختصراً یہاں کیا جاتا ہے۔

جب کھانڈ اور پانی آگ پر رکھنے سے گاڑھی لیسدار صورت اختیار کر لیتے ہیں تو اس کو کچا شربت کہتے ہیں۔ اس شربت کو عرصہ تک نہیں رکھا جا سکتا۔

جب آگ پر ابال آنے پر اس میں چھوٹے چھوٹے بلبلے مثل موتی نکلنے لگتے ہیں تو یہ معمولی قسم کا شربت ہوتا ہے۔

اور زیادہ حرارت دینے سے جب بڑے بڑے بلبلے یعنی موتی نکلنے لگتے ہیں تو وہ اچھی قسم کا شربت ہوتا ہے۔

مزید حرارت دینے سے شربت کا قطرہ زمین پر گرانے سے اس میں پتلی سی تار نکلنے لگے گی۔ تو شربت کی یہ حالت اسے زیادہ دیر تک رکھنے کے لئے مناسب ہوتی ہے۔

اس سے زیادہ حرارت پر یہ تار زیادہ مضبوط اور پختہ ہو جاتی ہے تو یہ شربت مربہ میں ڈالنے کے لئے کام میں لایا جاتا ہے۔ یہ کافی گاڑھا ہوتا ہے۔

اس کے بعد جب حرارت اور زیادہ دی جاتی ہے اور جب لکڑی کی کڑچھی میں

چند قطرے لے کر اس کو ٹھنڈے پانی میں ڈالا جاتا ہے تو نکالنے پر اگر اس سے نرم سی گولی بننے لگے تو اس کو چاکلیٹ کے لئے موزوں سمجھا جاتا ہے۔

جب مزید حرارت پانے پر اسی طریقہ سے اگر نرم مگر پختہ گولی بنانے کے قابل چاشنی تیار ہو جاتی ہے تو یہ چاشنی ٹافی بنانے کے لئے مناسب ہوتی ہے۔

اس سے بھی زیادہ حرارت پانے پر چاشنی کو اسی طریقہ سے دیکھیں۔ اگر ریوڑی کے کڑاکے کی صورت اختیار کر لے تو اس سے لیمن ڈراپس یعنی مٹھائی کی ٹکیاں بنائی جاتی ہیں۔

تجربہ کار آنکھیں دیکھنے ہی سے بتا دیتی ہیں کہ چاشنی کس درجہ حرارت میں پہنچ چکی ہے۔ نئے حضرات انڈسٹریل تھرمامیٹر لگا کر مطلوبہ درجہ حرارت پر چاشنی اتار لیتے ہیں چاشنی میں سفیدی پیدا کرنے کے لئے جب شربت بننا شروع ہو جائے تو اس میں تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد دودھ یا دودھ کی لسّی کے چھینٹے مارے جاتے ہیں۔ جس سے شربت کی میل چاشنی کے اوپر آجاتی ہے۔ جس کو باریک چھلنی سے الگ کر دیا جاتا ہے۔ بہت معمولی مقدار میں ٹاٹری ملا دینے سے بھی تمام میل چاشنی کے اوپر آجاتی ہے۔

میووں کو کُترا کرنا

کنفکشنری میں بادام۔ مونگ پھلی۔ ناریل۔ پستہ اور دوسرے خشک میوہ جات کا سیروں کے حساب سے استعمال کرنا پڑتا ہے۔ ان کو ہاتھوں سے کوٹنا یا کاٹنا بھاری مصیبت ہے۔ کنفکشنری کے بڑے بڑے کارخانوں میں ان میوہ جات اور مغزیات کو کترا کرنے کے لئے کئی طرح کی مشینیں ہوتی ہیں۔ جن سے ان کو نہایت آسانی سے باریک ریشوں کی صورت میں کُترا کیا جا سکتا ہے۔ ان مشینوں سے بادام اور مونگ پھلی کا پتلا چھلکا بھی از خود الگ ہو جاتا ہے۔ پستہ اور بادام کے مغز میں زیادہ لذت پیدا کرنے

کے لیئے ان کو کترا کرنے سے پہلے آگ پر بھونا جاتا ہے۔

کم سرمایہ والے کسی قابل مستری یا مشینری بنانے والے کو اپنا مطلب سمجھا کر اس قسم کا سانچہ تیار کرا سکتے ہیں۔ جس سے مختلف خشک میوے جلد از جلد بغیر کسی تکلیف کے ریشوں کی صورت میں یا باریک کٹے جا سکتے ہیں۔

زیادہ سرمایہ والوں کو مال فروخت کرنے کے اشارے

سرمایہ دار حضرات نئے نئے طریقوں سے اپنا مال فروخت کر سکتے ہیں۔

چند طریقے ملاحظہ ہوں:۔

ہر بڑے شہر میں ایسے بڑے بڑے تھوک دکاندار ہوا کرتے ہیں جن سے گرد و نواح اور مختلف شہروں و قصبات کے دکاندار تھوک مال خرید کیا کرتے ہیں۔ کراچی۔ لاہور۔ راولپنڈی اور پشاور جیسے شہروں میں ایسے دکاندار صوبہ بھر کے ہزاروں دکانداروں کو اپنی قسم کی اشیاء تھوک بیچتے ہیں۔ آپ ایسے دکانداروں کو ملیں اور ان کو زیادہ سے زیادہ مراعات دیں۔ کہ جس سے وہ آپ کا مال بیچنے پر آمادہ ہو جائیں۔ یہ لوگ آپ کا مال ضلع کے سب دکانداروں میں فروخت کر سکتے ہیں۔ اس لئے ان کو لاگت سے معمولی منافع پر مال فروخت کرنے کے لئے دیا جاتا ہے۔ ایسے چند دکانداروں کو قابو میں کر لینے سے آپ کی سیل ہزاروں روپے ماہوار تک ہو سکتی ہے۔

ریل گاڑیوں میں مال فروخت کرنے والوں کی خدمات حاصل کریں

ریل گاڑیوں میں سفر کرنے پر آپ نے مختلف ہاکروں کو لیمن ڈراپ کھانڈ چڑھے بادام۔ سونف۔ پیپر منٹ کی ٹکیاں فروخت کرتے دیکھا ہوگا۔ اگر آپ چند

نوجوانوں کی خدمات حاصل کریں تو آپ کی بکری بہت بڑھ جائے گی۔ ایسے لوگوں سے مل کر ان سے بات چیت کر کے اس بات پر مائل کریں کہ وہ آپ کا مال اس طریقہ پر فروخت کریں۔ اس کے لئے آپ کو شروع میں دوسرے کارخانوں کی بہ نسبت زیادہ ارزاں مال سپلائی کرنا ہوگا۔

اس لالچ میں وہ آپ کا مال زیادہ سے زیادہ خریدیں گے اور اپنے دوسرے ساتھیوں کو بھی مجبور کریں گے کہ وہ آپ سے مال خریدیں۔

ہاتھ گاڑیوں کے ذریعہ مال کی مانگ پیدا کرنا

اپنے شہر کی آبادی کے مطابق ایک یا زیادہ خوبصورت ہاتھ گاڑیاں تیار کرائیں جو دیکھنے میں بہت خوبصورت ہوں اور جن کے چاروں طرف شیشے لگے ہوئے ہوں۔ ان میں نئے نئے ڈیزائن کے شیشے کے جار رکھ کر ہمہ اقسام کی اشیائے کنفکشنری نہایت سلیقے سے سجا کر رکھ دیں۔ اس گاڑی کو کسی سلیقہ مند صاف ستھرے کپڑے پہننے والے ملازم کے ذریعہ شہر کے بازاروں، گلیوں اور امیروں کے علاقے میں پھرائیں۔ ایسا کرنے سے اس گاڑی کے ذریعے معقول بکری ہو جائے گی۔ ملازم تنخواہ یا کمیشن پر رکھا جا سکتا ہے۔

اس قسم کے طریقوں سے لوگوں کے ذہنوں میں اس کارخانہ کا نام بیٹھ جاتا ہے اور بکری بھی بڑھ جاتی ہے۔

اسی گاڑی کے ذریعے شہر کے چھوٹے دکانداروں تک مال پہنچایا جا سکتا ہے۔

کم سرمایہ حضرات کے لئے

سرمایہ کی کمی کے سبب ہر انسان کو کامیابی حاصل کرنے کے لئے سخت جدوجہد کرنا

پڑتی ہے۔ کم سرمایہ حضرات ان اشیا کو تیار کر کے ان کو اپنی دکان میں خود پرچون نرخ پر فروخت کر سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی یہ نہایت بہتر ہوگا کہ ایسے حضرات اپنے فالتو وقت میں اپنے قصبہ و شہر کے دکانداروں کے پاس جائیں جو کنفکشنری کی مختلف اشیاء فروخت کرتے ہوں۔ ان سے بات چیت کر کے قدرے منافع کا لالچ دے کر اپنا مال فروخت کرنے پر آمادہ کریں۔ اس طرح اگر آپ دس پندرہ دکانداروں کے پاس جائیں گے تو ان میں سے ۵، ۶ تو ضرور ہی دو تین بار آنے جانے پر آپ کا مال بیچنے کے لئے رضامند ہو جائیں گے۔ جب آپ اپنے قصبہ میں کامیاب ہو جائیں تو آپ گرد و نواح کے دیہاتوں اور شہروں میں جا کر ان اشیاء کو فروخت کر سکتے ہیں۔ کئی حضرات بات چیت کرنے اور مال فروخت کرنے میں شرم محسوس کرتے ہیں۔ ایسے حضرات اپنے شہر کی بجائے دیہاتوں یا قصبات میں جا کر آرڈر حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ اس غرض کے لئے وہ اپنی فرم کا نہایت ہی بارعب نام تجویز کر لیں۔ اور اس نام کی آرڈر بکیں چھپوا لیں۔ یا کسی بڑے شہر سے چھپی چھپائی آرڈر بک خرید لیں۔ اپنے مال کے نہایت خوبصورت نمونے لے کر دورہ پر نکل پڑیں اور جھجک کو بالائے طاق رکھ کر ہر اس دکاندار کو ملیں جو کنفکشنری کی اشیاء فروخت کر رہے ہیں۔

اگر آپ چاہیں تو فرصت کے وقت اپنے قصبہ یا شہر کے متمول حضرات کے گھروں میں جائیں۔ اور اپنی اعلیٰ کوالٹی کی اشیاء کے نمونے دکھائیں۔ یہ لوگ آپ سے ایک یا نصف پونڈ اشیاء اپنے بچوں کے لئے خرید سکتے ہیں۔

ایک اور نکتہ

کنفکشنری فروخت کرنے والی ایک بہت بڑی فرم نے اشتہار دیا کہ کنٹرول اور کھانڈ کی نایابی وغیرہ کے سبب ہم اپنے کرم فرماؤں سے التدعا کرتے ہیں کہ آنے والی

عید کے دنوں میں اپنی مانگ کو برقرار رکھنے کے لئے ابھی ابھی مال خرید لیں۔ کیونکہ بروقت ہمارے لئے مال سپلائی کرنا ناممکن ہو گا۔

اگر آپ اپنے کارخانہ میں کافی مال بھی تیار کر رہے ہوں تو بھی اگر لوگوں پر یہ ظاہر کریں کہ کھانڈ کی نایابی اور کمیابی کے سبب ہمارے لئے مال سپلائی کرنا مشکل ہو رہا ہے تو اس کا اثر پبلک اور دکانداروں پر نہایت اچھا پڑے گا۔ اس نکتہ میں معمولی ردّوبدل کر کے کئی بڑے بڑے اور اچھے کارخانہ دار فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

"ہمارے جو کرم فرما ہمیں فلاں تاریخ تک آرڈر بھیجدیں گے ہم ان کو اتنے فیصد سپیشل کمیشن دیں گے"!

اس طرح خریدار زیادہ سے زیادہ مال خریدنے کی کوشش کریں گے۔

کھانڈ۔ خوشبویات۔ رنگ وغیرہ کو جمع کر کے خوبصورت کنفکشنری تیار کر لینا چنداں مشکل نہیں ہے لیکن تیار شدہ کنفکشنری کی نکاسی کرنا بہت مشکل ہے۔ غیر ملکی فرمیں دنیا کے کونے کونے میں اپنا مال فروخت کر رہی ہیں۔ اس کے برعکس ہم اپنے قصبہ یا شہر میں ہی مال فروخت کرنے میں کامیاب نہیں ہوتے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہاں کے تجارت پیشہ حضرات "سیلز مین شپ" کے ہنر میں ماہر نہیں ہیں۔ اگر کبھی آپ کا کاروبار چلتا چلتا رک جائے اور آپ اسے شاندار ترقی دینا چاہیں تو ہم آپ کو یہ مشورہ دیں گے کہ اس کے لئے آپ دکانداری کا ہنر سیکھیں۔ اس سلسلہ میں یقیناً ہماری کتاب "کاروبار بڑھانے کی سکیمیں" آپ کی مدد کر سکتی ہے۔

کامیاب فرموں کے اشتہارات

ہر کنفکشنر کے لئے ضروری و لازمی ہے کہ وہ اپنے شہر ضلع یا قصبہ میں اپنی چیزوں کو عوام میں ہر دلعزیز بنانے کے لئے نئے نئے طریقوں سے اشتہار بازی کرے

اشتہار سے متاثر ہو کر پبلک دکانداروں سے ان اشیاء کو طلب کرتی ہے اور پھر دکاندار اس فرم کا مال رکھنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ ایسے اشتہار باتصویر اور جاذب نظر ہوں۔

کنفکشنری مارکیٹ کا مطالعہ کریں

اگر آپ اس کام میں زیادہ ترقی کرنے کے خواہشمند ہیں تو آپ کے لیے یہ نہایت ضروری ہے کہ آپ اپنی ہم پیشہ فرموں کے کنفکشنری فروخت کرنے کے طریقوں اور دوسری سرگرمیوں سے باخبر رہیں۔ بڑے بڑے شہروں کے جن بازاروں میں کنفکشنری فروخت ہوتی ہے وہاں ضرورت نہ ہونے پر بھی مہینہ میں کئی بار چکر لگایا کریں تاکہ مارکیٹ کے اتار چڑھاؤ سے باخبر رہیں۔

عملی تعلیم

آپ بڑے بڑے کارخانوں میں کچھ عرصہ رہ کر اس کام کو پریکٹیکل طور پر سیکھ سکتے ہیں ان کارخانوں میں رہنے سے انسان کو اپنے کاروبار کو کامیاب بنانے کے نئے نئے عملی نکتے۔ راز اور ایسے گر معلوم ہو سکتے ہیں جو سینکڑوں روپیہ خرچ کرنے پر بھی حاصل نہیں ہوتے۔

اردو زبان میں یہ کتاب اپنی انفرادی حیثیت رکھتی ہے جس میں آپ کو نہ صرف کنفکشنری بنانے کے طریقے بتائے گئے ہیں بلکہ اسے بازار میں فروخت کرنے کی ترکیبیں بھی درج ہیں اس کے مطالعہ کے بعد ضرورت نہیں کہ یہ کام کسی سے سیکھا جائے۔ اس کے باوجود ہم ناظرین کو یہی مشورہ دیں گے کہ وہ اگر کسی سے کام نہ بھی سیکھیں تو بھی کسی کو کام کرتا ضرور دیکھ لیں۔

بغیر استاد کے کتاب بھی راہ نہیں دیتی۔ کیونکہ ہر کاروبار میں چند ایسے نکتے ہوتے ہیں جن کو ماہر ہی حل کر سکتا ہے۔

مہنگی مٹھائی بیچنے والا حلوائی

ایک حلوائی کراچی کے ایک پُررونق بازار میں دکان کرایہ پر لے کر اس کو اچھی طرح سجا دیا اور اپنی مختلف مٹھائیوں کو نہایت ہی خوبصورت ڈبوں میں بند کر کے ملک بھر کے اخبارات میں اشتہارات کے ذریعے پبلسٹی کرا دی۔ کہ پاکستان بھر میں مہنگی، اعلیٰ اور لذیذ مٹھائی خریدنے کے لئے ہماری دکان پر تشریف لائیں۔

چند دنوں میں شہر کے بڑے بڑے رئیس۔ نواب۔ جاگیردار اور سرکاری افسر سینکڑوں کی تعداد میں اس حلوائی کی دکان پر آنے لگے اور ہزاروں روپیہ روزانہ کی مٹھائی فروخت ہونے لگی۔ لوگ اپنی محبوباؤں۔ افسروں۔ عزیزوں اور رشتہ داروں کو یہ مٹھائی بطور تحفہ دیتے اور ساتھ ہی لکھتے کہ کراچی سے سب سے مہنگی اور لذیذ مٹھائی خرید کر حاضر کی جا رہی ہے۔

اس قسم کے نئے نئے طریقوں سے آپ اپنے مال کو ملک بھر میں خوب فروخت کر سکتے ہیں۔ سب سے پہلے اس حلوائی نے یہ نکتہ بھانپا کہ کھانے کی اشیاء میں سب سے زیادہ دولت کمائی جا سکتی ہے۔ کراچی کا سوہن حلوہ ملک کے کونے کونے میں فروخت ہو رہا ہے اور دور دور شہروں میں بذریعہ وی پی بھیجا جاتا ہے۔

★

کسبِ کمال کُن کہ عزیزِ جہاں شوی

فارمیسوٹیکل پری پیریشن

(PHARMACEUTICAL PREPARATION)

کیسٹر آئل چاکلیٹ

روغن ارنڈ	۱۰۰ گرام	دودھ کا خشک پاؤڈر	۱۰۰ گرام
شکر سفید (چینی)	۲۰۰ گرام	ٹنکچر ونیلا	برائے خوشبو
چاکلیٹ کلر		حسبِ ضرورت	

طریقۂ تیاری :- اول خشک دودھ کو کھرل میں ڈالیے اور آہستہ آہستہ تیل ملاتے ہوئے گھوٹتے جائیے، حتیٰ کہ تمام تیل جذب ہو جائے، پھر رنگ اور خوشبو آمیز شکر کی چاشنی سے مثل آٹے کے گوندھ کر جما دیجئے اور چاکلیٹ کی شکل میں کاٹ لیجئے۔

ایک سے دو چاکلیٹ ہمراہِ آب نیم گرم، خفیف اور ملین الاثر ہے۔

خوشبودار خوش ذائقہ کیسٹر آئل

سکرین	۰٫۵ گرام	روغنِ دارچینی (سنامن آئل)	۳ سی سی
روغن لونگ (کلو آئل)	۱ سی سی	ونیلا آئل (VANILLA OIL)	۱ گرام
الکوحل		۳۰ سی سی	

طریقۂ تیاری :- اول الذکر پانچ اجزاء الکوحل میں حل کیجئے اور ۵۰۰ سی سی روغنِ ارنڈ میں ملا کر کچھ دیر ہلائیے۔ پھر بقیہ تیل ملا کر مطلوبہ مقدار پوری کر لیجئے۔ ایک خوش ذائقہ ملین مشروب ہے۔

کیسٹر آئیل ایملشن

(EMULTION CASTOR OIL)

کیسٹر آئیل	ایک اونس	سفوف گوند ببول	۴ ڈرام
پیپر منٹ آئیل	ایک بوند	گلیسرین	۲ ڈرام
سکرین	۲ گرین	آبِ مقطر	۴ اونس
ٹنکچر کارڈیم	۲۰ بوند		

طریقۂ تیاری :- کیسٹر آئیل کو گلیسرین اور پانی کے ساتھ ۵ منٹ تک ابالئے۔ چار ڈرام آبِ مقطر میں گھوٹ کر گوند کی چاشنی بنائیے اور کیسٹر آئیل بمعہ پیپر منٹ آئیل آہستہ آہستہ گھوٹتے ہوئے ملا دیجئے۔ گھوٹتے جائیے، یہاں تک کہ ایک لیسدار مستحلب (مانند لئی) ایملشن تیار ہو جائے۔

بام برائے چوٹ

(ATHLETES SOOTHING BALM)

ایکتھیول	۱۰۰ گرین	پوٹاشیم آیوڈائڈ	۱۵۰ گرین
سلی سیلک ایسڈ	۱۵۰ گرین	یورک ایسڈ	۵۰۰ گرین
اسپرٹ میتھی لیٹڈ	۱۲ اونس		

طریقۂ تیاری :- تمام اشیاء قدرے اسپرٹ میں گھولئے اور مزید اسپرٹ ملا کر مطلوبہ مقدار حجم پوری کر لیجئے۔ متاثرہ حصہ جسم پر بطور لیپ لگانے سے درد اور سوجن کو دفع کرتا ہے۔

پین بام

(PAIN BALM)

ویسلین	۲۴ حصہ	آئیل یُوکلپٹس	۱حصہ
میتھائل سلی سلیٹ	۲ حصہ	پیپرمنٹ آئیل	۱حصہ
آئیل کیجوپٹ	۱حصہ	چربی بھیڑ	۱حصہ

طریقہ تیاری :- ویسلین اور چربی کو ہلکی آنچ پر پگھلائیے۔ جب ٹھنڈا ہونے کے قریب آئے تو دیگر اجزاء مخلوط کر کے محفوظ التصعید (ایئر پروف پیکنگ) ملفوف میں بند کر دیجیے۔

اگیزیما کیور

(ECZEMA CURE)

کمیلہ	۵ تولہ	مہندی	۵ تولہ
سہاگہ پھیل کیا ہُوا	۲½ تولہ	سفیدۂ کاشغری	۲½ تولہ

مُردہ سنگ ۹ ماشہ

سب کا سفوف بنالیں اور حسب ضرورت تیل یا ویزلین میں ملا کر مقام ماؤف پر لگائیں۔

بہنے والے اگیزیما (WEEPING ECZEMA) میں بہت مفید ہے۔ نوٹ، پھوڑے پھنسی پر بھی مفید ہے۔

کیمیکلز برائے ٹرکی ریڈ آئیل

گندھک کا تیزاب	8 پونڈ	کسٹر آئیل (کمرشل) 80	CASTOR OIL ارنڈی کا تیل
نمک	۲۰ پونڈ	کاسٹک سوڈا	حسب ضرورت

سٹین لیس (STAINLESS STEEL) سٹیل کا برتن یا ڈرم ایسا ہونا چاہئے جس کے نیچے سٹین لیس سٹیل کی ٹونٹی ویلڈ کی گئی ہو۔ جیسا کہ سامنے والی شکل میں دکھایا گیا ہے۔ اس میں کسٹر آئیل ڈالیں۔ اور پھر گندھک کا تیزاب آہستہ آہستہ ڈالیں۔ کسٹر آئیل کو ہلاتے جائیں اس میں سے دھواں نکلے گا اس سے اپنے آپ کو بچائیں اور کسٹر آئیل اس عمل سے گرم ہو کر اپنی رنگت بدل لے گا۔ اسے چوبیس گھنٹوں کے لئے چھوڑ دیں تا کہ عمل مکمل ہو جائے۔



دوسرے برتن میں نمک کو ٹھنڈے پانی میں حل کریں اور یہ پانی اوپر والے برتن میں عمل کے مکمل ہونے کے بعد ڈالیں۔ اور خوب ہلائیں۔ اسے کچھ عرصہ کم از کم چار گھنٹہ کے لئے چھوڑ دیں۔ پانی نیچے تہہ میں آجائے گا اور اسے ٹونٹی کے راستہ بہا دیں۔ اس عمل کو کم از کم چار مرتبہ دہرائیں۔ اس سے وہ تمام ناخالص اجزا صاف ہو جائیں گے اور تیل شیشے کی طرح چمکنے لگے گا۔



اور دوسرے برتن میں سوڈا کاسٹک گرم پانی میں ڈالیں۔ اور خوب اُبالیں۔ جب کاسٹک سوڈا حل ہو جائے تو اوپر والا تیل آہستہ آہستہ تھوڑا تھوڑا کر کے ڈالتے جائیں اور خوب گرم کریں۔ جب یہ معتدل (NEUTROL) ہو جائے اور پانی کے ایک گلاس میں ایک قطرہ تیل ڈالنے سے سفیدی آجائے تو یہ تیل تیار ہے اس کی طاقت پانی ڈالنے سے کم یا زیادہ کی جا سکتی ہے۔

ٹرکی ریڈ آئل WETTING AGENT ہے یعنی یہ کسی چیز کی قوت، جذب کو

بڑھاتا ہے۔ اور یہ ریشم اور کاٹن کی ساٹزنگ اور رنگائی میں استعمال ہوتا ہے۔ چمڑے کی فنشنگ میں بھی استعمال ہوتا ہے۔

ست گلو بنانے کا راز

ست گلو بنانے کی عام ترکیب یہ ہے کہ ضرورت کے مطابق سبز گلو کی شاخیں لے کر اس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کریں اور ایک لکڑی کی موگری سے انہیں اچھی طرح کچل دیں اور اس کے بعد ایک مٹی کے کونڈے یا ناند میں پانی ڈال کر کم از کم چوبیس گھنٹہ تک بھگوئے رکھیں اس اثنا میں دو چار بار ہاتھوں سے اچھی طرح ملیں جس قدر زیادہ ملیں گے اسی قدر زیادہ مقدار میں ست گلو حاصل ہوگا۔ اس کے بعد پانی کو چھان کر فضلہ (پھوک) کو پھینک دیں۔ اور پانی کو ناند میں بنا ہلائے جُلائے کئی گھنٹے تک پڑا رہنے دیں۔ جب پانی میں ملے ہوئے اجزا تہ نشین ہو جائیں اور پانی صاف نتھر آئے تو ایک موٹی کپڑے کی بتی کے ذریعہ سے پانی کو الگ کر دیں جس کی صورت یہ ہے کہ موٹی بتی کو بھگو کر ناند میں ڈال دیں، اور اس کا ایک سرا نیچے لٹکا دیں، ناند کو بھی کسی قدر ترچھا کر دیں، ناند کا صاف نتھرا ہوا پانی قطرہ قطرہ ہو کر ٹپک جائے گا اور ناند کی تہہ میں نہایت عمدہ اعلےٰ درجہ کا ست گلو سفیدی مائل ملے گا اس کو خشک کر لیں اور بوقت ضرورت کام میں لائیں۔

بعض لوگ بددیانتی سے اس میں کھریا مٹی اور سیلکھڑی جیسی چیزیں ملا دیتے ہیں۔ اس لئے حکیم وید صاحبان اپنی نگرانی میں مذکورہ بالا طریقہ سے ست گلو بنوائیں تو ان کو نہایت عمدہ اور خالص ست گلو حاصل ہو سکتا ہے۔

ست گلو بنانے کا عام طریقہ یہی ہے جو بیان ہو چکا، لیکن یہ ایک ناقابلِ انکار حقیقت ہے کہ اس طریقہ سے گلو کی تلخی جو ایک بڑا جزو مؤثر ہے پانی کے ساتھ خارج ہو جاتا

ہے اور صرف گلو کا نشاستہ باقی رہ جاتا ہے، جو اگرچہ استعمال کرنے پر مفید ثابت ہوتا ہے۔ لیکن اگر گلو کے تمام اجزاء مؤثرہ کو ضائع ہونے سے محفوظ کر لیا جائے تو ہمارا خیال ہے کہ ایسی صورت میں حاصل شدہ ست گلو زیادہ مفید اور مؤثر ثابت ہوگا اور اس کی صورت یہ ہے کہ مذکورہ بالا طریقہ سے پانی کو نتی وغیرہ کے ذریعہ سے نکال دینے کے بجائے آگ پر پکائیں، یہاں تک کہ پانی اُڑ جائے اور صرف غلیظ مادہ رہ جائے اس کو خشک کر کے کام میں لائیں۔ یہ پہلے طریقے سے حاصل شدہ ست گلو کے مقابلے میں زیادہ مفید اور قوی الاثر ہوگا۔

ہر قسم کے دردوں کیلئے لاجواب کنگ بام

آپ نے بام کا نام کئی بار سنا ہوگا۔ برصغیر کا شاید ہی کوئی شہر یا قصبہ ہوگا جہاں اس کی شہرت و مقبولیت نہ ہو۔ اس بام کی شہرت و مقبولیت کی اصل وجہ اس کی وہ تاثیر ہے جو کسی بھی حالت میں خطا نہیں جاتی۔ سر کا درد ہو یا ماتھے کا، دردِ دانت ہو یا جسم کے کسی بھی حصہ میں درد محسوس ہو، مقام درد پر اس کو تھوڑا سا مل دینے سے درد کافور ہو جاتی ہے۔ کم از کم اس کی شدت برقرار نہیں رہتی۔ مدراس میں ایک کمپنی تھی جس نے اس کی بدولت لاکھوں روپیہ کما لیا تھا اور ملک بھر میں غیر معمولی شہرت حاصل کی تھی۔ اس کے اجزائے ترکیبی حسب ذیل ہیں:۔

ویسلین سفید	۱۴ تولے	لونگ کا تیل	۲ ماشہ
ست پودینہ	۵ ماشہ	مشک کافور	۲½ ماشہ
دارچینی کا تیل	۲ ماشہ	موم سفید	۴½ تولہ

صندل کا تیل بقدرِ ضرورت (صرف خوشبو کیلئے)

ویسلین اور موم کو کسی برتن میں ڈال کر ابلتے ہوئے پانی میں رکھیں تھوڑی دیر میں

۴ ہر دو اشیاء پگھل جائیں گی۔ مثل پانی ہو جانے پر نیچے اُتار کر خوشبو کے سوا باقی تمام چیزیں خوب ہلائیں۔ جب یہ ٹھنڈا ہو جائے تو اس میں خوشبو ملا دیں۔ تیلوں میں حل ہو جانے والا کوئی خوشنما رنگ معمولی مقدار میں ملا دینے سے یہ بام رنگین اور جاذب نظر ہو جائے گی۔ جم جانے پر چوڑے منہ کی ڈھکنے دار شیشیوں میں ڈال کر خوبصورت لیبل لگا دیں۔ عمدہ قسم کی کوگ بام تیار ہے۔

نیو سپیشل بام

آئل آف لونڈر	ا ڈرام	آئل آف کلوز	۱۰ قطرے
ویزلین زرد	ایک پونڈ	مینتھول	۴ ڈرام
یوکلپٹس آئل	۱۰ قطرے	آئل آف سنامن	۱۰ قطرے
تھائی مول	۴ ڈرام	کافور	۸ ڈرام

ترکیب: ویزلین کو چھوڑ کر بقیہ تمام ادویات کو ایک کارک والی شیشی میں بند کر کے پندرہ بیس منٹ تک دھوپ میں رکھیں۔ سب پگھل کر یک جان ہو جائیں گی۔ بعد میں ویزلین کو نرم آگ پر پگھلا کر آگ سے نیچے اُتارنے کے بعد ادویات مرکب شامل کر کے اچھی طرح ہلا لیں اور نیم گرم ہی چوڑے منہ والی چھوٹی چھوٹی شیشیوں میں بند کر لیں۔

اینٹی رہیومیٹک بام

اپنی اثر آفرینی کے اعتبار سے یہ بھی ایک بے مثال خوبیاں رکھنے والی بام ہے۔ جس کی مالش سے نقرس، وجع المفاصل، درد کمر، دردِ سر اور عرق النساء کو اس قدر جلد ہی آرام آجاتا ہے کہ استعمال کرنے والے کو خود حیرت ہوتی ہے۔ بڑی معقول

قیمت پر فروخت ہو سکتی ہے لیکن لاگت بہت کم آتی ہے۔

کلورل ہائیڈریٹ	ایک ماشہ	میتھل سلی سلیٹ	۱۵ بوند
گلیسرین	ایک ڈرام	ویزلین سفید	۷ ڈرام
پیپر منٹ	ایک ماشہ	ست اجوائن	ایک ماشہ

کافور ایک ماشہ

ترکیب ہے: کافور، پیپر منٹ، ست اجوائن اور کلورو ہائیڈریٹ چاروں اشیاء کو اکٹھا شیشی میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں۔ جب تیل ہو جائے تو دوسری دوائیں ملا لیں۔

بعدہٗ ویزلین کو آگ پر نرم کر کے تمام ادویات کو آپس میں آمیز کر لیں بس بام تیار ہے۔ چند منٹ مقام ماؤف پر اس کی مالش کریں اور کامیابی حاصل کریں۔

اس کے موجد کا دعویٰ ہے کہ یہ بام ہر قسم کے عصبی اور ریاحی دردوں کے لئے ایک ایسا تریاق ہے جو کبھی خطا نہیں کرتا۔

پین بام

روغنِ کدو شیریں	۵ تولہ	روغنِ بادام شیریں	۵ تولہ
روغنِ کاہو	۵ تولہ	موم دیسی	۵ تولہ

روغنِ خشخاش ۵ تولہ

ترکیب ہے: سب دواؤں کو قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم آگ پر رکھیں۔ جب موم پگھل جائے تو اتار لیں۔ بعدہٗ مشک کافور ۵ ماشہ ملا کر لکڑی سے ہلائیں۔ اور کپڑے میں چھان لیں۔ پھر اس میں روغنِ دارچینی ۱۵ ماشہ۔ روغنِ الائچی ۱۵ ماشہ اور پیپر منٹ ۶ ماشہ ملا کر محفوظ رکھیں۔

بوقتِ ضرورت پیشانی پر لیپ کریں۔ سردی گرمی سے دردِ سر ہو یا بُخار کی وجہ سے۔ ہر حالت میں نافع ہے۔ خرابیٔ صحت سے دائمی سر درد میں بھی فائدہ دیتا ہے۔

دیسی ایم بی ۶۹۳

کشتہ شاخِ گوزن	۶ ماشہ	ست لوبان ولائتی	۶ ماشہ
سوڈا اسلی سلاس	ایک تولہ	انٹی فیبرین	ایک تولہ
دار چینی	ایک تولہ	دانہ الائچی کلاں	ایک تولہ
زنجبیل	ایک تولہ	پپلا مول	ایک تولہ

ترکیب: سب کا سفوف بنائیں اور بقدر تین ماشہ شہد میں ملا کر ہر چار گھنٹے کے بعد استعمال کریں۔ نمونیا وغیرہ کے لئے ایم بی ۶۹۳ سے زیادہ مفید ہے۔

ایم بی ۶۹۳ کا نعم البدل

نسخہ: مرغی کا انڈہ ایک عدد لے کر ایک سال تک محفوظ رکھیں۔ بعد میں جو کچھ انڈے میں سے نکلے، باریک پیس کر محفوظ رکھیں اور بقدر ایک یا دو چاول بنا شربا موبز منقیٰ میں ملا کر گرم پانی یا کسی دیگر مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں اور خدا کے فضل سے فوری فائدہ حاصل کریں۔

فوائد: نمونیہ، ذات الجنب کے لئے نہایت لاجواب دوا ہے اور ایم بی ۶۹۳ کی گولیوں سے بدرجہا بہتر ہے۔

سُرمہ اکسیرِ چشم (مامیرا کا بدل)

عوام الناس میں یہ بات مشہور ہے کہ آنکھوں کی امراض کے لئے مامیرا دنیا بھر کی

ادویات سے بہتر دوا ہے۔ اور اس کی وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ اس سے نیل کا رنگا ہوُا کپڑا یا کوے کا پر سفید کیا جا سکتا ہے۔ یہی کرشمہ دکھا کر کابلی لوگ مامیرا بہت مہنگے داموں فروخت کر دیا کرتے ہیں۔ اور پھر بھی خاطر خواہ فائدہ حاصل نہیں ہوتا۔ ذیل میں آپ کی خدمت میں ایک انمول نسخہ پیش کیا جاتا ہے کہ ہر صفت میں مامیرا کا ثانی بلکہ اس سے بھی بہتر ہے اور اس پر طرہ یہ کہ بالکل کم خرچ اور کوڑیوں کے صرفہ سے تیار ہوتا ہے جو اصحاب اس سُرمہ کو تیار کریں گے وہ اس کے گُن گائیں گے۔

نسخہ: سُرمہ سیاہ کی دو تولہ کی ڈلی لے کر ایک پختہ حنظل میں شگاف دے کر رکھ دیں اور چیرا ہوُا اوپر دے کر اوپلوں کے انگاروں پر رکھ دیں۔ جب معلوم ہو کہ تمام پانی خشک ہو گیا ہو گا تو اس میں سے نکال کر دوسرے میں رکھ دیں اور بدستور انگاروں پر پکائیں۔

علیٰ ہٰذا القیاس ایک میں سے نکال کر دوسرے میں رکھتے اور پکاتے جائیں۔ یہاں تک کہ پورے سو عدد پھلوں میں تشویہ دے لیں۔ بس بفضلہ تعالیٰ بدلِ مامیرا سُرمہ تیار ہے۔ اگر تمام تشویہ جات یکساں آگ میں اور ہوا سے بچا کر دیئے گئے تو یہ سُرمہ بھی کوّے کے پَر اور نیل سے رنگے ہوئے کپڑے کو سفید کرے گا۔ اگر سفید نہ کرے تو یہ خیال فرمائیں کہ احتیاط سے تیار نہیں ہوُا۔ البتہ فوائد میں پورا کام دے گا۔

ڈلی مذکور کو کھرل میں ڈال کر نہایت باریک پیس لیں اور مانند غبار ہو جانے پر شیشی میں سنبھال رکھیں اور سوتے وقت تین تین سلائی اللہ کا نام لے کر ڈالا کریں۔

ٹھنڈا سُرمہ

نسخہ: سُرمہ سیاہ ایک پاؤ کو کھرل میں ڈال کر باریک کریں اور اس میں ایک ماشہ ست پودینہ خشک جس کو پیپر منٹ کرسٹل بھی کہتے ہیں، ڈال کر خوب کھرل کریں اور

شیشیوں میں بھر لیں۔

اسے آنکھوں میں لگانے سے برف کی سی ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے اور گرما گرم پانی نکل کر آنکھ صاف ہو جاتی ہے۔ عوام اسے بہت پسند کرتے ہیں۔ اور ہاتھوں ہاتھ خرید لیتے ہیں۔

بُخار شکن

گھڑی پاس رکھ کر صرف پانچ منٹ میں شرطیہ بخار اُتار لو

سو فیصدی مجرب ہے، اپنے پاس گھڑی رکھ کر پانچ منٹ میں بُخار توڑنے کا حیرت انگیز نسخہ جس کو جادو کی پڑیہ یا کراماتی سفوف یا طلسماتی کھیل غرض جس نام سے بھی تعبیر کیا جائے، بعینہ درست ہوگا۔ بنا کر دیکھ لیں۔

پھر لُطف یہ کہ ہر ایک بخار کے لئے مفید ثابت ہُوا ہے۔ جونسا بخار ہو خدا کا نام لے کر دوائی کھلا دیجئے اور مریض کے ورثا سے انعام و اکرام حاصل کیجئے۔ میری بیاض کا یہی ایک نسخہ ہے جس پر مجھے ناز ہے اس کے حاصل کرنے میں میرا کافی سرمایہ خرچ ہُوا تھا جسے آج کتاب ہٰذا پلا بخل پیش کر رہا ہُوں۔

نسخہ: قلمی شورہ ایک تولہ۔ نوشادر ڈیڑھ تولہ۔ پھٹکڑی ۲ تولہ۔ شیر مدار ایک تولہ میں کشتہ کر کے جوہر اڑا لیں۔ پھر اس جوہر میں کونین سلفاس ۴ گرین۔ اسپرین ۵ گرین۔ سوڈا سلی سلاس ۴ گرین۔ فینسٹین ۸ گرین۔ کافور ڈیڑھ ماشہ باہم ملا کر سفوف کو شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اور بخار چڑھنے میں نوجوان کو ۳ گرین، بچے کو ایک گرین، عورت اور بوڑھے کو ۲ گرین آب تازہ کے ساتھ دیں۔ اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے بخار اُتر جائے گا۔ اوّل تو چڑھے گا ہی نہیں اگر چڑھے تو دوسرے دن ایک ایسی خوراک پھر دیں۔

ریڈکو لمیٹڈ کلکتہ ۲۷

لیگزو

جلاب کی میٹھی گولیاں

یہ جلاب کی میٹھی گولیاں ہیں۔ ان میں چاکلیٹ شامل کر کے ذائقہ دار بنایا گیا ہے۔ ان کے استعمال سے عادت نہیں پڑتی۔ اور یہ ہلکا جلاب ہے۔

نسخہ:۔ فینا فتھلین ۲ گرین ایکسٹریکٹ پوڈو فلین ۱/۵ گرین
کوکو بمقدار مناسب

ان سب دواؤں کو ملا کر ایک گولی بنائیں اور ایک سے دو گولی ہمراہ دودھ استعمال کریں۔

پال اینڈ سن کمپنی کلکتہ

چرم روگ ہر تیل

نسخہ:۔ تلی کا تیل اچھی طرح صاف کیا ہوا ۳½ اونس
ایڈ کرائیو فینک ۱۵ گرین کاربالک ایسڈ نصف اونس

سب کو ملا کر آگ پر گرم کریں۔ جب سب چیزیں مل کر ایک ہو جائیں۔ تب فلٹر پیپر سے چھان کر شیشی میں رکھ لیں۔ اس سے مالش کریں۔ اور سوکھ جانے پر بڑھیا صابن سے اچھی طرح دھو ڈالیں۔

فوائد:۔ داد، خارش، داغ مہاسہ، کیل چھیپ وغیرہ کے لئے نہایت مفید ہے۔

روپیہ بچانے والے چند فارمولے

تیل کرنا

پاکستان میں خاص طور پر صوبہ سرحد اور ضلع میانوالی، مظفر گڑھ، ملتان، سرگودھا وغیرہ میں تیل بہت پسند کیا جاتا ہے۔ اور ان اضلاع میں اس کی بہت مانگ ہے۔

آم کے درختوں پر فروری، مارچ کے مہینوں میں بور (تقریباً پھول کہہ سکتے ہیں) اس کے گچھے کے گچھے ہر شاخ پر بے شمار لگتے ہیں۔ اس بور میں سے نوے فی صد ہواؤں سے زمین پر گر جاتا ہے۔ اور بے کار جاتا ہے۔

یہی بور تیل کرنا کی جان ہے۔ آم کے باغوں کے مالک اس بور کو اکٹھا کر لیتے ہیں اور تیل بنانے والوں کے ہاتھ فروخت کر دیتے ہیں۔ یا تیل بنانے والے خود ہی اپنے مزدوروں سے اس تیل کو اکٹھا کر لیتے ہیں۔

ملٹے، موسمی اور سنگترے کے پھول بھی کام میں آتے ہیں۔

ترکیب: مالٹے یا آم کے سوکھے بور کو پانی میں بھگو دیں۔ دوسرے دن اسے گرم کریں۔ جب آدھا پانی رہ جائے تو چھان لیں۔ اب اس پانی کو اتنے وزن تیل میں ڈال کر دوبارہ گرم کریں۔ یہاں تک کہ پانی جل جائے اور تیل باقی رہ جائے۔ بس یہ خالص تیل کرنا ہے۔ اس میں سرخ رنگ ملا دیں۔ مزید خوشبودار کرنے کے لئے اس میں کرنا کی خوشبو شامل کر دیں۔

ترکیب ۲: نور یا دس گھٹا، بور ایک گنا، دونوں کو کولھو میں ڈال کر تیل نکال لیں۔ یہ بھی خالص تیل ہو گا۔

اس میں مندکرہ بالا رنگ اور خوشبو شامل کر لیں۔

آجکل کے بازاری نیل

آج کل جو بازاروں میں نیل کرنا فروخت ہو رہا ہے وہ دن میں منوں کے حساب سے بنتا اور فروخت ہوتا ہے۔

نیل تو ریا (یہ سب سے سستا ہوتا ہے) کو حسب طریقہ صاف کریں۔ رنگ لیں اور خوشبو ملالیں۔ بس یہی نیل کرنا ہے۔ بازار میں کسی جگہ سے بھی آپ تیل کرنا لے لیں۔ آپ کو یہی تیل مختلف دل پسند خوشبوؤں میں ملے گا۔ تیل توریہ میں یہ صفت ہے کہ وہ ہر خوشبو کو قبول کر لیتا ہے۔ کیونکہ اس میں اپنی کوئی خوشبو یا بدبو نہیں ہے۔

کرنا کی خوشبو آپ لاہور میں پرفیوم سپلائی کمپنی، فرسٹ وغیرہ شاہ عالم مارکیٹ سے خرید سکتے ہیں۔ اسی طرح ہر بڑے شہر میں خوشبو فروخت کرنے والے تھوک بیوپاریوں سے آپ خرید سکتے ہیں۔

ملتان، مظفر گڑھ، میانوالی اور دیگر کچھ اضلاع میں یہ نیل بہت فروخت ہوتا ہے۔ حسب ضرورت تیل کے چھوٹے یا بڑے سائز کے ڈرم بنوا کر دکانداروں نے رکھے ہوئے ہیں۔ اس میں نیچے براس کا کاک لگا ہوا ہے۔ اس ڈرم میں تیل توریہ رنگدار بھرا ہوتا ہے۔ بعض دکاندار اس میں بہت معمولی سی خوشبو بھی شامل کر دیتے ہیں۔

جب گاہک کو ٹین کی کپی، پلاسٹک یا شیشے کی بوتل میں مال دیتے ہیں۔ اس ڈرم میں سے رنگدار نیل ڈال دیتے ہیں۔ اور دوسری خوشبو والی شیشی میں سے خوشبو کرنا ڈال دیتے ہیں۔

ہر چھوٹے بڑے شہر میں جس آدمی کے پاس بھی فروخت کرنے کے لئے چھوٹی سی جگہ بھی موجود ہے وہ اس کاروبار کو کر سکتا ہے۔

تیل دھنیا

تیل دھنیا بھی اسی طریقہ سے فروخت ہو رہا ہے۔ اس کے لیئے ملتان مشہور ہے۔ اس میں کرنا کی بجائے دھنیا کی خوشبو ملائیں۔

تیل صاف کرنے، بدبو سے بچانے اور خوشبو ملانے کے وہی طریقے ہیں جو اس باب میں پہلے بیان کیئے جا چکے ہیں۔

شیونگ مشین میں استعمال ہونے والا تیل

کتابوں و رسالوں میں کئی ایک نسخے اس چیز کے ملتے ہیں۔ جو سب فضول ہی ہیں۔ مندرجہ بالا کسٹر آئیل لیبفائن جیسے کنستر خرید کر شیشیوں میں بھر کر پیکنگ کیا جاتا ہے۔ یہ راز بھی اسی طرح ہے۔ یعنی وائیٹ آئیل دو تین قسم کا بازار میں ملتا ہے۔ سفید اچھی قسم کا ہوتا ہے اور زرد سستی قسم کا۔ بس زرد وائیٹ آئل کو شیشیوں میں بھر کر خوبصورت پیکنگ میں فروخت کرتے ہیں۔ اس سے مشین کی رفتار تیز ہو جاتی ہے کئی درزی تیل ناریل یا دیگر نباتاتی تیل استعمال کرتے ہیں۔ جو گاڑھا ہونے کی وجہ سے مشین کے چلنے پر خشک ہو جاتا ہے۔ اور تیل کا وہ فیٹی ایسٹر پرزوں میں جم جاتا ہے۔ اور مشین کی رفتار گھٹا دیتا ہے۔ غرضیکہ یہ خامی وائیٹ آئل میں نہیں ہے۔

کئی دکاندار وائیٹ آئیل زرد میں ۲۵ فیصدی تیل مونگ پھلی ملا دیتے ہیں تاکہ پہچان نہ ہو سکے اور قدرے خوشبو بھی ملا دی جاتی ہے۔ یعنی ایک پونڈ تیل میں چند قطرے بنز(ل) یا ڈی ہائیڈ (بادام کی مصنوعی خوشبو) یا معمولی کافور ملا دیا جاتا ہے۔ یہ کام کافی فائدہ کا ہے شیشیاں بھر کر فروخت کریں۔

ایک پوشیدہ و قیمتی راز

بازاروں میں آپ نے کنستر، ٹب، بالٹی وغیرہ کو ٹانکہ لگانے والی ٹکیاں فروخت ہوتی دیکھی ہوں گی۔ ان کا نسخہ مندرجہ ذیل ہے بنا کر فائدہ اٹھائیں۔ گندھک ڈنڈا یا کوئی دوسری قسم کی گندھک لے کر کسی گہرے برتن میں یا گیری کڑچھی میں ڈال کر کوئلوں کی نرم آگ پر پگھلالیں۔ جب پگھل کر پانی ہوجائے تو اس میں ایلومینیم کا پاؤڈر جس کو White Bronze Powder بھی کہتے ہیں۔ رنگ روغن والوں کی دکانوں پر عام مل جاتا ہے۔ تھوڑا تھوڑا کر کے اتنا ڈالیں کہ تمام پگھلی ہوئی گندھک کا رنگ چاندی کی طرح ہوجائے۔ اب اس کو ٹکیوں کی شکل میں جمالیں اور سوکھنے پر سفید کاغذ میں لپیٹ کر فروخت کریں۔ کسی کنستر وغیرہ میں سوراخ کر کے اس کے نیچے موم بتی جلا کر اوپر سے ٹکیہ لگاتے جائیں خود بخود ٹانکا لگ جائے گا۔ یہ نسخہ آپ کو کسی کتاب میں نہیں ملے گا۔

بناسپتی گھی بنانے کا طریقہ

گری کا تیل ایک کلو یا مونگ پھلی کا تیل ایک کلو میں چھ گرام سمندر جھاگ اور چھ گرام کافور باریک کر کے ملا کر خوب گرم کریں گھی تیار کریں۔ یہ ٹھنڈا ہونے پر جم جائے گا۔ اگر پھر اس گھی کو گرم کر کے ٹھنڈا کریں گے تو مثل اصلی گھی کے جم جائیگا۔

بوٹ کی ایڑی کا پالش یعنی ہِل پالش بنانا

(۱)

کارنو با موم	۳ پونڈ	پیرافین موم	۳ پونڈ
چھتے کی موم	ایک پونڈ	رنگ حسب ضرورت	۴ اونس
تارپین کا تیل	نصف پونڈ		

(۲)

سیریسین موم (CERESINEWAX) ۱۵ پونڈ - پیرافین موم ۶ پونڈ
رنگ سیاہ یا براؤن حسب منشا آٹھ اونس

ترکیب تیاری: موم کو ملا کر پگھلا لو ۹۰ درجہ سینٹی گریڈ پر گرم کرو۔ اس میں تارپین کے تیل میں رنگ کو حل کر کے اسے اچھی طرح ملا کر آپس یکجان کریں گرم گرم کو ڈبیوں میں بھر لو اور جمنے پر موی کاغذ لگا کر ڈبیوں میں بھر لیں۔ یا تمام قوام جمنے پر ٹکیاں کاٹ کر ڈائی کا ٹھپہ لگالیں۔ ٹھپے آپ بازار سے سانچے اور ڈائیاں بنانے والوں سے بنوا سکتے ہیں ٹکیاں ایک انچ قطر کی اور ½ انچ موٹی ہوتی ہیں۔

خوبصورتی بڑھانے کے راز

اوبٹنا بہارِ شباب۔ آرائش حسن

خشخاش، کچور، ناگرموتھا، انبہ ہلدی، صندل سرخ سب کو ہموزن ملا کر سفوف تیار کر لیں۔ اس میں نارنگی کے چھلکے کا سفوف ہموزن ملا لیں تیار ہے۔ بوقت ضرورت جسم پر مالش کر کے غسل کر لیا کریں۔ جلد بدن نرم ملائم چمکیلی اور خوبصورت ہو جائے گی۔ خوشبو کی لہریں دماغ کو معطر کر دیں گی۔

اوبٹنا شباب افروز

بابڑنگ۔ بابچی، خشخاش، انبہ ہلدی، کچور، ناگرموتھا، پاڑی، پوست ترنج، صندل سفید یا سرخ تمام اشیاء ہموزن سفوف تیار کر لیں۔ اس میں حسب پسند خوشبویات ملا لیں۔ بوقت ضرورت جسم پر مالش کریں۔

گل اندامی

برگ نیم، برگ انار شیریں، انبہ ہلدی، برگ حنا ہر ایک ہموزن لے کر سفوف بنا لیں۔ کڑوے تیل میں ملا کر چہرہ اور جسم پر خوب مالش کر کے ایک گھنٹہ کے بعد غسل کریں جسم و چہرہ گلاب کے پھول کی مانند ہو جائیں گے۔

گلعذاری

آرد مسور، آرد باقلا، آرد جو، پوست سنگترہ، سوڈا بائیکارب، ہر ایک ایک تولہ، مغز بادام ۲½ تولہ۔ ادویات کوفتنی کو کوٹ کر چھان لیں۔ اور دوسری اشیاء میں

ملا کر سفوف بنائیں۔ حسب ضرورت سفوف پانی میں ملا کر رات کو سونے وقت چہرہ پر ملیں۔ صبح اٹھ کر نیم گرم پانی سے چہرہ دھو ڈالیں بعد ازاں کوئی خوشبودار عمدہ تیل یا تیل ناریل مل لیں دیکھنے والے کو صنم فانی کا دھوکا ہوگا۔

رشکِ حور

گل سرس، لودھ، صندل، ناگ کیسر ہموزن کوٹ چھان کر سفوف بنالیں ایک تولہ سفوف لے کر دہی میں ملا کر چہرہ جسم پر ملیں۔ کچھ دیر بعد دھو ڈالیں چہرہ نہایت خوبصورت نکل آئے گا۔ داغ چھائیاں وغیرہ دور ہو جائیں گی۔

گل روئی

برگ نیم، ہلیلہ، بلیلہ، آملہ، صندل سفید پاؤڈر، لودھ، کچور، گیہولہ ہموزن لے کر کوٹ چھان سفوف بنالیں۔ کڑوے تیل میں حسب ضرورت ملا کر چہرہ اور جسم پر ملیں چمک دمک دو چند ہو جائے گی۔ چھائیاں وغیرہ دور ہو جاتی ہیں۔

رشکِ قمر

گٹھلی آم، چھلکا آم، ہڑ ہر ایک ایک تولہ، چھلکا جامن، صندل سرخ، جٹاماسی کچور، ناگرموتھا، انبہ ہلدی، چھلکا سنگترہ ۲ تولہ جملہ اشیاء کو کوٹ پیس کر سفوف بنا کر عرق گلاب یا عرق کیوڑہ میں پیس کر ٹکیاں بنالیں ضرورت کے وقت قدرے لے کر پانی میں ملا کر جسم اور چہرہ پر ملیں ایک گھنٹہ کے بعد غسل کریں اور نرم کپڑے سے جسم کو پونچھیں اور قدرے تیل ناریل چہرہ پر ملیں چہرہ مثل بدر منیر چمک اٹھے گا تجربہ شرط ہے۔

بال عمر بھر نہ اُگنے کے دو نسخے

اوّل: اجوائن خراسانی، ہڑمس، نوشادر، تخم شوکراں (کونائم) ہر ایک ہموزن لے کر آب زہرۂ سبز میں تین بار تر اور خشک کریں پھر باریک پیس کر رکھ لیں۔ اور پہلے بالوں کو اکھاڑ کر یہ دوا سرکہ میں ملا کر لیپ کریں۔ دو تین بار کے عمل سے مقصد پورا ہوگا۔

دوم: ایکسٹرکٹ آف ہملاک ۲ ڈرام، کالچی سین ۴ ڈرام، دونوں کو ایک اونس الکوحل میں خوب حل کر کے نیلے رنگ کی شیشی میں بھر دیں۔ پہلے بالوں کو جڑ سے اکھیڑ کر یہ دوا روزانہ دو تین ہفتے تک لگاتے رہیں۔ بال دوبارہ پیدا نہ ہوں گے۔

نوٹ: واضح رہے کہ اس قسم کی دوائیں اکثر نقصان دہ ثابت ہوتی ہیں۔ اور جلد کو خراب کرنے کے علاوہ مسامات کو بند کر دیتی ہیں۔ لہٰذا ان کا استعمال نہایت احتیاط سے کیا جائے۔

عورتوں کی مونچھوں کا علاج

اس کا سہل علاج یہ ہے کہ فینول کا سفوف ان بالوں پر لگایا جائے یہ دوا تمام انگریزی دوا فروشوں سے مل سکتی ہے۔ اس سے نہ صرف اسی وقت وہ بدنما بال دور ہو جاتے ہیں۔ بلکہ ہمیشہ کے لئے ان کی جڑیں کمزور ہو جاتی ہیں اور چند مرتبہ کے استعمال سے پھر بال بالکل نہیں اُگتے۔

بال ہمیشہ کے لئے اڑ جائیں گے

الکحل ۱۲ گرام، ایوڈین ۵ر. گرام، کلوڈین ۳۵ گرام، تارپین کا تیل ۵۰ر ا گرام،

کسٹرائل ۲ گرام - ان سب کو ملا کر حل کر کے جہاں کے بال اڑانا مطلوب ہوں - اس جگہ دن میں ایک یا دو مرتبہ متواتر تین یا چار روز استعمال کریں - یہ بال اڑانے کا خاص الخاص نسخہ ہے -

نوٹ : کلوڈین COLLODIN گن کاٹن کا ایتھر میں بنایا ہوا پانی -

کپڑے پر لکھنے والی واٹر پروف سیاہی کا فارمولا

سہاگہ ۲ ½ اونس ، شلیک ½ ۶ اونس ، گوند ببول (شدھ) ۵ اونس ، نگروسین ¼ ۴ اونس ، سپرٹ ریکٹی فائیڈ ½ ۶ اونس ، روغن لونگ ایک ڈرام ، کشید شدہ پانی ۱۰ پونڈ -

ترکیب : سب سے پہلے ۲ پونڈ ڈسٹلڈ واٹر میں گوند بھگو کر ایک دن کے بعد چھان لیں - اس کے بعد ۲ پونڈ پانی میں نگروسین حل کریں - روغن لونگ سپرٹ میں حل کر کے ۲ پونڈ پانی میں ملا کر علیحدہ رکھ لیں - اب ان میں ہر سہ محلول کو آپس میں ملائیں - یہ محلول ا نیار کریں - اب بقایا ۴ پونڈ پانی میں سہاگہ حل کر کے واٹر باتھ پر گرم کریں - اور اس میں شلیک ڈال دیں اور ہلاتے رہیں جب تمام شلیک پانی میں حل ہو جائے تو واٹر باتھ نیچے آتار کر تھوڑا ٹھنڈا ہونے پر نیم گرم حالت میں محلول ۱ بھی نیم گرم حالت میں محلول میں ملائیں اور ہلاتے رہیں - ہر دو کے مل جانے پر ململ یا فلالین کے کپڑے میں سے چھان لیں - اگر زیادہ گاڑھا یا پتلا بنانا ہو تو سپرٹ کی مقدار میں کمی بیشی کر لیں -

قلفیاں اور آئس کریم تیار کرنا

موسم گرما میں قلفیاں اور آئس کریم عام استعمال کی چیز ہے ۔ ان کے بنانے کا طریقہ درج ذیل ہے :

سب سے پہلے ایک چھٹانک چاول کو بھگو دو۔ پھر بھیگے ہوئے چاولوں کو اچھی طرح سے پیس کر کپڑ چھان کرلیں اب اُبلتے ہوئے دودھ ½۲ سیر میں یہ کپڑ چھان کیا ہوا چاول کا پانی ڈال دیں اور اچھی طرح ہلائیں تاکہ گلٹیاں نہ بن جائیں ۔ ۱۵، ۲۰ منٹ تک اسے نرم آگ پر اُبالیں ۔ پھر اس میں ایک پونڈ چینی ڈال کر نیچے اُتار کر ٹھنڈا کرلیں ، اگر قلفیاں رنگ دار بنانی ہوں تو حسب پسند کھانے والے رنگ (جو مٹھائیوں میں استعمال ہوتے ہیں) ملا سکتے ہیں ۔ ٹھنڈا ہونے پر اس میں باریک شدہ الائچی یا من پسند خوشبو ملا دیں ۔ کترے ہوئے بادام اور پستہ بھی ملایا جا سکتا ہے ۔ اب اسے قلفیوں میں بھر دیں اور اس کے اوپر ڈھکنے لگا کر گندھے ہوئے آٹے سے اچھی طرح بند کر دیں ، اب کسی لکڑی ، مٹی یا دھات کے برتن میں تھوڑی سی برف اور نمک ڈال کر اس پر ان قلفیوں کی تہہ لگا دو اور اب اوپر سے بھی برف اور نمک ڈال دو ۔ اس طرح اب اس میں ایک دوسرے کے اوپر کئی تہیں قلفیوں کی جما سکتے ہیں ۔ ہر تہہ کے نیچے برف اور نمک کا ہونا ضروری ہے ۔ اب اس برتن کو اوپر سے ڈھک کر ایک بوری سے اچھی طرح لپیٹ دیں ۔ اور اسے

آہستہ آہستہ ہلائیں تاکہ ایک تو مرکب سب جگہوں پر ٹھنڈک پہنچا سکے دوسرے قلفیوں کے اندر کا مال ٹھنڈا ہوتا ہے عام طور پر قلفیاں جمنے کا کام بیس منٹ تک ہو جاتا ہے۔ اور اگر ان قلفیوں کو اسی برتن میں پڑا رہنے دیں تو کئی ساتوں میں ۲۴ گھنٹہ تک اچھی حالت میں رہتی ہیں۔ ہر ایک قلفی جس میں ½ چھٹانک تک مال آ جائے گا، کی ایک درجن قلفیوں کو جمانے کے لئے عام طور پر ۲ سیر برف اور چھ سیر کے لگ بھگ نمک کافی ہے۔ قلفیاں نکالنے کے بعد پانی کو نتھار کر باقی نمک علیحدہ کر کے خشک کر لیں۔ یہ پھر کام میں لایا جا سکتا ہے۔ اس سلسلہ میں اگر چاولوں کا گھول کام میں نہ لانا ہو تو خوشبو اور کارن فلور ایک سیر دودھ کے لئے دو چمچہ تھوڑے پانی میں اچھی طرح گھول کر ابلتے ہوئے دودھ میں ملا کر کام میں لا سکتے ہیں قلفی بنانے کے چند فارمولے درج ذیل ہیں۔

۱۔ خالص دودھ ایک سیر جوش دے کر نصف رہنے پر دانہ دار چینی ۳ چھٹانک، روح گلاب ایک تولہ ملا کر مندرجہ بالا طریقہ سے ٹین کی قلفیوں میں ڈال کر جما لیں۔

۲۔ پستہ ۲ چھٹانک، دودھ ایک سیر، چینی ۳ چھٹانک، تخم الائچی خورد ½ ماشہ لیں اور اسے پیس کر ان کا پیسٹ سا بنا لیں اور اس پیسٹ کو گرم دودھ میں ڈال دیں بعد میں چینی اور الائچی خورد ملا دیں اور قلفیوں میں ڈال کر جما لیں۔

۳۔ پختہ آموں کا رس ½ سیر، چینی ۳ چھٹانک، روح کیوڑہ چھ ماشہ، پانی ½ سیر، چینی کو پانی میں حل کر کے آموں کے رس میں اچھی طرح ملا کر آخر میں کیوڑہ ملا لیں۔ اور مندرجہ بالا ترکیب سے جما لیں۔

اگر انگوری قلفی بنانی ہو تو آم کے رس کی جگہ انگوروں کا رس ملا لیں اور مندرجہ بالا ترکیب سے جما لیں۔

آئس کریم

دودھ ایک سیر، چینی ۳ چھٹانک، روح گلاب ایک تولہ۔

ترکیب: دودھ کو کڑاہی میں گرم کریں۔ جب یہ آدھا رہ جائے تو اس میں چینی ملا کر ٹھنڈا ہونے دیں۔ اب اس میں روح گلاب ملا کر آئس کریم بنانے والے ڈبے میں بھر کر مشین میں فٹ کر دیں اور ہاتھ سے مشین کی دستی گھمائیں بہترین آئس کریم تیار ہوگی۔ قلفیاں بنانی ہوں تو قلفیوں میں بھر کر جمالیں۔

عملِ حاضرات کی روحانی سیاہی

ہینگ کے ایک طلسمی سربستہ راز کا انکشاف: اس سیاہی کے روحانی اثر سے کوسوں دور کی خبر ایک سیکنڈ میں دریافت کر سکیں گے۔ مرے ہوئے عزیزوں سے ملاقات کر سکیں گے۔ ہر مرض کی تشخیص اور اس کا علاج، گمشدہ اشیاء اور چور کی تلاش اسی ایک سیاہی کے ذریعہ ہو سکے گی۔ ہر مذہب و ملت کا آدمی اس سے فائدہ حاصل کر سکتا ہے۔ سیاہی تیار کر کے فروخت بھی کی جا سکتی ہے۔ خریدار بھی عامل کی طرح کام لے سکے گا۔

ہینگ بقدر دانہ مکی، گوگل بقدر دانہ مکی، سوڈا تیزاب (سرخ رنگ پختہ) ایک رتی، نیل مٹی ایک بوند، کاجل تیل سرسوں حسب ضرورت، روغن زیتون حسب ضرورت، تمام اشیاء کو کھرل کر کے شیشی میں رکھیں۔ وضو کر کے پاک جگہ اول درود شریف بدعائے نیت گیارہ بار پڑھ کر دم کر دیں۔ بعدہٗ آیت کریمہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ط ایک ٹانگ پر کھڑا ہو کر سات بار دم کریں۔ پڑھتے وقت منہ مغرب کی جانب ہو۔ جب بھی ضرورت پیش ہو تو شیشی کھولنے

وقت آیت کریمہ پڑھ کر دم کر لیا کریں۔ یہ سیاہی ۸ سے ۱۴ سال تک کی عمر کے لڑکے اور ۱۴ سے ۳۰ سال تک کی لڑکیاں بخوبی دیکھ سکتی ہیں۔ معمول کے دائیں انگوٹھے کے ناخن پر لگا کر اسے غور سے دیکھنے کی تاکید کریں۔ کچھ عرصہ کے بعد ایک دروازہ نظر آئے گا۔ جب معمول کہے دروازہ نظر آگیا ہے یا اس سے پوچھ لیں کہ دروازہ نظر آیا ہے یا نہیں جب دروازہ نظر آجائے تو معمول سے کہیں کہ وہ دروازہ کھولنے کے لئے حکم دے۔ چنانچہ معمول کہے کہ دروازہ کھول دو جب دروازہ کھل جائے تو معمول سے کہلوائیں کہ خاکروب کو حکم دے کہ وہ حاضر ہو اور جھاڑو دے جگہ صاف کرے معمول کے کہتے ہی خاکروب حاضر ہوگا۔ اور جھاڑو سے صفائی کر کے چلا جائے گا۔ جب وہ چلا جائے تو اس طرح بہشتی کو بلائیں اور پانی چھڑکنے کے لئے حکم دیں۔ اس کے بعد اس طرح دریاں بچھوائیں اس پر تخت شاہی اور کرسیاں قرینے سے رکھوانے کے کہیں۔ جب تمام انتظام ہو جائے تو شاہ جنات بمعہ امراء وزراء بلوا کر بعد سلام بجا لانے کے بادشاہ کو تخت پر بیٹھنے اور امراء کو کرسیوں پر بیٹھنے کے لئے کہیں اب اس دربار شاہی کے ذریعہ یہ سوال جواب حل ہو سکے گا۔ اگر معمول ان پڑھ ہے تو جواب اشارہ سے حاصل کریں۔ اگر معمول پڑھا ہوا ہے تو اس کے ذریعہ بادشاہ سے کہیں کہ ہم نے چند سوالات کا جواب حاصل کرنا ہے۔ برائے مہربانی لکھنے کے لئے بلیک بورڈ مہیا کر لیجئے۔ فوراً فارم بورڈ وغیرہ مہیا کر دیں گے۔ بادشاہ سے سوال کریں اور جواب بورڈ پر لکھوائیں۔ معمول پڑھ کر بتا دے گا۔ روح کو بلا کر بھی جواب لیا جا سکتا ہے۔ جب سب کام ہو چکے تو بادشاہ کو رخصت کر دیں۔ آسمان پر ابر کی صورت میں نیز زوال کے وقت عمل سے کچھ نظر نہ آئے گا۔

(حکیم محمد اسماعیل امرتسری)

بواسیری انگوٹھی المعروف بواسیری چھلّہ

تانبہ ۴ ماشے جست ۴ ماشے
چاندی ۴ ماشے

سب کی تاریں کھنچواکر آپس میں ملاکر بل دیدیں اور چھلّہ تیار کریں۔ بائیں ہاتھ کی انگلی میں پہن لیں بواسیر خونی ہو یا بادی۔ نئی ہو یا پرانی۔ ہر حالت میں مفید ہے۔ بناکر تھوک فروخت کریں یا پرچون۔ یہ آپ کی مرضی ہے۔

بواسیر کے لئے برقی انگوٹھی

تانبہ دو ماشہ جست دو ماشہ
چاندی دو ماشہ

تینوں کی تاریں کھنچواکر آپس میں ملاکر انگوٹھی کی طرح بنالیں اور بائیں ہاتھ کی انگلی میں پہن لیں۔ بواسیر خونی ہو یا بادی ہر دو کے لئے مفید ہے۔

لانڈری سوپ بنانے کا طریقہ (سرد)

چربی یا تیل مہوا	چھ کلو	تلوں کا تیل یا مونگ پھلی	۳ کلو
سوپ سٹون	۳ کلو	تیل ناریل	۱ کلو
سوڈا لائی نمبر ۳۶	۶ کلو	میدہ	۱ کلو
رنگ نیلا	ایک ماشہ		

ترکیب :۔ تیلوں کو کڑاہے میں ڈال کر سوپ سٹون و میدہ حل کریں اب ایک آدمی سوڈا لائی تیل میں دھار باندھ کر ڈالتا جائے اور دوسرا آدمی چوبی ڈنڈے سے ہلاتا جائے۔ جب لائی ختم ہو جائے تو بھی ہلاتے رہیں اور قوام گاڑھا ہونے پر فریم میں بھر دیں اور بوریوں سے فریم کو ڈھانپ دیں چوبیس گھنٹے بعد صابن فریم سے نکال کر ٹکیاں کاٹ لیں اس صابن کو دھوبی لوگ بہت پسند کرتے ہیں اور کپڑوں کی میل خوب صاف کرتا ہے۔ آج کل بہت سے گھروں میں برتن صاف کرنے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

نسخہ نمبر ۲

تیل ناریل	ایک کلو	تیل مہوا یا چربی	پانچ کلو
میدہ	ایک کلو	نمک	آدھا کلو
سوڈا لائی نمبر ۳۹	چار کلو	پانی	چار کلو
رنگ، سبز		ایک ماشہ	

ترکیب تیاری: مندرجہ بالا یعنی تیلوں میں میدہ حل کر کے اور نمک کو پانی میں حل کر کے سوڈا لائی میں ملا کر یہ نمکین پانی و سوڈا لائی آہستہ آہستہ تیل میں ڈالتے جائیں جب تمام لائی وغیرہ ڈالی جا چکے اور قوام گاڑھا ہو جائے تو فریم میں بھر دیں اور بوریوں سے فریم ڈھانپ دیں۔

نسخہ نمبر ۳

چربی تیل مہوا یا پام آئیل	۸ کلو	تیل ناریل تیل مونگ پھلی یا بنولہ	۱ کلو
میدہ	۲ کلو	سوپ سٹون	۶ کلو
پانی	۵ کلو	نمک	۱ کلو
سوڈا لائی نمبر ۳۶		رنگ سرخ	۱ ماشہ

ترکیب : مندرجہ بالا۔

سہاگ مہندی بنانے کا طریقہ

مہندی اور چینی ہموزن لے کر ڈالڈے گھی کا چھوٹا خالی ڈبہ لے اس میں مہندی اور چینی چاروں طرف ڈال دیں اور درمیان میں خالی پیالی رکھ دیں اور ڈبے کے اوپر دیگچی پانی سے بھر کر رکھ دیں۔ ڈبہ سے ہوا باہر نہ آئے اگر ضرورت ہو تو دیگچی اور ڈبے کو آپس میں آٹا لگا کر بند کرلیں۔ پندرہ منٹ سوئی گیس یا انگیٹھی کی ہلکی آنچ دیں۔ اس کے ڈبہ کو آگ پر سے اتارلیں۔ دیگچی کو اوپر سے ہٹا دیں۔ ڈبہ میں سے پیالی نکال لیں اس میں مہندی ہوگی۔ اس کو پیالی سے نکال کر شیشی میں رکھ لیں۔ یہ مہندی دوسری عام مہندی سے زیادہ رنگدار اور تھوڑے عرصہ میں ہاتھ کو خوبصورت بنا دے گی۔ بیاہ شادیوں میں لوگ دلہا اور دلہن کے ہاتھوں میں لگاتے ہیں۔

اگر اسے زیادہ رنگدار بنانا ہو یہ مہندی جو آپ نے تیار کی ہے لے کر اور اس میں ایک لفافہ کھلی مہندی لے کر آپس میں ملا دیں اور اوپر چینی کا شیرا لگا دیں۔ بہت ہی کامیاب مہندی بنانے کا طریقہ ہے۔ یہ مہندی تجارتی پیمانے پر بنا کر خوبصورت شیشیوں میں بھر کر خوبصورت پیکنگ کر کے بازار میں فروخت کر سکتے ہیں۔ بڑا منافع بخش کاروبار ہے۔ اچھے پیمانے پر شروع کر کے روپیہ کمائیے۔

کوپل وارنش بہترین رنگائی کیلئے

یہ ایک نہایت بہترین وارنش ہے جو عمدہ قسم کی رنگائی کے لئے بہت اچھی چیز ہے بنا کر دیکھئے قدر ہو جائے گی۔

۱۴ سیر پیلا افریقین کم پل AFRICANGUMCOPAL لے کر

بدستور پگھلایا جاوے تب اس میں ۲ گیلن گرم السی کا تیل ڈال کر ملایا جائے اور

اس تک ابالا جائے جب تک کہ مضبوط ڈورے نہ آجائیں اب قریب ۵ امنٹ میں یا جب کہ کافی گرم ہو ۲ گیلن تارپین ڈال کر خوب ہلایا جائے۔ ممکن ہے کہ کچھ تارپین گرم حالت میں اڑ جائے۔ مگر تاہم یہ وارنش نہایت چمکدار شفاف اور سیال ہوگی اور نہایت آزادی سے بہے گی۔ اور ساتھ ہی ساتھ جلد سوکھ کر ٹھوس اور پائیدار ہو جائے گی۔ تارپین ہلاتے کے بعد چھلنی میں چھانی جائے گی اس کے بعد اسی گرم حالت میں اگر ذرا گاڑھی ہے۔ تو نہایت نرم کوٹلوں پر تھوڑا تارپین گرم کر کے قبل اس کے کہ ٹھنڈا ہو جائے۔ اس میں حسب دلخواہ ہلا کر جتنا پتلا کرنا ہو کر لیا جائے۔

شیمپو خریدتے وقت محتاط رہئے
زیادہ جھاگ بنانا شیمپو کی خوبی نہیں ہے

بالوں کی دلکشی کا راز

شیونگ سوپ	½ پونڈ	کاسٹک سوڈا تقریباً	۱ اونس
تیل ناریل	۱ پونڈ	پرل	۱ اونس
رنگ	حسب منشاء	خوشبو	حسب منشاء

آج بازار میں بے شمار شیمپو فروخت ہو رہے ہیں یہ فارمولا تمام سے بہتر شیمپو تیار کرتا ہے۔ آپ بھی عمدہ نام رکھ کر اور بنا کر خوبصورت پیکنگ کر کے فروخت کریں بڑا کامیاب فارمولا ہے۔

سو فیصدی کامیاب نیل پالش کا فارمولا

دانہ سیلوز	۱½ پونڈ	آمل ایسٹیٹ	۲ پونڈ

ایسی ٹون	۳ پونڈ	تھینسز	ایک گیلن
پرل	۲ اونس	آئل ارنڈی	½ اونس

مطابق اس کتاب کے دوسرے فارمولوں کی طرح تیار کریں۔ اور بنا کر خوبصورت شیشیوں میں پیک کر کے فروخت کریں۔ بہترین کامیاب چمکدار پختہ نیل پالش تیار ہے، بہت ہی کامیاب فارمولا ہے۔

داد چنبل کی دوا

دیسی اجوائن کو کوٹ کر دو گنے آک کے دودھ میں گوندھ کر چپٹی ٹکیہ بنا لیں۔ اس کو اجوائن سے دو گنے تلوں کے تیل میں ڈال کر اتنا پکائیں کہ جل کر سیاہ ہو جائے۔ تیل ٹھنڈا ہونے پر اس ٹکیہ کو نکال کر پھینک دیں۔ اور تیل کو نکال کر چھوٹی چھوٹی شیشیوں میں بھر لیں۔ اس کو لگاتے رہنے سے پرانے سے پرانے داد چنبل تک دور ہو جاتے ہیں۔

پارہ کی گولی

ڈاکٹر رام کرشن ورما آیورویدک اچاریہ نے اپنی ہندی کتاب "پیٹنٹ ادویات" میں ان گولیوں کی بہت تعریف کی ہے۔ امساک اور سرعت انزال کے لئے یہ دوا لاجواب ہے اور جب تک کھٹائی نہ کھائیں۔ منی خارج نہیں ہوتی نسخہ ملاحظہ ہو۔ پارہ مصفیٰ ½ ۱ ماشہ، ہر دو کو پان کے رس میں کھرل کریں۔ سایہ میں کھرل کرتے کرتے خشک کریں۔ تب عقرقرحا، اجوائن خراسانی، جائفل، کلمینی لونگ ہر ایک دوا ساڑھے تین ماشہ پیس کر پارہ افیون میں ملا کر اچھی طرح کھرل کریں اور تین تین رتی کی گولیاں تیار کر لیں۔ جماع سے پیشتر گندم کی روٹی گائے کے گھی کے ساتھ

کھا کر اور تین گھنٹہ بعد ایک گولی کھالیں۔ ۴، ۵ گھنٹہ بعد جماع کریں۔

بندوق کے لئے عمدہ تیل

ٹرائی ایتھائیلین ۹ چھٹانک، ٹرپن آئیل ۹ چھٹانک، سلفورینیٹیڈ کسٹر آئیل دس چھٹانک صاف کیا ہوا، ٹیکنیکل وائٹ آئیل بڑھیا ایک چھٹانک۔ چاروں تیل ملا دیجئے۔ شیشیوں میں بھر لیں خوبصورت لیبل لگا کر فروخت کریں۔ منافع بخش کاروبار ہے۔

ٹائپ مشین کا تیل

ریکٹی فائیڈ سپرٹ میں دوگنا کسٹر آئیل (ارنڈی کا تیل) ملا کر بذریعہ واٹر باتھ گرم کریں۔ حتیٰ کہ سپرٹ ابلنے لگے اس دوران میں خوب ہلاتے رہیں ابال آنے پر آگ کو بجھا دیا جائے تاکہ تب کسی برتن میں ڈال کر چند دن دھوپ میں رکھ دیں تاکہ اچھی طرح نتھر کر صاف ہو جائے۔ پھر شیشیوں میں بھر لیں اور خوبصورت لیبل لگا کر فروخت کریں بڑا منافع بخش کاروبار ہے۔

سائیکلوں کا تیل

صاف کیا ہوا بنولوں کا تیل، صاف کیا ہوا ارنڈی کا تیل (کسٹر آئیل) ہر دو برابر لے کر ملا لیں۔ بناسپتی گھی تیار کرنے والی ملوں کے ہاں صاف کیا ہوا بنولوں کا تیل نہایت سستا خرید کیا جا سکتا ہے۔

سکرین شربت

سکرین ۵ رتی میں روح کیوڑہ اور ریکٹی فائڈ سپرٹ حسب ضرورت ڈال کر شیشی رکھ چھوڑیں بوقت ضرورت ایک گلاس پانی میں ۱۰-۱۲ بوند اس عرق کی ملا دیں۔ بہت عمدہ اور خوشبودار شربت تیار ہوگا اس کو بنا کر فروخت کر کے فائدہ اٹھا سکتے ہیں بڑا منافع بخش کاروبار ہے۔

نیل (الٹرا میرین بلیو) بنانے کی انڈسٹری

الٹرا میرین بلو ایک بہت ہی کام آنے والا نیلا پگمنٹ ہے۔ بازار میں یہ پاؤڈر کی شکل میں بکتا ہے اور زیادہ تر کپڑوں میں نیل دینے کے کام آتا ہے۔ ویسے یہ ڈسٹیمپر بنانے اور عمارتوں میں چونے کی پتائی میں چونے کے ساتھ چونے کا رنگ نکھارنے کے لئے ملایا جاتا ہے۔ نیل کی بڑی مانگ ہے اور اس کو بنانے کا کام تھوڑی پونجی سے شروع کیا جا سکتا ہے۔

کچا مال : نیل بنانے میں کام آنے والا کچا مال سوڈیم، ایلومینیم، سلیکن، گندھک اور آکسیجن ہیں جن کو ملا کر یہ بنایا جاتا ہے۔ کچا مال مندرجہ ذیل ذرائع سے حاصل ہوتا ہے:۔

۱۔ مٹی : کے اولن یعنی چائنا کلے استعمال کی جاتی ہے۔

۲۔ سلیکا : اس کے لئے کیسلگھر عموماً استعمال کیا جاتا ہے لیکن کچھ حالتوں میں پسا ہوا کوارٹز بھی استعمال ہوتا ہے۔

۳۔ گلابرس سالٹ : خالص سوڈیم سلفیٹ جس میں لوہا نہ ملا ہوا ہو جلا کر باریک پیس لیا جاتا ہے۔

۴۔ سوڈیم کاربونیٹ : سب سے اچھی کوالٹی کا سوڈا ایش جلا کر پیس لیا جاتا ہے۔

۵۔ گندھک : خالص ڈنڈے والی گندھک استعمال کی جاتی ہے۔

۶ : کاربن : اس کے لئے پتھر کا کوئلہ یا لکڑی کا کوئلہ استعمال کیا جاتا ہے۔

فارمولے : الٹرا میرین بلیو بنانے میں پہلا کام اجزاء کو باریک پیس کر

ملانا ہے۔ اجزاء کا تناسب مندرجہ ذیل رکھا جاسکتا ہے۔

	ہلکا رنگ	درمیانی رنگ	گہرا رنگ
کے اولن	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۸
سوڈا ایش	۹۰	۱۰۰	۱۰۳
گلابرس سالٹ	۱۲۰	-	-
کاربن یا لکڑی کا کوئلہ	۲۵	۱۲	۴
کیسلگھر (سلیکا)	-	-	۱۶
گندھک	۱۶	۶۰	۱۱۷

بنانے کا طریقہ: اجزا کو الگ الگ پیس لینے کے بعد ان کو مندرجہ بالا تناسب میں ملا لیا جاتا ہے اور اس کے بعد ان کو بھونا جاتا ہے۔

اب ان اجزاء کے مکسچر کو کٹھالیوں میں رکھا جاتا ہے اور ان کے اوپر مٹی خوب ٹھونس کر بھر دی جاتی ہے تاکہ ہوا اندر داخل نہ ہو سکے۔

اس کے اوپر سے کٹھالی کا ڈھکن کس کر لگا دیا جاتا ہے۔ اب ان کٹھالیوں کو بھٹی پر رکھ دیا جاتا ہے۔ شروع میں ہلکی آنچ دی جاتی ہے جو آہستہ آہستہ بڑھا کر دو گھنٹے تک خوب سرخ چمکدار کر دی جاتی ہے۔ اس طرح سے مکسچر کے اندر سے ہوا باہر نکل جاتی ہے۔

جب ری ایکشن مکمل ہو جاتا ہے تو بھٹی کو آہستہ آہستہ ٹھنڈا ہونے دیتے ہیں۔ جب یہ ٹھنڈی ہو جاتی ہے تو کٹھالیوں کو نکال کر کھول لیا جاتا ہے اور ان کے اندر سے ہرے رنگ کا مرکب نکال لیا جاتا ہے جس کو گرائنڈنگ مشین میں پیس لیا جاتا ہے۔ یہ پاؤڈر الٹرا میرین گرین کے نام سے بازار میں پینٹ فروخت کرنے والوں کے یہاں بکتا ہے۔

اس ہرے پاؤڈر سے ہی الٹرامیرین یا ئیل تیار کیا جاتا ہے۔ نیلے رنگ میں تبدیل کرنے کے لئے اسے گندھک کے ساتھ ملا کر بھونا جاتا ہے۔ یہ عمل لوہے یا فائر کلے کے بنے ہوئے ریٹارٹوں میں کیا جاتا ہے۔ مندرجہ بالا ہرے مرکب کے ساتھ گندھک پیس کر ریٹارٹ میں ڈال کر بھونتے ہیں۔ ہر دفعہ تھوڑا تھوڑا مرکب ڈالتے ہیں اور جب ایک مرتبہ کے ڈالے ہوئے مرکب میں گندھک جل جاتی ہے تو دوسری کھیپ ڈالی جاتی ہے۔ گندھک کتنی مقدار میں ملانی چاہئے یہ اس مرکب کے فارمولے پر منحصر ہے۔ اگر یہ ہرا مرکب سوڈے سے بنایا گیا ہے تو تقریباً ۷ فیصدی گندھک اور اگر گلابرس سالٹ سے بنایا گیا ہے تو تقریباً ۱۰ فیصدی گندھک کی ضرورت اس کو نیلے رنگ میں تبدیل کرنے میں پڑتی ہے۔

فلٹر کرنا: اس خام الٹرامیرین کو اب فلٹر کیا جانا چاہئے۔ اس کام کے لئے جو فلٹر بکس استعمال کئے جاتے ہیں وہ سخت لکڑی کے بنے ہوئے ۵۔۷ فٹ لمبے اور ۴۔۵ ۰ ۶ انچ چوڑے ہوتے ہیں۔ نیچے کی اصلی تلی سے ۶۔۷ انچ اوپر ایک عارضی تلی لگائی جاتی ہے جس میں ½ انچ قطر کے بہت سے سوراخ بنے ہوتے ہیں۔ اور اس کے اوپر مضبوط سوتی فلٹر کلاتھ بچھا دیا جاتا ہے۔ ایک دوسرے حوض کے اندر مندرجہ بالا الٹرامیرین پیس کر گنگنے پانی میں اچھی طرح ملا کر فلٹر بکس میں ڈال دیتے ہیں۔ اس طریقے سے کئی فلٹر بکسوں میں مال ڈالا جاتا ہے۔ اب فلٹر ہونے کے بعد جو مصالحہ ملتا ہے اس کو حوضوں میں بھر دیا جاتا ہے تا کہ یہاں اس میں قلمیں جم جائیں اور سوڈیم سلفیٹ علیحدہ کیا جا سکے۔ اب اس الٹرامیرین کو کئی دفعہ پانی سے دھویا جاتا ہے تا کہ اس میں سے غیر ضروری اجزاء علیحدہ کئے جا سکیں۔ اب اس کو ہاتھ کی چکیوں میں پیس لیا جاتا ہے اور

پیستے وقت تھوڑا تھوڑا پانی ڈالتے رہتے ہیں۔ اب اس پانی ملے ہوئے پاؤڈر کو بڑی بڑی ٹنکیوں میں جو کہ لکڑی کی بنی ہوئی ہوتی ہیں بھر دیا جاتا ہے۔ جہاں ڈیڑھ یا دو دن تک اسے تہ نشین ہونے دیا جاتا ہے۔

نتھارنا: اب اوپر کے نیلے رقیق کو سائفن کے ذریعہ ایک دوسرے حوض میں پہنچا دیا جاتا ہے تاکہ رنگ کے بہت باریک ذرات تلی میں بیٹھ جائیں۔ اب بڑی ٹنکی میں جو مال بھرا ہے اسے کئی چھوٹی چھوٹی ٹنکیوں میں ڈال کر پانی میں گھولتے ہیں۔ بڑے بڑے ذرات تو جلدی ہی تلی میں بیٹھ جاتے ہیں۔ تقریباً دو گھنٹے بعد اوپر اوپر کے پانی کو نتھار کر دوسری ٹنکیوں میں بھر دیا جاتا ہے۔ اسی طرح کئی مرتبہ کرنے سے الٹرا میرین کے بہت ہی باریک یا ایک ذرے حاصل ہوتے ہیں۔ اب ان کے ساتھ پھٹکری یا ہلکا تیزاب ملا کر پانی میں گھول کر ٹنکیوں میں جماتے ہیں تو بہت ہلکا نیلے رنگ کا گیلا پاؤڈر ملتا ہے، جسے سایہ میں خشک کر لیا جاتا ہے۔

یہ سوکھ کر سخت ڈھیلے سے بن جاتے ہیں جن کو گرائنڈنگ مل میں پیس کر پاؤڈر بنا لیا جاتا ہے اور اسے چھان لیا جاتا ہے۔ چونکہ الگ الگ کٹھالیوں میں بنائے گئے الٹرا میرین کے رنگ میں معمولی سا فرق ہوتا ہے۔ اس لئے تیار شدہ پاؤڈرس کو سٹینڈرڈ کے مطابق ملا کر اسٹینڈرڈائیزڈ بنایا جاتا ہے تاکہ بازار میں ایک جیسے رنگ کا مال پہنچے۔

⁘⁘⁘

مربّہ سیب

سیب منتخبہ ۱۲ کلو، ساری رات لائم واٹر میں بھگو رکھیں صبح نکال کر صاف پانی سے دھو دیں۔ اور دیگچے میں سب ڈال کر اتنا پانی ڈالیں کہ سب سیب بھیگ جائیں اور پانی سیبوں کے برابر آجائے۔ اس میں رنگ کاٹ تھوڑا سا ڈال کر ایک دو اُبال دیں اور نکال کر ٹھنڈے پانی میں ڈال دیں پھر سوئے سے چھید دیں۔ چار کلو کھانڈ کی چاشنی تیار کر کے اس میں سیب میں ڈال دیں۔ اور دو تین اُبال کے بعد رکھ دیں دوسرے دن وہی چاشنی نکال کر چار کلو کھانڈ ڈالیں اور پکائیں ایک اُبال تک پھر سیب ڈال کر دو تین اُبال آنے پر رکھ چھوڑ دیں۔ تیسرے دن پھر یہی کریں بارہ کلو کھانڈ بارہ کلو سیب برابر کر دیں اور قوام ٹھیک ہونے پر ڈبوں میں بند کریں۔

لسٹر پالش بنانا

فارمولا: ٹیلو (چربی)	ایک پونڈ	ریڈ فیرک آکسائیڈ	۲ اونس
آگزیلک ایسڈ	۳ ڈرام	پیومس پاؤڈر (بڑھیا چاک پاؤڈر)	۲ اونس

ترکیب تیاری: ایسڈ کا چورا کر لیجئے اس میں آکسائیڈ اور پیومس پاؤڈر ملائیے۔ اب اس میں پگھلی ہوئی ٹیلو ملائیے آخر میں مکسچر کو مناسب سانچوں میں پریس کر لیجئے۔ یہ خیال رکھنا چاہئے کہ ریڈ فیرک آکسائیڈ اور پیومس پاؤڈر بالکل سرمہ کی مانند باریک پسے ہوئے ہونے چاہئیں۔ ان میں موٹا ذرہ کوئی نہ ہو ورنہ جس چیز پر پالش کرنا ہے اس پر کھرنچیں پڑ جائیں گی۔ عمدہ قسم کے فرنش، کاریں، موٹر سائیکلیں، سکوٹروں، ہر قسم کے فرنیچروں کے استعمال کی عمدہ

پالش ہے۔ بنا کر خوبصورت ڈبیوں میں پیک کر کے فروخت کریں۔ منافع بخش کاروبار ہے۔

بسری کیٹنگ گریس بنانا

ٹیلو (چربی) ۲۵ کلو موبل آئیل (بھاری) ۵ کلو

کاسٹک سوڈا لائی ۳۰ ڈگری بامی ۱۰ کلو

ٹیلو کو ہلکی آگ پر پگھلایئے اور اس میں کاسٹک سوڈا کی لائی ملایئے اس کو اتنا ابالیے کہ سیپونی فکیشن ہو جائے یعنی صابن جائے۔ اب اس میں موبل آئیل ملا کر ٹھنڈا ہونے پر ڈرموں اور کنستروں میں بھر لیں یہ گریس بنا کر فروخت کریں بڑی منافع بخش تجارت ہے۔

سپرٹ کی بو کو دور کرنا

اسپرٹ	SPIRIT	ایک گیلن
سفید چونا	QUICKLIME (POWDER)	نصف اونس
کوئلہ لکڑی	WOOD CHARCOAL	ایک اونس
سفوف پھٹکری	ALUM (POWDER)	۲ اونس

سب کو ملا کر چند دن کے لئے رکھ دیا جائے مگر ڈھکن دار چیز میں رکھا جائے۔ اس کے بعد فلٹر کر لیا جائے تیار ہے۔

نوٹ: بجائے کوئلہ کے اگر اس میں ایک ڈرام اسپرٹ آف نائیٹرس "ایتھر" SPIRIT OF NITROUS ETHER اس طرح ملائی جائے کہ اول چونا اور پھٹکری ملا کر خوب ہلائی جائے اس کے بعد یہ ملائی جائے تو ادم بہترین

تیار ہوگی۔ مگر جب چند دن کے لئے رکھی جائے تو کبھی کبھی ہلا دی جائے پھر فلٹر رکھا جائے۔

ھزاروں روپے کمانے کا راز

دانت رومال سے پکڑ کر نکالنا

آپ نے اکثر دیکھا ہوگا کہ ادھر اُدھر بازاروں میں اور فٹ پاتھوں پر مجمع بازہ دانت کو رومال سے پکڑ کر نکال دیتے ہیں۔ روزانہ بچاس ساٹھ روپے آسانی سے کما لیتے ہیں۔ مگر اپنا راز کسی قیمت پر بھی بتاتے۔ آج یہ مخفی راز غریبوں کے لئے ظاہر کر دیا ہے۔

عقرقرحا عمدہ قسم جس کو کیڑا نہ لگا ہو۔ نیز اعلیٰ سرکہ برانڈی یا ودسکی ولائتی میں ایک ماہ تک رکھیں۔ یہاں تک کہ وہ موم ہو جائے بس تیار ہے۔ بقدر ۴ رتی دوا دانت کے چاروں طرف لگا کر ۱۵۔۲۰ منٹ رومال سے دانت کو مضبوط پکڑ کر خوب ہلا کر جھٹکے سے نکال دو۔

ایک شاندار ٹوتھ پاوڈر

سفوف دار چینی	۳ ماشے	سپاری جلی ہوئی	۳ ماشے
طوطیا بھنا ہوا	۳ ماشے	کافور	۳ ماشے
کتھہ	۳ ماشے	کہر بامی (سفوف)	۱۵ ماشے

خوب کھرل کریں پس پاؤڈر تیار ہے۔

اس کے موجد کا دعویٰ ہے کہ دانتوں کے جملہ امراض کا بے نظیر علاج

میل کو دُور کرتا ہے۔ بدبوئے دہن کا دافع ہے۔ دانتوں کو مثل موتیوں کے چمکاتا ہے۔

ایک اور بے نظیر منجن کا نسخہ

ترپھلہ	۱ تولہ	پوست انار	۶ ماشہ
پھٹکڑی بریاں	۶ ماشہ	نیلا تھوتھا بریاں	۱ ماشہ
الائچی خورد	۶ ماشہ	کافور	۱ ماشہ
لونگ	۱ ماشہ		

تمام ادویہ کو پیس کر منجن تیار کریں۔ یہ منجن بدبوئے دہن نیز پائیوریا کے لئے اکسیر ہے۔

پورے ایک لاکھ روپے کا فارمولا

ہینگ بنانے کا راز

دودھ بھیڑ بقدر ضرورت لے کر کسی مٹی کے برتن میں ڈال کر منہ بند کر کے دھوپ میں رکھ دیں۔ سات آٹھ یوم کے بعد نکال کر دیکھیں۔ اصلی ہینگ کے مانند برآمد ہوگی۔

نقلی ہینگ بنانا

میدہ گندم ۴ تولہ، ہینگ خالص ۲ تولہ، بیسن (چنے کی دال کا میدہ) ۲ تولہ، بھیڑ کا دودھ ایک کلو۔

بنانے کا طریقہ: پتیلہ میں دودھ ڈال کر ابالیں حتیٰ کہ ۱۲ چھٹانک باقی رہ

جائے تب نیچے اتار کر باقی اشیاء ملا کر اچھی طرح مل کر لیں اب اس برتن کو گرم گرم حالت میں ہی ڈھکن دے کر ڈھکن کے چاروں طرف گوندھا ہوا آٹا لگا کر مضبوطی سے بند کر دیں تا کہ اندر کی ہوا باہر نہ نکل سکے۔ ۴۸ گھنٹے کے بعد کھول کر اندر سے تمام مادہ نکال کر رکھ لیں یہ عمدہ قسم کی نقلی ہینگ اصلی ہینگ تیار ہے۔ بنا کر فروخت کریں بہت ہی مہنگے داموں سے فروخت ہو سکتی ہے

لاجواب گرم مصالحہ بنائیے

نسخہ: دھنیا خشک ۱/۲ اکلو، ادرک ۲ چھٹانک، ہلدی ۱۵ چھٹانک، دار چینی ۱۳ چھٹانک، زیرہ سیاہ و سفید ۷ چھٹانک، جائفل ایک چھٹانک، لونگ ایک چھٹانک، کالی مرچ ایک چھٹانک، پالک کے بیج ۳ چھٹانک، لال مرچ ۴ چھٹانک، سرد چینی ۲ چھٹانک، سگھاں ایک چھٹانک، تیج پتہ ایک چھٹانک تمام چیزوں کو آپس میں اچھی طرح ملا لیں اور ۲، ۲ چھٹانک کے پیکٹوں میں بند کر لیں۔ پیکٹ نہایت ہی خوبصورت چھپوا لیں ہر گھر میں فروخت ہونے والی چیز ہے۔ سبزیاں اور گوشت کو لذیذ بنانے کے لئے پکاتے وقت تھوڑی سی مقدار میں یہ مصالحہ ڈالنے سے نہایت ہی لذیذ تیار ہو جاتا ہے۔ جو شخص ایک دفعہ اس مصالحہ کو استعمال کرے گا وہ عمر بھر بار بار اس کو استعمال کرے گا بنائیں اور فائدہ اٹھائیں آجکل بازار میں بے شمار فرمیں یہ مصالحہ تیار کر رہی ہیں آپ اپنے نام اور مارکہ کے خوبصورت پیکٹ چھپوا کر بازار میں فروخت کریں۔

بہترین کاروبار ہے۔

گلاس فلاور بنانے کا طریقہ

ا۔ لوشن۔ سرخ، پیلا، سبز (۲) پیلی گم اعد د (۳) تار باریک (۴) موٹی تار (۵) کپڑا سفید (۶) ہارڈ بورڈ (۷) تھنر، لوشن گاڑھا ہونے کی صورت میں استعمال کریں (۸) باریک گڈی کاغذ۔

بنانے کا طریقہ

باریک تار کو پھول کی پتی کی شکل دے کر لوشن میں ڈبو کر نکال لیں اور سوکھنے کا انتظار کریں خیال رہے کہ پتی اندر سے ٹوٹے نہیں اسی طرح پورے پھول کے لیے پتیاں بنائیں اور اس کے بعد ان کو جوڑ کر پھول مکمل کریں پھول کو باریک تار کی مدد سے باندھ سکتے ہیں۔ سبز پتے بنانے کے لیے باریک تار کو ایک سلائی پر لپیٹتے جائیں وہ سپرنگ کی شکل اختیار کر جائے گی سلائی سے اتار کر اسے پتے کی شکل میں بنا لیں اور سبز لوشن کی شیشی میں ڈبو کر نکال لیں۔ اسی طرح حسب ضرورت پتے بنالیں۔ جیسا کہ آپ ڈیزائن بنانا چاہتی ہیں پھول بھی سرخ اور پیلے بنالیں اسی طریقہ سے آپ چھوٹی کلی بھی بنا سکتی ہیں۔ جب پھول اور پتے تیار ہو جائیں تو موٹی تار پر گڈی کاغذ لپیٹ لیں اور ہارڈ بورڈ پر سفید کپڑا لگالیں۔ ہارڈ بورڈ سوکھ جائے تو اس پر موٹی تار کی جو شاخیں تیار کی ہیں ان کو پیلی گم لگا کر چپکا دیں اسی طرح ترتیب اور خوبصورتی سے پھول اور پتے پیلی گم کی مدد سے لگائے جائیں جہاں ضرورت پڑے چھوٹی کلیاں بھی بنا کر لگائی جا سکتی ہیں سوکھنے کے بعد اسے خوبصورت فریم میں کروالیں آپ کا گلاس فلاور فریم تیار ہے۔

جملہ کاموں کے لئے کلنیر

ایک صفائی کرنے والا مصالحہ جو ادنیٰ ٹائلوں، فرش پینٹ کی ہوئی چیزیں، لینولیم، کانچ، چینی کا سامان وغیرہ صاف کرنے کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے ذیل کے فارمولے سے بنتا ہے۔

ٹرائی سوڈیم فاسفیٹ ایک اونس

لیکویڈ سوپ چار اونس

پانی ایک گیلن

تمام چیزوں کو باری باری ملائیں مکسچر تیار ہونے پر بوتلوں میں بھر لیں اور استعمال میں لائیں اور خوبصورت لیبل لگا کر بازار میں فروخت کریں۔

براس پالش بنانا

پسا ہوا راٹن سٹون ۱½ اونس، پسا ہوا پومس سٹون ایک اونس، آگزیلک ایسڈ کرسٹل ۲ اونس، گرم پانی ایک کوارٹر۔

اس براس پالش کو آگ نہیں پکڑتی اور استعمال کرنے سے پہلے اسے ہلا لینا چاہیے۔ اسے ایک اونس کپڑے یا شمیز چمڑے سے لگانا چاہیے۔ اسے بنا کر فروخت کر سکتے ہیں۔

بال اڑانے کی کریم بنانا

آج کل بال اڑانے کی چیزوں کی بھی بہت مانگ ہے۔ صابن، پیسٹ، عرق، اور پاؤڈر کی شکل میں بال اڑانے کی دوائیں بکتی ہیں۔ صابن اور پاوڈر کو استعمال کرنے میں بہت مشکل پڑتی ہے۔ اس لئے کریم یا لوشن کو بہت پسند کیا جاتا ہے۔

کیونکہ اس کو استعمال کرنا متقابلتاً آسان ہے ۔ ذیل میں بال اڑانے کی کریم بنانے کی ترکیب لکھی جا رہی ہے اس سے آپ بنا کر خوبصورت شیشیوں میں بھر کر جاذب نظر لیبل لگا کر اچھی طرح فروخت کر سکتے ہیں ۔

گم ٹراگا کنتھ ۳۰ گرین ۔ پانی اونس

گم ٹراگا کنتھ کو آپ کتیرا گوند کہہ سکتے ہیں اور کتیرا گوند اس کی جگہ کام میں لا سکتے ہیں ۔ حالانکہ اصلی گم ٹراگا کنتھ دوسرا ہی گوند ہے ۔ اس گوند کو پانی میں توڑ کر توڑ کر ڈال دیں تھوڑی دیر میں یہ خوب پھول جائے گا اور پانی کی جیلی جیسی بن جائے گی اب اس جیلی میں مندرجہ ذیل اجزاء ملا دو ۔

سوڈیم سلفائڈ ۴۰ گرین ۔ گلیسرین ۱ ڈرام

ان دونوں کو ملا کر مندرجہ بالا جیلی میں ملا دو ۔ بس بال اڑانے کی کریم تیار ہو گی ۔ اس کو ہمیشہ مضبوط ڈاٹ والی شیشی میں رکھنا چاہئے تا کہ ہوا شیشی کے اندر جا کر اسے خراب نہ کر سکے ۔ بجائے شیشیوں کے اس کو ٹین کے مڑنے والے ٹیوبوں (GOLLAPSIBLE TUBES) میں بھر سکتے ہیں جو کہ بکری کے لحاظ سے موزوں ہوگا ۔ اس کریم میں ہلکی اور بھینی خوشبو دینے والا کوئی سینٹ مثلاً ٹرپنیول بھی شامل کر دیں ۔

بال اڑانے کی خوشبودار لیو کریم

آج کل بازار میں DEPIL نام کی ایک بال اڑانے کی کریم آئی ہے ۔ جو کہ رانگ کی ٹیوبوں میں بند کی ہے اور کولڈ کریم کی طرح جلد پر لگا دینے سے وہاں کے بال اڑ جاتے ہیں اس کریم کو بنانے کی ترکیب بھی آسان ہے ۔

بیرم سلفائڈ ۴ اونس وسیلین ۳۰ اونس

سپرمیٹی موم	۱۰ اونس	اسٹیرن	۷ اونس
ٹنکچر آیوڈین	۱½ اونس	پوٹاشش کاربونیٹ	۱¼ اونس
پانی	۴۰ اونس	خوشبو جیسمین یا حسب پسند و ضرورت۔	

پہلے واٹر باتھ پر ویزلین، سپرمیٹی اور اسٹیرن کو پگھلاؤ۔ دوسرے برتن میں پانی میں پوٹاشیم کاربونیٹ کو ملا کر گرم کر لو موموں میں اس کو ملا کر خوب چلاؤ تا کہ سفید ایملشن بن جائے۔ اس میں باقی اجزاء ملا کر کریم بنالو کوئی عمدہ نام رکھ کر اپنی ٹیوبیں بنوا کر فروخت کریں۔

تاڑ یا کھجور کے رس سے سرکہ بنانا

تاڑ یا کھجور سے گڑ بنانے والوں کی مزید جانکاری کے لئے میں یہ لکھ دینا بھی مناسب سمجھتا ہوں کہ وہ لوگ اس سے لاجواب سرکہ (VINEGAR) تیار کر سکتے ہیں۔ اس کا رنگ گنّے کے رس سے بنے ہوئے سرکے سے زیادہ صاف ہوتا ہے۔ اور یہ بہت صحت مند ہے۔ یورپ کے سفید سرکے جیسا یہ سرکہ تیار ہوگا۔

کبھی کبھی ایسا ہوتا ہے کہ تھوڑی سی غفلت اور لاپرواہی سے رس پڑا رہنے سے جراثیم پیدا ہو جانے سے خمیر ہو کر ترشش ہو جاتا ہے۔ اور لوگ اس کو پھینک دیتے ہیں۔ کیونکہ اس کا کوئی اور استعمال وہ لوگ نہیں جانتے۔ اس کھٹے رس کو مٹکوں میں بھر کر رکھ دیں تو کچھ عرصے بعد اس کا سرکہ بن جاتا ہے۔ سرکہ بنانے کے بارے میں مزید معلومات آپ کو اسی کتاب میں کسی دوسری جگہ پر ملیں گی۔

چاندی چڑھانے کا پاؤڈر

SILVERING POINDER

اس پاؤڈر میں ذرا سا پانی ملا کر گیلا کر کے کسی بھی دھات پر رگڑنے سے اس پر چاندی کی تہہ چڑھ جاتی ہے۔ اس کو آپ نے اکثر بازار میں بیٹھے مجمع لگانے والوں کو بیچتے دیکھا ہوگا۔ بنانے کا فارمولا درج ذیل ہے۔

سلور کلورائیڈ	۳ حصے	سوڈیم کلورائیڈ	۳ حصے
چاک پاؤڈر	۲ حصے	پوٹاشس کاربونیٹ	۶ حصے

سب کو پیس کر چھان لیں۔ اور پاؤڈر تیار ہے۔

ٹیبل سالٹ

بڑے بڑے ہوٹلوں میں سادہ نمک جو کہ میلا ہوتا ہے استعمال نہیں کیا جاتا۔ بلکہ ایک بہت صاف طرح کا نمک استعمال کیا جاتا ہے۔ جس کو ٹیبل سالٹ کہتے ہیں۔ اس کو بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ سیندھا نمک کو توڑ کر اس کو چوگنے ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) میں حل کر لو۔ اس کو کپڑے کی موٹی گدی میں سے چھان لو۔ تاکہ تمام کثافتوں سے پاک ہو جائے۔ اس سلیوشن میں پہلے بیرم کلورائڈ اور بعد میں سوڈا کاربونیٹ اس وقت تک ڈالو جب تک کہ تلی میں قلمیں بیٹھتی رہیں۔ اب اس کو پھر چھان لو۔ اور سلیوشن کو بہت ہلکی آگ پر گاڑھا کرو اور جیسے ہی کرسٹل بننے شروع ہو جائیں پکانا چھوڑ دو اور سلیوشن کو ایک دن تک پڑا رہنے دو۔ ان قلموں کو اکٹھا کر کے سکھا لیتے ہیں۔ اور بوتلوں یا پیکٹوں میں بند کر دیتے ہیں۔ یہ ٹیبل سالٹ ہے۔

سائیٹرک ایسڈ یعنی ست لیموں بنانا

یہ پوشیدہ راز سینکڑوں روپیہ خرچ کرنے پر بھی شاید ہی کوئی بتائے گا۔

فارمولا:۔ لیموں کو کاٹ کر ان کا رس نکال کر چھان لیں۔ یہ رس لیموں تین سیر، کیلیشیم کارب یعنی چاک صاف و سفید دس تولہ۔ تیزاب گندھک خالص چھ چھٹانک صاف پانی ایک سیر۔

طریقہ تیاری:۔ لیموں کے رس کو تمام چینی کے برتن میں ڈال کر ہلکی آنچ پر گرم کریں اچھی طرح گرم ہو جانے پر اس میں کیلیشیم کارب تھوڑا تھوڑا کر کے حل کریں۔ حتیٰ کہ تمام چاک لیموں کے رس میں حل ہو جائے اب ایک شیشے یا تام چینی کے برتن میں مذکورہ صاف پانی ڈال کر اس میں تیزاب گندھک تھوڑا تھوڑا ڈال کر حل کر لیں۔ واضح رہے کہ پانی تیزاب میں نہ ڈالا جائے بلکہ تیزاب تھوڑا تھوڑا کر کے پانی میں ڈالا جائے اور حل کیا جائے۔ تیزاب پانی میں حل ہو جانے کے بعد اب اس تیزاب ملے پانی کو لیموں کے گرم گرم رس میں ڈال کر ملا دیں۔ اس کے ملانے سے مرکب میں ابھان اٹھے گا اور ابھان اٹھنے پر تمام ست لیموں برتن کی تہہ میں نیچے بیٹھ جائے گا کچھ دیر پڑا رہنے کے بعد پانی کو نتھار کر احتیاط سے علیحدہ کر دیں اور نیچے بیٹھے ہوئے ست کو خشک کریں۔ یہی ست لیموں تیار ہے۔ تیار کر کے فائدہ اٹھائیں۔

جوں مار پاؤڈر

LICE KILLING POWDER

سر میں جوئیں پڑ گئی ہوں تو ڈی ڈی ٹی کا ۵ فیصد پاؤڈر سر میں ڈالنے سے

جوئیں مرجاتی ہیں۔ اسی طرح اگر کتوں کے جسم پر یہ پاؤڈر مل دیا جائے تو ان کے جسم میں ہونے والی کلیاں اور پسو مرجاتے ہیں۔ ۹۵ تولہ ٹیلکم پاؤڈر میں ۵ تولہ ڈی ڈی ٹی کا پاؤڈر ملا دینے سے ۵ فیصدی والا پاؤڈر بن جائے گا۔

(۲)

ڈی ڈی ٹی کا ۵ فیصدی والا پاؤڈر ۱۰ اونس		بورک ایسڈ	۲ اونس
اسٹارچ عمدہ قسم	۵ اونس	میگنیشیم کاربونیٹ	۲ اونس
ٹیلکم پاؤڈر	۵ اونس		

تمام چیزوں کو باریک کرکے آپس میں اچھی طرح ملالیں اور ۱۰۰ نمبر چھلنی سے چھان لیں۔ یا کپڑے چھان کرلیں۔ ½ اونس مسک پاؤڈر اچھی طرح ملالیں۔ بس جوں مار عمدہ قسم کا خوشبودار پاؤڈر تیار ہے۔ بازار میں اس پاؤڈر کی کافی مانگ ہے خوبصورت پیکنگ بناکر دکانداروں کو فروخت کریں۔ ہر گھر میں اس کی ضرورت ہوتی ہے۔ بڑی منافع بخش تجارت ہے۔

شیمپو پاؤڈر

سفوف سہاگہ ایک پونڈ۔ سفوف صابن ایک پونڈ۔ خشک سوڈیم کاربونیٹ چار اونس۔ کومارن (COUMARIN) پندرہ گرین۔ ہیلیو ٹروپائن چھ گرین۔ سب کو ملاکر تین تین ڈرام کے پیکٹ بنالیں ہر ایک پیکٹ کو ایک پنٹ (PINT) پانی میں گھول کر شیمپو تیار کرلیں اور اس سے بالوں کو دھوئیں۔

(۲)

سفوف سہاگہ ۸۹ حصے۔ سفوف کافور ایک حصہ۔ برگیموٹ ½ حصہ۔ سب کو ملاکر تین تین ڈرام کے پیکٹ بنالیں۔ بوقت استعمال ایک پیکٹ تھوڑے

سے پانی میں حل کر کے سر کے بال دھو ڈالیں اس میں سفوف صابن بھی تھوڑا سا استعمال کیا جا سکتا ہے۔

سیال کوکونٹ شیمپو

ناریل کا صاف تیل ۳ پونڈ دو اونس۔ پوٹاشیم کاربونیٹ ایک اونس۔ پوٹاشیم ہائیڈرو آکسائیڈ ۱۴ اونس۔ گلیسرین ۵ فلوئیڈ اونس۔ ایسنس یوڈی کولون ½ اونس۔ کشید شدہ پانی اتنا کہ کل محلول ½۱ گیلن بن جائے۔ پوٹاشیم ہائیڈرو آکسائیڈ کو نصف گیلن پانی میں حل کریں۔ اور واٹر باتھ کے ذریعہ حرارت پہنچائیں۔ ناریل کا تیل شامل کریں اور اچھی طرح گرم کریں۔ اب پوٹاشیم کاربونیٹ اور گلیسرین ڈال کر پانی اتنا ڈالیں کہ کل حجم ½۱ گیلن ہو جائے۔ ٹھنڈا ہونے پر ایسنس آف یوڈی کولون شامل کر کے فلٹر کر لیں تاکہ صاف شفاف حاصل ہو سکے۔

نوٹ:۔ اگر شیمپو کے کسی فارمولا میں صابن کا جزو شامل ہو تو سافٹ سوپ بھول کر بھی استعمال نہ کریں۔

ہیئر لوشن

HAIR LOTION

ذیل کا لوشن، ہیئر لوشن کہلاتا ہے اور جھڑتے ہوئے بالوں کے لیے خاص طور سے مفید ہے۔ ایسٹک ایسڈ ایک فلوئیڈ۔ گلیسرین ایک فلوئیڈ اونس۔ ونیگر آف کینتھر ایڈیز ۶ فلوئیڈ اونس۔ آئل برگیموٹ ۲۰ قطرے۔ آئل روز جرانیم ۲۰ قطرے۔ آئل روزمیری ایک فلوئیڈ ڈرام۔ ریکٹی فائڈ سپرٹ ۵ فلوئیڈ اونس۔

عرق گلاب اتنا کہ کل حجم ایک پنٹ ہو جائے۔ ان کو آپس میں ملا کر سر میں رگڑ رگڑ کر لگانا چاہیئے۔

سندھور

کسی لوہے کے برتن میں سیسہ یا سکہ (LEAD) ڈال کر اسے پتھر کے کوئلوں کی نہایت تیز آگ پر اتنا گرم کریں کہ برتن کا تلا سرخ ہو جائے۔ اس پگھلے ہوئے سیسہ پر خوردنی نمک کا باریک سفوف بار بار چھڑکنے اور کڑچھی وغیرہ سے ہلاتے رہنے پر سکہ سُرخ رنگ کے سفوف کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ اس کو گھڑے میں بند کر کے مزید آگ دینے سے یہ اور بھی سرخ ہو جاتا ہے۔ یہی خالص سندھور ہے۔

ٹانکہ لگانا

یہ ٹانکہ جو کہ ایک معمولی چیز ہے وقت پر لاکھوں روپے کا کام دیتا ہے۔ اس میں سب سے بڑا وصف یہ ہے کہ سالوں پڑا رہنے پر بھی گرمی دھوپ اور برسات میں بالکل خراب نہیں ہوتا اور یہ ایک دھات پر لگ جاتا ہے۔

نُسخہ: برادہ سلور ۳ ماشہ، چپڑا لاکھ ایک تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ ایک برتن میں چپڑا لاکھ ڈال کر گرم کریں جب پگھلنے لگے تو اس میں برادہ سلور (جسے پینٹر لوگ وارنش میں ملا کر بڑے بڑے بکسوں اور صندوقوں پر کرتے ہیں) ڈال دیں اور خوب حل کریں جب دونوں اشیاء بخوبی حل ہو جائیں تو چھوٹی چھوٹی ٹکیاں یا پنسلیں بنا لیں اور بوقت ضرورت برتن کو معمولی سا گرم کر کے ٹکیہ کو اس پر گھس دیں۔ بہت اچھا ٹانکا لگ جائے گا۔

مکھن کو تین گنا زیادہ کرنے کا راز

حسب ضرورت گھی لے کر گرم کریں صرف اتنا گرم کریں کہ گھی پگھل جائے ۔ اور اس میں ذرہ بھر بھی گھی جما نہ رہنے پائے پھر اسے کسی برتن میں ڈال کر اس میں کچھ دودھ ڈیوڑھے وزن کا ڈالیں اور بلونے کی چھوٹی یا بڑی مدھانی سے خوب بلوئیں جب دونوں یک جان ہو جائیں گے تو مدھانی کا پھرنا مشکل محسوس ہو گا تب اگر گرمی کا موسم ہو تو حسب ضرورت برف یا سردی کے موسم میں حسب ضرورت ٹھنڈا پانی ڈال کر بلوئیں ۔ اب آپ دیکھیں گے کہ نہایت عمدہ مکھن تیار ہے موسم سرما میں اس کا وزن زیادہ ہو گا یعنی ایک پاؤ گھی سے آدھ سیر مکھن تیار ہے ۔ اب اس مکھن کو دوگنا یوں بنا سکتے ہیں کہ اس تیار شدہ مکھن میں ایک درجن فی پونڈ کے حساب سے انڈوں کی زردی ملائیں اس کا طریقہ اس طرح ہے کہ تمام انڈوں کی زردیاں نکال کر انہیں بلونے کی مشین یا مدھانی سے یک جان کر لیں پھر اس زردی کو مکھن میں ملا کر بلونا شروع کر دیں اور اوپر سے کچے دودھ کی دھار ڈالتے جائیں دودھ مکھن میں جذب ہوتا جائے گا جب مکھن دودھ جذب کرنا چھوڑ دے تب بس کریں اب اگر آپ اس مکھن کا وزن کریں گے تو پہلے مکھن سے دوچند ہو گا ، گویا گھی سے تین گنا زیادہ اور نہایت خوشنما زرد رنگ کا بالکل گائے کے مکھن کے مشابہ اور نہایت لذیذ قد سے اس میں نمک ملا دیا جائے تب نہ صرف لذت ہی بڑھے گی ۔ بلکہ کئی روز رکھا رہنے کے باوجود ترشی نہیں پکڑے گا ۔

مشورہ : اگر آپ ہمت سے کام لیں اور اصلی گھی سے مکھن تیار کر کے فروخت کریں اور نمک والے مکھن کو بہترین خوبصورت ڈبوں میں پیکنگ کر کے مارکیٹ میں پیش کریں کے تمام ملک کی منڈیوں پر چند دنوں تک چھا سکتے ہیں ۔